اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔

حکماء و اطباء حضرات کیلئے مجربات اور آزمودہ نسخوں کا سہل و گراں قدر اور نایاب مجموعہ

بیاضِ حبان

مصنف

ماہر نباض طبیب زماں حضرت مولانا ڈاکٹر حکیم محمد ادریس حبان رحیمی ایم ڈی چرتھاولی حفظہ اللہ

بانی رحیمی شفاخانہ و دارالعلوم محمدیہ بنگلور و چیئرمین یونیورسل طب یونانی فاؤنڈیشن

باہتمام

ڈاکٹر حکیم محمد فاروق اعظم حبان قاسمی

نام کتاب : بیاضِ حبان

مصنف : ماہر نباض طبیب زماں

حضرت مولانا ڈاکٹر حکیم محمد ادریس حبان رحیمی چرتھاولی ایم ڈی

باہتمام : ڈاکٹر حکیم محمد فاروق اعظم حبان قاسمی

صفحات : 344

کتابت وتزئین : مولانا فہیم احمد قاسمی سرسی سیتامڑھی، حبان گرافکس بنگلور

تعداد : گیارہ سو (۱۱۰۰) عدد

اول ایڈیشن : جون 2016ء

ناشر : جناب سید اسد حسین صاحب

ادارہ کتاب الشفاء 2075 کوچہ چیلان دریا گنج نئی دھلی-2

قیمت : ....

مصنف کا مکمل پتہ

RAHEEMI SHIFA KHANA

#248, 6th Cross, Gangondanahalli Main Road,
Nayandhalli Post, Maysore Road
BANGALORE - 560039 (INDIA)
Ph.: 080-23180000, 23397836/72
www.raheemishifakhana.com
E-mail.: raheemishifakhana@yahoo.com

فہرست

بحمد اللہ تعالیٰ ''بیاضِ حبّان'' کا

ثواب

اور

انتساب

میں اپنے دادا جان شیخ الانصار محمد سلیمان صاحب مرحوم ومغفور کے نام معنون کررہا ہوں جو بچپن کے لاشعوری دور میں میری انگلی پکڑکر صبح صبح مکتب لیجاتے تھے اور جن کی توجہات ودعائے سحر گاہی کے ذریعہ مجھ جیسے حقیر وفقیر کو اللہ تعالیٰ نے یہ مقام عطا فرمایا۔ اللہ تعالیٰ دادا جان اور دادی جان صغریٰ صاحبہ نور اللہ مرقدہم کی بال بال مغفرت فرمائے، آمین ثم آمین!

والسلام

خادم آستانہ حاذق الامت

محمد ادریس حبان رحیمی چرتھاؤلی
بانی رحیمی شفاخانہ بنگلور، کرناٹک
۱۹؍جنوری ۲۰۱۴ء، بروز اتوار بعد نماز عشاء

حروفِ رضی

یعنی تأثرات محترم المقام ڈاکٹر حکیم رضی الدین احمد صاحب مدظلہ العالی

خلف الرشید حکیم زماں حضرت مولانا حکیم زکی الدین احمد صاحب ؒ،

صدر شعبۂ طب یونانی اناگورنمنٹ ہاسپٹل چنئی تمل ناڈو

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم، امابعد!

یوں تو تمام علوم اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ ہیں، لیکن خصوصاً ''علم ابدان'' رب کائنات کی وہ عطا اور خاص فضل ہے جس کے ذریعہ بدنِ انسانی کی اصلاح کی جاتی ہے جسے مخلوق کی خدمت کے ساتھ ساتھ عبادت کا پورا پورا حق حاصل ہے۔ علم طب اگرچہ بیسویں صدی سے طب یونانی، ایلوپیتھی، ہیومیوپیتھی وغیرہ میں منقسم ہوگیا ہے لیکن اس کے باوجود وہ اپنی تمام اقسام میں ''علم طب'' ہی ہے۔

''طب یونانی'' وہ واحد طریقۂ علاج ہے جس کے مفردات ومرکبات اس اکیسویں صدی میں بھی نیچورل ہیں، یعنی قدرتی جڑی بوٹیوں کا استعمال یونانی ادویات کا خاص امتیاز ہے۔ جس کی بدولت کثیر حوادثات کے باوجود یہ علم آج تک موجود ہے، بلکہ نئی صدی کے آغاز سے ہی اس کی طرف عوام الناس کی کثیر رغبت اور اپنے علاج

کیلئے طبیبوں اور حکیموں کا انتخاب ''علم طب یونانی'' کا زندہ معجزہ ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل وکرم اور احسان ہے کہ اس دور میں بھی فن طب یونانی کے ماہر اور تجربہ کار اطباء موجود ہیں جو پریشان حال مریضوں کے علاج ومعالجہ میں مصروف ہیں۔

جنوبی ہند کے لئے یہ قابل فخر اعزاز ہے کہ ایسے ہی ایک طبیب وحاذق شمالی ہند سے اپنی تمام تر صلاحیتوں کے ہمراہ جنوب میں رہ کر اپنی طبی خدمات انجام دے رہے ہیں جن سے نہ صرف ہندوستان بلکہ سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، قطر، کویت، لبنان، مصر، یمن، ایران، انگلینڈ، امریکہ، ساؤتھ افریقہ، مالدیپ، سری لنکا، سنگاپور، ملیشیا اور دیگر بہت سے ممالک میں الحمدللہ تعالیٰ لاکھوں مریض شفایاب ہو چکے ہیں۔ میری مراد ہیں طبیبِ دوراں شیخِ طریقت حبیب الامت حضرت مولانا ڈاکٹر حکیم محمد ادریس حبان رحیمی مدظلہ العالی بانی رحیمی شفاخانہ بنگلور وچیرمین یونیورسل طب یونانی فاؤنڈیشن دہلی۔ حکیم موصوف نہ صرف ایک ماہر جسمانی معالج ہیں بلکہ آپ ایک عالم دین وداعیٔ اسلام اور شیخ طریقت بھی ہیں، یہی وجہ ہے کہ رحیمی شفاخانہ ورحیمی فارمیسی کے علاوہ آپ نے خانقاہِ رحیمی کی بھی بنیاد ڈالی جہاں ہزاروں تشنگان آپ سے وابستہ ہوکر روحانی تسکین پاتے ہیں۔

''حضرت حکیم صاحب مدظلہ کی دینی، سیاسی، سماجی، اصلاحی اور فکری موضوعات پر جہاں بہت ساری تصنیفات ہیں وہیں آپ نے علم طب کے اپنے پینتیس سالہ تجربات کو ''بیاضِ حبان'' کے نام سے ایک لاجواب مجموعہ میں جمع فرما دیا ہے۔ جس میں امراض وعلامات، تشخیص وتدبیر، مجربات وآزمودہ نسخے اور طریقۂ علاج درج کیا گیا ہے، کتاب کی ضخامت تین سو تینتیس صفحات پر مشتمل ہے، کتاب میں آسان اردو زبان کا استعمال اور آسان طریقۂ علاج بیان کیا گیا ہے تاکہ عوام وخواص یکساں مستفید ہوسکیں''۔

میرے والد محترم حاذق الامت طبیبِ زماں حضرت مولانا حکیم زکی الدین احمد صاحب نور اللہ مرقدہٗ برادرِ مکرم حکیم حبان صاحب مدظلہ سے بے انتہاء محبت فرمایا کرتے، جب آپ بنگلور سے پرنامبٹ تشریف لاتے تو بار بار فون کیا کرتے کہ کب پہنچ رہے ہیں؟ آپ رحمۃ اللہ علیہ کا یہ قلبی تعلق ہی تھا اگر آپؒ آج موجود ہوتے تو میں سمجھتا ہوں کہ آپؒ حضرت حکیم صاحب مدظلہ کی اس تصنیف پر بے انتہاء خوش ہوتے۔ اللہ تعالیٰ اس مجموعہ ''بیاضِ حبان'' کو مقبولِ عام بنائے، اور حکیم صاحب دامت برکاتہم کو جزائے خیر عطا فرمائے، آمین!

ڈاکٹر رضی الدین احمد

صدر شعبۂ طب یونانی انا گورنمنٹ ہاسپٹل چنئی تمل ناڈو

۱۸؍جنوری ۲۰۱۴ء بروز ہفتہ

☆☆☆

حروفِ نفیس

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَكَفٰى وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى اَمَّابَعْدُ قال الله تبارک وتعالیٰ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ

خالق ارض وسماء، مالک کائنات کے دست قدرت سے حضرت انسان کی تخلیق جس روز سے وجود میں آئی ٹھیک اسی دن سے صحت، مرض، لاصحت اور لامرض کی پرانی اصطلاحات بھی وجود میں آئی ہوں گی جس طرح دنیاوی صناعی ادارے کسی بھی پراڈکٹ کو بناتے وقت اس کی صحت اور مرض کے معیار اور اس میں کارآمد اسپیر کو اصل پراڈکٹ کے مارکیٹ میں آنے سے پہلے مہیا کراتے ہیں چنانچہ طاقت ور کمپنی وہ کہلاتی ہے جو اپنی پراڈکٹ کے عمدہ اسپیرس بکثرت مارکیٹ میں سپلائی کرتی ہے تاکہ اس پراڈکٹ کی لاصحت والی حالت کو فوراً صحت مند کیا جائے۔

خالق عظیم نے انسان کو چونکہ اشرف المخلوقات بنایا تو پھر عالم الکونین نے اشرف المخلوقات کیلئے اعلیٰ اسپیرس تخلیق سے قبل ضرور بنائے ہوں گے لیکن ان اسپریس کو ڈھونڈنے کی یہ ذمہ داری اس نے ''فَسِيْرُوْ فِى الْاَرْضِ'' کے تحت خود حضرت انسان کے سپرد کردی ہے حقیقت عیاں ہے کہ اللہ نے ہر مرض کی دوا پیدا کی

ہے لیکن ہماری کم عقلی کہ آج بھی ہزاروں امراض ایسے ہیں جس کا شافی علاج ہنوز ندارد ہے کچھ دنوں تک امراض متعدیہ نوع انسان کیلئے تباہی کا سبب بنے ہوئے تھے ہزاروں لاکھوں لوگ طاعون، ہیضہ، چیچک وغیرہ سے ہلاک ہوجاتے تھے آج ان امراض پر قابو پالیا گیا ہے لیکن دیگر امراض غیر متعدیہ یا لائف اسٹائل بیماریاں اس زمانہ میں لاکھوں لوگوں کو لقمہ اجل بنارہی ہیں جس طرح اُس زمانہ میں وہ بیماریاں ناقابل علاج سمجھی جاتی تھی آج یہ بیماریاں ناقابل علاج سمجھی جاتی ہیں۔ اس طرح ہماری اس ناکامیابی کا سلسلہ تاقیامت قائم رہے گا۔

طب یونانی میں کامیاب علاج معالجہ کی بنیاد اعلیٰ درجہ کی مفرد ادویہ اور معتبر ومجرب مرکبات کی ترکیب پر منحصر ہوتی ہے۔ چنانچہ مشاہدہ کیا گیا ہے کہ شاندار مفردات ومرکبات اور معیاری اصول صیدلہ کے ذریعہ تیار کی گئی، ادویہ بسرعت مرض کے دفع کرنے میں معین ثابت ہوتی ہیں۔ حکماء متقدمین دوا سازی کے بہترین اصول اپناتے ہوئے ہر ہر لمحہ پر دقیق نظر رکھتے تھے۔ دواء شناشی اور صیدلہ کے دیگر مراحل اور ادویہ کے تحفظ کے سلسلے میں ان اطباء نے بہت زیادہ زور دیا ہے۔

موجودہ دور میں بہت ہی کم اطباء کرام، خانہ ساز ادویہ استعمال کرتے ہیں اور علاج ومعالجہ میں مختلف کمپنیوں کے تیار کردہ مرکبات کا استعمال زور وشور کے ساتھ کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے نہ صرف یہ کہ اعلیٰ طبی صلاحیتوں کا استعمال نہیں ہو پاتا بلکہ علاج بالمفردات جس پر متقدمین اطباء زور دیتے تھے۔ مفقود ہوکر رہ گیا ہے۔ معیاری دواسازی نہ ہونے کی وجہ سے فن طب پر منفی اثرات مرتب ہوئے ہیں آزادی سے قبل اور آزادی کے فوراً بعد میسور، حیدرآباد، لکھنو، پنجاب، ہریانہ، دلی، مدھیہ پردیش اور مہاراشٹرا (موجودہ ہندوستانی نقشے کے اعتبار سے) وغیرہ کے علاقوں میں عوام الناس طب یونانی کے ذریعہ ہی علاج ومعالجہ کرتے تھے۔ لیکن اب اس دور میں

اسٹنڈرڈ دوا سازی نہ ہونے کی وجہ سے عوام الناس کا رجحان طب یونانی سے کم ہوتا چلا جا رہا ہے۔اور متوازی طبوں کی ترقی ہو رہی ہے۔

زیر نظر کتاب ان نادر مجربات کا مجموعہ ہے جو نہ صرف یہ کہ مشہور قرابا دینوں کا حصہ ہیں بلکہ ان میں سے بیشتر مرکبات خود حکیم ڈاکٹر محمد ادریس حبان رحیمی صاحب اپنی عمیق نظروں کے سامنے تیار کروا کر اپنے مطب رحیمی شفاخانہ میں برسوں سے مسلسل استعمال کرتے آرہے ہیں حکیم صاحب نے اس کتاب کو عام فہم بنانے کے لئے سلیس اور سشتہ اردو استعمال کی ہے تا کہ خواص کے علاوہ عوام الناس بھی اس سے یکساں طور پر مستفید ہوسکیں۔ بہت سے مقامات پر ادویہ کی تفصیل کیساتھ ساتھ امراض کا مختصر اور جامع تعارف بھی کرایا گیا ہے۔ چونکہ طب یونانی میں بہت سی تیز اور زہریلی ادویہ بھی بطور علاج استعمال کی جاتی ہیں اسلئے ان سے مکمل افادہ حاصل کرنے کے لئے حضرت حکیم صاحب نے ان ادویہ کو مدبر کرنے یعنی ان کی اصلاح کرکے اور ان کے مضر اثرات کا ازالہ کرنے کی تدابیر کو اس کتاب کے آخری صفحات میں شامل کیا ہے۔

حکیم صاحب کی ذاتی محنت اور فن شریف سے ان کا شغف نیز اللہ کی عطا کردہ دست شفا کا نتیجہ ہے کہ پچھلے ۳۵ سالوں سے رحیمی شفانہ خانہ مرجع خلائق بنا ہوا ہے حکیم صاحب کے مطب میں جہاں متقدمین اطباء کا دستور مطب واضح طور پر نظر آتا ہے وہیں متأخرین اطباء کے جدید رجحانات کو بھی انہوں نے نظر انداز نہیں کیا ہے۔ چنانچہ نبض وقارہ و براز کے علاوہ آج کے زمانہ کے تمام جدید رجحانات مثلاً ایکسرے، اسکیننگ، خون کی جانچ وغیرہ سے بھی خاطر خواہ فائدہ اٹھا کر اور معتبر تشخیص فرما کر علاج بالمفردات اور مرکبات کیا جاتا ہے۔ اس مطب کا امتیازی شعبہ دراصل فن دوا سازی ہے جہاں خود حکیم صاحب کے زیر نگرانی ادویہ سازی کی جاتی ہے۔ کیونکہ از ابتداء تا انتہا ہر مرحلے پر حکیم صاحب بذات خود دوا سازی کا معائنہ کرتے ہیں

اور پھر انہیں ادویہ سے علاج ومعالجہ فرماتے ہیں۔ اسی لئے الحمد للہ یہ مطب مرجع خلائق ہے۔ زیر نظر کتاب حکیم صاحب کی دوا سازی سے ذاتی دلچسپی کا نتیجہ ہے میری دعا ہے کہ اللہ رب العزت اس کتاب کو مفید عوام وخواص بنائے۔ آمین! اور حکیم صاحب کا سایہ ہمارے سروں پر تا دیر قائم رکھے تا کہ فن طب کی یہ شاخ اور اس کا فیضان جاری اور ساری رہے۔ آمین ثم آمین!

بجاہ سید المرسلین و آلہ و اصحابہ اجمعین

برحمتک یا ارحم الراحمین.

ڈاکٹر نفیس احمد قاسمی

چیف میڈیکل آفیسر (یونانی)

سینٹرل گورنمنٹ ہیلتھ اسکیم، بنگلور

۱۸/جنوری ۲۰۱۴ء بروز ہفتہ

☆☆☆

تقریظ

نَحۡمَدُهٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِهِ الۡکَرِیۡم اَمَّا بَعۡدُ!

فن طب کی عظیم الشان عمارت کی بنیاد نظریات سے زیادہ مشاہدات و تجربات پر قائم ہے۔ خصوصاً اس کا معالجاتی پہلو بالکلیہ مریض کی روداد، اسباب، امراض کی شناخت، علامات ونشانیوں کے ذریعہ تشخیص وتجویز اور دواؤں کے مرتب ہونے والے اثرات کا روزمرہ کے مشاہدہ سے عبارت ہے۔ یہ تمام رموز معالج کی سنجیدہ دلچسپیوں، تحقیقی کاوشوں اور مسلسل جدوجہد کی بدولت بازآور ہوتے ہیں۔

طب یونانی کے علمی وعملی ادب کو منضبط کرنے کی روایت بہت قدیم ہے اس انضباط کا طریقہ کار یہ رہا کہ جب بھی کوئی چیز تجربے یا مشاہدے میں آئی اس کو تمام تر کوائف کے ساتھ ضبط تحریر میں لیا گیا۔ تاریخ طب کے صفحات ایسے تمام ماہرین فن کی کاوشوں کو مرتب شکل میں مجربات کے ذخائر میں بتدریج مقید کردیا گیا ہے۔

زیرنظر کتاب بیاضِ حبّان حبیب الامت حضرت مولانا حکیم ڈاکٹر محمد ادریس حبان رحیمی چرتھاولی ایم ڈی دامت برکاتہم کے معمولات، مرجبات اور آزمودہ نسخوں کا ایک نایاب مجموعہ ہے۔ حکیم صاحب کی

معالجاتی خدمت، دواسازی کی معیارات اور وسیع تجربہ کا نتیجہ ہے کہ گذشتہ ۳۵ سالوں سے آپ کا مطب مرجع خلائق بنا ہوا ہے۔

آج کا زمانہ Evedence Based Medicine کا ہے ضرورت اس بات کی ہے کہ طب کی قدیم کتب وحواشی کے ساتھ ساتھ دور حاضر کے اطباء کے کامیاب مجربات پر Clenice Research کی جائے اور انہیں رائج الوقت سائنس کے طریقہ پر Validate کیا جائے۔

قوی امید ہے کہ یہ کتاب معالجین طب یونانی کیلئے رہبر ورہنما ثابت ہوگی اور طب یونانی میں ریسرچ سے وابستہ حضرات بھی اس سے استفادہ کرسکیں گے۔

ڈاکٹر منصور احمد صدیقی
ڈائریکٹر نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف یونانی میڈیسنس
بنگلور کرناٹک
۱۸؍جنوری ۲۰۱۴ء بروز ہفتہ

☆☆☆

حروفِ حبّان

نَحۡمَدُهٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِهِ الۡکَرِیۡم اَمَّا بَعۡدُ!

اَلۡعِلۡمُ عِلۡمَانِ عِلۡمُ الۡاَدۡیَانِ وَعِلۡمُ الۡاَبۡدَانِ.

علم طب کے فوائد اور انسانی زندگی کے لئے اس کی ضرورت سے اہل علم اصحاب خصوصاً اور عوام عموماً آگاہ ہیں، دین ودنیا کا ہر کام تندرستی اور صحت بدنی پر منحصر ہے، عبادت وریاضت، عیش وعشرت، کھانا پینا غرض کہ زندگیٔ مستعار کا مزہ صرف صحت وتندرستی ہی کے ہونے سے حاصل ہے، اگر اس لباسِ مستعار یعنی جسم کو کوئی عارضہ لاحق ہوجائے تو حیات فانیہ بھی دوبھر ہوجاتی ہے، دنیوی جاہ وحشمت اور مال ودولت بلا اس نعمت عظمیٰ کے وبال جان معلوم ہوتی ہیں، غرض کہ دوسرے الفاظ میں زندگی مراد ہے صحت سے۔ بارہا دیکھا گیا ہے کہ جب کسی مریض کی بیماری طول پکڑ لیتی ہے تو شب وروز بیماری کی وجہ سے جو ہر لمحہ موت، درد وتکلیف کی شکل میں رونما ہوتی ہے وہ ایسی حالت میں اپنے منہ سے خود مرنے کی دعا کرتا ہے تاکہ وہ اس بلا وبیماری سے نجات پاکر گوشۂ قبر میں آرام کی نیند حاصل کرلے۔ حق تعالیٰ شانہ جو شافیٔ برحق ہے اور حکیمِ مطلق ہے، جہاں اس نے اس دنیا میں بہت سی بیماریوں کو پیدا کیا ہے، ساتھ ہی لاکھوں دوائیں اور تریاق ان کے دفع کے لئے پیدا فرمائے ہیں اور

اسی اشرف المخلوقات کو تمام نعمتوں سے بہرہ ور ہونے کیلئے عقل وسمجھ جیسی نعمت عطا کی، تاکہ وہ اپنی عقل وحکمت سے کام لے کر تمام عوارضات جسمانی سے بچ سکے۔ حق تعالیٰ نے اس جہاں میں کوئی شئے ایسی پیدا نہیں کی جو بے فائدہ ہو، دنیا کی ہر ہر شئے کیا ادنیٰ کیا اعلیٰ، کیا لطیف کیا کثیف اپنے اندر قدرت کے ہزاروں خزائن کی امانت دار ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ انسان اپنی کوتاہ عقل کے سبب خواص الاشیاء سے آگاہ نہ ہو اور جہل وجہالت کے غارِ عمیق میں گزار رہے ہوں۔

دنیا میں کوئی مرض ایسا نہیں ہے جس کی دوا حق نے پیدا نہ کی ہو اور اس دوا میں اثر نہ رکھا ہو، البتہ مریض کی شفا حق تعالیٰ نے اپنے ہاتھ میں رکھی ہے۔ اس لئے مریض کو چاہئے کہ وہ اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو، بلکہ وہ دوا کرتا رہے اور خدا تعالیٰ سے اپنے ٹھیک ہونے کی امید لگائے رکھے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ اس کی توقع کو ضائع نہیں فرمائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ!

میں اپنی کم علمی اور ناتجربہ کاری کا معترف ہوں۔ طب یونانی کے شعبہ میں ناچیز طفل مکتب ہے۔ اس مجموعہ میں جو بھی تجربات اور نسخہ جات درج کئے گئے ہیں ان کے متعلق میرا عقیدہ ہے کہ یہ سب میرے اساتذۂ کرام اور مشائخ عظام کی دعاؤں اور توجہات کا صدقہ ہے۔ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ طب یونانی کے متعلق اس مجموعہ کو شرف قبولیت عطا فرمائے، اور تا قیام قیامت عوام وخواص اس سے مستفیض ہوتے رہیں۔ آمین ثم آمین!

والسلام

خادم آستانہ حاذق الامتؒ

محمد ادریس حبان رحیمی چرتھاولی

بانی رحیمی شفاخانہ بنگلور، کرناٹک

۱۸؍جنوری ۲۰۱۴ء، بروز ہفتہ بعد نماز عشاء

دماغ اوراعصاب کی بیماریاں

دردِ سر۔صداع

اگر سر کا درد بہت شدید ہو تو قرص صداع یا قرص مسکن ایک عدد یا دوائے اوجاع چار گولی پانی سے کھلائیں اور قلزم تین قطرے پیشانی اور کنپٹیوں پر لگائیں۔
اگر خون کا دباؤ بڑھ جانے سے سر درد ہو تو رات کو قرص ملین ایک یا دو گولی یا اطریفل زمانی چھ گرام پانی سے کھلائیں اور صبح کو اکسیر شفا ایک قرص پانی سے دیں۔ اگر سر کا درد پرانا ہو اور ہلکا ہلکا درد ہر وقت رہتا ہو تو صبح کو قرص مرجان سادہ ایک عدد، خمیرہ گاؤ زباں عنبری جواہر والا چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں، رات کو اطریفل کشنیزی دس گرام یا اطریفل اسطخدوس یا اطریفل زمانی چھ گرام پانی سے دیں۔ اگر ہاضمہ بھی خراب رہتا ہو تو جوارش جالینوس چھ چھ گرام کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت استعمال کریں۔

اگر دردِ سر گرمی سے ہو مثلاً دھوپ میں چلنے پھرنے، آگ کے پاس بیٹھنے یا موسم گرما کی شدت سے سر میں درد ہونے لگے تو سرد جگہ آرام سے لیٹنے کی ہدایت کریں، سر پر ٹھنڈے پانی کا تڑیڑا دیں اور شربت روح افزا چالیس گرام پانی میں ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے پلائیں اور ہمدرد کا قلزم یا رحیمی شفا خانہ کا تیار کردہ

طلسماتِ عمرانی پیشانی پر لگائیں۔ اگر دردِ سر سردی سے ہو مثلاً ٹھنڈی ہوا کے لگنے یا ٹھنڈی جگہ بیٹھنے سے سر میں درد ہو تو گرم کمرے میں لٹائیں، روئی گرم کر کے سر اور پیشانی کو سینکیں اور گرم گرم چائے پلائیں اور گل مچکن چھ گرام کو پانی میں پیس کر پیشانی پر نیم گرم لگائیں۔

اگر دردِ سر ضعف دماغ کی وجہ سے ہو تو اس قسم کا دردِ سر معمولی محنت کرنے مثلاً کسی کتاب کا تھوڑی دیر مطالعہ کرنے یا اخبار پڑھنے یا کسی مسئلے پر غور کرنے سے ہونے لگتا ہے، معمولی شور وغل اور چیخ وپکار درد کا سبب بن جاتے ہیں۔ اس درد سر میں مریض آرام سے سو جاتا ہے تو درد دور ہو جاتا ہے۔ اس درد سر کو دور کرنے کے لئے صبح کو خمیرہ گاؤ زباں عنبری جواہر والا چھ گرام اور رات کو اطریفل مقوی دماغ نو گرام کھلائیں۔ اگر صبح کو خمیرہ مذکورہ کھلا کر حریرہ مغز بادام کھلائیں تو زیادہ بہتر ہے۔

اگر نزلہ زکام کے بند ہونے سے یا کسی دوسرے مرض کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج کریں۔ درد سر کسی بھی وجہ سے ہو، اگر اس کیساتھ قبض ہو تو اسے دور کرنے کیلئے رات کو سوتے وقت قرص ملین ایک عدد یا اطریفل زمانی چھ گرام پانی سے کھلائیں۔

اگر درد سر بخار کی وجہ سے ہو تو بخار کا علاج کریں اور ساتھ ہی درد سر کو تسکین دینے کے لئے پاشویہ کرائیں۔ پاؤں کے تلووں اور ہتھیلیوں کو کانسی کے کٹوروں یا لہسوڑہ یا جامن کے پتوں سے ملیں۔ سر کو ہرگز نہ دبائیں۔ پیشانی پر کپڑے کی پٹی باندھ دیں۔

غذا: زود ہضم مقوی غذائیں مثلاً گوشت کے ساتھ گھیا لوکی، توری، ٹنڈا، شلجم، چقندر، گاجر پکا کر چپاتی کے ساتھ دیں یا خالی سبز ترکاری اور مونگ کی دال روٹی دیں۔

پرہیز: ہر قسم کی قابض بادی چیزوں سے جیسے چنے، ارد کی دال، اروی، آنوکھنڈی وغیرہ اور مٹھائیاں ہر قسم کی ترشی سے پرہیز کرائیں۔

آدھا سیسی۔ شقیقہ

آدھا سیسی کا درد عموماً آدھے سر میں دائیں یا بائیں طرف ہوتا ہے۔ بعض مریضوں کے سارے سر میں بھی ہونے لگتا ہے۔ اس صورت میں ایک طرف کم ایک طرف زیادہ ہوتا ہے۔ یہ درد اکثر مریضوں میں سورج نکلنے کے وقت شروع ہوکر آہستہ آہستہ شدید ہوتا رہتا ہے اور دوپہر کے بعد کم ہوکر شام کے وقت بالکل دور ہوجاتا ہے۔ جب یہ درد شروع ہوتا ہے تو تھوڑی دیر میں سر پھٹا ہوا محسوس ہونے لگتا ہے۔ مریض کی آنکھوں کے سامنے بھنگے چنگاری اڑتی ہوئی نظر آتی ہیں۔ بعض دفعہ متلی اور قے بھی ہوتی ہے۔

علاج: آدھا سیسی کے مریض کو ایسے کمرے میں لٹائیں جو تھوڑا تاریک ہو۔ دردِ سر کی شدت کو کم کرنے کے لئے قرص صداع ایک عدد یا دوائے اوجاع پانی سے کھلائیں، قلزم، طلسمات عمرانی تین چار قطرے پیشانی پر ملیں۔ قبض ہو تو قرص ملین ایک عدد رات کو سوتے وقت یا اطریفل زمانی چھ گرام رات کو سوتے وقت پانی سے کھلائیں۔ نوشادر دس گرام، کافور ایک گرام کو باریک پیس کر ایک شیشی میں رکھ چھوڑیں اس کے سونگھنے سے آدھا سیسی کے درد کو آرام ہوجاتا ہے۔ عرق کراپات کنپٹیوں پر اور پیشانی پر رکھ دیں۔

غذا: جب تک درد شدید رہے کوئی غذا نہ دیں۔ جب درد کم ہوجائے تو شوربا چپاتی یا مونگ کی دال روٹی دیں۔ لوکی، ٹنڈا، ترئی، سبز ترکاریاں، کھچڑی یا دلیہ دیں۔

پرہیز: دیر ہضم غذا آلو، اروی، بینگن، گوبھی، چنے اور اوڑد کی دال سے پرہیز کرائیں۔

ضعف دماغ

ضعف دماغ کی حالت میں سر میں ہلکا ہلکا درد رہتا ہے۔ معمولی دماغی محنت مثلاً کتاب کا مطالعہ کرنے یا اخبار پڑھنے سے، معمولی چیخ و پکار کو بھی دماغ برداشت نہیں کرتا۔ ضعف دماغ کی وجہ سے ذہن و حافظہ کمزور ہوجاتا ہے، نزلہ زکام رہنے لگتا ہے، آنکھیں کمزور ہوجاتی ہیں۔

علاج: صبح کو نہار منہ خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا چھ گرام یا حلوہ بادام بیس گرام کھلا کر دودھ یا چائے سے کھائیں۔ کھانے کے بعد دونوں وقت شربت اکسیر خاص دس دس گرام چٹائیں۔ حریرہ بادام بھی ضعف دماغ میں فائدہ پہنچاتا ہے۔

ترکیب اس کی یہ ہے: مغز بادام شیریں مقشر سات عدد، مغز کدو ۳ گرام، مغز تربوز ۳ گرام، تخم خشخاش ۳ گرام، نشاستہ ۳ گرام، مویز منقیٰ سات دانہ پانی یا دودھ میں پیس چھان کر آگ پر پکائیں۔ اس کو چینی سے میٹھا کر کے نیم گرم پئیں۔ قبض رہتا ہو تو مربہ ہلیلہ ایک عدد رات کو کھلائیں۔

غذا: شوربا چپاتی، سبز ترکاریوں کے علاوہ دودھ، گھی، مکھن، انڈے، مچھلی، بکرے کا بھیجا اور ہڈیوں کا گودا کھلائیں۔ سیب، انگور، سنترہ، امرود نہ دیں۔

پرہیز: ہر قسم کی قابض اور بادی غذاؤں اور ترشی کے علاوہ مباشرت اور دماغی محنت سے روک دیں۔

سر چکرانا

دیر تک بیٹھے رہنے کے بعد یکبارگی اٹھنے پر آنکھوں کے سامنے اندھیرا سا چھا جاتا ہے، لیکن شدت مرض کی حالت میں یکبارگی اٹھنے کے بعد آنکھوں کے سامنے

اندھیرا چھا جانے کے علاوہ مریض کو چکر آجاتا ہے۔اس کو آس پاس کی چیزیں گھومتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں۔بعض اوقات متلی اور قے ہوتی ہے۔

علاج: اگر عام جسمانی کمزوری ضعف دماغ اور خون کی کمی کے باعث چکر آتے ہوں تو روزانہ صبح کو نہار منہ حب جواہر ایک عدد،خمیرہ مرکب خاص ۶ گرام یا دواء المسک جواہر والی چھ گرام یا خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا چھ گرام میں رکھ کر دودھ سے کھلائیں۔ان کے علاوہ حلوہ بادام،حلوہ بیضہ مرغ بیس گرام کھلانا بھی مفید ہے۔کھانا کھانے کے بعد شربت اکسیر خاص دس گرام چٹائیں۔ہاضمہ خراب رہتا ہوتو جوارش جالینوس یا حب مشتہی رات کو سوتے وقت یا صبح کو دیں۔تبخیر ہوتو جوارش شاہی دیں۔

اکسیر دماغ

مغز بادام ۳۰ گرام،مغز کدو ۳۰ گرام،مغز خیارین ۳۰ گرام،مغز خربوزہ ۳۰ گرام،مغز تربوزہ ۳۰ گرام،خشخاش ۳۰ گرام، نارجیل ۳۰ گرام، دھنیہ ۵۰ گرام، اسطخدوس ۲۰ گرام، پوست ہلیلہ ۱۵ گرام،بہیڑہ ۱۵ گرام،آملہ ۱۵ گرام، بزری سات سو گرام باریک کوٹ کر بزری کے قوام میں ملائیں۔خوراک دس گرام صبح دس گرام شام ہمراہ پانی یا دودھ یا چائے جیسا مناسب سمجھیں۔اکسیر دماغ کا یہ نسخہ مختلف امراض میں مفید ہے مثلاً: سر کا چکرانا، دردسر،تبخیر،نزلہ حار (میں مفید ہے) مقوی دماغ ہے۔دماغی کمزوری کسی سبب سے ہو فائدہ مند ہے۔

لعوق تریاق نزلہ

فلفل سیاہ ۲۰ گرام،فلفل سفید ۲۰ گرام، اجوائن خراسانی ۲۰ گرام،افیون ۶ گرام، زعفران ۶ گرام، بالچھڑ ۳ گرام، عاقرقرحا ایک گرام،فرفیون ایک گرام۔ یہ

دوائیں کوٹ چھان کر شہد سہ چند قوام میں ملائیں۔خوراک نصف گرام ہمراہ چائے یا پانی صبح وشام استعمال کریں۔

عرق کرامات

شورا قلمی ۳ گرام، نوشادر ۳ گرام، کافور ۳ گرام، ست پودینہ ۳ گرام، ست اجوائن ۳ گرام۔ سب کو ایک پختہ شیشی میں ڈال کر ہفتہ عشرے تک دھوپ میں رکھیں۔خوراک دو قطرے دردسر میں چار قطرے۔روغن تلخ دس گرام میں ملا کر سر پر مالش کریں۔ پیٹ جگر کے لئے دو دو قطرے پانی میں ملا کر دیں۔صبح وشام کسی عرق میں ملا کر بھی دے سکتے ہیں۔

لخلخہ عجیب

دردِسر،نزلہ وزکام میں فوری آرام کرتا ہے۔

نوشادر دس گرام، چونہ دس گرام، کافور ۲۰ گرام،تینوں کو ایک جگہ پیس کر پانی دس گرام میں ملائیں۔کافور باریک پیس کر اوپر ڈال دیں۔مضبوط ڈاٹ شیشی میں لگا کر رکھیں۔وقت درد کے سونگھ لیا کریں۔دن رات میں تین بار استعمال کریں۔

نسوار درد شقیقہ مزمن

کافور دس گرام،نوشادر دس گرام،فلفل سفید دس گرام، مساوی وزن لیکر شیشی میں رکھیں۔ہر صبح تین یوم تک نسوار لیں۔شفا کلی ہوگی۔یہ دوائیں خوب باریک کرلیں۔

نسوار

دردِسر میں مفید ہے۔نزلہ میں بھی مفید ہے۔

نک چھکنی ۱۰ گرام، لونگ ۳ گرام، کافور ۲ گرام، مرچ سیاہ ایک گرام۔ سب کو باریک پیس کر شیشی میں رکھیں۔ وقت ضرورت پر ایک چٹکی لے کر ناک کے دونوں نتھنوں میں سڑک لیں۔ اس کے سونگھنے سے دماغ کی رطوبت جاری ہو جاتی ہے۔ چھینکیں آتی ہیں اور دماغ ہلکا ہو جاتا ہے۔ دردِ سر اور نزلہ میں مفید ہے۔

دردسر حار

برگ حنا ۶ گرام، صندل سفید ۶ گرام، عرق گلاب ۳۰ گرام، خشخاش ۳ گرام۔ سب کو باریک پیس کر پیشانی پر لیپ کریں۔

مقویٔ دماغ

خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ۶ گرام، اطریفل اسطوخدوس ۱۰ گرام، کشتہ سیم بقدر ۴ چاول، کشتہ مرجان بقدر ایک چاول۔ ملفوف کر کے صبح وشام پانی سے استعمال کریں۔ یہ سب ایک خوراک کا وزن ہے۔

سر کا چکرانا

مربہ سیب ۴۰۰ گرام، مربہ آملہ دوسو گرام۔ مربہ ہیڑ سو گرام۔ ان سب کے بیج نکال کر باریک پیس کر رکھیں۔ خوراک ۲۰ گرام صبح ۲۰ گرام شام ہمراہ دودھ یا پانی استعمال کریں۔ دل و دماغ کی کمزوری، سر کا چکر، تبخیر میں اور دردِ سر میں مفید ہے۔

تقویت دماغ

سونٹھ ۲۰ گرام، مالکنگنی ۳۰ گرام، فلفل دراز ۳۰ گرام، قرفہ ۱۰ گرام، روغن گاؤ میں چرب کریں، شہد کے ہمراہ معجون بنائیں، خوراک ۶ گرام ہمراہ پانی یا دودھ۔

مزید قوت حافظہ کو بڑھاتا ہے، اعضاء رئیسہ کیلئے مقوی ہے، باہ کو طاقت دیتا ہے۔

اطریفل اسطوخدوس

مغز بادام دس گرام، مغز کدو دس گرام، نارجیل دس گرام، مغز خربوزہ دس گرام، پوست ہلیلہ زرد دس گرام، بہڑہ دس گرام، آملہ دس گرام، دھنیا ۲۰ گرام، افتیمون ۲۰ گرام، اسطوخودوس ۲۰ گرام، بادرنجبویہ ۲۰ گرام، بسفائج ۲۰ گرام، سناء ۲۰ گرام، گل سرخ دس گرام۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ شہد ۵۰ گرام۔ نبات سفید پانچ سو گرام قوام کریں۔

خوراک : چھ گرام رات کو سوتے وقت کھائیں گرم پانی سے۔ دردسر، ضعف دماغ، سر چکرانا، قبض اور دائمی نزلہ کی مشہور دوا ہے۔

اکسیر دردسر

زیرہ دس گرام، سونف ۲۰ گرام، کشنیز خشک ۴ گرام، شکر سفید ۳۰ گرام، کشتہ مرجان ۹ گرام۔ سفوف بنائیں۔

خوراک : ایک گرام ہمراہ پانی۔ دردسر کو فوراً رفع کرتا ہے۔

نیند نہ آنا

اس مرض میں رات کو گہری نیند نہیں آتی۔ اگر کچھ آتی بھی ہے تو پریشان خواب آ کر آنکھیں کھل جاتی ہیں۔

علاج: رات کو اکسیر شفا ایک گولی دودھ یا پانی سے کھلائیں۔ سر پر لبوب سبعہ یا روغن کدو، روغن کاہو یا روغن خشخاش لگائیں۔ یہی روغن ناک، کان میں ٹپکائیں۔

گہری نیند۔شبات۔خواب غفلت

علاج: اگر بلغمی رطوبتوں کی زیادتی اور دائمی نزلہ کے سبب سے یہ شکایت ہو تو صبح کو نہار منہ قرص الحدید ایک عدد، جوارش بساسہ چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں اور بعد غذا دونوں وقت جوارش جالینوس نو نو گرام دیں۔قبض کی صورت میں رات کو سوتے وقت اطریفل زمانی یا اطریفل اسطوخودوس نو نو گرام کھلا دیا کریں۔

اگر عام جسمانی کمزوری کے سبب نیند گہری آتی ہو تو صبح کو حب جواہر ایک عدد، دواء المسک معتدل جواہر والی تین گرام میں رکھ کر دیں۔اوپر سے ماء اللحم دو آتشہ ۵۰ گرام پلائیں۔

غذا: مونگ کی دال، مونگ کی کھچڑی، چائے، قہوہ پلائیں۔

پرہیز: زیادہ کھانا، زیادہ پانی پینا خصوصاً دودھ، چھاچھ اور شربت سے پرہیز کرائیں۔ککڑی، کھیرا، تربوز سے پرہیز کرائیں۔

تمام جسمانی کمزوری میں چوزہ مرغ، تیتر، بٹیر اور بکرے کے گوشت کا شوربا یا یخنی پلائیں۔دودھ مکھن استعمال کرائیں۔

نسیان۔بھول

علاج: بلغمی رطوبتوں اور ضعف دماغ کی وجہ سے نسیان ہو تو صبح کو قرص خبث الحدید، قرص مرجان جواہر والا ایک ایک عدد، خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔کھانا کھانے کے بعد جوارش جالینوس نو نو گرام دونوں وقت استعمال کریں۔قبض رہتا ہو تو رات کو اطریفل زمانی ۳ گرام یا اطریفل اسطوخدوس نو گرام استعمال کریں۔

مرگی۔صرع

مرگی دورے سے ہونے والا مرض ہے۔جب اس کا دورہ ہوتا ہے تو مریض عموماً چیخیں مارتا اور بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑتا ہے۔اس کے ہاتھ پاؤں اینٹھنے لگتے ہیں۔آنکھوں کے ڈھیلے اوپر کو چڑھ جاتے ہیں۔چہرہ خوفناک ہو جاتا ہے۔سانس میں خرخراہٹ پیدا ہو جاتی ہے اور منہ سے جھاگ آنے لگتے ہیں۔آخر کار ایک جھٹکا لگتا ہے۔ہاتھ پاؤں کا اینٹھنا بند ہو جاتا ہے۔مریض لمبے لمبے سانس لینے لگتا ہے اور آہستہ آہستہ ہوش میں آجاتا ہے لیکن دردسر، تھکن موجود ہوتی ہے۔اس مرض کا سبب غلیظ رطوبتیں ہوتی ہیں۔پیٹ کے کیڑوں کی وجہ سے بھی دورے پڑتے ہیں۔

علاج: جب اس مرض کا دورہ ہو تو مریض کو صاف کمرے میں لٹائیں۔سر کے نیچے تکیہ لگائیں۔منہ میں کپڑے یا سوت کا غلولہ رکھ دیں تاکہ زبان کٹ نہ جائے۔ہاتھ پاؤں پر تلوں کے تیل کی مالش کریں۔جلد ہوش میں لانے کیلئے ایسی دوا ناک میں پھونکیں جس سے چھینک آجائے۔اگر بلغمی رطوبتوں اور ریاح کا غلبہ مرگی کی دوروں کا سبب ہو تو صبح کو خمیرہ گاؤزباں عنبری جدوار عود صلیب والا چھ گرام شام کو قرص عود صلیب ایک عدد، انقرویا چار گرام کے ساتھ کھلائیں۔کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت جوارش جالینوس چھ چھ گرام دیں۔رات کو معجون ذبیب نو گرام کھلا دیا کریں۔اگر مرگی کا سبب کثرت مباشرت وجلق ہو تو پہلے ان بری عادتوں کو ترک کرائیں۔اس کے بعد صبح وشام ایک ایک قرص عوز صلیب کھلائیں۔قبض دور کرنے کیلئے قرص ملین ایک عدد یا اطریفل زمانی چھ گرام رات کو گرم پانی سے دیں۔اگر پیٹ کے کیڑے اس کا سبب ہو تو پہلے حب کرمار ایک ایک عدد رات کو تین دن تک کھلائیں۔چوتھے روز روغن ارنڈی تیس گرام پلائیں اس کے بعد مذکورہ بالا ادویہ دورے کو روکنے کیلئے استعمال کریں۔

غـــذا: مرگی کے مریض کولطیف مقوی غذائیں دیں مثلاً تیتر،بٹیر،بکرے کا گوشت اور چوزہ مرغ کی یخنی دیں۔شوربا چپاتی دیں۔مونگ کی دال روٹی کھلائیں۔اس کےعلاوہ دلیہ بھی دے سکتے ہیں۔

پـرھیـز: دودھ،دہی،اڑد کی دال،کچالو،آلو،بینگن اور بڑے گوشت سے پرہیز کرائیں۔چائے،قہوہ اور شراب مناسب نہیں۔مباشرت،ورزش جسمانی دماغی مضر ہیں۔چمک دار گھومتی ہوئی چیزوں کا دیکھنا زور کی آواز سننا بھی نقصان پہنچاتا ہے۔رنج وغم،غصہ،حسد وکینہ،غضب بھی مضر ہیں۔

برائے ام الصبیان

جائفل۔جاوتری۔ہینگ۔ایلوا سقوتری۔ہر ایک ۵ گرام۔زعفران۔حبوب دانہ سرشف کے برابر بنائیں۔ایک گولی صبح کو روزانہ کھلائیں۔ایک عرصہ کھلانے سے عمر بھر شکایت نہ ہوگی۔

تریاق نزلہ

فلفل سیاہ ۲۰ گرام، فلفل سفید ۲۰ گرام، اجوائن خراسانی ۲۰ گرام، افیون ۶ گرام، بالچھڑ ۶ گرام، جاوتری ۶ گرام، عقرقرحا ایک گرام، فرفیون ایک گرام۔کوٹ چھان کر شہد سہ چند قوام کے ہمراہ معجون بنائیں۔خوراک ایک گرام ہمراہ پانی یا چائے صبح کو استعمال کریں۔

دردشقیقہ مزمن

نوشادر۔فلفل سفید مساوی وزن پیس کر شیشی میں رکھیں۔ہر صبح تین یوم تک نسوار لیں۔شفاء کلی ہوگی۔

اکسیر نسیان

یہ مفرد دوا ایسی ہے جس سے گئی ہوئی قوت ابھرآتی ہے۔امراض باردہ رطوبی اور دیوان وبواسیر میں مالکنگنی ۶۰ گرام دودھ ایک سیر۔دونوں کو ایک جگہ بٹھایا جائے جب سب دودھ جذب ہوجائے ایک جگہ پیس لیں۔آدھ سیر چینی کا قوام کرکے خوب گھوٹا جائے۔گولیاں جنگلی بیر کے برابر بنائیں۔

خوراک: ایک گولی رات کو ہمراہ دودھ کھائیں۔

سرسام

آرد مونگ، شیر گاؤ ہر ایک ایک پاؤ گوندھ کر روٹی پکائیں، صرف ایک طرف سے توے پر سینکیں، طرف خام پر روغن گل ۲۰ گرام، سرکہ ۵ گرام چپڑ کر سر پر باندھیں، تین گھنٹہ بعد تازہ روٹی بدلیں۔زیادہ سے زیادہ تین روٹیوں کی ضرورت پڑتی ہے۔

برائے مرگی صرع

عود صلیب۔جدوار پیس کر خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا میں ملائیں اور گاؤزباں ۳ گرام، گل گاؤزباں ۳ گرام، عناب پانچ دانہ، شہد ۲۰ گرام، پانی پچاس گرام میں پکائیں۔صاف کرکے اوپروالا خمیرہ کھاکر یہ جوشاندہ لیں۔

مالیخولیا وجنون

پہلے مریض کو مسہل دیا جائے اس کے بعد ماء الجبن ۷۰ گرام، شربت عناب ۲۰ گرام ملاکر پلائیں۔دودھ روزانہ ۱۰ گرام بڑھاتے جائیں۔جب ۱۴۰ گرام دودھ اور ۴۰ گرام شربت کی مقدار پر پہنچ جائے پھر اسی طرح کم کرتے جائیں۔

بال نہ اُگنا

اڑد کی دال کو پکا کر جہاں بال نہ اگتے ہوں دال کو پیس کر لیپ کریں۔ بال عمدہ گنجان پیدا ہوں۔

بال کا نکلنا بند

لعاب اسپغول میں افیون حل کرکے بالوں کی جگہ پر لگائیں تو بال نہ نکلیں۔

اطریفل اسطوخدوس

مغز بادام ۱۰ گرام، مغز کدو ۱۰ گرام، مغز خربوزہ ۱۰ گرام، نارجیل ۱۰ گرام، پوست ہلیلہ ۱۰ گرام، پوست بلیلہ ۱۰ گرام، ہیڑ سیاہ ۱۰ گرام، آملہ ۱۰ گرام، دھنیا ۲۰ گرام، آفتیمون ۲۰ گرام، اسطوخدوس ۲۰ گرام، بادرنجبویہ ۲۰ گرام، بسفائج ۲۰ گرام، سناء ۲۰ گرام، گل سرخ ۲۰ گرام۔ سب کو کوٹ چھان کر شہد ۵۰ گرام۔ نبات سفید پانچ سوگرام کا قوام کرکے دوائیں کوٹ چھان کر ملائیں اور ڈابی سے گھوٹیں۔ ٹھنڈا ہونے پر مرتبان میں رکھیں۔

دردسر، ضعف دماغ، سر کا چکرانا، قبض اور دائمی نزلہ کی مشہور دوا ہے۔

رعشہ۔ کپکپی

رعشہ میں عموماً ہاتھ پاؤں کانپتے ہیں لیکن جب مرض شدید ہوتا ہے تو گردن بھی کانپنے لگتی ہے بلکہ بعض حالات میں ہر عضو کانپنے لگتا ہے۔ یہ مرض زیادہ تر بڑھاپے میں ہوتا ہے لیکن بعض اوقات عصبی کمزوری اور خون کی کمی سے جوانوں کو بھی لاحق ہوتا ہے۔ بعض اوقات پیٹ کے کیڑوں اور حیض کی خرابی سے بھی یہ مرض ہوتا ہے۔

علاج: اگر عصبی کمزوری کی وجہ سے یہ شکایت لاحق ہو تو صبح کو قرص گئو دنتی ایک عدد، دواء المسک معتدل جواہر والی میں رکھ کر کھلائیں۔ رات کو جوگراج گوگل چھ گرام میں قرص رعشہ ایک عدد دیں۔ بعد ازاں جوارش جالینوس چھ گرام دونوں وقت دیں۔ اس جوارش میں معجون اذراقی دو گرام ملا کر دی جائے۔ ہاتھ پاؤں پر روغن قسط کی مالش کریں۔

خون کی کمی اور عام جسمانی کمزوری سے یہ شکایت ہوئی ہو تو صبح کو قرص فولاد ایک عدد۔ دواء المسک معتدل جواہر والی چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ بعد غذا دونوں وقت شربت اکسیر خاص دس دس گرام چٹائیں۔ اگر مریض کثرت مباشرت کا عادی رہ چکا ہو اس کے نتیجہ میں عام جسمانی کمزوری لاحق ہو کر یہ شکایت پیدا ہوگئی ہو تو اس صورت میں بھی یہ مذکورہ دوا استعمال کرائیں اور صبح دوا کھانے کے بعد دو انڈوں کی زردی نیم برشت والے دودھ میں ملا کر پلائیں۔ پیٹ کے کیڑے یا حیض کی خرابی مرض کا سبب ہو تو ان کا مناسب علاج کریں۔

غذا: تیتر۔ بٹیر۔ چوزہ مرغ کی یخنی اور بکرے کے گوشت کی یخنی یا شوربا چپاتی دیں۔ مونگ ارہر کی دال روٹی کھلائیں۔ نیم برشت انڈا دیں۔ دودھ، گھی، مکھن، قوت ہضم کی برداشت کے مطابق کھلائیں۔ سبز ترکاریاں دیں۔

پرہیز: اگر رعشہ کے مریض کو گٹھیا بھی ہو یا رہ چکی ہو تو اس صورت میں گوشت سے پرہیز کریں۔ ہر قسم کی قابض و بادی دیر ہضم غذاؤں سے اور ترشیوں سے پرہیز کرائیں۔ بڑھاپے میں جو رعشہ لاحق ہوتا ہے وہ تقریباً لاعلاج ہے۔ البتہ مریض کو شدت مرض سے محفوظ رکھنے کے لئے عصبی کمزوری کا علاج کریں۔

برشعشاء

فالج، رعشہ، نسیان، مالیخولیا، نزلہ زکام اور درد معدہ و جگر میں مفید ہے۔

فلفل سیاہ، مرچ سفید، اجوائن خراسانی، ہر ایک ساڑے سات گرام، افیون ۴۰ گرام، بالچھڑ، عاقر قرحا، فرفیون ہر ایک چھ گرام۔ تمام ادویہ کو علیحدہ کوٹ کر سہ چند شہد میں ملائیں۔

خوراک: ایک گرام ہمراہ پانی یا عرق گاؤزباں ایک سو بیس گرام۔

فالج۔ادھرنگ۔استرخا

فالج میں کسی ایک طرف کا ہاتھ اور پاؤں ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور بے حس وحرکت ہوجاتے ہیں۔ گاہے آدھا سر بھی اس مرض میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ اس صورت میں فالج کے ساتھ لقوہ بھی ہوتا ہے۔ بعض اوقات جسم کا کوئی عضو ڈھیلا پڑ جاتا ہے۔ گاہے نیچے کا دھڑ مفلوج ہوجاتا ہے۔

علاج: جب فالج کا حملہ ہو تو مریض کو حقنہ کریں۔ اگر حقنہ کا انتظام ہوسکے تو قرص ملین دو عدد کھلا کر اوپر سے عرق بادیان ۱۲۰ گرام میں شربت دینار ۴۰ گرام ملا کر نیم گرم پلائیں اور کم از کم چار دن غذا پانی بالکل نہ دیں۔ ان کے بجائے ماء العسل پلاتے رہیں۔ اس کے بعد جب مرض کی شدت کم ہوجائے تو صبح کو قرص گئودنتی ایک عدد معجون جوگراج ۶ گرام گوگل میں رکھ کر کھلائیں۔ رات کو معجون سیر چھ گرام ہمراہ گرم پانی دیں اور بعد غذا جوارش جالینوس چھ گرام معجون اذراقی میں رکھ کر کھلائیں۔ ہاتھ پاؤں پر روغن کچلہ۔ روغن سرخ کی مالش کریں۔

اگر ان دواؤں کے تیس چالیس دن استعمال سے پورے طور پر شفا ہوجائے تو بہتر ہے ورنہ باقی مرض کو دور کرنے کے لئے ان سے زیادہ قوی الاثر دوائیں کھلائیں۔ مثلاً صبح کو معجون فولاد چھ گرام کھلائیں۔ رات کو کشتہ تانبہ ایک قرص انقرویاء کبیر چھ گرام میں رکھ کر دیں۔

غذا: حملہ مرض کے وقت چار دن غذا و پانی نہ دیں صرف ماء العسل پلاتے رہیں جسکے بنانے کا طریقہ یہ ہے: شہد ۲۰ گرام۔ پانی ۱۲۰ گرام میں پکا کر پلاتے رہیں۔ اس کے بعد جنگلی کبوتر کے گوشت کی یخنی یا شوربا پلائیں۔ اگر یہ نہ مل سکے تو تیتر، مرغ، بٹیر، چوزہ مرغ کی یخنی یا شوربا دیں۔ جب مرض کی شدت کم ہوجائے تو شوربا چپاتی دیں۔ اگر مریض گوشت خور نہ ہو تو موٹھ کی دال، کریلہ یا میتھی کا ساگ دیں۔

پرہیز: تمام قابض بادی غذاؤں جیسے اڑد کی دال، آلو، گوبھی، اروی سے پرہیز کرائیں۔ کسی بھی قسم کی ثقیل اور ترش اغذیہ اشربہ نہ دیں۔

ہدایات: شدت مرض کی حالت میں کوئی تیز مسہل نہ دیں۔ البتہ ہلکی ملین دوا ضرور استعمال کرائیں۔ اگر حقنہ کیا جاسکے تو سب سے بہتر ہے۔ شدت مرض کی حالت میں کوئی محرک دوا مثلاً کچلہ، شراب، قسم کی محرکات دوائیں استعمال نہ کریں اور چائے قہوہ سے بھی پرہیز رکھیں تو بہتر ہے۔ ابتداء مرض میں کسی روغن کی مالش بھی مناسب نہیں۔ اگر فالج کے ساتھ بخار بھی ہوجائے تو بخار کی رعایت رکھیں۔ جب فالج کا مریض اچھا ہوجائے تو کم از کم چھ مہینے تک غذا کم دیں۔ ہر مہینے کوئی ملین دوا کھلاتے رہیں۔ ترشی اور سرد چیزوں کے استعمال سے منع کردیں یہاں تک کہ زیادہ ٹھنڈا پانی بھی نہ پلائیں نہ ٹھنڈی ہوا میں چلنے پھرنے دیں۔

رموز ونکات: بعض اوقات نخاع (حرام مغز) پر چوٹ لگنے سے نیچے کا دھڑ مفلوج ہوجاتا ہے۔ یہ لاعلاج ہے۔

سفوف خدر۔سُن ہوجانا

درونج عقربی، ذرنباد، مصطگی، آبریشم، بوزیدان، تخم بادرنجبویہ، گاؤزباں، الائچی خورد، ہر ایک تین گرام، جدوار، عودغرقی، عودصلیب ہر ایک ایک گرام، برگ

فرنجمشک، دار چینی، سلیخہ، سنبل الطیب، سورنجان، بہمن سفید، بہمن سرخ ہر ایک دو گرام کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک تین گرام ہمراہ آب تازہ۔ سن کی شکایت کے لئے نہایت نافع اور مفید ہے۔

لقوہ

لقوے میں ایک طرف کا چہرہ ڈھیلا پڑ جاتا ہے اور ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ مریض نہ پھونک مار سکتا ہے نہ سیٹی بجا سکتا ہے، نہ کلی کر سکتا ہے۔ ماؤف جانب کی آنکھ کھلی رہتی ہے۔ اس سے آنسو بہتے رہتے ہیں۔

علاج: بعض اوقات لقوہ تنہا ہوتا ہے۔ بعض اوقات فالج کے ساتھ ہوتا ہے۔ بہر حال اس کا علاج بھی فالج کے مانند کیا جاتا ہے۔ غذا پانی کے استعمال میں وہی طریقہ اختیار کیا جاتا ہے جو فالج میں بیان ہوا۔ البتہ شدید علامات دور ہونے کے بعد لقوے کے لئے خاص علاج یہ کیا جاتا ہے کہ مریض کو جائفل چبانے کی ہدایت کی جاتی ہے یا اس کی زبان پر عقرقرحا باریک پیس کر ملوایا جاتا ہے۔ زبان سے جو رطوبت خارج ہوتی ہے اس کو تھوکنے کی ہدایت کی جاتی ہے اور روغن موم کی مالش کی جاتی ہے یا رائی کو روغن زیتون میں پیس کر چہرے کے ماؤف جانب گردن پر لگایا جاتا ہے یا اس کا حلوا بنا کر باندھ دیا جاتا ہے۔

گیہوں کا آٹا، گھی اور گڑ ۵۰/۵۰ گرام لیکر بدستور حلوا بنائیں پھر اس میں دار چینی اور سونٹھ تین تین گرام باریک پیس کر ملائیں اور گرما گرم چہرے کے ماؤف جانب باندھیں، رات کو باندھیں صبح کو کھول ڈالیں، کھولنے کے فوراً بعد ہی اس جگہ روئی گرم کر کے باندھ دیں خالی نہ چھوڑیں۔ اسی طرح تین دن تک برابر باندھتے رہیں۔

غذا: پرہیز وہی ہے جو فالج میں بیان ہو چکا ہے۔

سن بھری۔ خدر

سن بھری میں بدن کا کوئی حصہ سن ہو جاتا ہے۔ اگر اس جگہ چٹکی لی جائے یا کوئی چیز چبھوئی جائے تو مریض کو اس کا احساس نہیں ہوتا۔

علاج: اگر اس مرض کا سبب سردی یا بلغم ہو تو صبح کو قرص گئو دنتی ایک قرص دواء المسک معتدل جواہر والی چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ رات کو معجون خدر چھ گرام دیں اور کھانا کھانے کے بعد جوارش جالینوس چھ گرام۔ معجون ازراقی دو گرام ملا کر دونوں وقت کھائیں اور سن کی جگہ پر روغن کچلہ یا روغن موم مالش کریں۔ اگر مرض فساد خون کی وجہ سے لاحق ہو تو صبح کو معجون خدر چھ گرام کھلا کر اوپر سے صافی دس گرام پانی میں ملا کر پلائیں اور شام کو معجون مصفی خاص چھ گرام دیں اور سن کی جگہ پر روغن موم کی مالش کریں۔

غذا: جنگلی کبوتر یا چوزہ مرغ یا بکرے کے گوشت کا شوربا اور مونگ دال روٹی کھانے کے لئے دیں۔

پرہیز: دیر ہضم قابض اور بادی غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔ گڑ، شکر، بڑے جانوروں کا گوشت، تیل، ترشی سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔

پاگل پن۔ جنون۔ دیوانہ

پاگل پن میں مریض کے خیالات فاسد ہو جاتے ہیں۔ اس میں غصہ اور جوش زیادہ پیدا ہونے لگتا ہے۔ رات کو نیند نہیں آتی۔ اور اگر آتی بھی ہے تو خوابہائے پریشان نظر آنے کی وجہ سے مریض بار بار چونک پڑتا ہے۔ میل جول سے گھبراتا ہے۔ تنہائی پسند کرتا ہے۔ بال بچوں تک سے نفرت ہو جاتی ہے۔ بکواس کرتا رہتا ہے۔ بعض دفعہ دوسرے لوگوں کو مارنے پیٹنے لگتا ہے۔ کبھی کپڑے پھاڑ کر گھر سے نکل بھاگتا ہے اور

ادھر اُدھر آوارہ پھرتا رہتا ہے۔ شکل خوف ناک بن جاتی ہے۔ آنکھیں سرخ چہرہ غصہ میں بھرا ہوا وحشت زدہ نظر آتا ہے۔

علاج: پاگل پن کے مریض کو اکسیر شفا ایک عدد نہار منہ دودھ سے کھلائیں۔ اگر مریض دوا نہ کھائے تو اکسیر شفا کو پیس کر دودھ میں ملا کر پلائیں۔ قبض کو دور کرنے کے لئے رات کو قرص ملین دو عدد یا اطریفل زمانی چھ گرام دودھ یا پانی سے کھلائیں۔ سہ پہر کو روح افزا ۴۰ گرام عرق گاؤزباں۔ عرق گلاب۔ عرق بید مشک ۴۰،۴۰ گرام میں ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے دیں۔ سر پر روغن کدو۔ روغن کاہو برابر وزن لے کر سر پر مالش کریں۔ انہیں کو ناک کان میں ٹپکائیں۔ اگر مرض بہت شدید ہو تو اکسیر شفا ایک قرص رات کو بھی کھلائیں۔ جب مریض کے ہوش وحواس درست ہو جائیں تو صبح کو مفرح جواہر والی چھ گرام رات کو ہمراہ اطریفل افتیمون دس گرام کھلائیں اس کے بعد ماء الجبن استعمال کرائیں تو مفید ہے۔ اس کے استعمال سے جسم ودماغ کی خشکی اور سوداویت دور ہو جائے گی۔ اگر جنون کا سبب بواسیر کا خون یا حیض کی بندش ہو تو اس کا مناسب علاج کیا جائے اس کے بعد صبح کو مفرح بارد جواہر والی چھ گرام اور رات کو اکسیر شفا ایک قرص دیں۔

غذا: پاگل مریض کے لئے گائے بکری کا دودھ سب سے اچھی غذا ہے۔ دودھ چاول بھی کھلا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہری ٹھنڈی ترکاریاں جیسے کدو، گھیا لوکی، تورئی اور خرفہ کا ساگ روٹی بھی دے سکتے ہیں۔

پرہیز: لال مرچ اور گرم مصالحہ استعمال نہ کریں۔ ہر قسم کی دیر ہضم قابض چیزوں سے اور گڑ، شکر، تیل، ترشی سے پرہیز کریں۔

ھدایات: جنون کے مریض کو ٹھنڈے کمرے میں رکھیں۔ اس کے دروازوں اور کھڑکیوں پر تازہ بتازہ خوشبودار بیل بوٹیاں لٹکائیں یا حنس کی ٹٹیاں

لگوائیں اور ان پر بار بار پانی چھڑکتے رہیں۔ تیمارداری کے لئے اس کے پاس ایسے آدمی رکھے جائیں جن سے وہ مانوس ہو۔ بال منڈوا دیں۔ دن میں تین چار بار نہلا دیں۔ خوشبودار چیزیں سونگھائیں۔ سر پر ٹھنڈے پانی کا تڑپڑا دیں تو بہتر ہے۔ اگر جنون کا مریض ایک بار اچھا ہو جائے تو اس کی طرف سے بالکل مطمئن نہ ہوں کیونکہ یہ مرض دوبارہ سہ بارہ ہو جاتا ہے۔

مالیخولیا

مالیخولیا میں مریض کے خیالات فاسد ہو جاتے ہیں۔ وہم اور وساوس بڑھ جاتے ہیں۔ رنج وغم اور خوف کا غلبہ ہوتا ہے۔ چہرہ زرد سیاہ پڑ جاتا ہے۔ آنکھیں گدلی بے رونق نظر آتی ہیں۔ بدن کی جلد خشک بے رونق ہو جاتی ہے۔ قبض رہتا ہے۔ مریض معدہ جگر کے مقام پر بوجھ کی شکایت کرتا ہے۔ مختلف قسم کے خیالات وہم اس کے دماغ میں بیٹھ جاتے ہیں مثلاً مجھے کسی نے زہر کھلا دیا ہے یا کھلا دے گا یا میرے اوپر کسی نے جادو کر دیا ہے یا مجھے قتل کرنے کی سازش ہو رہی ہے۔ بعض اوقات مریض کو یہ وہم ہو جاتا ہے کہ میرے پیٹ میں کوئی جانور گھس گیا ہے۔ بعض مالیخولیا کے مریض اپنے آپ کو بادشاہ یا پیغمبر سمجھتے ہیں۔ بعض بالکل خاموش رہتے ہیں۔ بعض روتے یا ہنستے رہتے ہیں۔

علاج: صبح کولا جورد مغسول دورتی یا حب لاجورد دو عدد۔ مفرح بارد جواہر والی چھ گرام یا مفرح دلکشا چھ گرام میں رکھ کر بکری کے دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ رات کو معجون نجاح نو گرام دودھ سے دیں۔ بعد غذا دونوں وقت نمک جالینوس دو دو قرص کھلائیں۔ اگر صرف معجون نجاح کے استعمال سے قبض رفع ہوتا رہے تو بہتر ورنہ ایک روز کے وقفہ سے اس میں قرص ملین ایک عدد اضافہ کر کے کھلائیں۔ اگر معدہ خراب

ہوتو صبح کوقرص خبث الحدید ایک عدد۔ دواء المسک معتدل سادہ چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں اور اوپر سے عرق بادیان ایک سوبیس گرام پلائیں بعد غذا دونوں وقت جوارش جالینوس چھ چھ گرام دیں۔

غذا: تیتر، بٹیر، چوزہ مرغ کی یخنی یا بکرے کے گوشت کی یخنی، شوربا چپاتی دیں۔ آش جو ساگودانہ اور دلیہ کھلائیں۔ نیم برشت انڈے کی زردی، دودھ اور مکھن دیں۔ سبز ترکاریاں، مونگ کی دال روٹی بھی مناسب ہے۔ پھلوں میں سیب، سنترہ، انگور، انار استعمال کرائیں۔

پرہیز: ہر قسم کی قابض اور بادی اور دیر ہضم غذاؤں و تیل ترشی سے پرہیز کرائیں۔ مباشرت سے بالکل روک دیں۔

کابوس۔ نیند میں ڈرنا

اس مرض میں مریض رات کو نیند کی حالت میں خوف ناک خواب دیکھتا ہے مثلاً کبھی تو اسے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ بھاری بوجھ کے نیچے دبا ہوا ہے یا کوئی ڈراونی شکل اس کے سینے پر سوار ہے جس سے اس کا سانس گھٹ رہا ہے۔ کبھی کوئی خوف ناک اژدہا یا خونخوار بھینسا یا درندہ اس کا پیچھا کر رہا ہے، وہ اس سے بھاگنے کی کوشش کرتا ہے لیکن بھاگ نہیں سکتا، مدد کیلئے دوسروں کو پکارتا ہے لیکن پکار نہیں سکتا۔ ایسے حالات میں وہ بڑبڑاتا ہے۔ اس مصیبت سے نجات حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے یہاں تک کہ اس کی آنکھیں کھل جاتی ہیں۔ پہلے ایک دو منٹ مخبوط الحواس رہنے کے بعد ہوش میں آجاتا ہے اسوقت اس کا سانس تیز تیز چلنے لگتا ہے اور پسینہ سے شرابور ہو جاتا ہے۔

علاج: اگر ہضم کی خرابی سے یہ مرض ہو تو صبح کو قرص خبث الحدید ایک عدد۔ قرص مرجان جواہر والا ایک عدد۔ جوارش جالینوس چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں

بعد غذا دونوں وقت معجون نانخواہ چھ چھ گرام دیں۔ رات کو معجون نجاح نو گرام کھلائیں۔ اگر قبض بھی رہتا ہو تو قرص ملین ایک عدد معجون نجاح میں ملا کر کھلائیں۔ اگر پیٹ کے کیڑے اس مرض کا سبب ہو تو رات کو کرمار ایک قرص کھلائیں۔ تین دن تک برابر کھلاتے رہیں۔ چوتھے روز صبح کو روغن ارنڈی ۴۰ گرام پلائیں یا قرص ملین تین عدد عرق بادیان ۱۲۰ گرام کے ساتھ کھلائیں۔ تمام مردہ کیڑے نکل جائیں گے۔ اس کے بعد معدے اور آنتوں کی تقویت کے لئے مذکورہ بالا دوائیں جو ہضم کی اصلاح کریں استعمال کرائیں۔ مربا ادرک ۲۰/۲۰ گرام بعد غذا کھلانا مفید ہے۔ یہ ہضم کی اصلاح کرتا ہے اور قبض بھی نہیں ہونے دیتا۔

غذا: زود ہضم مقوی غذائیں کھانے کے لئے دیں مثلاً تیتر، بٹیر، چوزہ مرغ، بکرے کے گوشت کی یخنی یا شوربا چپاتی دیں۔ اگر مریض سبزی خور ہو تو مونگ و ارہر کی دال شلجم، چقندر، گاجر کی ترکاری دیں۔

پرہیز: تمام دیر ہضم اور بادی غذاؤں سے پرہیز کرائیں جیسے اروی، آلو، گوبھی، بینگن، مسور کی دال اور پوری کچوری وغیرہ، تیل اور ترشی سے بھی پرہیز کرائیں۔

ہدایت: رات کا کھانا نہ کھائیں۔ برداشت نہ ہو تو سونے سے دو گھنٹہ پیشتر کھائیں۔ چت نہ سوئیں۔ قبض نہ ہونے دیں۔

روغن مقوی دماغ

پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ، ہلیلہ سیاہ، آملہ، دیودار، دارہلد، مازو، گلبنفشہ، دھنیا، گلونیلوفر، اصل السوس، گل سرخ، اسطوخدوس، پرسیاؤ شاں، مغز کنول گٹہ، بالچھڑ، سعد کوفی، برگ پان، مغز کدو، صندل سفید، مہندی کے پتے، تخم خیار، مغز پیٹھہ، مغز تربوز، مغز بادام، مغز فندق، ہر ایک ۲۰/۲۰ گرام پانچ سیر پانی میں ایک روز

پکائیں پھر خوب مل چھان کر اس عرق میں روغن کنجد پانچ سو گرام، روغن کاہو پچاس گرام، روغن کدو پچاس گرام، روغن بادام پچاس گرام میں پکائیں جب صرف روغن رہ جائے صاف کر کے محفوظ رکھیں۔

کیسا ہی ضعف دماغ کیوں نہ ہو یا ضعف دماغ کی وجہ سے کوئی ہرج ہو ایک ہفتہ کے استعمال سے شکایت رفع ہو جاتی ہے۔ صبح شام سر پر مالش کریں۔

اطریفل زمانی

ہیڑ چھ گرام، بہڑہ چھ گرام، آملہ چھ گرام، بنسلوچن ۶۰ گرام، برادہ صندل سفید ۳۰ گرام، تربد سفید ۵۰ گرام، دھنیا ۵۰ گرام، سقمونیا ۵۰ گرام، سناء ۵۰ گرام، کتیرا ۲۰ گرام، گل سرخ ۶۰ گرام، گل نیلوفر ۶۰ گرام، ہلیلہ سیاہ ۱۲۰ گرام، سپستان ۳۰ گرام، عناب ۳۰ گرام، گل بنفشہ ۱۲۰ گرام، روغن ارنڈی ۱۰۰ گرام، شکر سفید ۶ سیر۔ شروع کی چودہ دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ روغن ارنڈی سے چرب کریں۔ آخری تین دواؤں کو سوا سیر پانی میں جوش دیں۔ جب تقریباً آدھا رہ جائے اس کو چھان لیں، اس میں شکر سفید اور پان ضرورت کے مطابق ملا کر قوام بنائیں۔ آگ سے اتار کر نیم گرم قوام میں ملائیں اور ڈابی سے گھوٹتے جائیں۔ ٹھنڈا ہونے پر مرتبان میں رکھیں۔ خوراک ۳ سے ۶ گرام تک رات کو سوتے وقت پانی یا دودھ سے کھائیں۔ قبض کو دور کرتا ہے۔ آنتوں کو صاف کرتا ہے۔ مالیخولیا۔ نزلہ۔ زکام۔ دردسر اور قولنج میں استعمال کیا جاتا ہے۔

☆☆☆

ناک کی بیماریاں

نزلہ وزکام

نزلہ زکام درحقیقت ایک ہی مرض ہے۔ جب ناک کی غشاء مخاطی متورم ہو جاتی ہے اور اس سے رقیق رطوبت بہنے لگتی ہے تو اس کو زکام کہتے ہیں اور جب حلق کی غشاء مخاطی متورم ہو جاتی ہے اور اس سے حنجرہ اور نرخرہ میں رطوبت رسنے لگتی ہے تو اس کو نزلہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ عام طور پر زکام کو بھی نزلہ کہہ دیا جاتا ہے۔

سردی لگنا، پانی میں بھیگ جانا، گرم کھانا کھانے کے فوراً بعد سرد پانی پینا، ترش اور سرد چیزوں کا کثرت استعمال گردوغبار ناک میں پہنچنا۔

اس مرض کے عام اسباب ہیں جو لوگ ضعف دماغ و اعصاب میں مبتلا ہوتے ہیں۔ ان کے ناک اور حلق کے غشاء مخاطی کی قوت مدافعت کمزور ہو جاتی ہے اور وہ اس مرض میں مبتلا ہونے کی زیادہ استعداد رکھتے ہیں۔ جب اس مرض کا سلسلہ جاری رہتا ہے اور اس کی تحریک جلد جلد ہوتی ہے تو اس کو دائمی نزلہ کہتے ہیں۔

علاج: اگر نزلہ شدت سے بہہ رہا ہو اور چھینکیں آ رہی ہو تو صرف بہدانہ ۳ گرام۔ چینی ۲۰ گرام کو تین چھٹانک پانی میں جوش دے کر چھان کر نیم گرم صبح وشام

پلائیں۔اگر تین چار روز کے استعمال سے نزلہ کی شدت کم ہوجائے لیکن کھانسی بڑھ جائے اور بلغم بہ مشکل خارج ہوتو لعوق سپستاں۔لعوق معتدل ہر ایک ایک تولے کو عرق گاؤزباں ۱۲۰ گرام میں جوش دے کر صبح وشام پلائیں اور سعالین ایک ایک ٹکیہ منہ میں رکھ کر چوستے رہیں۔اس دوران میں قبض معلوم ہوتو قرص ملین ایک عدد یا اطریفل زمانی چھ گرام رات کو گرم پانی سے دیں۔

جب نزلہ کی شکایت دور ہوجائے تو دماغی کمزوری دور کرنے کے لئے روزانہ صبح کو حب جدوار ایک عدد یا حب سیم ایک عدد خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔رات کو اطریفل اسطوخدوس یا اطریفل زمانی چھ چھ گرام پانی سے دیں۔بعد غذا جوارش جالینوس چھ چھ گرام استعمال کرائیں۔

غذا: نزلہ زکام میں سادہ اور جلد ہضم ہونے والی غذائیں دیں۔بکری کے گوشت کا شوربا جس میں نمک مرچ ہلکا ہو اور چپاتی دیں۔مونگ، ارہر کی دال، گھیا (لوکی) ٹنڈا، توری، شلجم، چقندر بھی دے سکتے ہیں۔

پرہیز: تمام دیر ہضم قابض اور بادی غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔دہی، چھاچھ اور کسی قسم کی ترشی بھی استعمال نہ کریں۔ چائے قہوہ اور شراب کا استعمال مناسب نہیں، البتہ ہلکی چائے پی سکتے ہیں۔ جہاں تک ہوسکے ٹھنڈا پانی خصوصاً برف سے ٹھنڈا کیا ہوا پانی ہرگز نہ پئیں۔

ھدایات: نزلہ کی حالت میں سخت جسمانی یا دماغی محنت کرنا اور خوشبودار چیزوں کا سونگھنا نقصان دیتا ہے۔نزلہ زکام کی حالت میں مباشرت بہت مضر ہے۔ اس سے قطعی پرہیز کرنا چاہئے۔نزلہ ام الامراض ہے یعنی اس کی وجہ سے کھانسی، بخار، نمونیا، سل ودق، آنکھ ناک کی متعدد بیماریاں پیدا ہوجاتی ہیں اس لئے اس کا علاج نہایت توجہ سے کرنے کی ضرورت ہے۔

برشعشاء

یونانی زبان کا لفظ تھا، اب عربی بنالیا ہے۔اس کے معنی بہت جلد فائدہ کرنے والی کے ہیں۔ (براء الساعہ)

بالچھڑ تیرہ گرام، اجوائن خراسانی ۵۰ گرام، عاقر قرحا ۱۰ گرام، فلفل سیاہ ۱۲۵ گرام، فرفیون ۱۳ گرام، افیون ۷۰ گرام، زعفران ۶۰ گرام، شکر سفید ۱۵۰ گرام، پہلی چار دواؤں کو کوٹ چھان کر تیار کریں، فرفیون کو الگ باریک کر کے ۱۵۰ گرام سفوف میں ملائیں۔اس کے بعد افیون کو ریزہ ریزہ کر کے آگ پر پانی میں پکائیں۔ جب حل ہوجائے تو قوامِ شکر میں یہ گھلی ہوئی افیون پکائیں۔ جب قوام درست ہوجائے تو زعفران کو عرق گاؤزباں میں کھرل کر کے شامل کریں۔اس کے دواؤں کا سفوف برشعشا ایک گرام رات کو سوتے وقت کھائیں۔اوپر سے ایک دو گھونٹ پانی پئیں۔نزلہ زکام میں خمیرہ گاؤزباں عنبری میں ملا کر کھائیں۔

مالیخولیا، ہزیان، فالج، لقوہ، مرگی، رعشہ، نسیان، چکر آنا، نیند کی کمی، کان بجنا، قولنج، معدہ جگر کے ورم کو دور کرتا ہے۔نئی پرانی کھانسی میں مفید ہے۔

نکسیر۔رعاف

گرمیوں میں نوجوان آدمیوں کو خون کی زیادتی سے ناک سے خون بہنے لگتا ہے اور بعض آدمیوں میں خون کی رقت سے بھی یہ شکایت پیدا ہوجاتی ہے۔دس پندرہ سال کے لڑکوں کو بھی اکثر نکسیر بہا کرتی ہے۔کبھی کبھی یہ خون بذات خود ناک کے امراض کے نفخہ میں یا پھر دیگر جسمانی امراض کے نفخہ میں بھی امراض ہوتا ہے۔

علاج: اگر موسم گرمی سے نکسیر پھوٹے تو قرص بند خون ایک عدد کھلا کر شربت روح افزا ۴۰ گرام پانی میں ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے پلائیں۔سر کے بال

ترشوا کر، منڈوا کر اس پر ٹھنڈا پانی گرائیں۔ پیشانی پر ملتانی کا لیپ کرائیں یا آملہ کو پیس کر سر کے تالو پر اور پیشانی پر لیپ کرائیں۔ اگر خون کی گرمی اور خون کی رقت سے بار بار نکسیر پھوٹتی ہو تو اس صورت میں بھی یہی دوائیں دیں۔ اس کے علاوہ صبح کو قرص فولاد ایک عدد، مربہ آملہ ایک عدد کھلائیں۔ عرق کافور ایک ایک گرام تھوڑے پانی میں ملا کر کھانے کے بعد دونوں وقت پلائیں۔ سر اور پیشانی پر آملہ خشک پانی میں پیس کر لگائیں یا دم الاخوین سائیدہ دو گرام پھنکا کر ستر گرام عرق بید مشک پلائیں۔

غذا: ٹھنڈی ہری ترکاریاں جیسے گھیا توری، ٹنڈا، خرفہ کا ساگ اور مونگ کی دال روٹی دیں۔ دودھ، دہی، چھاچھ بھی ہلا سکتے ہیں۔

پرہیز: لال مرچ، گرم مصالحہ، گڑ، شکر اور گرم چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

ہدایات: اگر تیز بخار و دماغی بیماریوں میں نکسیر پھوٹ جائے تو اس کو اچھی علامت سمجھیں اور فوری بند کرنے کی کوشش نہ کریں۔ نکسیر کے مریض کو دھوپ میں چلنے پھرنے، آگ کے پاس بیٹھنے سے بچنا چاہئے۔ جب نکسیر جاری ہو تو آرام سے چارپائی پر چت لیٹ جائیں اور سرہانے کو پائینتی سے نیچا رکھیں۔

ناک سے بدبو آنا

بخر الانف

یہ مرض اکثر نزلہ و زکام کا مناسب علاج نہ ہونے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ وہ غلیظ رطوبتیں جن کو خارج ہونا چاہئے تھا ناک کے حصہ میں بند ہو کر سڑ جاتی ہیں۔ ان سے بدبو آنے لگتی ہے۔ بعض اوقات مرض آتشک بھی اس کا سبب ہوتا ہے۔

علاج: اگر نزلہ کے بگڑ جانے سے یہ شکایت ہو تو ہلاس سنگھا کر چھینکیں لائیں۔ ناک کو گرم پانی سے دھوئیں، جس میں نمک ملایا گیا ہو۔ اندرونی طور پر لوبان

ارتی۔ خمیرہ گاؤزباں عنبری چھ گرام میں رکھ کر صبح و شام کھلائیں۔ رات کو اطریفل شاہترہ دس گرام دیں اور ناک میں روغن انف دو دو قطرے ٹپکائیں۔ اگر ناک میں زخم ہو کر اس میں کیڑے پڑ گئے ہوں تو ان کا علاج کریں۔ اگر آتشک کی وجہ سے یہ مرض ہو تو صبح کو صافی دس گرام تھوڑے پانی میں ملا کر اس کے ساتھ جوہری ایک عدد نگلوائیں اور رات کو حب لیموں ایک عدد پانی سے نگلنے کی ہدایت کریں۔

غذا: زود ہضم اور مقوی غذائیں دیں۔

پرہیز: ہر قسم کی قابض بادی دیر ہضم غذاؤں اور تیل ترشی سے پرہیز کرائیں۔

ناک کے کیڑے۔ دیدان انف

جب ناک کے انتہائی حصہ میں نزلہ اور زکام کے بگڑنے سے بلغمی رطوبتیں سڑ جاتی ہیں تو بعض اوقات اس میں کیڑے پڑ جاتے ہیں۔ ایسی صورت میں ناک سے سخت بدبو آتی ہے۔ بدبودار خون ملا ہوا مواد بھی خارج ہوتا ہے جس کے ساتھ کیڑے بھی ہوتے ہیں، ان سے سخت تکلیف ہوتی ہے۔

علاج: صبح کو صافی دس گرام پانی میں ملا کر پلائیں۔ رات کو دوائے خرمہرہ ایک قرص، اطریفل شاہترہ نو گرام میں رکھ کر کھلائیں اور روغن تارپین دس گرام کو پاؤ سیر گرم پانی میں ملا کر اس سے بذریعہ پچکاری ناک کو دھوئیں۔ اگر پچکاری نہ ہو تو روغن تارپین دو قطرے ناک میں ٹپکائیں یا ملائم لکڑی پانی میں گھس کر ناک میں قطور کریں یا نیم کے پتوں کے جوشاندے میں تھوڑا سا سوہاگہ ڈال کر ناک کو اچھی طرح دھوئیں پھر روغن کمیلہ چار چار قطرے دونوں نتھنوں میں ٹپکائیں۔

غذا: شوربا چپاتی۔ مونگ کی دال اور سبز ترکاریاں اور پھل کھانے کے لئے دیں۔

پرھیز: ہر قسم کی قابض اور دیر ہضم غذاؤں مثلاً گڑ، شکر، تیل اور ترشی سے پرہیز کرائیں۔

سونگھنے کی قوت کا جاتے رہنا۔ بطلان الشم۔ خشم

اس مرض میں مریض کو خوشبو بدبو کا احساس نہیں ہوتا۔ بعض دفعہ یہ مرض پیدائشی ہوتا ہے اور گاہے نزلہ زکام کی خرابی سے بھی ہوتا ہے۔ پیدائشی ہونے کی صورت میں اس کا کوئی علاج نہیں ہے۔

علاج: اگر نزلہ زکام کی خرابی سے یہ مرض لاحق ہو تو صبح کو خبث الحدید ایک عدد اور قرص مرجان جواہر والا ایک عدد۔ جوارش جالینوس چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ رات کو اطریفل زمانی چھ گرام یا اطریفل اسطوخدوس نو نو گرام دیں۔ بعد غذا گندھک سیال تین تین قطرے تھوڑے پانی میں ملا کر پئیں۔ ناک میں روغن چمیلی یا روغن انف ٹپکاتے رہیں۔

غذا: زود ہضم مقوی غذائیں دیں۔

پرھیز: ہر قسم کی قابض و بادی دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز کرائیں اور ترشی سے بھی پرہیز کریں۔

چھینکیں آنا۔ عطاس

اگر کبھی کبھی چھینک آئے تو یہ صحت کی علامت ہے، لیکن بعض اوقات ان کی اتنی زیادتی ہوتی ہے کہ مریض پریشان ہوجاتا ہے۔ اگر گرم نزلہ کی وجہ سے چھینکیں زیادہ آئیں تو اس کا علاج کریں اور اگر بار بار نزلہ زکام میں مبتلا ہونے کی وجہ سے ناک کی جھلی اتنی حس والی ہوجائے کہ معمولی گرد و غبار یا معمولی خوشبو و بدبو بھی برداشت نہ کر سکے اور اس وجہ سے چھینکیں آنے لگیں تو صبح کو نزلی چھ گرام کھلائیں۔

رات کو اطریفل اسطوخودوس نو گرام دیں۔ کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت جوارش جالینوس چھ گرام اور معجون از راقی دو گرام ملا کر کھلائیں۔ ناک کو روزانہ صبح کے وقت نمکین گرم پانی سے دھوئیں۔

غذا اور پرھیز: نزلہ زکام کے مطابق۔

ناک کی پھنسیاں اور زخم

اگر ناک میں پھنسیاں نکل آئیں یا ان کے ٹوٹنے سے زخم ہوجائے۔

علاج: صبح کو دوائے خرمہرہ ایک قرص اطریفل اسطوخدوس نو گرام میں رکھ کر کھائیں۔ رات کو صافی دس گرام پانی میں ملا کر پلائیں۔ بیرونی طور پر ناک کی پھنسیوں اور زخم کو نیم کے پتوں کے جوشاندے سے دھو کر روغن کمیلہ لگاتے رہیں۔ ہمدرد بام لگانا بھی مفید ہے۔

غذا اور پرھیز: نزلہ زکام کے مطابق۔

ناک کی بواسیر

اس مرض میں ناک کے ایک نتھنے یا دونوں نتھنوں میں مسے ہوجاتے ہیں جس کی وجہ سے مریض کو سانس لینے میں دقت ہوتی ہے۔ بعض اوقات ناک سے خون بہنے لگتا ہے ان مسوں کے بڑھ جانے سے ناک بے ڈھنگا ہوجاتا ہے اور مریض کی آواز بدل جاتی ہے۔

علاج: صبح کو دوائے خرمہرہ ایک قرص اطریفل اسطوخدوس نو گرام میں ملا کر کھلائیں۔ رات کو قرص ملین ایک عدد اطریفل شاہترہ کے ساتھ دیں۔ ناک میں روغن انف دو دو قطرے ٹپکائیں۔ نیم کے پتوں کے آدھ سیر جوش دیئے ہوئے پانی

میں بورک ایسڈ تین گرام ڈال کر ناک کو پچکاری سے اچھی طرح صاف کریں۔اگر ان دواؤں سے آرام نہ آئے تو زنگار ایک گرام باریک پیس کر شہد ۱۰ گرام میں ملائیں اوراس میں بتی لتھیڑ کر ناک میں رکھیں یا عمل بذریعہ جراحی مسوں کو کٹوائیں اور اندرونی طور پر مذکورہ بالا دوائیں برابر کھلاتے رہیں۔

غذا اور پرہیز: نزلہ زکام کے مطابق۔

☆☆☆

کان کی بیماریاں

کان کا درد۔وضع الاذن

کان کا درد بچوں اور بڑوں سبھی کو ہوتا ہے۔بعض اوقات گرمی اور سردی کی شدت سے ہوتا ہے۔گاہے کان میں کوئی پھنسی نکل آتی ہے جس سے بے چینی ہو جاتی ہے۔بعض اوقات دانت کے درد کی وجہ کان کے درد کا سبب بن جاتی ہے۔گاہے کان میں کیڑے پڑ جاتے ہیں۔گاہے دانت کی بوسیدگی کان کے درد کا سبب ہوتی ہے۔کان کے امراض بھی بذاتِ خود درد کا سبب بنتے ہیں۔

علاج: کان کا درد خواہ کسی وجہ سے ہو گرم پانی سے بھپارہ دینا اور اسی میں کپڑے کی گدی سے سینکنا تسکین درد کے لئے مفید ہے۔اس کے علاوہ قلزم دو قطرے روغن گل آٹھ قطرے میں ملا کر دو دو قطرے کان میں ٹپکائیں۔اگر کان میں پھنسی ہو تو لہسن اجوائن تین تین گرام تلوں کے تیل ۴۰ گرام میں پکائیں۔جب یہ سرخ ہو جائیں تو تیل کو صاف کر کے اس کے دو تین قطرے نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔اگر کان میں زخم ہو تو نیم کے پتوں کے جوشاندے میں سوہاگہ ڈال کر کان کو پچکاری سے دھوئیں اور پانی کو خشک کر کے روغن گوش سرخ دو تین قطرے ٹپکائیں۔

اگر کان کے زخم میں کیڑے پیدا ہو جائیں تو روغن تارپین نیم گرم پانی میں ملا کر اس سے کان کو دھوئیں اور پانی کو خشک کر کے روغن گوش سرخ ٹپکائیں۔ اگر کان کی سوجن نزلہ زکام کی وجہ سے ہو تو صبح کو نزلی چھ گرام دیں۔ رات کو اطریفل زمانی چھ گرام پانی سے دیں۔ کان کے چاروں طرف ضماد راحت لگائیں۔ اگر کان کے میل کی وجہ سے درد ہو تو پہلے کان میں روغن ترب ٹپکائیں۔ اس کے بعد کان کے میل کو صاف کرائیں۔ اگر داڑھ دانت کی خرابی سے درد ہو تو اس کا مناسب علاج کریں۔ اگر دانت کی بوسیدگی سے ہو دانت نکلوا دیں۔

غذا و پرہیز: زود ہضم غذائیں کھائیں۔ دیر ہضم قابض بادی اشیاء سے پرہیز کریں۔ جب تک ضرورت شدید نہ ہو تو افیون جیسی مخدر چیز کان میں نہ ٹپکائیں۔

کان کا بہنا۔ سیلان الاذن

اس مرض میں کان کی نالی کی جھلی میں ورم ہو کر پیپ پڑ جاتی ہے جو کان سے کم و بیش بہتی رہتی ہے۔ جب یہ سلسلہ مدت تک رہتا ہے۔ کان کے بہتے رہنے کی وجہ سے اونچا سنائی دینے لگتا ہے۔ اگر کان کی نالی کا یہ زخم کان کے اندرونی حصہ تک بڑھ جائے تو مریض کو چکر آنے لگتے ہیں۔ اگر کان سے بہنے والی پیپ دماغ تک پہنچ جائے تو اس کا انجام سرسام ہو سکتا ہے۔

علاج: نیم کے پتے ۱۰ گرام۔ بادیان پانچ گرام۔ کمیلہ ۳ گرام۔ سوہاگہ ایک گرام۔ شہد ۲۰ گرام کو پاؤ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے تو چھان لیں اور اس پانی سے بذریعہ پچکاری کان کو دھوئیں۔ اس کے بعد صاف روئی سینک کر لپیٹ کر اس سے کان کو صاف کریں پھر روغن گوش دو تین قطرے نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔ ماز و تین گرام پیس کر شراب ۳۰ گرام میں حل کر کے ٹپکانا کان بہنے کی

نہایت مفید دوا ہے۔ اندرونی طور پر صبح کو دوائے خرمہرہ ایک قرص، خمیرہ گاؤ زباں عنبری چھ گرام میں رکھ کر مریض کو کھلائیں۔ رات کو اطریفل شاہترہ نو گرام دیں۔ اگر قبض رہتا ہو تو قرص ملین ایک عدد اطریفل شاہترہ میں ملا کر کھائیں۔ اگر ہضم خراب رہتا ہو تو نمک جالینوس یا پچپول دو دو قرص کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت دیں۔

غذا: زود ہضم اور مقوی غذائیں شوربا چپاتی۔ مونگ دال۔ سبز ترکاریاں۔ تازہ میٹھے پھل اور دودھ مکھن دیں۔

پرہیز: ہر قسم کی دیر ہضم غذاؤں قابض و بادی غذاؤں اور تیل ترشی سے پرہیز کرائیں۔

روغن بہراپن

جن آدمیوں کو کم سنائی دیتا ہو یا کان بجتے ہوں ان کیلئے مفید ہے۔
کیکر کے پھول دس گرام۔ لونگ ۴ عدد۔ رتن جوت چھ گرام۔ روغن کنجد ۵۰ گرام میں پکا کر صاف کر کے رکھیں۔ ایک مرتبہ دن میں دو قطرے، رات کو دو قطرے ڈالتے رہیں۔

کان کا بجنا۔ دوی وطنین

اس مرض میں مریض کو کان میں مختلف قسم کی آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ اگر یہ آواز باریک اور تیز ہو تو اسے طنین کہتے ہیں۔ اگر موٹی ہوا سے دوی کہتے ہیں۔ ہضم کی خرابی خون کی کمی، نزلہ، زکام، خون کا دباؤ اور دماغ و اعصاب کی ذکاوت حس عموماً اس کا سبب ہوتے ہیں۔

علاج: اگر ہضم کی خرابی سے کان بجتے ہوں تو صبح کو قرص خبث الحدید ایک عدد۔ جوارش جالینوس چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت

نمک جالینوس دو دو قرص دیں۔قبض رہتا ہو تو رات کو قرص ملین ایک عدد کھلائیں۔ اگر خون کی کمی یا جسمانی کمزوری کا سبب ہو تو صبح کو دواء المسک معتدل جواہر والی یا خمیرہ آبریشم حکیم ارشد والا چھ گرام کھلائیں۔ رات کو ماء اللحم ۵۰ گرام دو آتشہ دودھ کے ساتھ پلائیں اور گاموں چھ چھ گرام بعد غذا دونوں وقت چٹائیں۔ کان میں روغن بادام شیریں دو دو قطرے ٹپکائیں۔اگر نزلہ زکام کے بند ہو جانے اور دماغ میں مواد جمع ہو جانے سے یہ شکایت لاحق ہو تو رات کو اطریفل ملین یا اطریفل زمانی ۱۰ گرام کھلائیں اور دو تین روز تک برابر کھلاتے رہیں لیکن یہ کافی نہ ہو تو قرص مسہل دو عدد کھلائیں۔ اس کے بعد خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا چھ گرام کھلائیں۔ رات کو اطریفل اسطوخودوس چھ گرام کھلاتے رہیں۔ اگر خون کا دباؤ اور دماغ واعصاب کی ذکاوت حس سے کان بجتے ہوں تو صبح کو اکسیر شفا ایک قرص یا دوائے اصغر ایک ایک کیپسول نگلوائیں۔ رات کو اطریفل کشنیزی ۱۰ گرام دیں اور کان میں روغن خشخاش دو تین قطرے ٹپکائیں۔

غذا: زود ہضم مقوی غذائیں کھانے کے لئے دیں مثلاً بکری یا مرغ کے گوشت کا شوربا۔کدو۔لوکی۔توری۔ٹنڈا۔مونگ دال۔ارہر کی دال روٹی۔

پرہیز: ہر قسم کی قابض وبادی اور نفاخ غذاؤں سے پرہیز کریں۔

بہرا پن۔ وقر۔ صمم

اس مرض میں مریض کو کم سنائی دیتا ہے یا بالکل سنائی نہیں دیتا۔بعض اوقات یہ شکایت پیدائشی ہوتی ہے۔اس صورت میں مریض بالکل بہرا ہوتا ہے، اسے کچھ بھی سنائی نہیں دیتا۔ایسے مریض بہرے ہونے کے ساتھ ساتھ گونگے بھی ہوتے ہیں۔ بعض اوقات یہ شکایت کان میں میل یا مواد کے جمع ہونے سے گاہے کان کے پردے

پھٹ جانے یا اس کے زخمی ہونے کی وجہ سے ہوا کرتی ہے۔گاہے نزلہ یا امراض حادہ اس کا سبب ہوتے ہیں۔بعض اوقات بڑھاپے کی وجہ سے اونچا سنائی دیتا ہے۔

علاج: پیدائشی ہونے کی صورت میں کوئی علاج نہیں۔اگر کان میں میل جمع ہو جائے اور اس کی وجہ سے اونچا سنائی دینے لگے تو رات کو کان میں روغن بادام چار پانچ قطرے ٹپکائیں اور صبح کو گرم پانی کا بپارہ دے کر کان کا میل صاف کریں۔اگر میعادی بخاروں، چیچک موتی جھرہ کے بعد اونچا سنائی دینے لگے تو صبح کو خمیرہ بادام ۲۰ گرام دودھ سے کھلائیں۔کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت شربت اکسیر خاص چھ چھ گرام چٹائیں اور کان میں روغن بادام، روغن کدو دو ۲۰ گرام باہم ملا کر دو دو قطرے ٹپکائیں۔اگر نزلی رطوبتوں کے بند ہو جانے سے یہ شکایت ہو تو رات کو اطریفل زمانی چھ گرام یا اطریفل اسطوخدوس چھ گرام کھلائیں اور صبح کو قرص مرجان جواہر ایک عدد۔خمیرہ گاؤزبان عنبری چھ گرام میں رکھ کر دیں اور روغن ساعت کشا دو دو قطرے نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔ بڑھاپے کا بہرا پن مشکل سے اچھا ہوتا ہے۔روغن بادام ٹپکانا مفید ہوتا ہے۔

غذا: زود ہضم مقوی غذا دیں۔

پرہیز: ہر قسم کی بادی قابض دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز کریں۔

کان کی پھنسیاں۔ بثور الاذن

اس مرض میں کان کے بیرونی حصہ میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل آتی ہیں جن میں خارش اور جلن ہوتی ہے اور پانی بہا کرتا ہے۔گاہے یہ پھنسیاں کان کے اندرونی اور درمیانی جوف میں نکل آتی ہیں۔ایسی صورت میں کان میں بوجھ اور جلن درد کی شکایت ہوتی ہے۔دیکھنے پر کان اندر سے سرخ اور سوجا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ گاہے بخار بھی ہو جاتا ہے۔

عــلاج: کان کی پھنسیوں کو دور کرنے کیلئے صبح کو صافی ۱۰ گرام دودھ یا پانی میں ملا کر پلائیں۔ رات کو اطریفل شاہترہ چھ گرام پانی سے کھلائیں اور قرص اصغر ایک ایک قرص پانی کے ساتھ غذا کے بعد دیں۔ نیم کے جوشاندے سے پھنسیوں کو دھو کر روغن کمیلہ یا مرہم کافور یا مرہم مردار سنگ پھنسیوں پر لگائیں۔ اگر پھنسیاں کان کے اندر ہو تو جوشاندہ مذکورہ سے بذریعہ پچکاری دھو کر روغن گوش سرخ تین چار قطرے ٹپکائیں۔

غذا: زود ہضم اور سادہ غذائیں دیں۔

پرہیز: ہر قسم کی قابض بادی اور گرم غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

کان کا ورم۔ ورم الاذن

اس مرض میں کان کے اندرونی اور درمیانی جوف اور کان کے پردے میں ورم پیدا ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات کان کے جوف میں پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ ایسی صورت میں کان میں بوجھ، جلن اور درد کی شکایت ہو جاتی ہے۔ دیکھنے پر کان اندر سے سرخ اور سوجا ہوا نظر آتا ہے۔ گاہے بخار بھی ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات یہ ورم دماغ تک پہنچ جاتا ہے۔ اس سے سرسامی عوارض پیدا ہو جاتے ہیں۔

علاج: صبح کو صافی ۱۰ گرام پانی میں ملا کر پلائیں۔ اگر قبض شدید ہو تو دس گرام کے بجائے ۲۰ گرام استعمال کریں۔ رات کو اطریفل زمانی چھ گرام قرص ملین ایک یا دو عدد کھلائیں۔ قرص اصغر ایک ایک عدد دونوں وقت کھلائیں۔ غذا کے بعد پوست خشخاش ۱۰ گرام اور نیم کے پتے ۲۰ گرام کو پانی میں جوش دے کر کان کو بھپارہ دیں اور اسی پانی میں کپڑے کی گدی رکھ کر کان کو سینکیں۔ اس سے فارغ ہونے کے بعد ضماد راحت کان کے چاروں طرف لگائیں اور قلزم تین قطرے روغن گل آٹھ

قطرے میں ملا کر دو دو قطرے کان میں ٹپکائیں یا شیاف ابیض عورت کے دودھ میں حل کر کے کان میں ٹپکائیں۔

غذا: سادہ اور ہلکی غذائیں دیں۔

پرہیز: قابض بادی غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

کان میں کچھ پڑ جانا (قذی الاذن)

بعض اوقات مچھر، مکھی یا کوئی جانور وغیرہ کان میں گھس جاتا ہے۔ بعض دفعہ کوئی دانہ، موتی، کنکر، کوڑی وغیرہ کان میں گر جاتا ہے۔ بعض اوقات کان میں پانی چلا جاتا ہے اور تکلیف دیتا ہے۔

عــلاج: اگر کوئی جانور کان میں گھس جائے اور وہ نظر نہ آئے تو موچنے سے پکڑ کر نکالیں۔ اگر موچنے سے نہ نکلے اور وہ زندہ ہو تو کان میں سرسوں کا تیل چند قطرے نیم گرم کان میں ٹپکائیں جانور مر جائے گا۔ اس کے بعد نیم گرم پانی کی پچکاری کریں۔ کان کو نیچے کی طرف جھکا دیں، جانور پانی کے ساتھ بہہ کر نکل آئے گا۔ ایک بار کی پچکاری سے نہ نکلے تو دوبارہ پچکاری کریں۔ اگر کان میں دانہ یا کوڑی و موتی داخل ہو جائے اور وہ نزدیک ہو تو موچنے سے پکڑ کر نکالیں۔ اگر موچنے کی گرفت میں نہ آ سکے تو اس کو پہلے باریک سلائی سے آہستہ آہستہ باہر کی طرف سرکائیں، اس کے بعد موچنے سے نکال لیں۔ اگر اس سے بھی نہ نکلے تو کان میں چند قطرے ٹپکانے کے بعد مریض کو اسی پہلو پر لٹائیں۔ ایسا کرنے سے گری ہوئی چیز اپنی جگہ سے کھسک جاتی ہے اور پھر اس کو آسانی سے نکالا جا سکتا ہے۔

اگر کان میں پانی چلا جائے تو سر کو اس طرف جھکا کر چند بار کو دیں، پانی نکل جائے گا یا اسفنج یا جاذب (بلاٹنگ پیپر) کی بتی بنا کر کان میں رکھیں تمام پانی جذب

ہوجائے گا یا خالی پچکاری کا باریک سرا کان میں داخل کرکے دستہ باہر کی طرف کھینچیں پانی پچکاری میں کھنچ آئے گا۔

غـــذا: تارپین ایک گرام روغن بادام ۱۰ گرام ایک جگہ ملالیں۔کان میں صبح وشام دودو قطرے ٹپکائیں۔روئی کا پھایہ رکھیں۔

دردکان کی دوا

افیون ایک گرام، گلسرین ایک اونس میں حل کرکے محفوظ رکھیں۔ وقت ضرورت دودو قطرے کان میں ٹپکائیں۔انشاءاللہ درد کو فوراً تسکین ہوگی۔

کان کے درد کی دوائی

روغن سرشف ۴۰ گرام، روغن کنجد ۴۰ گرام، رتن جوت ۵۰ گرام، پیاز ۵۰ گرام، لہسن ۵ گرام، آخری تینوں چیزوں کو کوٹ کر روغن میں پکائیں۔ جب روغن رہ جائے صاف کرکے کافور دوگرام، افیون ایک گرام کھرل کریں۔ کپڑے میں چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔دن میں دودو قطرے کان میں ٹپکائیں۔کان کا درد فوراً دور ہوجائے گا۔

مولین آئیل

بہرے پن میں مسلسل استعمال کرنے سے شکایت جاتی رہتی ہے۔اس دوا کے دوقطرے کان میں ڈالیں۔تین قطرے پانی میں ملاکر پی لیں۔

☆☆☆

آنکھوں کی بیماریاں

آنکھیں دکھنا۔رمد۔آشوب چشم

اس مرض میں پپوٹوں کے اندر کی طرف اور آنکھ کے ڈھیلے پر استر کرنے والی جھلی، پردہ ملتحمہ متورم ہوکر سرخ ہوجاتی ہیں، آنکھوں میں درد جلن ہوتی ہے اور آنکھوں سے آنسو اور کیچ نکلتا ہے۔سوکر اٹھنے کے بعد آنکھیں چپک جاتی ہیں اور آنکھوں میں کنکریاں پڑی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔

علاج: صبح کو صافی دس گرام پانی میں ملاکر پلائیں۔رات کو معجون معصفر نو گرام پانی سے کھلائیں۔شیاف ابیض ایک عدد عرق گلاب یا پانی میں حل کرکے چند قطرے آنکھ میں ڈالیں۔

غـــذا: سادہ زود ہضم غذائیں مثلاً ٹھنڈی ہری ترکاریاں، مونگ کی دال روٹی کھانے کو دیں۔

پرہیز: ہر قسم کی ترشی قابض و بادی غذاؤں سے اور گرم چیزوں جیسے لال مرچ، گرم مصالحہ وغیرہ سے پرہیز کریں۔

ہدایات: آنکھیں دکھنے کی حالت میں مریض کو زیادہ تاریک کمرے میں رکھیں۔آنکھوں کو بار بار ہاتھوں سے ملنا مناسب نہیں بلکہ ہلدی پیس کر اس میں ایک سفید کپڑے کا رومال رنگ کر آنکھ کے سامنے لٹکائیں یا کوئی سبز کپڑا آنکھ کے سامنے اوپر کی طرف لپیٹ کر پیشانی پر باندھیں۔آگ کے پاس بیٹھنے، چمک دار اور روشن چیزوں کو دیکھنے سے پرہیز کریں، دھوئیں اور گرد وغبار سے بھی آنکھوں کو بچائیں۔ آشوب چشم کی حالت میں مباشرت سخت مضر ہے۔

بینائی کی کمزوری۔ضعف بصر

جب بینائی کمزور ہوتی ہے تو تھوڑی دیر لکھنے پڑھنے سے یا نظر کا کوئی کام کرنے سے آنکھیں تھک جاتی ہیں، ان کے سامنے اندھیرا سا چھا جاتا ہے۔حرف یا باریک کام پر نظر نہیں جمتی، دھندلا نظر آنے لگتا ہے۔بعض اوقات دردسر بھی ہوجاتا ہے۔

تمباکو نوشی اور نشہ آور چیزوں کا کثرت استعمال، کثرت مباشرت، ضعف دماغ، قبض، ہضم کی خرابی عموماً اس کا سبب ہوتے ہیں۔آنکھوں سے زیادہ کام لینے سے بھی بینائی کمزور ہوجاتی ہے۔

علاج: اگر تمباکو نوشی اور نشہ آور چیزوں سے بینائی کمزور ہو تو ان کو ترک کردیں۔مباشرت میں اعتدال کا خیال رکھیں اور مقوی غذاؤں کا استعمال کریں۔ اگر ضعف دماغ کی وجہ سے ہو تو صبح کو خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا چھ گرام یا حلوہ بادام ۲۰ گرام کھلائیں یا معجون برہمی جدید دس گرام دیں۔رات کو اطریفل کشنیزی ۱۰ گرام پانی سے کھلائیں۔اگر ہضم کی خرابی قبض بینائی کی کمزوری کا سبب ہو تو صبح کو قرص فولاد ایک قرص اور قرص مرجان جواہر والا ایک عدد، جوارش جالینوس چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں، رات کو اطریفل زمانی پانی کیساتھ دیں، کھانا کھانے کے بعد دو دو قرص نمک جالینوس دونوں وقت دیں، آنکھوں میں سرمہ نرگسی یا کحل الجواہر لگائیں۔

غذا: زود ہضم مقوی غذائیں دیں مثلاً بکری، مرغ، تیتر، بٹیر کے گوشت کا شوربا چپاتی یا لوکی، ٹنڈا، شلجم، چقندر اور گاجر تنہا یا گوشت کے ساتھ پکا کر کھلائیں۔ مونگ یا ارہر کی دال اور روٹی بھی دے سکتے ہیں۔انڈا، دودھ، مکھن، گھی مناسب ہیں۔تازے میٹھے پھل کھلائیں۔

پرہیز: ہر قسم کی قابض وبادی غذاؤں سے پرہیز کریں۔تمباکو نوشی، شراب نوشی اور دوسری نشہ آور چیزوں سے پرہیز ضروری ہے۔

ہدایت: صبح وشام سبزہ زار میں سیر وتفریح کرنا، تازہ میٹھے پانی سے آنکھوں کو دھونا اور مباشرت سے پرہیز کرنا ضعف بصارت میں مفید ہے۔

ناخونہ۔ظفرہ

آنکھ کے بیرونی پردہ طبقہ ملتحمہ پر کوئے کی طرف تکونہ سرخ رنگ کا نشان پیدا ہوجاتا ہے جس کی نوک پتلی کی طرف ہوتی ہے اور یہ آہستہ آہستہ بڑھتا ہوا پتلی تک پہنچ جاتا ہے یہاں تک کہ پتلی کو ڈھانک لیتا ہے۔

علاج: صبح کو صافی ۱۰ گرام پانی میں ملا کر پلائیں۔رات کو معجون مصفی خاص چھ گرام پانی سے کھلائیں۔صبح وشام کحل گل کنجد آنکھ میں لگائیں یا طوطیا کو بھون کر باریک پیس لیں اور سلائی کی نوک سے ناخونہ پر لگائیں۔اگر تین یا چار ہفتے کے استعمال سے ناخونہ کم ہونے لگے تو بہتر ہے ورنہ عمل جراحی سے کٹوادیں۔

جالا۔پھولا۔غمام۔بیاض

بعض اوقات آنکھیں دکھنے کی وجہ سے آنکھ کے طبقہ قرنیہ پر زخم ہوجاتا ہے اور اس کے اچھے ہونے پر سفیدی پیدا ہوجاتی ہے۔اگر یہ سفیدی رقیق ہوجاتی ہے تو اس کو جالا کہتے ہیں۔اگر غلیظ ہوجاتی ہے تو پھولا کہتے ہیں۔

علاج: جالے اور پھولے کے لئے نرگسی سرمہ، کحل بیاض، کحل گل کنجد میں سے کوئی سرمہ صبح وشام سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔ اگر آنکھ میں سرخی ہو تو پہلے اس کو دور کرنے کے لئے قطور مدد دو دو قطرے آنکھ میں صبح وشام ٹپکائیں۔ جب سرخی دور ہو جائے تو مذکورہ دوائیں استعمال کرائیں۔ بارہ سنگھے کا سینگ، دودھ میں گھس کر آنکھ میں لگانے سے جالا پھولا کٹ جاتا ہے۔

غذا: سادہ ہلکی غذائیں، شوربا چپاتی، لوکی، توری، ٹنڈے اور مونگ کی دال کھلائیں۔ **پرہیز:** قابض بادی نفاخ غذاؤں سے پرہیز کریں۔

دوائے چشم

عرق گلاب ۴۰ گرام، مصری ۱۰ گرام، جست ۱۰ گرام کھرل کرکے محفوظ رکھیں، آنکھ دکھنا، ڈھلکا، سرخی میں فائدہ کرتا ہے۔ آنکھ سے پانی آنے کو روکتا ہے۔

موتیا بند۔ نزول الماء

اس مرض میں آنکھ کی رطوبت جلیدیہ جسے آنکھ کا موتی بھی کہتے ہیں۔ گدلی ہو جاتی ہیں اور جوں جوں اس کا گدلا پن بڑھتا جاتا ہے، آنکھ کی بینائی کمزور ہوتی جاتی ہے یہاں تک کہ جب رطوبت بالکل گدلی ہو جاتی ہے، بینائی بالکل جاتی رہتی ہے۔ جب یہ مرض شروع ہوتا ہے تو آنکھوں کے سامنے خیالی بھنگے سے اُڑتے ہوئے نظر آتے ہیں، اس کے بعد آنکھوں کے سامنے دھندسی محسوس ہونے لگتی ہے۔ چاند کی طرف دیکھنے پر ایک کے بجائے کئی چاند نظر آتے ہیں، آہستہ آہستہ بینائی بالکل ختم ہو جاتی ہے۔ یہ مرض عموماً ایک آنکھ میں ہوتا ہے۔ ایک آنکھ میں پورا ہونے سے پہلے ہی دوسری آنکھ میں شروع ہو جاتا ہے۔

علاج: صبح کو قرص فولاد ایک عدد۔ قرص مرجان جواہر والا ایک عدد۔ خمیرہ گاؤزباں عنبری چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ رات کو اطریفل زمانی چھ گرام یا اطریفل اسطوخدوس نو گرام پانی سے دیں۔ کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت جوارش جالینوس چھ چھ گرام کھلائیں۔ نرگسی سرمہ یا کحل الجواہر صبح وشام سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔ یہ علاج مرض کی ابتدا میں مفید ہے۔ اگر مرض بہت بڑھ چکا ہو تو عمل جراحی سے علاج کرائیں۔

غذا: زود ہضم مقوی غذائیں دیں۔ بکرے یا مرغ کے گوشت کا شوربا، مونگ کی یا ارہر کی دال اور ہری ترکاریاں، لوکی، ٹنڈا، توری، شلجم، چقندر، گاجر۔

پرہیز: ہر قسم کی قابض و بادی اور دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز کریں۔

ہدایت: رات کا کھانا کم کھائیں۔ کھانا کھا کر فوراً نہ سوئیں اور آنکھوں سے کام کم لیں۔ آنکھوں میں کوئی تیز دوا نہ لگائیں۔ اس مرض کا علاج ہضم کی اصلاح اور قبض کا ازالہ ہے۔ اس کے ساتھ ہی کوئی مناسب دوا آنکھ میں لگاتے رہیں۔ اس سے مرض کی ترقی رک سکتی ہے۔ جب یہ مرض بڑھ جاتا ہے آپریشن کرائیں اور کوئی علاج نہیں ہے۔

رتوندا۔ شبکوری۔ عشماء

اس مرض میں مریض کو رات کے وقت اور اندھیرے میں دکھائی نہیں دیتا۔ اس مرض میں غلیظ بخارات کی وجہ سے روح باصرہ میں غلاظت پیدا ہو جاتی ہے، رات کی تاریکی اور سردی سے یہ غلظت بڑھ جاتی ہے، اس لئے رات کو مریض کسی چیز کو نہیں دیکھ سکتا لیکن دن کے وقت سورج کی گرمی اور روشنی سے روح باصرہ کی یہ غلظت کم ہو جاتی ہے اس لئے دن میں نظر آتا ہے۔

علاج: صبح کو قرص مرجان جواہر والا ایک عدد خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں یا مفرح مسکن ڈیڑھ گرام دیں۔ رات کو اطریفل اسطوخدوس چھ گرام پانی سے دیں اور باسلیقون کبیر صبح وشام سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔ اس کے علاوہ حقہ کی نہ کی کیٹ اور صابن دونوں برابر وزن لے کر دانہ سرسوں کی برابر گولیاں بنا کر رکھیں۔ دو تین قطرے پانی میں حل کر کے لگائیں۔ چند روز لگائیں یا پیپل کو باریک پیس کر اور بکرے کی کلیجی کو گودھ کر اس پر چھڑکیں۔ اس کے بعد آگ پر سینکیں، اس سے جو پانی رسے اس کو سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

غذا: زود ہضم اور مقوی غذائیں مثلاً بکری، چوزہ مرغ، تیتر، بٹیر کے گوشت کا شوربا یا نیم برشت انڈے، دودھ، مکھن، مونگ کی دال دیں۔

پرہیز: قابض وبادی اور دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔ غلیظ بخارات پیدا کرنے والی غذائیں نہ کھائیں۔ مرارہ گرگ آنکھ میں لگائیں، ایک ساعت میں نفع دیتا ہے۔

دنوندا۔ جہر۔ روزکوری

اس مرض میں مریض کو رات کے وقت دکھائی دیتا ہے۔ دن کو نظر نہیں آتا۔ اوپر رتوندے کا جو سبب بیان کیا گیا ہے دنوندے کا سبب اس کے برعکس ہوتا ہے۔

علاج: صبح کو قرص فولاد ایک عدد، جوارش آملہ عنبری چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ رات کو اطریفل کشنیزی دس گرام پانی سے دیں۔ بعد غذا شربت فولاد چھ چھ گرام چٹائیں اور آنکھوں میں برود کافوری سلائی سے دن میں دوبار لگائیں۔ تقویت دماغ کریں اور مبردات جو صداع حار میں اور سرسام میں مفید ہیں، استعمال کرنا مفید ہے۔

غذا: بکری کے سری پائے۔ ماش کی اور ٹھنڈی ہری ترکاریاں۔ چپاتی دیں۔

پرہیز: لال مرچ۔ گرم مصالحے۔ چائے قہوہ اور دوسری گرم چیزوں سے روغن گل اور گلاب وسرکہ سے لخلخہ بنا کر سونگھنا اور روغن بادام سر پر ملنا مفید ہے۔

بامھنی۔ سلاق

اس مرض میں آنکھوں کے پپوٹے موٹے اور کنارے سرخ ہو جاتے ہیں، ان کے بال جھڑ جاتے ہیں۔ بعض اوقات زخم بھی ہو جاتے ہیں، آنکھیں بدنما نظر آتی ہیں۔

علاج: صبح کو صافی ۱۰ گرام پانی میں ملا کر پلائیں۔ رات کو معجون تلخ نو ما گرام پانی سے کھلائیں۔ ترپھلہ ۱۰ گرام رات کے وقت عرق گلاب ۱۰۰ گرام یا پانی میں بھگو کر رکھیں۔ صبح کو پانی چھان کر اس سے آنکھوں کو دھوئیں، اس کے بعد پپوٹوں کے سوجھے ہوئے کناروں پر روغن سلاق یا مرہم سلاق لگائیں۔ برگ خرفہ چھ گرام پیس کر روغن گل ۱۰ گرام ملا کر پپوٹوں کے کناروں پر لگانا بھی مفید ہے۔

غذا: ٹھنڈی سبز ترکاریاں۔ مونگ ارہر کی دال۔ تازے میٹھے پھل کھلائیں۔

پرہیز: لال مرچ۔ گرم مصالحہ اور گوشت بہت کم قابض بادی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

ڈھلکا۔ دمعہ

اس مرض میں ایک آنکھ یا دونوں آنکھوں سے پانی بہا کرتا ہے، آنسو بہتے رہتے ہیں،

علاج: صبح کو قرص خبث الحدید۔ قرص مرجان دو عدد۔ جوارش جالینوس چھ گرام میں رکھ کر کھائیں۔ رات کو اطریفل اسطوخدوس نو گرام پانی سے دیں اور آنکھوں میں نرگسی سرمہ یا کحل الجواہر سلائی سے لگائیں۔ بالچھڑ اور مازو سبز کو برابر وزن لے کر سرمہ کی مانند باریک کھرل کر کے آنکھوں میں لگانا ڈھلکے میں مفید ہے۔

غذا و پرہیز: بامھنی کے مطابق۔

گوہانجنی۔شعیرہ

بعض اوقات خون کی خرابی، بدہضمی اور غذاؤں کی خرابی سے گاہے آنکھوں سے زیادہ کام لینے سے پلکوں کی جڑ میں دانہ جو کے برابر یا اس سے بڑی پھنسی ہو جاتی ہے۔

علاج: جب گوہانجنی بار بار نکلے تو اس کو روکنے کے لئے صافی دس گرام پانی میں ملا کر پلائیں۔ رات کو معجون نجاح نو گرام پانی سے کھلائیں اور حب سرخ چشم پانی میں گھس کر گوہانجنی پر لگائیں۔ جب وہ پکنے لگے تو اس پر لونگ اور ہلدی دونوں پانی میں گھس کر لیپ کریں۔

غذا و پرہیز: بامھنی کے مطابق۔

آنکھ میں کچھ پڑ جانا۔قذیٰ

بعض اوقات آنکھ میں ریت یا کوئلہ کا ذرہ یا مچھر پڑ جاتا ہے یا چونہ گر جاتا ہے۔

علاج: پپوٹے کو الٹ کر گری ہوئی چیز کو صاف روئی یا ریشمی رومال سے نکالیں۔ اگر اس طرح سے نہ نکلے تو چہرے کو صاف پانی سے ہرے برتن میں ڈبو کر آنکھ کھولیں اور بند کریں۔ اگر اس تدبیر سے بھی نہ نکلے تو نشاستہ، جست، شگفتہ باریک پیس کر ڈالیں اور کچھ دیر کے بعد اس کو روئی سے صاف کر دیں پھر نیم گرم پانی سے دھوئیں، نکل جائے گی۔ اگر آنکھ میں چونہ پڑ جائے تو آنکھ کو ٹھنڈے پانی سے دھو کر ارنڈی کا تیل ایک دو قطرے ٹپکا دیں۔

آنکھ کی چوٹ۔ضرب العین

بعض اوقات آنکھ پر چوٹ لگ جاتی ہے۔ گاہے آنکھ کا ڈھیلا بیٹھ جاتا ہے۔

گاہے درد پیدا ہو جاتا ہے۔

علاج: اگر چوٹ اتنی شدید ہو کہ آنکھ کا ڈھیلا پھوٹ جائے تو ایسی صورت میں فوراً کسی شفاخانہ کی طرف رجوع کریں۔ اگر چوٹ لگنے سے درد ہو تو آنکھ کے چاروں طرف بام لگائیں۔ اگر آنکھ میں ورم یا سرخی ہو تو شیاف ابیض ایک عدد کو عورت کے دودھ میں حل کر کے آنکھ میں ٹپکائیں۔

تھوڑے حلوے میں لودھ پٹھانی اور انبہ ہلدی تین تین گرام ملا کر ململ کے کپڑے میں باندھیں اور اسے گرم کر کے آنکھ کو سینکیں پھر اسی کو نیم گرم آنکھ پر باندھیں۔ چوٹ کے درد کو دور کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔

ککرینا

ست پودینہ ۴ گرین۔ کافور ۸ گرین۔ گلسرین دو اونس۔ نیلا تھوتھا ۱۰ گرین۔ اکری فلادین ایک گرین۔

پہلے خشک دوائیں کھرل کر کے دوسری ادویات شامل کر کے کھرل کریں۔ مضبوط شیشی میں رکھیں۔ وقت ضرورت ایک سلائی آنکھ میں لگائیں۔ جن بچوں کے ککرے آپریشن سے بھی نہ گئے ہوں اور کاسٹک لوشن سے بھی فائدہ نہ ہوا ہو اس کے روز استعمال کرنے سے آرام ہو جاتا ہے۔ دھند۔ غبار۔ جالا۔ خارش۔ غلظت۔ گدلا پن۔ گوہانجنی۔ چندری۔ سرخی۔ رمد۔ ورم کو نافع ہے۔ تجربہ شدہ ہے۔

نین سدھار

رسوت ۱۰ گرام۔ شہد ۵۰ گرام۔ عرق گلاب ۲۰ گرام۔ رسوت کو عرق گلاب میں پیس کر شہد میں ملائیں۔ پھر امرت دھارا ایک قطرہ ملا کر شیشی میں رکھیں۔

دھند، جالا، خارش، آنکھ دکھنے میں مفید ثابت ہوا۔

سرمہ بقائی

سفیدہ کاشغری ۳۰ گرام، کھٹائی نقرہ ۱۰ر گرام، نشاستہ ۳۰ گرام، افیون ۳۰ گرام، سادنج ۳۰ گرام، تخم نیل ۶۰ گرام، کباب چینی چھ گرام، پارہ چھ گرام، سرمہ اصفہانی ۱۰ر گرام کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔ آنکھوں کے امراض میں مفید ہے۔ آنکھ کے پانی بہنے کو روکتا ہے۔ بینائی کی طاقت بڑھاتا ہے۔

سرمہ الہامی

سرمہ سیاہ ۱۰۰ر گرام، نیم میں رکھا ہوا یا کیلے کے عرق میں بجھا ہوا، سونف عرق ۲۰۰ گرام، چاندی کا میل ۳ گرام، کافور ۲ گرام، جست ۱۰ر گرام، صدف ۱۰ر گرام، پھٹکری ۶ گرام، پیپر منٹ، سب کو عرق میں کھرل کریں اور شیشی میں رکھیں۔ آنکھوں کی بینائی بڑھاتا ہے۔ آنکھوں کو امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔ آنکھوں میں ٹھنڈک پہنچاتا ہے۔ روزانہ آنکھوں میں لگائیں۔ فائدہ مند ہے۔

سرمہ سبز

زنگار۔ سمندر جھاگ۔ نمک لاہوری۔ مرچ سیاہ۔ سجی۔ پھٹکری۔ نوشادر۔ چاندی کا میل سب ہموزن لے کر کھرل کریں اور محفوظ رکھیں۔ ناخنہ۔ سرخی۔ دھند۔ جالا۔ غبار میں مفید ہے۔

قول جالینوس۔ اطباء فلاسفر

امراض چشم میں اصلاح دماغ اور استفراغ مواد اور تقلیل غذا کرنا علاج کامل ہے اور ادویہ مرطب آنکھ کو مضر ہیں۔ اس سبب سے کہ آنکھ کا مزاج گرم تر ہے۔

قول بقراط۔ اطباء فلاسفر

رمد کے متعلق۔ بحران اس مرض کا کبھی با اسہال ہوتا ہے اور جس کی آنکھ میں چرگ رطب پایا جائے دیر میں علاج پذیر ہے اور یابس جلدی جاتا رہتا ہے مگر اس میں خوف قزح ہے۔ اگر اہل رمد کو تپ ہو جائے خلاصی ہو جاتی ہے۔

علاج: یہ ہے تنقیہ اور تلیین طبیعت ہمیشہ کرنا اور مادے کو دوسری جانب مائل کرنا اور تدبیر بخارات کرنا ہے۔

قول ارسطو۔ اطباء فلاسفر

نزول الماء کے متعلق۔ اگر بسبب ضربہ نزول ہو جائے تو لاعلاج ہے اور ابتدا میں حسب طریق معروف داغ دینا اور تنقیہ دماغ کرنا، دواء المسک تلخ کھانا، ہمیشہ کحل، مرارات اور صبر لگانا اور دماغ عمر رسیدہ مروارید، ماء البصل ہمراہ عسل کھانا مفید ہوتا ہے۔

موتیا۔ نزول الماء۔ آنکھ میں پانی اترنا

ابتدا میں مرارہ گاؤں کو روغن بلساں ۶ گرام حلتیت ایک درہم میں شیاف بنا کر لگائیں۔ ہیڑ زرد ۳ گرام۔ بلیلہ ۳ گرام۔ آملہ ۳ گرام کوٹ کر پانی میں بھگوئیں۔ صبح اس کا زلال پی لیں۔ مفید ہے۔

☆☆☆

منھ، زبان اور ھونٹوں کی بیماریاں

منھ آنا۔ قلاع

اس مرض میں منھ کی اندرونی جھلی سوجھ جاتی ہے اور سرخ یا سفید ہو جاتی ہے۔ گاہے منھ میں چھوٹے چھوٹے دانے نکل آتے ہیں اور گاہے زخم پیدا ہو جاتے ہیں۔ منھ آنے کی صورت میں منھ سے رال بہتی ہے۔ معائنہ کرنے پر منھ زیادہ سرخ یا سفید نظر آتا ہے یا اس میں دانے اور زخم دکھائی دیتے ہیں۔ مریض نمک مرچ کی کوئی چیز نہیں کھا سکتا۔

علاج: صبح کو شربت ارزانی ۴۰ گرام پانی میں ملا کر پلائیں۔ رات کو صافی ۱۰ارگرام پانی میں ملا کر دیں۔ منھ میں درور کتھ چھڑکیں یا قلاعی لگائیں۔ اگر ہضم کی خرابی قبض کی وجہ سے منھ آیا ہو تو صبح وشام جوارش مصطگی سادہ چھ گرام کھانے کو دیں۔ رات کو معجون ہلیلہ جات دس گرام کھلائیں اور منھ میں ذرور کاتھ چھڑکیں۔

آتشک میں پارہ کے مرکبات استعمال کرنے سے منھ آجائے تو صبح کو صافی ۱۰ارگرام پانی میں ملا کر پلائیں۔ رات کو معجون عشبہ چھ گرام پانی سے کھلائیں اور منھ میں ذرور کتھ چھڑکیں یا قلاعی لگائیں۔

غذا: آش، جو یا ساگودانہ یا دلیہ دیں۔

پرہیز: نمک، مرچ اور ترش چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

قلاعی (۱)

گلسرخ ۲ گرام، تھ سفید ۲ گرام، شورا قلمی ۲ گرام، کافور ایک گرام، نیلا تھوتھا ۶ گرام، بریاں سفوف بنائیں۔

قلاعی (۲)

گلسرین ۵۰ گرام، بورک ایسڈ ۳ گرام، ایک جگہ ملائیں پھریری سے منھ میں لگائیں۔ دن رات میں دو مرتبہ بچوں اور بڑوں کو یکساں مفید ہے۔

منھ آنے کی دوا

بنسلوچن ۴ گرام، دانہ الائچی خورد ۴ گرام، گلسرخ ۴ گرام، دھنیا ۴ گرام، پھٹکری ۲ گرام، نیلا تھوتھا ۳ما گرام بریاں، سفوف بنا کر منہ میں لگائیں۔

برائے آکلہ

زنگار ۳ گرام، چونہ ۳ گرام، ہڑتال ۳ گرام، سب کو سرکہ میں تر کر کے مٹی کے نئے برتن میں ڈال کر آگ پر پکائیں تاکہ مٹی سرخ ہو جائے۔ باریک پیس کر رکھیں۔ ایک گرام زخم پر لگائیں۔ پرانے زخم وآکلہ میں مفید ہے۔

برائے قلاع

بنسلوچن، دانہ الائچی خورد، کتھ سفید، پرانی کھنی، سنگ جراحت، ذرورد، شورا قلمی، گاؤزباں جلی ہوئی، بورک ایسڈ ہر ایک ۱۰ارگرام، نیلا تھوتھا ۲ گرام، بریاں سب

باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔وقت ضرورت منہ میں چھڑکیں۔قلاع کیسا ہی پرانا شدید ہو اس کے استعمال سے آرام ہوتا ہے۔

برود کافوری

آنکھوں کی سرخی گرمی کو زائل کر کے ٹھنڈک پیدا کرتا ہے۔صبح، دوپہر، شام کو سرمے کی طرح آنکھوں میں لگائیں۔

نسخہ: سنگ بصری ۱۰/گرام۔کافور ۴ گرام ملا کر کھرل کر کے کپڑے میں چھان کر محفوظ رکھیں۔

رال بہنا۔لار سراؤ۔سیلان اللعاب

عموماً معدے میں خراب رطوبت کے جمع ہونے سے منہ سے رال بہا کرتی ہے اور بچوں کو دانت نکلنے کے زمانہ میں اکثر رال بہتی ہے۔بعض اوقات پارے کے کھانے سے یا اس سے بنی دوا کھانے سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔منہ آنے کی وجہ سے بھی رال بہا کرتی ہے۔

علاج: صبح و شام قرص خبث الحدید ایک عدد۔جوارش مصطگی چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔رات کو معجون ہلیلہ جات ۱۰/گرام کھلائیں یا صرف جوارش کمونی کبیر نو نو گرام غذا کے بعد دونوں وقت دیں۔اگر منہ آنے کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج کریں۔اگر پارہ کے مرکبات کھانے سے یہ شکایت ہو تو منہ آنے کا علاج کریں۔شیر خوار بچوں کو دانت نکلنے کے زمانہ میں یہ شکایت ہو تو دانت نکالنے کی تدبیر کریں اور ان کے ہضم کی اصلاح کریں۔

غذا: کھچڑی۔مونگ کی خشک دال۔کباب اور میٹھی جیسی چیزیں دیں۔

پرہیز: دودھ۔دہی۔چھاچھ اور ترش چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

منہ سے بدبو آنا۔بخر الفم

یہ مرض نہایت مکروہ ہے۔اس کی وجہ سے مریض کسی کے سامنے منہ کر کے بات نہیں کر سکتا۔اس مرض کی وجہ عموماً ہضم کی خرابی اور قبض ہوتا ہے اور گاہے منہ کو صاف نہ رکھنے کی وجہ سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔مرض سل اور پائیریا میں منہ سے بدبو آیا کرتی ہے۔

علاج: ہضم کی خرابی اور قبض سے یہ شکایت ہو تو صبح و شام قرص خبث الحدید ایک عدد۔جوارش جالینوس یا جوارش بسباسہ چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔رات کو معجون ہلیلہ جات ۱۰/گرام کھلائیں۔کھانا کھانے کے بعد پچنول دو دو عدد دیں۔منہ کو صاف نہ رکھنے کی وجہ سے ہو تو دانتوں کو صاف کریں۔روزانہ مسواک کریں یا منجن استعمال کریں۔کھانا کھانے کے بعد غذائی ذرات کو دانتوں کے شگاف سے نکال دیا کریں۔مرض پائیریا کی وجہ سے بدبو آتی ہو تو اس کا علاج کریں۔اگر مرض سل کی وجہ سے یہ شکایت ہو تو اس کا مناسب علاج کریں۔

غذا: بکرے کے گوشت کا شوربا چپاتی یا مونگ کی دال روٹی دیں۔سبز ترکاریاں بھی دے سکتے ہیں۔

پرہیز: چنا، لوبیا، اڑد کی دال، اروی اور بھنڈی، آلو سے پرہیز کرائیں۔

زبان کی سوجن۔ورم اللسان

غذا کے فساد ہضم کی خرابی یا تیز بخاروں میں مبتلا ہونے کی وجہ سے زبان سوج جاتی ہے۔بعض اوقات پارے کا کوئی مرکب استعمال کرنے یا تیز مصالحہ اور غذاؤں کے کھانے سے بھی ساری زبان یا کچھ حصہ متورم ہو جاتا ہے۔

علاج: سب سے پہلے مغز املتاس پچاس گرام کو آدھ سیر دودھ کھولتے ہوئے میں ڈال کر ڈھاک کر رکھ دیں۔ پانچ منٹ کے بعد اچھی طرح حل کر کے چھان کر پلائیں۔اس کے پلانے سے دو چار دست آئیں گے،اس کے بعد مغز املتاس پچاس گرام کو آدھ سیر کھولتے ہوئے دودھ میں حل کر کے نیم گرم سے کلیاں کرائیں اور صافی ۱۰ارگرام عرق مکوہ یا پانی میں ملا کر روزانہ صبح کو نیم گرم پلاتے رہیں۔

غذاو پرہیز: آش جو، ساگودانہ، دلیہ دیں۔نمک، مرچ کی غذاؤں اور ترشی سے پرہیز کرائیں۔

زبان کا پھٹنا۔شقاق اللسان

بعض دفعہ تیز بخاروں کی وجہ سے اور بعض دفعہ کوئی گرم خشک چیز مثلاً لال مرچ اور گرم مصالحہ کے کثرت استعمال سے یا معدے آنتوں کی خرابی یا چونہ کھانے سے زبان پھٹ جاتی ہے۔ زبان پر دڑاڑیں پڑجاتی ہیں، رنگت سرخ اور سوزش ہوتی ہے، پیاس زیادہ لگتی ہے۔

علاج: قبض ہوتو سب سے پہلے قرص ملین دوعدد کھلا کر اوپر سے صافی ۱۰ گرام پانی میں ملا کر سبوس اسپغول تین گرام اوپر چھڑک کر پلائیں، اسکے بعد شربت ارزاقی چالیس گرام پانی میں ملا کر پلاتے رہیں اور رات کو صافی ۱۰ارگرام پانی میں حل کر کے دیتے رہیں۔ بہدانہ منہ میں رکھنے یا اس کا لعاب نکال کر اس سے کلیاں کرانے کی ہدایت کریں۔ اگر پان میں چونہ زیادہ کھانے سے زبان پھٹ جائے تو مغز نارجیل (کھوپرا) چبانے یا کسیر وچھیل کر کھانے سے درست ہو جاتی ہے۔

غذا: آش جو، ساگودانہ، دلیہ کھانے کے لئے دیں۔

پرہیز: نمک، مرچ کی غذاؤں اور ترشی سے پرہیز کرائیں۔

ہکلاپن کی ہدایت

اکثر اوقات ہکلانے کا سبب نفسیاتی ہوتا ہے۔ مریض اپنے مخاطب سے مرعوب ہونے کے باعث ہکلا کر بولتا ہے۔ایسی صورت میں مریض کے دماغ سے مخاطب کا رعب دور کرنے اور آہستہ آہستہ بولنے کی ترغیب دینی چاہئے۔

لکنت۔ہکلاپن۔تتلانا۔ثقل اللسان

اس مرض میں مریض مسلسل گفتگو نہیں کرسکتا بلکہ اٹک اٹک کر بولتا ہے۔الفاظ کی ادائیگی میں بے حد مشکل آتی ہے۔بعض دفعہ ''ٹ'' اور ''ر'' کا لفظ صحیح طور پر ادا نہیں کرسکتا۔ یہ تتلاپن کہلاتا ہے۔

علاج: اگر میعادی بخار چیچک، سرسام وغیرہ سے شفایاب ہونے کے بعد لکنت کی شکایت ہوجائے تو صبح کو خمیرہ ابریشم عناب والا چھ گرام کھلائیں۔ سہ پہر کو مغز بادام مقشر ایک عدد کو باریک پیس کر آدھی چھٹانک مکھن میں ملا کر مصری ۱۰ارگرام سے شیرین کر کے چٹائیں۔ روغن بادام شیریں سر اور گردن پر مالش کریں۔

یہ مرض اگر فالج لقوہ کی وجہ سے ہو اور غلبہ بلغم ہوتو صبح کو قرص گئو دنتی ایک عدد۔ دواء المسک معتدل جواہر والی چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔رات کو معجون جوگراج گوگل چھ گرام دیں۔کھانا کھانے کے بعد جوارش جالینوس چھ چھ گرام دیں۔ دوائے لکنت ایک گرام زبان پر ملیں اور زبان سے جو لعاب نکلے اس کو گرنے دیں۔ اگر مرض پیدائشی ہوتو لاعلاج ہے۔

غذا: پہلی صورت میں لوکی، ٹنڈا، توری، دودھ، مکھن دیں، دوسری صورت میں شوربا چپاتی، مونگ کی دال، میتھی، شلجم، چقندر، گاجر دیں۔

پرھیز: ہر قسم کی ترش اور ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

اکسیر لکنت

عقرقرحا ۱۰ارگرام۔ سونٹھ ۵۰ گرام، نمک خوردنی ۵۰ گرام سفوف بنائیں۔
زبان پر دن میں دو بار رات کو ایک مرتبہ ملا کر کریں۔ رال کو نیچے ڈالتے رہیں۔ ورم اور لکنت میں فائدہ مند ہے۔

ہونٹوں کا ورم اور پھنسیاں

ورم الشفہ ۔ بثور الشفہ

بعض دفعہ قبض اور ہضم کی خرابی اور گاہے بخاروں کی وجہ سے ہونٹوں پر چھوٹے چھوٹے دانے نکل آتے ہیں جن کی رنگت عموماً زرد ہوتی ہے اور ان میں سوزش ہوا کرتی ہے۔ گاہے ہونٹ سوج جاتے ہیں۔

علاج: سب سے پہلے قرص ملین دو عدد کھلا کر اوپر سے صافی ۱۰ارگرام پانی میں ملا کر پلائیں، اس کے بعد روزانہ صافی ۱۰ارگرام پانی میں ملا کر پلاتے رہیں۔
ہونٹوں پر ہمدرد مرہم یا مرہم کافور لگائیں۔

غذا: ہلکی اور سادہ غذائیں دیں۔

پرھیز: قابض بادی اور دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز کریں۔

ہونٹوں کا پھٹنا۔ انشقاق الشفت

ہونٹ عموماً ہضم کی خرابی، فساد خون اور سردی لگنے سے پھٹا کرتے ہیں۔ ہونٹ خشک ہوتے ہیں، ان سے باریک جھلی اترتی ہے۔

علاج: صبح وشام شربت ارزاتی ۴۰ر۴۰ گرام پانی میں ملا کر پلائیں۔ ہونٹوں پر ہمدرد مرہم یا مرہم کافور لگائیں۔ اگر فساد خون کی شکایت ہو تو رات کو صافی ۱۰ارگرام پانی میں ملا کر پلائیں۔ ہضم خراب ہو تو اس کی اصلاح کریں۔

غذا: ہلکی اور سادہ غذائیں دیں۔

پرھیز: قابض وبادی اور دیر ہضم غذاؤں سے اور گرم چیزوں سے پرہیز کرائیں۔ گرم کھانا بھی نہ کھلائیں۔

ہونٹوں کے پھٹنے کی صورت میں مکھن، قدرے نمک ملا کر لگانا بھی مفید ہے۔

☆☆☆

دانتوں اور مسوڑھوں کی بیماریاں

دانتوں کا درد۔ وجع الاسناں

دانت اور داڑھ کا درد دور کرنے کے لئے قلزم میں ذراسی روئی بھگوکر درد والے دانت وداڑھ پر رکھیں۔ اگر دانت ہلتا بھی ہوتو قلزم لگائیں اور سنون پوست مغیلان یا سنون کلاں صبح وشام دانتوں پر مل لیا کریں۔ اگر داڑھ دانت زیادہ ہلتے ہوں اور اپنی جگہ چھوڑ چکے ہوں تو درد سے نجات پانے کے لئے ان کو نکلوا دینا ہی مناسب ہے۔ اگر درد کے ساتھ مسوڑھے سوجے ہوئے ہوں تو سنون تمباکو مسوڑھوں پر ملیں اور جو رطوبت نکلے اس کو تھوکتے رہیں۔ اگر دانتوں میں کیڑا لگا ہوا ہوتو کمیلہ وبا ؤبڑنگ تین تین گرام کو پانی میں جوش دے کر کلیاں کرائیں اور قلزم میں ذراسی روئی بھگوکر دانت پر رکھیں۔ اگر سوراخ ہوتو اس میں رکھ دیں۔ نوشادر ایک رتی ذراسی روئی میں لپیٹ کر درد والے دانت پر رکھیں۔ اگر دانت میں سوراخ ہوتو اس میں بھر دیں۔ اس کے علاوہ کافور کو دردناک دانت پر رکھیں یا سوراخ میں بھرنے سے بھی درد دور ہوجاتا ہے۔

غذا: شوربا چپاتی، مونگ کی روٹی کھانے کو دیں۔

پرہیز: ہرقسم کی ترشی اور مٹھائی سے پرہیز کرائیں۔

دانتوں کا میل۔ حضر

اگر دانتوں پر معمولی میل ہوتو روزانہ سنون مجلی' یا ہمدرد منجن دانتوں پر ملا کریں۔ اس کے بعد روزانہ مسواک کریں یا منجن استعمال کرتے رہیں تاکہ آئندہ دانتوں پر میل نہ جمنے پائے۔ بادام کے چھلکے جلاکر ۲۰ گرام لیں۔ نمک لاہوری ۳ گرام پیس کر روزانہ دانتوں پر ملا کریں۔ میل صاف ہوجائے گا۔

دانتوں کا ہلنا۔ تحرک الاسنان

اگر دانتوں کے ہلنے کا سبب نزلہ ہو اور ساتھ ہی معدہ بھی خراب ہوتو صبح وشام قرص خبث الحدید ایک ایک عدد، جوارش جالینوس چھ چھ گرام میں رکھ کر کھائیں۔ رات کو اطریفل اسطوخدوس چھ گرام پانی سے کھلائیں۔ سنون پوست مغیلان یا سنون کلاں صبح وشام دانتوں پر ملیں اور کیکری کی لکڑی کی مسواک کریں۔ اگر بڑھاپے کی وجہ سے دانت ہلنے لگیں اور اپنی جگہ چھوڑ دیں تو ان کو نکلوا دیں۔ ناسپال ۱۰ گرام کو پانی میں جوش دے کر کلیاں کریں اور کیکر کی چھال ۲۰ گرام سونٹھ ایک گرام باریک پیس چھان کر دانتوں پر ملا کریں۔ ہلتے دانت مضبوط ہوجائیں گے۔

دانتوں کا رنگ بدل جانا۔ تغیر لون الاسنان

بعض آدمیوں کے دانت پیلے بدنما ہوجاتے ہیں۔ اس کا سبب گاہے ہضم کی خرابی ہوتی ہے اور گاہے دانت قدرتاً کمزور ہوجانے کی وجہ سے دوسری رنگت اختیار کرلیتے ہیں۔ گاہے دانتوں کو صاف نہ رکھنے کی وجہ سے ان کی رنگت بدل جاتی ہے۔

علاج: اگر ہضم کی خرابی اور قبض سے دانتوں کا رنگ بدل جائے تو کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت جوارش جالینوس چھ چھ گرام کھلائیں۔ روزانہ مسواک کریں یا کوئی مجلیٰ سنون استعمال کریں۔ اگر دانتوں کا جرم قدرتاً کمزور ہو اور ان کی وجہ سے ان کی رنگت تبدیل ہوگئی ہو تو اس صورت میں بھی روزانہ دانتوں پر منجن یا مسواک کریں تو کچھ صاف رہ سکتے ہیں۔

منجن خاص

پوست بادام سوختہ ۵۰ گرام، مازو ۱۰ گرام، مرچ سیاہ ۲۰ گرام، عقرقرحا ۶ گرام، نمک لاہوری ۱۰ گرام، پھٹکری ۱۰ گرام، شورا قلمی ۱۰ گرام، سہاگہ ۱۰ گرام، نوشادر ۱۰ گرام، ست اجوائن ایک گرام، ست پودینہ ایک گرام، کاربالک ایسڈ ۶ گرام، خشک دواؤں کو علیحدہ کوٹ کر کاربالک ایسڈ ملائیں، شیشی میں محفوظ رکھیں۔ وقت ضرورت پر ملیں۔ درد دانت کو اور میل کو صاف کرتا ہے، مضبوط اور سفید کرتا ہے۔

مسوڑھوں سے خون نکلنا۔ لثہ دامیہ

علاج: مسوڑھوں سے خون نکلنے کو روکنے کے لئے پھٹکری چھ گرام آدھ سیر پانی میں ملا کر رکھیں، اس سے صبح وشام کلی کرائیں اور سنون پوست مغیلان بطور منجن استعمال کرائیں۔ اگر بدن کا خون رقیق ہوگیا ہو، اس وجہ سے معمولی رگڑ سے دانتوں سے خون نکلنے لگتا ہو تو مذکورہ بالا دواؤں کے علاوہ اندرونی طور پر صبح وشام قرص فولاد ایک ایک عدد، مربہ آملہ ایک عدد میں کھلائیں۔ خون میں کیلشیم بڑھانے کے لئے منڈوزا ایک ایک قرص دن میں تین بار کھلائیں۔

غذا: ٹھنڈی ہری ترکاریاں اور مونگ کی دال روٹی کھلائیں۔

پرہیز: ہر قسم کی ترشی اور گرم چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

دانتوں کا ہلنا۔ تحرک دندان

پوست بیخ ببول ۴۰ گرام، سنگ جراحت ۱۰ گرام، کتھ پاپڑیا ۱۰ گرام، چھالی ۱۰ گرام، فلفل سیاہ ۱۰ گرام، زنجبیل ۱۰ گرام، پھٹکری ۱۰ گرام پیس کر سنون بنائیں۔ صبح وشام دانتوں پر ملیں۔ پانچ منٹ کے بعد کلی کریں۔

دانتوں کے ہلنے کو بند کرتا ہے، مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے، خون آنے کو روکتا ہے۔

سنون مغیلان

ماجو، انار کا چھلکا، مائین خورد، پھٹکری، بریاں، پھلی کیکر، ہلدی، سماق، پوست کیکر ہموزن ادویہ سے سفوف بنائیں۔ صبح وشام دانتوں پر ملیں، خون کو بند کرتا ہے، دانتوں کو مضبوط کرتا ہے، خون آنے کو فائدہ مند ہے، دانت کے درد کو مفید ہے۔

برائے درد داڑھ ہر قسم

عاقرقرحا ۱۰ گرام، فلفل سیاہ ۱۰ گرام، نوشادر ۱۰ گرام، کافور ایک گرام، باریک پیس کر شیشی میں رکھیں، وقت ضرورت قدرے ملیں، فوراً درد زائل ہوجائے گا۔

مسوڑھوں سے پیپ آنا۔ قروح اللثہ۔ تقیح اللثہ

آج کل یہ مرض عام ہے۔ اس مرض میں مسوڑھے سوج جاتے ہیں، پہلے ان سے خون نکلتا ہے پھر پیپ خارج ہونے لگتی ہے، منہ سے بدبو آنے لگتی ہے، دانت

ملنے لگتے ہیں، اس مرض میں پیپ کے معدے میں جانے کی وجہ سے قسم قسم کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ یہ مرض دانتوں کو صاف نہ رکھنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

علاج: صبح کو صافی ۱۰ارگرام پانی میں ملا کر پلائیں۔ رات کو معجون چوب چینی نو گرام پانی سے کھلائیں یا قرص اصغر ایک ایک قرص کھانا کھانے کے بعد دیں اور اکسیر پائیریا استعمال کرائیں۔ اگر مرض بہت ترقی کر چکا ہو، دانت جڑ چھوڑ چکے ہوں تو دانتوں کو نکلوا دیں۔ اس کے بعد پھٹکری تین گرام کو پاؤ سیر پانی میں ملا کر کلیاں کرائیں۔ چند روز کے بعد جب زخم اچھے ہو جائیں تو مصنوعی دانت لگوائیں۔

غذا: کم نمک مرچ کا شوربا یا پتلی مونگ کی دال میں بھگوئی ہوئی روٹی یا کھچڑی یا ساگودانہ دیں۔

پرہیز: ہر قسم کی ترشی اور سخت چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

ہدایت: اس مرض سے محفوظ رہنے کے لئے دانتوں کو صاف رکھنا ضروری ہے۔ کھانا کھانے کے بعد غذا کے ذروں، گوشت اور سبزیوں کے ریشوں کو دانتوں سے نکال دیا جائے اور روزانہ مسواک یا منجن استعمال کیا جائے۔

برائے دردِ ورم لثہ

تخم پیاز، بہروزہ پختہ، پھٹکری، عقرقرحا ہموزن سے سنون بنائیں، مسوڑھوں کے درد اور ورم کو فائدہ کرتا ہے۔ صبح و شام مسوڑھوں پر ملیں۔

☆☆☆

حلق کی بیماریاں۔ ورم لوزتین

خناق

اس مرض میں عموماً حلق کی گلٹیاں سوج جاتی ہیں جن کی وجہ سے حلق میں گرانی و درد ہوتا ہے۔ بخار ہو جاتا ہے، بار بار خشک کھانسی آتی ہے اور حلق میں کوئی چیز اٹکی ہوئی محسوس ہوتی ہے، کوئی چیز حلق کے نیچے بمشکل اترتی ہے، سانس لینا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ اگر مریض کا منہ کھول کر دیکھا جائے تو زبان کی جڑ کے دونوں طرف گلٹیاں سوجی ہوئی اور سرخ نظر آتی ہیں۔ اگر اس تدبیر سے سوجی ہوئی گلٹیاں نہ دکھائی دیں تو مریض کی زبان کو چمچے کی ڈنڈی سے دبا کر آ آ کہلوائیں۔ ایسا کرنے سے گلٹیاں ابھر کر نظر آ جائیں گی۔

علاج: اگر قبض ہو تو سب سے پہلے اس کو دور کرنے کیلئے قرص ملین دو عدد رات کو گرم پانی سے دیں یا حقنہ کرائیں۔ اس کے بعد لعوق سپتان خیار شنبری ایک ۱۰ارگرام گرم پانی ایک چھٹانک میں ملا کر دن میں تین بار پلائیں اور ضماد راحت ۱۰ار گرام کو گرم کر کے لیپ کر دیں اور ٹانزل ٹانزل کو پھریری سے حلق میں لگائیں۔

مغز املتاس چالیس گرام کو کھولتے ہوئے دودھ آدھ سیر میں ڈال کر چند منٹ ڈھک رکھیں، اس کے بعد چمچے سے ہلا کر نیم گرم دودھ سے غرارے کرائیں۔ دن میں دو تین بار غرارے کرنے سے آرام آجاتا ہے۔

غذا: اگر مریض طاقتور ہو تو اس کو دو تین روز تک کوئی غذا نہ دیں۔ اس کے بعد آش جو، ساگودانہ، دلیہ، مونگ کی پتلی دال بنا مرچوں کی کم نمک ڈال کر دیں۔

پرہیز: جب تک بالکل آرام نہ ہو جائے ہر قسم کی قابض و بادی اور ترش چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

غرغرہ

کوکنار ۴ عدد، کزمازج ۶ گرام، کشنیز ۶ گرام، گلنار ۶ گرام، ملوخشک ۶ گرام، مسور ۳ گرام، تین پاؤ پانی میں جوش دیں۔ نصف رہ جائے غرغرہ کرائیں۔ دن میں دو مرتبہ رات کو ایک مرتبہ غرغرہ کرانا ورم میں مفید ہے۔

آواز بیٹھ جانا۔ بحتہ الصوت

بعض دفعہ گرمی خشکی کی زیادتی، زیادہ زور سے تقریر کرنے یا گانے وغیرہ سے یا سردی لگنے اور ٹھنڈی چیزوں کے کھانے سے اور گاہے سیندور کھانے سے آواز بیٹھ جاتی ہے۔

علاج: اگر گرمی سے زیادہ بولنے سے آواز بیٹھ جائے تو لعوق بادام یا لعوق بہدانہ نو نو گرام دن میں تین بار چٹائیں یا حب بحت الصوت ہو تو منہ میں رکھ کر اس کا لعاب چوستے رہیں۔ اگر سردی سے آواز بیٹھ جائے تو مربہ ادرک ایک ۱۰ گرام کھلائیں یا خولنجان تین چار چاول کے بقدر پانی میں رکھ کر کھلائیں۔ مذکورہ بالا دونوں حالتوں میں سعالین کا استعمال مفید ہے۔ ایک ایک ٹکیہ منہ میں رکھ کر اس کا لعاب

چوستے رہیں۔ تقریر کرنے یا گانے وغیرہ سے آواز بیٹھ جائے تو اس صورت میں بھی سعالین کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ اگر سیندور کھانے سے آواز بیٹھ جائے تو نمک اور تمباکو دو دو رتی پان میں رکھ کر دیں۔

غذا: گرمی کی وجہ سے ہو تو ٹھنڈی ترکاریاں، مونگ کی دال، ساگودانہ اور دلیہ وغیرہ غذائیں دیں۔ دودھ اور مکھن استعمال کرائیں۔

پرہیز: لال مرچ اور گرم مصالحہ جیسی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔ سردی کی وجہ سے مرض ہو تو شوربا چپاتی نیم برشت انڈا دیں۔ ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

حب بحت الصوت

مغز بادام، السی، مغز چلغوزہ، بیخ سوسن ہر ایک آٹھ گرام، کتیرا، صمغ عربی، زب السوس ہر ایک چار گرام، نبات سفید سولہ گرام، شہد آٹھ گرام کوٹ پیس کر شہد میں ملا کر گولیاں بنائیں۔ ایک ایک گولی منہ میں چوستے رہیں، آواز کو صاف کرتی ہے اور بیٹھی ہوئی آواز کو کھولتی ہے۔ کھانسی دمہ کے لئے بھی مفید ہے۔

کوا گرنا۔ استرخاء اللہات

بعض دفعہ نزلہ یا کسی اور وجہ سے حلق کا کوا ڈھیلا ہو کر نیچے کی طرف لٹک آتا ہے جس سے حلق میں سرسراہٹ ہونے کے باعث بار بار خشک کھانسی آتی ہے۔ بعض اوقات کھانسی کی شدت سے قے بھی آجاتی ہے۔

علاج: رات کو اطریفل اسطوخدوس چھ گرام پانی سے کھلائیں۔ اگر قبض ہو تو قرص ملین ایک عدد اسی اطریفل میں رکھ کر دیں۔ سعالین کی ٹکیہ وقتاً فوقتاً منہ میں رکھ کر چوستے رہیں۔ دوائے غرغرہ ۲۰ گرام پاؤ سیر پانی میں پکا کر اس سے بار بار

غرغرے کرائیں اور ٹانزل کو روئی کی پھریری سے کوے پر اور اس کے ارد گرد لگائیں۔ مسی انگلی پر لگا کر کوے کو اوپر کی طرف اٹھائیں اور ماز و ملتانی مٹی ہر ایک چھ گرام کو سرکہ میں پیس کر سر کے تالو پر لگائیں۔ کوے کو اوپر اٹھانے کیلئے مفید ہے۔

غذا: زود ہضم اور مقوی غذائیں دیں۔

پرہیز: قابض بادی غذاؤں سے اور ترش چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

حلق کی سوجن۔ ورم الحلق

اس مرض میں حلق کی جھلی سوج جاتی ہے جس کی وجہ سے حلق میں ورم سرخی درد محسوس ہوتا ہے۔ پیاس لگتی ہے، بخار بھی ہو جاتا ہے، آواز بھرا جاتی ہے یا بیٹھ جاتی ہے۔ اکثر کھانسی آتی ہے جس میں بلغم خارج ہوتا ہے۔

علاج: رات کو اطریفل اسطوخودوس چھ گرام کھلائیں۔ قبض ہو تو اسی میں قرص ملین ایک عدد رکھ کر مریض کو کھلائیں۔ لعوق سپستان خیارشنبری چھ چھ گرام یا شربت توت دس دس گرام دن میں تین بار چٹائیں۔ دوائے غرغرہ ۲۰ گرام کو پانی میں جوش دے کر غرغرے کرائیں۔ ٹانزل پھریری سے حلق میں لگائیں اور گلے پر ضماد راحت دس گرام نیم گرم لیپ کریں۔

غذا: مونگ کی پتلی دال۔ ساگودانہ۔ آش جو پلائیں۔

پرہیز: ہر قسم کی قابض و بادی اور ترش چیزوں سے ضروری ہے۔

دوائے غرغرہ

فلفل سیاہ، فلفل دراز، سونٹھ، تخم ہلیون، نمک سنگ، تخم ترب، ہر ایک ۱۰ گرام کوٹ چھان کر آب ادرک ۶۰ گرام، سرکہ ۴۰ گرام ملا کر غرغرہ کریں۔ زبان، تالو اور حلق کے ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ خناق بلغمی میں مفید ہے۔

حب آواز کشا

رب السوس ۱۰ گرام، لونگ، الائچی خورد، دار چینی، جوتری، جائفل، تگر، تیز پات، خولنجان، کباب چینی، چھڑیلہ، ناگرموتھا، برادہ صندل سفید، بالچھڑ، پیپرمنٹ ہر ایک برابر وزن سے عرق کیوڑے میں گولیاں چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ منھ میں ایک گولی چوسیں، یہ حب خصوصاً بلغمی امراض میں مفید ہے۔

حب آواز کشا

گل بنفشہ دس گرام، گل سرخ، ملہٹی، رب سوس، مغز بادام، خشخاش، صمغ عربی، کتیرا، بہدانہ، نشاستہ، شکر تیغال، ست پودینہ، مصری، ہموزن سے گولیاں عرق سونف سے جنگلی بیر کے برابر بنائیں۔ خشک کھانسی میں مفید ہے آواز کھولتی ہے، گلے اور پھیپھڑے کی اصلاح کرتی ہے۔ ے حب خصوصاً صفراوی امراض میں مفید ہے۔

درد گلو اور ورم

مکو ۱۰ گرام، گھاس بیل ۵۰ گرام آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ اس کے بعد پانی کے تڑیڑے دے کر اس کو گلے پر باندھ دیں۔ گلے کے اندرونی ورم اور باہر کے ورم کو فائدہ کرتا ہے۔ مرہم سیفلین کی مالش کر کے روئی گرم کر کے باندھنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

لعوق سرفہ

جس کا مزاج سرد ہو، کھانسی شدت سے ہو، ناک سے رطوبت بہتی ہو، چھینکیں بکثرت آتی ہوں، نزلہ کی شکایت ہو تو بے حد مفید و موثر ہے۔

میعہ سائلہ، گندہ بہروزہ، ہر ایک ۱۰ ار گرام، اصل السوس مقشر ۲۰ گرام، افیون ۱۰ ار گرام، شہد بقدر ضرورت، اول ملہٹی کو باریک پیس کر میعہ سائلہ اور گندہ بہروزہ میں حل کر کے شہد اتنا ملائیں کہ لعوق کی مانند ہو جائے۔ ایک سرخ بچوں کے واسطے ایک گرام بڑوں کے لئے استعمال کریں۔

حلق میں کسی چیز کا پھنس جانا

احتباس الشی فی الحلق

بعض دفعہ گوشت کی بوٹی یا ہڈی یا مچھلی کا کانٹا یا سکہ یا کوئی اور چیز حلق میں پھنس جاتی ہے جس سے مریض کی جان ہلاکت میں پڑ جاتی ہے۔ جب حلق میں کوئی بڑی چیز جیسے گوشت کی بوٹی یا لقمہ یا گٹھلی پھنس جائے اور اس سے سانس رکنے لگے تو اس کو انگلی سے باہر نکالنے کی کوشش کریں اگر نہ نکلے تو اس کو اندر دھکیل دیں تا کہ وہ چیز معدے میں پہنچ جائے۔ نیچے دھکیلنے کے بعد زور سے کھانسنے کی کوشش کریں۔ بعض دفعہ کھانسنے سے وہ چیز باہر آ جاتی ہے اگر اس سے بھی کامیابی نہ ہو تو گردن اور کندھوں کے درمیان زور سے مکے ماریں۔ اس تدبیر سے وہ چیز اپنی جگہ چھوڑ دیتی ہے۔

اگر حلق میں مچھلی کا کانٹا یا ہڈی بیٹھ جائے اور وہ منہ کھولنے پر نظر آئے تو اسے موچھنے سے پکڑ کر نکالیں۔ اگر وہ چیز نظر نہ آئے تو روٹی کا بڑا لقمہ نگلوائیں۔ ممکن ہے پھنسی ہوئی چیز اس کے ساتھ نیچے پہنچ جائے۔ اگر اسفنج کا چھوٹا ٹکڑا ایک مضبوط دھاگے میں باندھ کر مریض کو نگلوائیں اور پھر پانی پلائیں، اس کے بعد اس دھاگہ کو باہر کھینچیں تو مچھلی کا کانٹا یا اس کے مانند کوئی دوسری چیز اس کے ساتھ باہر آ جاتی ہے۔

غذا: جب پھنسی ہوئی چیز حلق سے نگل جائے اس کے بعد ساگودانہ یا دودھ یا آش جو رقیق غذا ہوں دیں۔

بخور دمہ

برگ اڑوسہ ۲۰ گرام، دھتورے کے خشک پتے ۸۰ گرام، تمباکو صورتی ۸۰ گرام، چائے سیاہ ۸۰ گرام، شورہ قلمی ۱۰ گرام، روغن بادیان ۶ گرام، پہلی پانچ دواؤں کو کوٹ کر چھان لیں اس سفوف میں روغن بادیان ملا کر رکھیں۔

دو تین دہکتے ہوئے کوئلوں پر ایک چٹکی چھڑک کر مریض کو اس کا دھواں سنگھائیں۔ سانس کے ساتھ اس کا دھواں جانے سے سانس کی تنگی دور ہو جائے گی۔ جب مریض سانس کی تنگی سے بے چین ہو اس کے استعمال سے بہت جلد درست ہو جاتا ہے۔

☆☆☆

سینہ اور پھیپھڑوں کی بیماریاں

کھانسی۔سعال۔سرفہ

کھانسی عموماً نزلی رطوبتوں کی وجہ سے ہوتی ہے جو پھیپھڑوں کی ہوائی نالیوں میں جمع ہو جاتی ہیں۔بعض دفعہ گرمی وخشکی کی وجہ سے بھی کھانسی آنے لگتی ہے۔گاہے کوا لٹک جانے سے بار بار خشک کھانسی اٹھا کرتی ہے۔

علاج: نزلہ کی شدید کھانسی میں لعوق سپستاں ۲۰ گرام، عرق گاؤزباں ۱۲۰ گرام میں جوش دے کر صبح وشام پلائیں۔رات کو نزلی یا دیاقوزہ ۱۰ارگرام چٹائیں اور سعالین کی ایک ایک ٹکیہ چوستے رہنے کی ہدایت کریں۔اگر کھانسی پرانی ہو اور بلغم آسانی سے خارج ہوتا ہو تو اکسیر سعال ایک ایک قرص، صبح کو خمیرہ آبریشم سادہ نو نو گرام میں ملا کر صبح وشام چٹائیں۔رات کو صدوری ۱۰ارگرام دیں اور وقتاً فوقتاً سعالین ایک ایک قرص چوستے رہیں۔اگر ہضم خراب ہو اور بھوک نہ لگتی ہو تو دوائے سرفہ سیاہ چار چار چاول کے بقدر، جوارش جالینوس چھ چھ گرام میں ملا کر صبح وشام کھلائیں۔رات کو اکسیر سعال ایک عدد، شہد خالص ۱۰ارگرام میں ملا کر چٹائیں اور سعالین ایک ایک قرص یا حب سرفہ ایک عدد چوستے رہیں۔اگر کھانسی کے ساتھ خون

آتا ہو تو کشتہ سنگ جراحت ایک رتی یا کشتہ اثمد آدھی رتی، لعوق مسیحی چھ گرام میں ملا کر چٹائیں اور صدوری دس دس گرام سہ پہر اور رات کو چٹائیں۔اگر کھانسی کے ساتھ قبض بھی ہو تو لعوق سپستان خیارشنبری دس دس گرام چٹائیں۔اگر یہ کافی نہ ہو تو قرص ملین ایک عدد رات کو کھلائیں۔اگر کھانسی کوے کے لٹک جانے کی وجہ سے ہو تو کوا اٹھانے کی تدبیر کریں جیسا کہ کوا گرانے کی زیر عنوان بیان ہوا۔

غذا: شوربا چپاتی یا مونگ کی دال روٹی دیں۔مناسب سمجھیں تو انڈا چائے کی ہدایت کریں۔

پرہیز: تیل ترشی سے پرہیز کرائیں اور زیادہ ٹھنڈا پانی بھی نہ پینے دیں۔

سفوف شیریں

اسگندھ دس گرام، سورنجان شیریں دس گرام، ملہٹی دس گرام، سناء دس گرام، کتیرا دس گرام، سونف دس گرام، گندھک آملہ دس گرام، شکر سفید ۵۰ گرام، سفوف بنائیں۔خوراک تین گرام رات کو سوتے وقت تازے پانی سے یا گرم سے۔

کھانسی اور وجع مفاصل میں فائدہ کرتا ہے۔قبض کشا ہے۔پیٹ کی جلن اور دردوں میں گرم پانی سے دیں۔فائدہ مند ثابت ہوا۔کھانسی کے لئے دو گرام لے کر شہد ۱۰اگرام میں ملا کر صبح وشام کھائیں، یہ ایک خوراک ہے۔

سفوف مرجان

کشتہ گئودنتی، کشتہ بارہ سنگا، کشتہ مرجان، کشتہ ابرک، سنگ جراحت، گیرو، دم الاخوین، کیلشیم لیکٹیٹ ہموزن لے کر سفوف بنائیں۔خوراک تین رتی سے چھ رتی ہمراہ آب تازہ صبح وشام دیں۔منہ سے خون آنے کو روکتا ہے۔بلغمی کھانسی میں مفید ہے۔کھانستے ہوئے خون آتا ہو اس کے لئے فائدہ کرتا ہے۔

حب شفا

تخم جوز ماثل ۳۰ گرام، صمغ عربی ۱۰ارگرام، ریوند چینی ۲۰ گرام، سونٹھ ۱۰ گرام کوٹ پیس کر شہد بقدر ضرورت میں گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ بلغمی کھانسی میں مفید ہے۔ **خوراک** : ایک ایک گولی صبح وشام ہمراہ گرم پانی وچائے۔

نزلہ زکام اور کھانسی میں مفید ہے۔ دمہ کو فائدہ کرتی ہے۔

کوکناری

چورہ کوکنار ۵۰ گرام، برگ بانسہ ۱۰ عدد آٹھ گنے پانی میں رات کو بھگوئیں۔ صبح کو جوش دے کر صاف کر کے ایک کلو چینی میں ملا کر قوام کریں۔ جب گاڑھا ہو جائے اتار لیں۔ صمغ عربی ۳ گرام، کتیرا چھ گرام، ملٹھی ۶ گرام، افیون ۳ گرام، مغز بادام ۵۰ گرام، مغز خیارین ۵۰ گرام سب کو کوٹ کر قوام میں ملائیں۔

خوراک : چھ چھ گرام صبح وشام ہمراہ تازہ پانی۔ ہر قسم کی کھانسی میں مفید ہے۔ عورتوں کے سیلان الرحم میں مفید ہے۔ مردوں کے جریان میں فائدہ مند ہے۔

خشک کھانسی

تخم کتان ۳۰ گرام، مغز بادام ۳۰ گرام، شہد ۱۲۰ارگرام، مغزیات باریک کوٹ کر شہد میں ملائیں۔ **خوراک** : دن رات میں چھ چھ گرام تین مرتبہ چاٹ لیا کریں۔ فائدہ مند ہے۔

حب کچلہ

کچلہ مدبر ۱۰ارگرام۔ لونگ تین گرام۔ موم ۱۰ارگرام کوٹ پیس کر گولیاں بقدر مونگ بنائیں۔ ایک ایک گولی صبح وشام ہمراہ گرم پانی یا چائے سے استعمال کریں۔ دمہ اور بلغمی کھانسی میں مجرب ہیں۔

حب طاقت

نزلہ بارد واوجاع باردہ میں مجرب ہے۔

سم الفار مدبر ۶ گرام، کچلہ مدبر دس گرام، افیون ۱۰ گرام، زعفران ۳ گرام، طباشیر ۶ گرام، کندر ۶ گرام، بالچھڑ ۶ گرام، سلیخہ ۶ گرام، الائچی کلاں ۶ گرام، الائچی خورد ۶ گرام، جاوتری ۶ گرام، اجوائن خراسانی ۶ گرام، فلفل سیاہ ۶ گرام، پیپل ۶ گرام، سب کو کوٹ پیس کر گولیاں بقدر باجرہ بنائیں۔

خوراک : ایک گولی صبح ایک رات کو دودھ کے ساتھ مقوی باہ ہے۔

گرم مصالحہ

نزلہ، کھانسی، زکام میں اور سردی کے موسم میں استعمال کریں۔

زیرہ سیاہ ۵۰ گرام، زیرہ سفید ۱۰ارگرام، مرچ سیاہ ۲۰ گرام، دھنیا ۵۰ گرام، مرچ سرخ خشک ۵۰ گرام، الائچی کلاں ۹ گرام، دارچینی ۶ گرام، لونگ ۶ گرام، جاوتری ۳ گرام، کوٹ پیس کر شیشی میں رکھیں۔ ایک چٹکی پکتی ہوئی ہانڈی میں ڈال دینے سے دال بھاجی نہایت خوش ذائقہ بن جاتی ہے۔

مصالحہ اچار

سونف ۱۰۰ارگرام، میتھی ۱۰۰ارگرام، کلونجی ۲۰ گرام، لال مرچ ۱۲۰ارگرام، ہلدی ۵۰ گرام، سب کو کوٹ کر رکھیں۔ بوقت ضرورت استعمال کریں۔

عام گرم مصالحہ

زیرہ سفید ۱۰۰ارگرام، مرچ سیاہ ۵۰ گرام، لونگ ۳ گرام، الائچی کلاں ۳ گرام، کوٹ پیس کر محفوظ رکھیں، کام میں لائیں۔

حب شہیقہ

لوبان ۷ گرام، آرد باقلا ۷ گرام، بہدانہ ۵ گرام، رب السوس ۵ گرام، کتیرا ۵ گرام، گل بنفشہ ۵ گرام، مرچ سیاہ ۳ گرام، ترنجبین ۵ گرام، مویز منقی ۵ گرام، انیسون ۳ گرام، مغز بادام ۳ گرام، بہدانہ کے لعاب میں گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ بچوں کو دن رات میں صبح وشام اور رات کو ایک ایک گولی تازہ پانی سے یا گھول کر استعمال کرائیں۔ مفید ہے۔

دمہ

دمہ کا مرض دورہ کے ساتھ ہوتا ہے۔ اس میں نزلی رطوبتیں پھیپھڑوں کی ہوائی نالیوں میں جمع ہو جاتی ہیں جن کی وجہ سے ان نالیوں میں تشنج پیدا ہو کر مریض کو سانس تنگی سے آنے لگتا ہے۔ کھانستے کھانستے مریض کا چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔ آخر کار جب بلغم نکلنے لگتا ہے تو مریض سکون محسوس کرتا ہے۔

علاج: مریض کو قبض ہو تو سب سے پہلے قرص ملین دو عدد نیم گرم پانی سے کھلائیں۔ قبض رفع ہونے کے بعد لعوق سپستاں ۱۰ گرام، لعوق معتدل ۱۰ گرام، عرق گاؤ زباں ۱۲۰ گرام میں جوش دے کر پلائیں۔ رات کو معجون راح المومنین نو گرام، لعوق نزلی آب تربوز نو گرام چٹائیں۔ سینہ پر قیروطی آرد کرسنہ کی مالش کرائیں۔ اگر ان تدبیروں سے سکون نہ ہو تو لعوق ربوی چھ چھ گرام گرم پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں اور بخور رد ایک گرام دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال کر اس کا دھواں سانس کے ساتھ کھینچے۔

اگر سینہ میں بلغم کی کھڑکھڑاہٹ محسوس ہو لیکن خارج نہ ہوتا ہو تو قرص ریہ صبح کو دو عدد گرم دودھ سے کھلائیں اور شام کو دوائے سیاہ کبوتر والی دو دو رتی شہد ۱۰ گرام میں

ملا کر چٹائیں۔ رات کو قرص ابرک سیاہ دو عدد شہد خالص ۱۰ گرام میں ملا کر دیں۔ ان کے علاوہ لعوق ضیق النفس یا لعوق کتان ۱۰/۱۰ گرام چٹانا بھی مفید ہے۔ جب دمہ کا دورہ بند ہو جائے اس کے بعد دورے کو مستقل طور پر روکنے کے لئے صدوری ۱۰/۱۰ گرام صبح وشام چٹائیں۔ رات کو قرص ابرک سیاہ ایک عدد خمیرہ آبریشم حکیم ارشد والا چھ گرام یا خمیرہ آبریشم سادہ نو گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ ہضم خراب رہتا ہو، بھوک اچھی طرح نہ لگتی ہو تو نمک چرچٹہ چار چار رتی، جوارش جالینوس چھ چھ گرام میں ملا کر کھانا کھانے کے بعد دیں۔

غذا: بکرے، مرغ، تیتر، بٹیر کے گوشت کا شوربا، نیم برشت انڈے، مونگ اور ارہر کی دال چپاتی کھلائیں۔ گاجر، چقندر، شلجم اور کدو گھیا بھی دے سکتے ہیں۔

پرہیز: ہر قسم کی بادی قابض دیر ہضم غذاؤں اور تیل ترشی سے پرہیز کریں۔

روح جیون بوٹی

شنگرف ۱۰ گرام، سم الفار ۱۰ گرام، رتن جوت ۱۰ گرام، سب ادویہ کو باریک کھرل کر کے روغن گاؤ دو سیر میں پکائیں۔ خوراک ایک یا دو بوند ہمراہ دودھ پی لیں۔ سردی کے حملہ کو روکتی ہے۔ چستی پیدا کرتی ہے۔ نزلہ کھانسی میں فوری فائدہ مند ہے۔

شربت خیار شنبر

گل بنفشہ دس گرام، سونف دس گرام، عناب دس گرام، ملہٹی دس گرام، مکوہ دس گرام، گاؤ زباں دس گرام، بہدانہ چھ گرام، ابریشم مقرض دس گرام، ہنسراج دس گرام، مغز املتاس پچاس گرام، نبات سفید ایک کلو۔ رات کو سب دواؤں کو ڈیڑھ کلو پانی میں بھگو کر صبح کو پکائیں۔ جب آدھا پانی جل جائے تو چھان لیں۔ اس میں

بزوری ملا کر قوام بنائیں، شیشی میں محفوظ رکھیں۔ **خوراک** ۔بیس گرام صبح، بیس گرام شام کو استعمال کریں۔نزلہ، زکام، کھانسی اور بخار میں فائدہ مند ہے۔ پرانے امراض میں اکثر مفید پایا ہے۔

اکسیرِ نزلہ۔الف الائنزاء

اتیس ۲۰ گرام، کندر ۱۰ گرام، دار فلفل ۱۰ گرام، کاکڑا سنگی ۲۰ گرام، سفوف بنائیں۔خوراک دو گرام ۱۰ گرام شہد میں ملا کر صبح وشام چاٹ لیا کریں۔

تریاق نوازل

ایلوا ۱۰۰ گرام، مرچ سیاہ ۳۰ گرام، سہاگہ بریاں ۱۰ گرام، اجوائن خراسانی ۵۰ گرام، گھی کنوار کے گدے میں گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ایک ایک گولی صبح وشام استعمال کریں۔نزلہ دائمی میں مفید ہے۔

لعوق نقرئی

کاکڑا سنگی ۱۰ گرام، فلفل دراز ۱۰ گرام، طباشیر ۱۰ گرام، الائچی کلاں ۱۰ گرام، سہاگہ بریاں ٦ گرام، شہد ۱۵۰ گرام، یہ دوائیں کوٹ چھان کر شہد میں ملائیں۔ **خوراک** : چھ چھ گرام صبح وشام ورات کو چاٹ لیا کریں۔تازہ پانی یا چائے سے۔کھانسی میں فائدہ کرتی ہے۔

کشتہ جات

بلغمی امراض میں مفید ہیں۔

کشتہ ابرک سفید وسیاہ، کشتہ فولاد، کشتہ پارہ، کشتہ تاسیرا، کشتہ تانبہ، کشتہ ہڑتال، کشتہ بارہ سنگا۔ یہ کشتہ کھانسی میں مفید ہیں اور مقوی باہ ہیں۔

لعوق بادام

مغز بادام، مغز کدو، مغز خربوزہ، خشخاش، رائی، ملھٹی، السی، مرچ سیاہ، خولنجان، نمک چرچٹہ، ہر ایک ۱۰ گرام کوٹ چھان کر چینی ۲۰۰ گرام کے قوام میں شہد ۱۰۰ گرام ملائیں پھر دواؤں کا سفوف ملا کر رکھ لیں۔خوراک چھ چھ گرام صبح وشام اور رات کو ہمراہ گرم پانی یا چائے کیساتھ استعمال کریں۔کھانسی خشک ہو یا تر فائدہ کرتی ہے۔

حب کرامات

امراض جنسیہ ومایوسہ کے لئے مجرب ہے۔

نانخواہ، اجوائن خراسانی، تخم کرفس، انیسون، عاقر قرحا، بلادر، قند سیاہ، مغز نارجیل، کنجد، ہر ایک ۱۰ گرام، رسکپور چھ گرام۔ بقدر مونگ گولیاں بنائیں۔خوراک ایک گولی ملائی کے ساتھ صبح کو روزانہ دیا کریں۔اگر حرارت بڑھ جائے تو مسکہ یا گھی استعمال کریں۔

حب اذراقی

کچلہ مدبر ۱۰ گرام، دارچینی ۳ گرام، جاوتری ۳ گرام، لونگ ۳ گرام، عود صلیب ۳ گرام، مرچ سیاہ ۳ گرام، جائفل ۳ گرام، کتیرا تین گرام۔کوٹ پیس کر گولیاں بقدر اُڑد بنائیں۔ایک ایک گولی کھانا کھانے کے بعد تازہ پانی سے استعمال کریں۔نزلہ، کھانسی بلغمی میں اور دمہ والوں کے لئے مفید ہے اور مقوی باہ ہے۔ رعشہ، فالج، لقوہ میں مفید ہے۔

جوشاندہ

گل بنفشہ ۳ گرام، عناب ٦ گرام، گاؤزباں ٦ گرام، سونف ٦ گرام، ملھٹی کوفتہ ٦ گرام، لہسوڑہ ۲۰ گرام، مکوہ ۳ گرام، منقی سات دانے، پاؤ بھر پانی میں جوش دیں،

جب آدھا رہ جائے کپڑے میں نچوڑ کر پی لیں۔شام کو اس کا پھوک پکا کر پئیں۔نزلہ، کھانسی، بخار میں مفید ہے۔

سل ودق

اس مرض میں ہر وقت ہلکا ہلکا بخار رہتا ہے،اس کے ساتھ ہی خشک ٹھسکہ دار کھانسی ہوتی ہے، کچھ عرصہ کے بعد کھانسی کے ساتھ کبھی کبھی خون بھی آنے لگتا ہے، مریض روز بروز لاغر ہوجاتا ہے، چہرہ سرخ آنکھیں اندر گھس جاتی ہیں۔جب مرض انتہاء کو پہنچ جاتا ہے تو ناخن ٹیڑھے ہوجاتے ہیں، بال گرنے لگتے ہیں اور پاؤں پر ورم آجاتا ہے، پھیپھڑوں کی دق میں جس طرف کے پھیپھڑے میں زخم ہوتا ہے اس طرف لیٹنے سے تکلیف ہوتی ہے، آنتوں کی دق میں پیٹ میں درد ہوتا ہے اور مریض کو دست آنے لگتے ہیں، گلٹیوں کی دق میں گردن کی گلٹیاں سوج جاتی ہیں، ہلکا ہلکا بخار رہنے لگتا ہے۔

علاج: صبح کو قرص سحر ایک عدد کھلا کر اوپر سے ماءالحیات ۵۰ گرام پلائیں۔صدوری دس دس گرام سہ پہر اور رات کو چٹائیں۔اگر ہضم بھی خراب ہو تو نمک جالینوس دو دو قرص بعد غذا دیں اور لگا تار چالیس دن تک ان دواؤں کا استعمال جاری رکھیں۔اگر کھانسی کے ساتھ خون بھی آتا ہو تو مذکورہ بالا دواؤں میں قرص بندش خون اضافہ کریں۔ایک ایک قرص صدوری میں ملا کر چٹا دیا کریں اور نمک جالینوس کے بجائے کافور سیال پانچ پانچ قطرے ایک ایک گھونٹ پانی میں ملا کر پلائیں۔اگر کھانسی زیادہ خشک ہو تو صدوری کے بجائے لعوق مسیحی یا لعوق نزلی چھ چھ گرام کھانے کو دیں۔اگر مریض بہت کمزور ہو تو کشتہ طلا مرواریدی ایک قرص، خمیرہ آبریشم حکیم ارشد والا یا خمیرہ آبریشم شیرہ عناب والا چھ گرام میں ملا کر تیسرے پہر چٹائیں اور باقی

اوقات کی دوائیں بدستور جاری رکھیں۔اگر سل کے مریض کو دست آنے لگیں تو مالتی بسنت ایک ایک قرص، جوارش مصطگی چھ چھ گرام میں رکھ کر تیسرے پہر اور رات کو کھلائیں۔جب مریض اچھا ہوجائے، کمزوری باقی ہو تو اسے دور کرنے کے لئے گاموں چھ چھ گرام صبح وشام چٹائیں۔

حب سرفہ

نزلہ کو روکتی ہے۔خشک ہو یا تر کھانسی کو فائدہ کرتی ہے۔خراش گلو کو نافع ہے۔

صمغ عربی۔رب السوس۔تخم خشخاش۔نشاشتہ۔افیون۔ہر ایک ۱۰ گرام لعاب بہدانہ میں گولیاں بقدر نخود بنائیں۔بچوں کو ایک بڑوں کو دو گولیاں دیں۔

غذا: سل کے مریض کو لطیف وزود ہضم اور مقوی غذائیں دی جائیں۔دودھ۔مکھن۔نیم برشت انڈے۔تیتر۔بٹیر۔چوزہ مرغ یا بکرے کے گوشت کا شوربا یا یخنی۔مونگ کی دال۔ساگودانہ۔آش جو۔کھچڑی۔دلیہ۔ٹھنڈی ہری ترکاریاں جیسے کدو،توری،ٹنڈا، پرول وغیرہ دیں۔پھلوں میں سیب،انگور،سنترہ،موسمی۔

ہدایت: اگر ممکن ہو تو سل کے مریض کو سمندر کے کنارے یا پرفضا پہاڑی مقام پر رکھیں، ہر قسم کے عوارض نفسانی رنج وغم،غصہ وغضب،جسمانی ودماغی محنت سے محفوظ رکھیں۔نزلہ زکام اور موسمی بخاروں میں ان سے اچھا ہونے کے فوراً بعد مباشرت کرنے سے نوجوان سل ودق میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔اس بات کو یاد رکھنا چاہئے۔

پرہیز: ہر قسم کی قابض وبادی گرم اور ترش چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

بندش خون

کہربا، پھٹکری سفید، اقاقیا، کتھ سفید، سنگ جراحت، دم الاخوین، چھلی ببول، کتیرا،سب ہموزن لے کر سفوف بنائیں۔خوراک دو دو گرام

صبح وشام استعمال کریں۔ ہر جگہ کے خون بہنے اور بواسیر کے خون آنے کو بند کرتا ہے اور مجرب ہے۔

نمونیہ۔ذات الریہ۔پسلی کا درد۔ذات الجنب

اس مرض میں ایک یا دونوں پھیپھڑوں یا ان کی جھلیوں میں ورم ہو جاتا ہے۔ گاہے پسلیوں کے عضلات کے اندرونی جانب استر کرنے والی جھلی سوجھ جاتی ہے۔ یہ ذات الجنب کہلاتا ہے۔مریض کو بخار ہوتا ہے، پسلیوں کے نیچے اندر کی طرف چبھن کا درد ہوتا ہے، بار بار خشک کھانسی اٹھتی ہے۔ذات الریہ اور ذات الجنب میں یہ فرق ہے کہ ذات الریہ میں ذات الجنب کی نسبت بخار شدید اور درد کم ہوتا ہے۔

علاج: اگر قبض ہو تو سب سے پہلے حقنہ کریں یا قرص ملین دو عدد کھلا کر اوپر سے لعوق خیاشنبری ۲۰ گرام گرم پانی میں ملا کر پلائیں، اس کے بعد قرص قرن الایل ایک ایک عدد لعوق سپستاں یا لعوق معتدل میں ملا کر چٹاتے رہیں، سعالین ایک ایک قرص منہ میں رکھ کر چساتے رہیں، سینہ پر اور پسلیوں پر روغن موم یا قیروطی کی مالش کریں۔ روغن تارپین میں کافور دو گرام حل کر کے مالش کرنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔ مالش کرنے کے بعد روئی گرم کر کے باندھیں، السی کی پلٹس بھی مفید ہے۔ السی ۱۰۰ر گرام کو باریک پیس کر پلٹس پکائیں، اس کے بعد ایک کپڑے پر پھیلا کر اس میں رائی چھ گرام باریک پیس کر چھڑک دیں اور اس پر ململ کا باریک کپڑا لگا کر اسی طرف سے گرم گرم حسب برداشت درد کی جگہ پر رکھیں اور روئی گرم کر کے بار بار اس پر رکھتے رہیں تا کہ کچھ دیر تک گرمی پہنچتی رہے۔اگر کچھ دیر کے بعد سوزش ہونے لگے تو پلٹس کو الگ کر کے اس کے بجائے روئی گرم کر کے باندھ دیں، اسی طرح دو تین بار کریں۔اگر مریض زیادہ کمزور ہو جائے، سانس تنگی سے آنے لگے تو جواہر مہرہ ایک

قرص خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا چھ گرام میں ملا کر کھلائیں۔بلغم کو آسانی سے خارج کرنے کے لئے رات کو اکسیر سعال ایک قرص شہد ۱۰ر گرام میں ملا کر چٹائیں۔

اگر پھیپھڑوں کے غلاف میں پانی جمع ہو جائے یعنی پلیوریسی ہو جائے تو صبح کو کشتہ طلاء مرواریدی ایک عدد، خمیرہ آبریشم حکیم ارشد والا ٦ گرام میں ملا کر چٹائیں، سہ پہر کو صدوری ۱۰ گرام دیں۔رات کو سونے کے وقت حب جواہر ایک عدد، خمیرہ گاؤ زباں عنبری جواہر والا ٦ گرام میں ملا کر کھلائیں، سینہ پر روغن موم کی مالش کریں۔

غذا: ابتدا میں مریض کو چار دن تک کوئی غذا نہ دیں، اس کے بعد ہلکی مقوی غذائیں مثلاً بکری یا چوزہ مرغ کے گوشت کی یخنی کا شوربا یا مونگ کی دال کا پانی دیں۔اس کے علاوہ آش جو اور ساگودانہ بھی دے سکتے ہیں۔

پرھیز: ہر قسم کی قابض و بادی غذاؤں اور تیل ترشی، چنے، اڑد کی دال، اروی، بھنڈی، بینگن اور آلو کا استعمال مناسب نہیں۔ سرد پانی نہ پلائیں۔ پیاس لگنے پر عرق گاؤزباں گرم کر کے دیں یا پانی کو جوش دے کر رکھ چھوڑیں۔اسی کو نیم گرم پلاتے رہیں۔

ھدایت: (۱) مریض کو افیون، بھنگ، چرس وغیرہ کوئی نشہ آور چیز یا ان کا کوئی مرکب نہ دیں۔(۲) مریض کو آرام سے لیٹے رہنے کی ہدایت کریں، سردی سے محفوظ رکھیں۔(۳) اگر سردی کا موسم ہو تو مریض کے کمرے میں انگیٹھی جلائیں مگر اس کے پاس دھواں نہ ہونے دیں۔

خون تھوکنا

بعض دفعہ مریض خون تھوکنے لگتا ہے، یہ خون گاہے معدے، گاہے منہ سے گاہے نرخرا حنجرہ پھیپھڑوں سے آیا کرتا ہے۔ جو خون منہ سے مسوڑھوں سے اور

دانتوں کی جڑ سے نکل کر آتا ہے وہ تھوک کے ساتھ نکلتا ہے اور جو خون کوا، تالو اور حلق کی گلٹیوں سے آتا ہے وہ کھنکار کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔ حلق میں خراش ہوتی ہے اور خشک کھانسی آتی ہے۔ حنجرا یعنی نرخرے سے اور ہوا کی نالیوں سے آنے والا خون بھی کھنکار کے ساتھ آتا ہے لیکن مقدار میں کم ہوتا ہے اور پھیپھڑوں سے آنے والا خون رقیق سرخ اور جھاگ دار ہوتا ہے، مقدار میں زیادہ ہوتا ہے اور کھانسی کے ساتھ نکلتا ہے۔ مری، غذا کی نالی اور معدے سے آنے والا خون قے کے ساتھ آتا ہے اور سیاہی مائل ہوا کرتا ہے، مسوڑھوں اور دانتوں سے آنے والے خون کا بیان ہو چکا۔

علاج: دوسرے اعضاء سے خون آنے کی حالت میں صبح وشام قرص بندش خون ایک ایک عدد، شربت انجبار ۱۰ارگرام میں ملا کر چٹائیں۔ رات کو چٹنی، دم الاخوین ۱۰ارگرام چٹائیں۔ کافور سیال آٹھ آٹھ قطرے دن میں تھوڑے پانی میں ملا کر پلائیں۔ اگر کھانسی کی شدت ہو تو قرص بندش خون ایک ایک عدد نزلی چھ چھ گرام میں ملا کر دیں اور صدوری ایک ۱۰ارگرام دن میں دو تین بار چٹائیں۔ بانسہ کے پتے ۱۰ارگرام پانی میں پیس چھان کر شہد سے میٹھا کر کے پلائیں۔ حنجرہ قصبۃ الریہ اور پھیپھڑوں سے خون آنے کے روکنے میں مفید ہے۔ گیرو، سنگ جراحت ایک ایک گرام کو پیس کر شربت انجبار میں چٹانے سے ہر عضو سے آنے والا خون رک جاتا ہے۔

غذا: آش جو۔ ساگودانہ۔ دلیہ۔ مونگ کی دال یا مونگ کی کھچڑی۔

پرہیز: چٹپٹی غذا۔ گرم مصالحہ۔ لال مرچ۔ ترشی استعمال نہ کریں۔ غم، غصہ، سخت حرکت اور چائے شراب سے پرہیز کریں۔

☆☆☆

دل کی بیماریاں

دل کی دھڑکن۔ اختلاج القلب

اس مرض میں دل زور زور سے دھڑکنے لگتا ہے یہاں تک کہ مریض اس دھڑکن کو خود محسوس کرتا ہے۔ بعض امراض ضعف قلب اور قلب کی ساخت میں تبدیلی اس کا سبب ہوتے ہیں۔ گاہے گرمی، ہضم کی خرابی، قبض ریاح کی کثرت، تمباکو، بھنگ، شراب، چائے قہوہ کا کثرت استعمال اس کا موجب ہوتے ہیں۔

علاج: اگر گرمی کی وجہ سے دل دھڑکتا ہو تو صبح وشام مفرح بارد جواہر والی چھ گرام یا خمیرہ مروارید چھ گرام یا جوارش شاہی نو گرام کھلائیں اور شربت روح افزا ۵۰ گرام، عرق گاؤزباں، عرق کیوڑہ، عرق بید، مشک ہر ایک ۵۰ گرام میں ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے پلائیں۔ اگر ہضم کی خرابی اور قبض دھڑکن کا سبب ہو تو صبح کو گلقند سیوتی ۴۰ گرام کھلا کر اوپر سے عرق گاؤزباں، عرق گلاب ہر ایک ۴۰ گرام میں شربت دینار ۲۰ گرام ملا کر پلائیں۔ قرص عود دو دو عدد کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت دیں۔ گاجر کو آگ میں بھلبھلا کر صاف کریں اور چاقو سے قاشیں بنا کر رات کو شبنم میں رکھیں اور صبح کو عرق بید مشک یا عرق کیوڑہ قدرے مصری چھڑک کر کھائیں یا کشمش

۱۰ گرام کو رات کے وقت عرق گاؤزباں ۸۰ گرام عرق بید مشک ۴۰ گرام میں بھگو کر شبنم میں رکھیں۔ صبح کو عرق نتھار کر پئیں۔ کشمش کھائیں تو ان سے بھی اختلاج کو فائدہ پہنچتا ہے۔ خشک دھنیا چھ گرام رات کو عرق بید مشک، عرق گلاب ہر ایک ۶۰ گرام میں بھگو کر رکھیں۔ صبح کے وقت چھان کر چینی ۲۰ گرام ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے پئیں۔ ہر قسم کے اختلاج میں مفید ہے۔

غذا: بکری یا مرغ کا شوربا چپاتی۔ مونگ کی دال روٹی دیں۔ کدو، توری، ٹنڈا، شلجم، چقندر، گاجر مناسب ہیں۔ دودھ، انڈے کی زردی بھی دے سکتے ہیں۔ سیب، انگور، سنترہ، موسمی، انناس، لیچی اور لوکاٹ مفید ہیں۔

پرھیز: رنج و غم اور محنت سے روک دیں، تمباکو، چائے، قہوہ، بھنگ اور شراب سے۔

دل کی کمزوری

اس مرض میں دل کی حرکت سست ہو جاتی ہے، نبض کمزور چلنے لگتی ہے، طبیعت نڈھال رہنے لگتی ہے، مسلسل رنج و غم میں مبتلا رہنے اور بعض بیماریوں میں مبتلا رہنے سے یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علاج: صبح و شام حب جواہر ایک ایک عدد یا جواہر مہرہ ایک ایک قرص، دواء المسک معتدل جواہر والی یا خمیرہ آبریشم حکیم ارشد والا چھ چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں، اوپر سے عرق گزر، عرق عنبر، عرق بید مشک ہر ایک ۴۰ گرام شربت گڑھل ۴۰ گرام میں ملا کر پلائیں۔

مفرح خاص یا مفرح یاقوتی معتدل چار چار گرام یا مفرح شیخ الرئیس یا مفرح دلکشا چھ چھ گرام کھلانے سے بھی ضعف قلب کی شکایت رفع ہو جاتی ہے۔ تخم ریحان ۱۰ گرام رات کو گرم پانی میں بھگو کر ہوا میں رکھیں۔ صبح کو چینی سے میٹھا کر کے پئیں۔

غذا: چوزہ مرغ، تیتر، بٹیر کے گوشت کا شوربا یا یخنی پلائیں۔ نیم برشت انڈے کھلائیں۔ گاجر کا حلوہ دیں۔ سیب، انگور استعمال کرائیں۔ دودھ، مکھن بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔

پرھیز: ہر قسم کی قابض بادی دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

دل کا درد۔ وجع القلب

اس مرض میں سینہ کے بائیں طرف دل کے مقام پر درد محسوس ہوتا ہے۔ بعض مریضوں میں پہلے درد کی شکایت فم معدہ پر ہوتی ہے۔ دل میں جب درد شدید ہوتا ہے اس کی ٹیسیں بائیں کندھے تک پہنچتی ہیں، دل زور سے دھڑکنے لگتا ہے، قے آتی ہے، پسینہ آ کر بدن سرد ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ درد کی شدت سے مریض کو غشی آ جاتی ہے۔ یہ مرض عموماً دماغی محنت کرنے والوں اور آرام طلب امیروں کو ہوتا ہے۔

علاج: دورے کے وقت مریض کو آرام سے لٹائیں، دل کی جگہ پر عطر گلاب کی مالش کرائیں یا ضماد راحت نیم گرم لگائیں اور روئی کو گرم کر کے درد کی جگہ کو سینکیں، حالت درد میں پوست خشخاش ۲۰ گرام کو عرق گلاب تین پاؤ میں جوش دے کر روغن تارپین چھ گرام ملائیں اور اس میں فلالین کا کپڑا بار بار بھگو کر درد کی جگہ کو سینکیں۔ اگر ہضم کی خرابی اور کثرت ریاح سے درد ہو تو سفوف الاصلاح چار رتی، جوارش کمونی چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ اگر شدت درد سے غشی آ جائے تو جدوار ایک گرام عرق میں گھس کر حلق میں ٹپکائیں اور عطر گلاب سونگھائیں۔

جب ہوش و حواس درست ہوں تو ہضم کی اصلاح کریں اور دل کو طاقت دینے کے لئے مفرح خاص چار گرام یا دواء المسک معتدل جواہر والی چھ گرام کھلائیں۔ قبض رہتا ہو تو گل قند ۴۰ گرام کھلائیں۔

غــــذا: لطیف زود ہضم غذا کھلائیں جو مقوی بھی ہوں۔ سبزیوں میں گھی کم ہونا چاہئے۔ دلیہ، گوشت کا شوربا، انڈا چپاتی دیں۔

پــــرھیــــز: ہر قسم کی قابض و بادی دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔ اس کے علاوہ سخت محنت، رنج و غم، غصہ و غضب، چائے قہوہ، شراب نوشی سے پرہیز کرائیں۔

اکسیر نقرئی

صدف کلاں، طباشیر، دانہ الائچی خورد، چورہ ورق نقرہ، زہر مہرہ، یشب دس دس گرام، سفوف بنائیں، خوراک ایک ایک گرام صبح وشام ہمراہ عرق گاؤزباں دس گرام، عرق گلاب دس گرام، عرق بید مشک دس گرام، عرق کیوڑہ دس گرام کے ساتھ استعمال کریں۔ دل کی کمزوری دور کرتی ہے۔

شربت مفرح

صندل سفید، صندل سرخ، گاؤزباں، گل بنفشہ، بادرنجبویہ، گل نیلوفر، گل سرخ، گل بید مشک، برگ گاؤزباں، فرنجمشک، گل سیوتی، ۳۰،۳۰ گرام لے کر چینی ایک سیر میں شربت بنائیں۔ دل و دماغ کے لئے مفرح مقوی قلب ہے۔ خوراک ۲۰ گرام ہمراہ بدرقہ مناسب۔ مثلاً شربت نیلوفر یا عرق بید مشک۔

دل کی طاقت کے کشتے

کشتہ زہر مہرہ، کشتہ عقیق، کشتہ مروارید، کشتہ نقرہ، کشتہ یاقوت، کشتہ زمرد، کشتہ یشب، کشتہ مرجان، کشتہ خرمہرہ، کشتہ فولاد۔

دل ڈوبنا۔ ضغطۃ القلب۔ دل کا بیٹھ جانا۔

اس مرض میں مریض کو اپنا دل ڈوبتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ منہ سے لعاب بہنے لگتا ہے اور نبض آہستہ آہستہ چلنے لگتی ہے۔

عــــلاج: جب دل ڈوبتا ہوا محسوس ہو تو مفرح خاص چار گرام یا دواء المسک جواہر والی معتدل چھ گرام کھلائیں اوپر سے ماء اللحم ۵۰ گرام پلائیں، اس کے بعد چند روز تک صبح کو دواء المسک معتدل جواہر والی چھ گرام دیں اور کھانا کھانے کے بعد جوارش جالینوس چھ چھ گرام کھلائیں۔ اگر آتشک کی سمیت سے یہ شکایت لاحق ہو تو مذکورہ دواؤں کے ساتھ صافی دس گرام، دودھ میں ملا کر پلائیں یا معجون عشبہ چھ گرام کھلائیں۔

غــــذا: لطیف مقوی غذا مثلاً شوربا یا یخنی پلائیں۔ مونگ کی دال، انگور، سنترہ، سیب پھل کھلائیں۔

پرھیز: قابض بادی دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز کریں۔

دل کا پھیل جانا۔ عظم القلب۔ دل کا بڑا ہو جانا

عظم القب میں پہلے دل کے جوفوں میں سے کسی ایک یا زیادہ کی دیواریں موٹی ہو جاتی ہیں جس سے دل اپنے طبعی حجم اور وزن سے بڑا ہو جاتا ہے، اس کے کچھ عرصہ بعد دل کی دیواریں پھیل جاتی ہیں۔

عــــلاج: خمیرہ مروارید چھ گرام یا مفرح بارد جواہر والی چھ گرام کھلائیں۔ شربت روح افزا یا شربت سیب ۴۰ گرام عرق گاؤزباں یا پانی میں ملا کر پلائیں یا صرف سیب، سنترہ کا رس پلائیں۔

غــذا: سادہ ہلکی غذائیں، ٹھنڈی ترکاریاں لوکی، ٹنڈے، گاجر، چقندر، شلجم، پالک، ٹماٹر، سیب، انگور، سنترہ، لوکاٹ وغیرہ پھل دیں۔ان کے رس پلائیں۔دودھ دہی بھی دے سکتے ہیں۔

پرھیز: تمام گرم محرک چیزوں مثلاً گوشت، چائے، قہوہ اور شراب سے پرہیز کرائیں۔گرم مصالحہ، رنج وغم، غصہ وغضب، شدید محنت اور سخت ورزش سے بچائیں۔

غشی

اس مرض میں مریض دفعتاً بے ہوش ہو کر گر پڑتا ہے، دورہ ہونے سے پہلے مریض کو اپنا دل ڈوبتا ہوا محسوس ہوتا ہے، سر چکرانے لگتا ہے، آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے، ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں۔گاہے مریض لمبے لمبے سانس لینے لگتا ہے اور بالکل مانند مردے کے پڑا ہوا ہوتا ہے، بدن پسینے سے تر اور ٹھنڈا ہوتا ہے، نبض کمزور چلتی ہے، سانس بھی بہت آہستہ غیر محسوس سا چلتا ہے، کم وبیش دیر تک اس حالت میں رہنے کے بعد ہوش وحواس درست ہونے لگتے ہیں، سانس گہرا لمبا آنے لگتا ہے، ہاتھ پاؤں گرم ہو جاتے ہیں اور بالکل ہوش میں آجاتا ہے، کمزوری محسوس کرتا ہے۔

عــلاج: جب کسی شخص کو غشی کا دورہ پڑے تو اس کو ہوادار جگہ پر آرام سے بستر پر اس طرح لٹائیں کہ اس کا سر باقی حصہ جسم سے نیچا رہے۔اگر اس کے گلے میں مفلر لپٹا ہو تو اس کو الگ کر دیں، بٹن لگے ہوں یا سینہ بندھا ہوا ہو تو اس کو کھول دیں، چہرے پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹیں ماریں، ہاتھ پاؤں کو نیچے کی طرف سے اوپر کو ملیں، نوشادر اور چونا چھ چھ گرام لے کر باریک پیس کر ایک شیشی میں ڈالیں اور اس میں چند

قطرے پانی کے ملا کر مریض کو سنگھائیں۔اگر غشی ضعف قلب کی وجہ سے ہو تو دل کی طاقت دینے کے لئے جواہر مہرہ ایک قرص، عرق گلاب ۲۰ گرام میں حل کر کے مریض کے منہ میں ڈالیں یا دواء المسک معتدل جواہر والی تین گرام، عرق بید مشک عرق گلاب میں گھول کر چمچے سے پلائیں۔اگر بدن سے خون زیادہ خارج ہونے کی وجہ سے غشی لاحق ہو تو مریض کو آرام سے لٹانے اور ابتدائی تدبیر کے بعد فوراً خون کو بند کریں، تقویت کے لئے خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا چھ گرام، دواء المسک معتدل جواہر والی چھ گرام، ماء اللحم ۵ گرام میں گھول کر پلائیں۔اگر اختناق الرحم یا ہسٹریا کی وجہ سے غشی طاری ہو تو دواء المسک معتدل جواہر والی چھ گرام، عرق بید مشک ۵۰ گرام میں حل کر کے دیں۔اگر عام جسمانی کمزور اور خون کی کمی غشی کا سبب ہو تو غشی دور کرنے کے لئے مندرجہ بالا تدابیر اختیار کریں، اس کے بعد صبح وشام دواء المسک معتدل جواہر والی چھ چھ گرام کھلا کر اوپر سے ماء اللحم ۵۰ گرام دودھ میں ملا کر پلائیں، کھانا کھانے کے بعد شربت اکسیر خاص ۱۰ گرام چٹائیں۔اگر شدت درد کے باعث غشی لاحق ہو تو اس کو تسکین دیں۔

اگر کسی زہریلے جانور کے کاٹنے سے غشی آجائے تو اس کا مناسب علاج کریں۔اگر غشی امتلائی ہو یعنی دماغی رگیں خون سے بھر جائیں یعنی ہائی بلڈ پریشر ہو جائے اور دماغ پر ان کا دباؤ پڑنے سے غشی طاری ہو جائے تو مریض کو آرام سے بستر پر لٹائیں، اس کے سر کو باقی حصہ جسم سے اونچا رکھنے کے لئے سر کے نیچے تکیہ رکھ دیں اور ٹھنڈے پانی میں کپڑے کی گدی بھگو کر سر پر رکھیں یا برف سر پر لگائیں۔پنڈلیوں اور بازوؤں کو کس کر باندھیں، ہاتھوں اور پنڈلیوں کو اوپر سے نیچے کی طرف ملیں، دونوں شانوں کے درمیان اور پنڈلیوں پر خالی سنگھیا کھنچوائیں، پاشویہ کرائیں، حقنہ کرائیں یا شافہ سے دست لائیں۔

غــــذا: غشی کے مریض کو ایسی غذائیں دی جائیں جو دل و دماغ کو طاقت دینے والی اور جلد ہضم ہونے والی ہوں مثلاً چوزہ مرغ، تیتر، بٹیر کے گوشت کا شوربا یا یخنی پلائیں، نیم برشت انڈے کھلائیں۔ دودھ، مکھن، ملائی اور دہی دیں۔ سبز ترکاریوں میں لوکی، ٹنڈے، چقندر، گاجر، مونگ کی دال، انگور، سیب، سنترہ، انار، امرود مناسب نہیں۔

پرھیز: ہر قسم کی قابض بادی غذاؤں سے تیل ترشی سے پرہیز کرائیں۔ غشی امتلائی میں ہر قسم کی محرک گرم چیزوں سے پرہیز کرانا چاہئے۔ صرف ٹھنڈا دودھ جس میں سوڈا واٹر یا آش جو ملایا گیا ہو پلائیں، ساگودانہ کی کھیر بھی دے سکتے ہیں۔

☆☆☆

معدے کی بیماریاں

معدے کا درد۔ وجع المعدہ

بعض اوقات قابض بادی ثقیل غذاؤں کے کھانے سے بدہضمی ہوکر ریاح بکثرت پیدا ہونے لگتی ہے اور وہ تناؤ پیدا کر کے درد کا موجب ہوتے ہیں۔ بعض دفعہ غذا معدے میں فاسد ہوکر درد کا سبب بن جاتی ہے۔

عــــلاج: اگر معدے کا درد شدید ہو اور کھانا کھائے ہوئے تین گھنٹہ سے کم ہوئے ہوں تو آدھ سیر نیم گرم پانی میں آدھی چھٹانک نمک حل کر کے پلائیں اور حلق میں انگلی ڈال کر قے کرائیں، پیٹ کو گرم پانی سے سینکیں، بوتل میں گرم پانی بھر کر سکائی کریں، قے کرانے کے بعد سفوف الاملاح چار رتی، جوارش کمونی نو گرام میں ملا کر کھلائیں، اوپر سے عرق پودینہ، عرق الائچی، عرق گلاب ۴۰، ۴۰، ۴۰ گرام پلائیں اور رائی تین گرام سرکہ میں پیس کر کپڑے پر لگا کر درد کی جگہ پر لگائیں، پندرہ منٹ کے بعد اتار دیں۔ اگر درد خفیف ہو اور معدے میں غذا بھی موجود نہ ہو تو صرف جوارش کمونی نو گرام کھلائیں، قرص حلتیت دو عدد دو تین گھونٹ نیم گرم پانی سے دیں یا سفوف نمک سلیمانی تین تین گرام دیں۔ اگر روزانہ درد رہتا ہو اور قبض کی شکایت بھی

ہوتو صبح وشام جوارش کمونی نونو گرام کھلائیں، بعد غذا اچھول یا حب حلتیت دو دو عدد دیں۔رات کو سوتے وقت قرص تنکار دو عدد پانی سے کھلائیں۔

غذا: اگر غذا کی خرابی سے درد کی شکایت ہوتو اس کے بعد چوبیس گھنٹے غذا نہ دیں، پھر بکرے کے گوشت کا شوربا یا مونگ کی پتلی دال پلائیں، ایک دو روز کے بعد چپاتی شوربے میں بھگو کر دیں۔

پرہیز: ہر قسم کی قابض بادی دیر ہضم اور نفاخ غذا مثلاً چنے، اڑد کی دال، لوبیا، مٹر کی دال، گوبھی، آلو، اروی سے پرہیز کرائیں۔

بھوک نہ لگنا۔بھوک کم لگنا۔بطلان اشتہاء

اس مرض میں بھوک کم لگتی ہے یا بالکل نہیں لگتی۔

علاج: اگر غلبہ صفرا کی وجہ سے بھوک نہ لگتی ہو یا کم لگتی ہوتو صبح وشام زنجبیلا چھ چھ گرام یا جوارش عود ترش چھ گرام یا جوارش انارین نو گرام کھلائیں۔کھانا کھانے کے بعد قرص ہاضم جدید دو دو عدد یا حب مشتہی دو دو عدد دیں۔اگر کھٹی ڈکاریں آتی ہوں اور بھوک نہ لگتی ہوتو صبح کو قرص الکلی ایک عدد یا نمک مرگانگ ایک قرص، جوارش جالینوس چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں اور یہی دوا شام کو بھی دیں۔بعد غذا دونوں وقت نمک جالینوس دو دو قرص کھلائیں۔

اگر معدے میں رطوبتوں کا غلبہ ہو جن کی وجہ سے طبیعت بدمزہ رہتی ہو اور منہ سے رطوبت بھی خارج ہوتی ہوتو صبح کو قرص خبث الحدید ایک عدد، جوارش عود شیریں یا جوارش جالینوس چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ کھانا کھانے کے بعد جوارش بسباسہ چھ چھ گرام دیں۔اگر قبض رہتا ہوتو رات کو قرص تنکار دو عدد پانی سے استعمال کرائیں۔

غذا: پہلے ایک دو وقت غذا نہ دیں، اس کے بعد شوربا یا یخنی مونگ کی دال پلائیں، اس کے بعد شوربا یا مونگ کی دال چپاتی دیں، کھچڑی سا گودانہ، دلیہ دیں۔ غلبہ صفرا کی وجہ سے بھوک نہ لگتی ہو تو کھانے کے ساتھ زرشک، املی، انار دانہ، پودینہ کی چٹنی بنا کر کھلائیں۔

پرہیز: گرم مصالحہ اور گرم چیزوں سے قابض و بادی چیزوں جیسے چنا، اڑد، لوبیا، اروی، مٹر وغیرہ اور روغنی غذاؤں سے بہر حال پرہیز کرائیں۔

چورن خوش ذائقہ

زیرہ سفید ۳۰ گرام، مرچ سیاہ ۳۰ گرام، مصری ۵۰ گرام، ست لیموں ۶۰ گرام، الائچی خورد ۱۰ گرام، نمک سینڈھا ۳۰ گرام، ہینگ ایک گرام، بریاں کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔خوراک دو گرام پانی سے لیں۔ پیٹ کے درد، ریاح، قبض، قے، متلی میں مفید ہے۔

حب مشتہی چورن

گندھک آملہ مدبر ۱۰۰ گرام، نوشادر ۱۰۰ گرام، سونٹھ ۱۰۰ گرام، مرچ سیاہ ۲۰ گرام، سہاگہ بریاں ۵۰ گرام، ست پودینہ تین گرام، الائچی کلاں ۲۰ گرام، لونگ ۱۰ گرام، ست لیموں ۲۰ گرام، جوا کھار ۲۰ گرام، نمک ۲۰۰ گرام کوٹ پیس کر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔

خوراک: دو گولی سے چار گولی تک تازہ پانی یا گرم پانی سے استعمال کریں۔
پیٹ درد، قبض، کھٹی ڈکاروں کا کثرت ریاح، بادی بواسیر گیس میں مفید ہے۔معدے آنتوں کو طاقت پہنچا کر غذا کو صحیح ہضم کرتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے، غذا کے فساد کو دور کرتی ہے۔عورت مرد بچوں کو یکساں مفید ہے۔ قے متلی کو بھی فوری فائدہ مند ہے۔

حب قبض کشا

سونٹھ۱۰رگرام، ایلوا پچاس گرام، سقمونیا ۳ گرام، سناء ۵۰ گرام، مغز تخم ارنڈ ۱۰رگرام، ارنڈ۱۰رگرام، ہیڑ۱۰رگرام، بہڑہ ۱۰رگرام کوٹ پیس کر گولیاں نخود بنائیں۔ خوراک ایک گولی سے دو گولی تک گرم پانی سے سوتے وقت رات کو استعمال کریں۔ دائمی قبض نزلہ میں مفید ہے۔

عرق ہاضم حیات

گل سرخ ۵۰ گرام، سونف ۱۰۰ گرام، زیرا ۱۰۰ گرام، پودینہ ۱۰۰ گرام، ادرک ۱۰۰ گرام، الائچی کلاں ۱۰۰ گرام، آٹھ بوتل کشید کریں۔

خوراک : ۴۰ گرام۔ پیٹ درد، قبض، جی متلانا، قے میں مفید ہے۔

سفوف معدہ

پودینہ خشک، سونف، کشنیز، دارچینی، مصری ہم وزن لے کر سفوف بنائیں۔

خوراک : تین گرام ہمراہ پانی تازہ۔ کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔ ہاضم طعام مقوی معدہ ہے۔

محافظ معدہ

بالچھڑ، الائچی خورد، تج، دارچینی، خولنجان، لونگ، ناگرموتھا، سونٹھ، چوب چینی، مرچ سیاہ، پیپل، قسط شیریں، جاوتری سارون، چرائتہ شیریں، کندر، ہر ایک دس گرام۔ نبات سفید ۵۰ گرام میں معجون بنائیں۔ خوراک چھ چھ گرام صبح وشام آنتوں اور معدے کو طاقت دیتا ہے۔ کثرت ریاح میں مفید اور ہاضم طعام ہے۔

قے۔ متلی۔ اُبکائی۔ قی۔ غیثان۔ تہوع

بعض اوقات معدے میں اس کو تکلیف دینے والی کوئی چیز موجود ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں اگر معدہ قوی ہوتا ہے تو وہ تکلیف دینے والی چیز کو باہر نکال دیتا ہے اس کا نام قے ہے اور جب معدہ کمزور ہوتا ہے اس کو تکلیف دینے والی چیز زیادہ نہیں ہوتی، اس کو تہوع یعنی ابکائی کہتے ہیں اور جب معدہ اذیت دینے والی چیز سے نفرت کرتا ہے اس وقت جو کیفیت پیدا ہوتی ہے وہ غثیان یعنی متلی کہلاتی ہے۔

علاج: اگر معدے میں صفرا کی زیادتی سے یہ شکایتیں پیدا ہو تو پہلے نیم گرم آدھ سیر پانی میں سکنجبین سادہ چالیس گرام ملا کر پلائیں پھر حلق میں انگلی ڈال کر قے کرائیں، اس کے بعد جوارش تمر ہندی ۱۰رگرام یا جوارش زرشک نو گرام کھلائیں یا دووائے سبک ایک ایک گرام، شربت انار ترش ۱۰/۱۰ گرام میں ملا کر دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے دو تین بار چٹائیں اور عرق گلاب چھ گرام کو آملہ سرکہ ۱۰/۱۰ گرام میں پیس کر فم معدہ پر لگائیں۔ اگر معدہ میں رطوبت کے اجتماع سے متلی یا قے ہوتی رہتی ہو تو پہلے نیم گرم پانی آدھ سیر میں نمک ملا کر پلائیں اور حلق میں انگلی ڈال کر قے کرائیں، اس کے بعد مصطگی تین گرام پیس کر گل قند ۲۰ گرام میں ملا کر کھلائیں اور دوسرے وقت صرف جوارش مصطگی نو گرام دیں۔ بالچھڑ، پوست ترنج ہر ایک تین گرام کو عرق گلاب ۲۰ گرام، سرکہ خالص ۱۰رگرام میں پیس کر فم معدہ پر لیپ کرائیں۔ اگر آنتوں میں کیڑوں کی وجہ سے یہ شکایت پیدا ہوئی ہو تو ان کا علاج کریں۔ اگر حاملہ عورتوں کو قے متلی کی شکایت رہتی ہو تو قرص حوامل ایک ایک عدد، شربت انار ترش ۱۰/۱۰ گرام میں ملا کر صبح وشام کھلائیں۔ دوائے سبک ایک ایک گرام، شربت انار ترش میں ملا کر چٹائیں۔ کھانا کھانے کے بعد جوارش عود ترش چھ چھ گرام دیں۔ جہاز یا ریل کے سفر

میں متلی کی شکایت ہوتو جوارش انار یا جوارش تمر ہندی ۱۰/۱۰ گرام دیں یا قلزم چار چار قطرے عرق گلاب یا پانی میں دیں۔

غـــذا: یخنی۔شوربا یا مونگ کی دال دیں۔غلبہ صفرا کی صورت میں ٹھنڈی ترکاریاں، مونگ کی دال، لیموں کا رس شامل کر کے دیں یا انار دانہ زرشک کی چٹنی کھلائیں۔سنترہ، انار دانہ، لوکاٹ جیسے پھلوں کا رس پلائیں۔

ہچکی۔فواق

بعض دفعہ فم معدہ کسی تکلیف دینے والی چیز کو دفع کرنے کے لئے حرکت کرتا ہے یہی ہچکی کہلاتی ہے۔ہچکی عموماً بلغم کے غلبہ یا ریاح کی کثرت یا گرمی خشکی کی زیادتی یا معدے وجگر کے ورم کی وجہ سے آیا کرتی ہے۔

عـلاج: اگر غلبہ بلغم کی وجہ سے ہے اور کثرت ریاح کے باعث ہچکیاں آتی ہوں تو جوارش کمونی نو گرام، عرق پودینہ کے ساتھ مریض کو کھلائیں۔اگر خشکی کی وجہ سے ہچکیاں آتی ہوں تو لعوق بادام ۱۰/۱ گرام کھلائیں یا بادام شیریں مقشر ۷ عدد، مرچ سیاہ پانچ دانہ تھوڑے پانی میں چٹنی کی طرح پیس کر تھوڑی مصری ملا کر چٹائیں۔اگر کھانا کھانے کے بعد ہچکیاں آتی ہوں تو گرم پانی میں نمک ملا کر پلائیں، پھر قے کرائیں، اس کے بعد ۲۰ گرام لقند کھلا کر عرق گلاب ۵۰ گرام میں سکنجبین سادہ ۲۰ گرام ملا کر پلائیں۔اگر ورم معدہ یا ورم جگر کے باعث ہچکیاں آتی ہوں تو ان کا علاج کریں۔ہلدی کی گرہ یا سالم اڑد، حقہ کی چلم میں تمباکو کی جگہ رکھ کر اس کا دھواں کھینچنے سے اکثر بند ہوجاتی ہیں۔

غذا: ہچکیوں کی حالت میں کوئی غذا نہ دیں۔اگر مریض کمزور ہو تو اس کو تھوڑا شوربا یا مونگ دال پتلی پکا کر پلائیں، آرام ہونے پر شوربا چپاتی، مونگ کی دال اور سبز ترکاریاں دے سکتے ہیں اور باقی سب غذاؤں سے پرہیز کریں۔

ھدایت: معمولی ہچکیاں تھوڑی دیر سانس روکنے سے یا ٹھنڈا پانی پینے سے یا چھینک لانے سے بند ہوجاتی ہیں۔جو کسی ترکیب سے بند نہ ہوں تو اچانک ڈرا دینے یا کوئی صدمہ پہنچانے والی بات کہہ دینے سے رک جاتی ہیں۔

فواق۔ہچکی

طاؤس سوختہ ۱۰/۱ گرام، پودینہ ۲۰ گرام، فلفل سیاہ ۳۰ گرام، نانخواہ ۶ گرام، سب کو باریک کر کے شربت انار ۲۰ گرام، شہد ۳۰ گرام میں ملا کر چھ چھ گرام چاٹ لیا کریں دن میں تین بار۔

فواق

سرکہ ۱۰/۱ گرام۔سوڈا بائیکارب دونوں کو ایک جگہ ملا کر پی لیں۔ایسی تین خوراک دن میں تین بار پینے سے ہچکی کو فوراً بند کرتی ہے۔

ہچکی

سرکہ ایک چائے کا چمچہ، شکر سفید ۶ گرام، تازہ پانی ۳۰ گرام ملا کر پلائیں۔فوری طور پر فائدہ مند ہے۔

لیپ۔ہچکی اور قے

زرورد ۳ گرام، طباشیر ۳ گرام، صندل سفید ۳ گرام، عود غرقی ۳ گرام، پوست ترنج سب کو تازے پانی میں پیس کر معدے پر لیپ کریں۔قے آنے پر اس کا لیپ کریں، فوراً تسکین ہوگی۔

حب کافور

کافور ۱۰/۱ گرام، بھنگ ۱۰/۱ گرام، پیس کر مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔خوراک ایک ایک گولی ہر تین گھنٹہ بعد دیتے رہیں۔قے کو فوراً فائدہ ہوتا ہے۔

حب حیات

برائے بلغم وتلی، ملیریا، ورم جگر میں مفید ہے۔

ایلوا ۱۰/ گرام، دارچینی ۳ گرام، مرچ سیاہ ۱۰/ گرام، سونٹھ ۱۰/ گرام، پیپل ۱۰/ گرام، پوست ہلیلہ زرد ۱۰/ گرام، سہاگہ بریاں ۳۰ گرام، ہینگ بریاں ۱۰/ گرام، تخم حنظل ۱۰/ گرام، سجی ۱۰/ گرام، نوشادر ۱۰/ گرام، نمک سونچر ۱۰/ گرام، نمک کلر ۱۰/ گرام، نمک لاہوری ۱۰/ گرام، نمک سانبھر ۱۰/ گرام، سب کو سرکہ میں دو گھنٹے کھرل کر کے گھیکوار میں چوبیس گھنٹہ کھرل کریں، گولیاں بقدر کنار دستی بنائیں، دو دو گولی دن میں تین بار گرم پانی سے باؤ گولہ تمام امراض شکم میں مفید ہیں۔

خونی قے۔ قے الدم

اس مرض میں معدے سے قے کے ساتھ سیاہ مائل خون خارج ہوا کرتا ہے، اس کے ساتھ اکثر غذا کی آمیزش ہوتی ہے۔ مریض معدہ کی جگہ جلن محسوس کرتا ہے۔

علاج: جب تک مریض کو خون میں قے آتی رہے کوئی غذا نہ دیں، آرام سے لٹائے رکھیں، پیاس کو تسکین دینے کے لئے برف کی ڈلیاں چسائیں اور برف کو کوٹ کر ایک تھیلی میں بھر کر معدے کے مقام پر رکھیں۔ اگر مریض کو قبض ہو تو حقنہ کریں یا گلسرین کے شافہ سے رفع قبض کریں۔ خون کو روکنے کے لئے قرص بندش خون ایک ایک عدد دن میں تین بار پانی سے دیں یا قرص کہربا ایک عدد باریک پیس کر شربت انجبار ۲۰ گرام میں ملا کر تین گھنٹہ کے وقفہ سے تین چار بار دیں۔ قے بند ہونے کے بعد کمزوری کو دور کرنے کے لئے خمیرہ مروارید چھ چھ گرام کھلائیں۔

غذا: جب چوبیس گھنٹہ مریض کو قے نہ آئے تو اس کو انڈے کی سفیدی پانی میں پھینٹ کر پلائیں یا دودھ کو پھاڑ کر اس کا پانی دیں، اس

کے بعد جب مریض کی حالت درست نظر آنے لگے تو اسے گائے کا دودھ یا ساگودانہ دودھ میں پکایا ہوا یا آش جو پلائیں۔

اپھارہ۔ نفخِ شکم

اس مرض میں ریاح کی کثرت سے پیٹ پھول جاتا ہے، پیٹ میں قراقر ہوتا ہے اور ساتھ ہی ہلکا یا شدید درد ہوتا ہے، کھٹی ڈکاریں آتی ہیں اور منہ سے تھوک خارج ہوتا ہے۔

علاج: اپھارے کی حالت میں قرص الکلی ایک عدد جوارش کمونی نو گرام کھلائیں یا قرص حلتیت دو عدد نیم گرم پانی سے کھلائیں، پیاس ہو تو کھاری بوتل پلائیں، پیٹ پر تارپین چھ گرام اور روغن ارنڈی 10 گرام باہم ملا کر نیم گرم ملیں اور نمک و باجرہ دو 20 گرام ایک پوٹلی میں باندھ کر اس کو توے پر گرم کر کے پیٹ کو سینکیں۔ اگر قبض ہو اس کو دور کرنے کے لئے شافہ استعمال کریں یا قرص تنکار دو عدد رات کو گرم پانی سے استعمال کریں، اپھارہ دور ہونے پر کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت چند روز تک سفوف الاملاح ۴ رتی، جوارش کمونی چھ گرام میں ملا کر کھلائیں۔

غذا: جب اپھارہ دور ہو جائے اور بھوک لگے تو پہلے شوربا یا یخنی پلائیں یا مونگ کی دال کا پانی دیں، اسکے بعد شوربا چپاتی، مونگ کی دال کی روٹی اور کھچڑی بھی دے سکتے ہیں۔

پرہیز: ہر قسم کی قابض بادی دیر ہضم ہونے والی چیزوں جیسے چنا، اڑد کی دال، مٹر اور اروی، گوبھی وغیرہ سے بھی پرہیز کرائیں اور حلوہ پکوان وغیرہ سے بھی پرہیز کرائیں۔

پیاس کی زیادتی۔ عطش مفرط

بعض دفعہ معدے وجگر کی گرمی اور گاہے موسم کی گرمی سے پیاس زیادہ لگتی ہے۔ بعض بخاروں میں مریض بار بار پانی پیتا ہے، گاہے گرم چیزوں کے کثرت

استعمال سے پیاس زیادہ لگتی ہے۔بعض دفعہ معدے میں بلغم شور کی اجتماع سے پیاس بڑھ جاتی ہے۔ایسی پیاس سرد پانی کے استعمال سے نہیں بجھتی بلکہ زیادہ ہوجاتی ہے۔

علاج: اگر معدے میں صفرا کے اجتماع یا موسم کی گرمی کے باعث پیاس زیادہ لگتی ہوتو شربت روح افزا ۴۰ گرام،عرق گاؤزباں ۸۰ گرام،عرق کیوڑہ ۴۰ گرام یا خالص پانی میں ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے پلائیں یا شربت لیموں یا شربت سنترہ ۴۰ گرام پانی میں ملا کر برف سے سرد کرکے دیں۔اگر بخار کی وجہ سے پیاس زیادہ لگے تو اس صورت میں بھی مذکورہ شربت پلانے سے تسکین کم ہوجاتی ہے۔ان کے علاوہ چینی کا شربت بنا کر اس میں لیموں کا رس نچوڑ کر پلانے سے بھی کم ہوجاتی ہے۔
اگر معدے میں بلغم شور کے اجتماع سے پیاس زیادہ لگتی ہوتو پہلے ایک گلاس گرم پانی میں ۲۰/۲۰ گرام نمک ملا کر پلائیں اور قے کرائیں یا صرف نیم گرم گھونٹ گھونٹ پلائیں یا ایک پیالی چائے دیں۔

غذا: صفرا یا گرمی کے موسم سے پیاس زیادہ لگتی ہوتو ٹھنڈی ہری ترکاریاں کھلائیں جیسے کدو، لوکی، ٹنڈا، توری، پرول اور خرفہ کا ساگ، دہی، چھاچھ، سنترہ، لیموں، اناس، لوکاٹ۔

پرہیز: گوشت، انڈا، مچھلی، گرم مصالحہ اور لال مرچ سے پرہیز کرائیں۔

بھوک کا ہونا۔جوع البقر۔جوع الکلب؟

جوع البقر میں مریض کو بھوک ہر وقت لگتی رہتی ہے لیکن کھانا کھانے کی طرف بالکل رغبت نہیں ہوتی اور جوع الکلب میں مریض کو جھوٹی بھوک بار بار لگتی ہے جو تھوڑی سی غذا کھانے سے رفع ہوجاتی ہے،تھوڑی دیر بعد پھر بھوک لگتی ہے۔مریض روز بروز لاغر دبلا اور کمزور ہوتا جاتا ہے اور اس کا دل ڈوبتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔

علاج: اگر جوع البقر کے مریض کو قبض رہتا ہوتو قرص ملین دو عدد یا جوارش سفرجل ۱۰ گرام نیم گرم پانی سے کھلائیں،اس کے بعد صبح وشام بعد غذا دونوں وقت جوارش جالینوس یا جوارش کمونی چھ چھ گرام کھلا دیا کریں۔اگر قبض نہ رہتا ہو اور کھائی ہوئی غذا ہضم بھی ہوجاتی ہوتو حلوہ بادام ۲۰/۲۰ گرام مریض کو صبح وشام کھلائیں۔اگر مریض کمزور ہو، کسی بیماری سے ابھی شفایاب ہوا ہو اور اس وجہ سے جوع القلب بھوک کا ہوکا ہوتو صبح کو دواء المسک معتدل جواہر والی چھ گرام کھلا کر اوپر سے ماء اللحم ۵۰ گرام دودھ میں ملا کر کھلائیں۔کھانا کھانے کے بعد شربت اکسیر خاص سنترہ یا موسمی کے رس ۱۰۰ گرام میں ملا کر پلائیں۔
اگر پیٹ کے کیڑوں کی وجہ سے بھوک زیادہ لگتی ہوتو پہلے ان کیڑوں کو ہلاک کرکے نکالنے کے لئے کرمار استعمال کرائیں،اس کے بعد معدہ آنتوں کو طاقت اور فعل ہضم کو درست کرنے کے لئے صبح وشام جوارش جالینوس چھ چھ گرام کھلائیں، بعد غذا نمک جالینوس دو دو قرص دیں۔

غذا: اگر مریض کو قبض نہ ہو اور جو کچھ کھائے جلد ہضم ہوجاتا ہوتو مرغن مقوی غذائیں مثلاً حلوا، مغزیات، پلاؤ، زردہ اور نیم برشت انڈے کھلائیں۔سبز ترکاریاں دیں۔شوربا چپاتی، مونگ کی دال روٹی دیں۔

بدہضمی۔سوءِہضم

جب کھائی ہوئی چیز غذا دیر میں ہضم ہوتی ہے تو اس سے ضعف ہضم یا ہاضمہ کی کمزوری کہتے ہیں لیکن جب کھائی ہوئی غذا معدے میں فاسد ہوجاتی ہے تو اسے سوء ہضم کہتے ہیں۔تمام مریضوں میں اس مرض کی علامتیں یکساں نہیں ہوتی لیکن عام طور پر جو علامتیں پائی جاتی ہیں یہ ہیں۔کھانا کھانے کے دو تین گھنٹہ بعد طبیعت میں

بے چینی ہو جاتی ہے، معدے میں درد تناؤ اور گرانی محسوس ہونے لگتی ہے، متلی ہوتی ہے، کبھی قے آجاتی ہے، بعض دفعہ دست آتے ہیں جن میں کھائی ہوئی غذا خارج ہوتی ہے۔ بعض دفعہ قبض ہوتا ہے، کھٹی ڈکاریں آتی ہیں، بعض دفعہ کلیجہ اور سینہ میں جلن ہوتی ہے، بعض دفعہ پیٹ میں درد کے ساتھ نفخ ہوتا ہے۔

علاج: اگر معدے میں ترشی بڑھی ہو اور کھٹی ڈکاریں آتی ہوں تو قرص الکلی ایک عدد، جوارش کمونی نو گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ یا نمک مرگانگ ایک قرص معجون نانخواہ چھ گرام میں رکھ کر دیں۔ کھانا کھانے کے بعد سفوف الاملاح ڈیڑھ ڈیڑھ گرام یا سفوف نمک سلیمانی تین تین گرام یا قرص کبد نوشادری دو دو عدد دیں۔ اگر ترشی معدے کے ساتھ ضعف معدہ بھی ہو تو صبح و شام قرص الکلی ایک عدد، جوارش جالینوس چھ گرام یا معجون مقوی معدہ چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ کھانا کھانے کے بعد حب مقوی معدہ دو دو عدد دیں۔ اگر بدہضمی کی حالت میں قے متلی ہوتی ہو، پیٹ میں نفخ اور درد بھی ہو تو جوارش کمونی نو گرام کھلا کر اوپر سے عرق پودینہ، عرق گلاب ۴۰ گرام، سکنجبین سادہ ۴۰ گرام باہم ملا کر پلائیں۔ اگر معدے میں سردی کے غلبہ سے بدہضمی ہو جائے، بسی ہوئی ڈکاریں آئیں اور آنتوں میں ریاح بھرے ہوئے ہوں تو صبح شام جوارش کمونی چھ چھ گرام، عرق الائچی، عرق پودینہ ۶۰/۶۰ گرام کے ساتھ دیں۔ بعد غذا جوارش بسباسہ چھ چھ گرام کھلائیں۔ اگر بدہضمی کے ساتھ دست بھی آنے لگیں تو ان کو فوراً نہ روکیں، بارہ گھنٹے تک کوئی دوا یا غذا نہ دیں، اس کے بعد جوارش مصطگی یا جوارش آملہ سادہ چھ چھ گرام دیں۔

غذا: شدت مرض کی صورت میں کوئی غذا بالکل نہ دیں، البتہ جب مرض کا زور کم ہو جائے اور مریض کو بھوک ستانے لگے تو ہلکی غذائیں ساگودانہ، مونگ کی دال کی پتلی کھچڑی، آش جو، شوربا، دودھ سوڈا پلائیں۔

پرہیز: ہر قسم کی بادی ثقیل، قابض، دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

معدے کا ورم۔ ورم المعدہ

معدے کی اندرونی سطح پر لعابدار جھلی کا استر ہے، جب یہ جھلی سوج جاتی ہے تو اس کو ورم معدہ کہتے ہیں۔ بعض دفعہ اس جھلی پر چھوٹے چھوٹے زخم ہو جاتے ہیں ان کو قروح معدہ کہتے ہیں یعنی معدے کا زخم۔ قروح معدہ کی حالت میں کھانا کھانے کے دو تین گھنٹے بعد قے ہو جاتی ہے خصوصاً جب کہ زخم معدے کے زیریں حصہ میں بواب کے قریب ہوں۔ قے میں خون آمیز غذا خارج ہوتی ہے، ورم معدہ کی حالت میں پیٹ میں گرانی اور بے چینی محسوس ہوتی ہے۔ اگر معدے کو ہاتھ سے دبا کر دیکھا جائے تو مریض درد کی شکایت کرتا ہے، متلی ہوتی ہے، بعض اوقات ترش ڈکاریں بھی آتی ہیں، منہ سے کھٹا پانی بھی نکلتا ہے، بھوک کم لگتی ہے البتہ پیاس شدید ہوتی ہے، قبض ہوتا ہے، پیشاب کم آتا ہے، ہلکا بخار بھی ہوتا ہے، بعض دفعہ دست بھی آنے لگتے ہیں، بعض دفعہ قے آتی ہیں۔

علاج: اگر معدے کا ورم شدید ہو تو آب مکوہ سبز مروق، آب کاسنی سبز مروق ہر ایک ۵۰ گرام میں شربت دینار ۴۰ گرام میں ملا کر پلائیں۔ اگر متلی بھی ہو تو پہلے نیم گرم پانی میں نمک ملا کر پلائیں اور قے کرائیں، اس کے بعد مذکورہ مروقین صبح و شام مریض کو دیں۔ اگر مکو کاسنی سبزہ نہ ملے تو شربت کاسنی ۴۰ گرام، عرق مکو، عرق کاسنی ہر ایک ۵۰/۵۰ گرام میں ملا کر صبح و شام پلائیں، ان کے ساتھ ہی ضماد راحت دس گرام معدے پر لگائیں یا ضماد جالینوس ۱۰ گرام کا لیپ کریں۔ شدت درد کی حالت میں پوست خشخاش ۱۰ گرام، گل ٹیسو ۳۰ گرام کو پانی میں جوش دے کر اس سے تکمید کریں، آٹھ روز تک یہ دوائیں استعمال کرنے کے بعد نویں روز صبح کو جوارش

تمر ہندی مسہل ۱۰ارگرام کھلا کر اوپر سے عرق بادیان ۱۲۰ارگرام میں شربت دینار ۴۰ گرام ملا کر دیں۔ایک ایک روز کے وقفہ سے تین دن تک پلائیں، اس کے بعد صبح کو معجون دبید الورد چھ گرام کھلا کر اوپر سے عرق مکو ۱۰۰ارگرام پلائیں شام کو دواء المسک معتدل جواہر والی چھ گرام کھلائیں اور معدے کی جگہ ضماد جالینوس ۱۰ارگرام لگائیں۔

اگر معدے کا ورم مزمن صورت اختیار کر چکا ہو اور دست آنے لگیں تو صبح کو معجون سنگ دانہ مرغ چھ گرام، معجون دبید الورد چھ گرام ملا کر کھلائیں اوپر سے عرق برنجاسف ۱۲۰ارگرام میں شربت کاسنی ۲۰ گرام ملا کر پلائیں، کھانا کھانے کے بعد جوارش انارین چھ چھ گرام کھلائیں۔اگر معدے میں زخم ہو جائے تو صبح و شام قرص کہربا چھ گرام کھلا کر تخم خرفہ، تخم کدو ہر ایک تین گرام کو پانی میں پیس کر لعاب ریشہ خطمی پانچ گرام ملا کر شربت انجبار ۲۰ گرام سے میٹھا کر کے اسپغول مسلم سات گرام اوپر سے چھڑک کر پلائیں، رات کو حب رال ایک عدد کھلائیں۔

غذا: ساگودانہ۔آش جو۔مونگ کی دال کا پانی دیں۔لوکی، ٹنڈا، توری، پرول پکا کر صرف ان کے قتلے دیں اور شوربا پلائیں۔پانی کی جگہ عرق مکوہ یا لوہے کا بجھا ہوا پانی دیں۔

پرہیز: تندرست ہونے کے قریب ہوں تو چپاتی شروع کریں، باقی سب پرہیز ہے۔

لیپ ورم معدہ

سنبل الطیب ۶ گرام، کلیل الملک ۶ گرام، سونٹھ ۳ گرام، زروند ۳ گرام، مکو سبز ۲۰ گرام، ایلوا چھ گرام، اشق ۳ گرام، گل خطمی ۳ گرام، سرکہ میں پیس کر لیپ کریں۔ورم کے لئے مفید ہے۔

قرص ملین

سقمونیہ ۶ گرام، ایلوا ۱۰ارگرام، سنا ۵۰ گرام، مغز تخم ۱۰ارگرام، گولیاں بقدر نخود بنائیں۔خوراک ایک یا دو گولی رات کو سوتے وقت گرم ارنڈ پانی سے لیں۔صبح کو پائخانہ صاف ہوتا ہے۔نزلہ کھانسی کو مفید قبض کو دور کرتی اور سدے کو خارج کرتی ہے۔

حب مسہل

جمال گوٹہ مدبر ۱۰ارگرام، سنا ۵۰ گرام، ایلوا پچاس گرام، گولیاں بقدر اڑد بنائیں۔خوراک ایک گولی صبح کو تازے پانی سے دیں۔معدے، آنتوں کے سدے خارج کرتی ہے، دست لاتی ہے۔بارہ بجے دن کے مونگ کی دال کی کھچڑی کھلائیں۔اپھارہ زقی میں دی جاتی ہے یا مسہل کی ضرورت ہو تب استعمال کرائیں۔

عرق محلل اورام

کاسنی، سونف، سونٹھ، گلو سبز، دیودار، راسینا، گوکھرو، شکاعی، برنجاسف، باداورد، نوشادر، گھیکوار، مکو، ہر ایک پچاس گرام ایک درجن بوتل کشید کریں۔ورموں کے لئے اکسیر ہے۔

شربت ملین

افتیمون ۲۰ گرام، آلو بخارا ۸۰ گرام، گاؤزباں ۲۰۰ گرام، سنا ۸۰ گرام، گل بنفشہ ۸۰ گرام، گل سرخ ۸۰ گرام، مویز منقی ۸۰ گرام، ترنجبین ۱۶۰ارگرام، شکر سفید تین سیر، شربت بنائیں۔خوراک ۴۰ گرام کسی مناسب جوشاندے خیسانده یا پانی میں ملا کر پئیں۔قبض کو دور کرتا ہے۔

گیس کی دوا

سہاگہ ۲۰ گرام، لیموں ۵ عدد، گھیکوار کا گودا دوسو گرام، سرکہ ۶۰ گرام، نمک سیاہ ۲۰ گرام، ادرک ۵۰ گرام، نمک، سہاگہ ادرک پیس کر سرکہ میں ملالیں پھر لیموں اور گھیکوار کا گودا ایک جگہ گھوٹ پیس کر سب کو ایک جگہ ملالیں۔ ایک مرتبان میں پانچ دن بند رکھیں، ڈھکن پر آٹا لگادیں جس سے ہوا نہ نکلے۔ پانچ روز کے بعد چھ چھ گرام کھانا کھانے کے بعد پی لیا کریں۔ گیس کو ختم کرتا ہے یعنی ریاح کی کثرت کو مفید ہے۔ ہاضم ہے اور درد میں مفید ہے۔

فم معدہ کا درد۔ وجع الفواد

اس مرض میں فم معدہ (کوڑی کی جگہ) شدید درد ہوتا ہے جو دبانے سے کم ہوجاتا ہے۔ یہ درد عموماً کھانا کھانے کے بعد ہونے لگتا ہے۔ گاہے خالی پیٹ بھی ہوا کرتا ہے۔ ایسی حالت میں کھانا کھالینے سے کم ہوجاتا ہے۔ بعض دفعہ کھانا کھانے یا نہ کھانے سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہوتا اور دورے کے ساتھ ہوتا ہے۔

علاج: اگر درد خفیف ہو تو قرص الکلی ایک عدد، جوارش کمونی نو گرام میں رکھ کر کھلائیں، اوپر سے عرق گلاب ۱۰۰ارگرام میں سکنجبین ۳۰ گرام ملا کر پلائیں۔ اگر درد شدید ہو اور اس کے ساتھ متلی بھی ہو تو پہلے نیم گرم پانی میں نمک ملا کر پلائیں اور حلق میں انگلی ڈال کر قے کرائیں، اس کے بعد قرص الکلی ایک عدد، جوارش کمونی نو گرام میں رکھ کر کھلائیں یا منقی میں ہیرا ہنگ ایک رتی ملا کر گولی بنا کر کھلائیں، رائی تین گرام کو سرکہ میں پیس کر کپڑے پر لگا کر فم معدہ پر چسپاں کریں، پندرہ منٹ کے بعد اتار دیں۔ اگر اس درد کا دورہ بار بار ہو تو سفوف الاملاح چار رتی، جوارش کمونی نو گرام میں ملا کر کھانا کھانے کے بعد مریض کو کھلائیں اور لونگ ایک گرام، مصری دو

گرام کو باریک پیس کر رات کو سوتے وقت عرق بادیان ۱۰۰ارگرام کے ساتھ دیں۔ اگر فم معدہ کا درد صفرا کی وجہ سے ہو تو جوارش تمر ہندی ۱۰ارگرام کھلائیں، فم معدہ پر عطر گلاب کی مالش کریں یا ضماد راحت لگائیں۔ جب درد کو آرام ہو جائے تو کھانا کھانے کے بعد جوارش انارین نو گرام کھلائیں۔

غذا: افاقہ کے زمانہ میں شوربا چپاتی، مونگ کی دال روٹی دیں۔ لوکی، ٹنڈے، شلجم، چقندر، گاجر کی ترکاریاں روٹی سے دیں۔

پرہیز: ہر قسم کی قابض بادی دیر ہضم غذاؤں سے مثلاً چاول، آلو، اروی، گوبھی، چنے کی دال، ارڈ کی دال سے پرہیز کرائیں۔

ہیضہ۔ کالرا

ہیضہ ایک متعدی مہلک مرض ہے، وباءً پھیلتا ہے۔ اس میں مریض کے پیٹ میں درد ہو کر قے اور دست کثرت سے آنے لگتے ہیں۔ دستوں میں پہلے فضلہ خارج ہوتا ہے پھر چاولوں کی پیچ جیسا سفید رنگ کے دست آنے لگتے ہیں۔ اسی طرح پہلے قے میں غذا خارج ہوتی ہے اس کے بعد صفراوی رنگ کی قے آتی ہے، آخر میں اس کی رنگت بھی سفید ہو جاتی ہے، پیاس شدید لگتی ہے، ہاتھ پاؤں اینٹھنے لگتے ہیں، پیٹ اور سر میں درد ہوتا ہے، مریض دوا یا پانی جو کچھ بھی کھاتا ہے فوراً قے کر دیتا ہے آخر کار قے اور دستوں کی زیادتی سے مریض نڈھال ہو جاتا ہے، اس کے جسم کی حرارت کم ہو جاتی ہے، ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑ جاتے ہیں، چہرے پر مردنی چھا جاتی ہے، آنکھیں پتھرا جاتی ہیں، پیشاب بند ہو جاتا ہے، نبض نہایت کمزور اٹک اٹک کر چلنے لگتی ہے۔ بعض دفعہ مریض کو غشی آجاتی ہے اور بتیسی بند ہو جاتی ہے۔

علاج: ہیضہ کی حالت میں اگر قے متلی ہو رہی ہو لیکن کھل کر قے نہ آتی ہو تو نیم گرم پانی میں نمک ملا کر خوب پلائیں، اس کے بعد حلق میں انگلی ڈال کر قے

کرائیں، اس کے بعد عرق گلاب ۱۰۰ارگرام، شربت انار ۲۰ گرام ملا کر پلائیں۔ اگر
معدہ اور آنتوں میں درد ہو اور کھل کر دست نہ آ رہے ہوں تو جوارش کمونی مسہل
۱۰ارگرام دیں تاکہ دست آ کر آنتیں صاف ہو جائیں، اس کے بعد عرق گلاب
۱۰۰ارگرام میں سکنجبین لیموں ۱۰ارگرام ملا کر پلائیں، برف سے ٹھنڈا کر کے دیں اور
ایک ایک گھنٹے کے بعد دیتے رہیں یا حب گل آکھ ایک ایک عدد، پودینہ کے
جوشاندے کے ساتھ دیں۔ اگر دستوں کی زیادتی سے مریض کے تلف ہو جانے کا
اندیشہ ہو تو برشعشا ۱۰ارگرام، جوارش عود ترش چھ گرام میں ملا کر کھلائیں یا افیون آدھی
رتی، چونہ ایک رتی میں ملا کر انار کے پانی کے ساتھ دیں۔ اس صورت میں ہاتھ
پاؤں ٹھنڈے ہو گئے ہوں تو سونٹھ اور نمک باریک پیس کر ہاتھ پاؤں پر ملیں، پیاس کی
شدت کو دور کرنے کے لئے عرق گلاب ۱۰۰ارگرام سکنجبین لیموں ۲۰ گرام ملا کر برف
سے ٹھنڈا کر کے پلاتے رہیں۔ اگر ہیضہ کے مریض کو غشی آ جائے اور بتیسی بند
ہو جائے تو ہاتھ کی ہتھیلی اور پاؤں کے تلوؤں پر خالی سنگھیاں کھنچوائیں، کافور ایک
گرام کو عرق گلاب ۱۰۰ارگرام میں حل کر کے برف سے ٹھنڈا کر کے چہرے پر چھینٹے
لگائیں، نارجیل دریائی جدوار اور پستہ دو دو رتی عرق گلاب میں گھس کر مریض کے
حلق میں ٹپکائیں، ہیضہ کے بعد کی کمزوری دور کرنے کے لئے صبح کو جواہر مہرہ ایک
قرص، دواء المسک معتدل جواہر والی چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں اور کھانا کھانے کے
بعد حب خاص ایک ایک عدد دیں۔

غذا: حالت مرض میں مریض کو کوئی غذا نہ دیں، صرف پیاس کو تسکین دینے
کے لئے عرق گلاب ۱۰۰ارگرام میں سکنجبین لیموں ۲۰ گرام ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے
پلاتے رہیں۔ اگر مریض پانی پینے کا اصرار کرے تو پانی کو جوش دے کر ٹھنڈا کر لیں
پھر برف سے سرد کر کے پلائیں، جب مریض کو افاقہ محسوس ہونے لگے تو پہلے سنترہ یا

انار کا رس پلائیں اس کے بعد آش جو یا ساگودانہ، مونگ کی پتلی دال، لیموں کا رس
نچوڑ کر دیں، چند روز گزر جانے کے بعد بکرے کے شوربے یا مونگ کی دال کے
ساتھ روٹی یا کھچڑی کھلائیں۔

ھدایت: جب تک ہیضہ کا مریض دستوں میں نڈھال نہ ہو جائے اس
وقت تک ان کو بند کرنے کیلئے کوئی فوری دوا مثلاً افیون یا اس کا مرکب نہ دیں۔ ہیضہ
وبائی مرض ہے اسلئے جب اس مرض کے وبا کے طور پر پھیلنے کا اندیشہ ہو تو تمام آبادی
کے گلی کوچوں کی صفائی کے ساتھ اپنے مکان کو بھی صاف ستھرا رکھیں، پانی جوش دے
کر ٹھنڈا کر کے پئیں، باسی غذا اور گلے سڑے پھل نہ کھائیں، سبز ترکاریوں کو اچھی
طرح دھو کر کھایا جائے، کھانے کے ساتھ لیموں، سرکہ اور پیاز ضرور استعمال کرائیں۔

پرھیز: ہر قسم کی قابض بادی غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔ مریض کو
تندرست آدمیوں سے الگ رکھیں، اسکے استعمال کئے ہوئے برتن اور کپڑا دوسروں کو
نہ دیں، اس کے فضلات کو گڑھا کھود کر دبا دیں، تندرست آدمیوں کو چاہئے کہ وہ خالی
پیٹ کسی مریض کی تیمارداری کو نہ جائیں۔ ہیضہ کے زمانے میں قلزم چار چار قطرے
تھوڑے پانی میں ملا کر کھانا کھانے کے بعد پلانا ہیضہ سے بچانے کیلئے مفید ہے۔

عرق ہیضہ

کافور ۱۰ارگرام، ریکٹی فائیڈ اسپرٹ ۴۰ گرام، ایک جگہ ملالیں عرق بن جائے گا۔

خوراک: دو یا تین قطرے پانی میں ملا کر پلائیں، ہیضہ، نفخ شکم، بواسیر
خونی، سل و دق، نفث الدم خون تھوکنا میں مفید ہے۔

عرق ہیضہ

کافور کو دو سیر پختہ پانی میں جوش دیں، برتن ڈھا کے رکھیں، دس منٹ جوش

دے کر اتار لیں۔۲۰/۲۰ گرام تھوڑی دیر کے بعد دیتے رہیں۔ چند بار پلانے سے قے دست میں افاقہ ہوجائے گا۔

حب کافور

زنجبیل ۶ گرام، فلفل دراز آدھا رتی، حلتیت آدھا رتی، افیون پاؤ رتی، کافور آدھا رتی، یہ ایک خوراک ہے۔ گولی بنا کر ایک ایک گولی آدھ گھنٹے کے بعد دیتے رہیں۔ دن میں صرف تین گولی ختم کریں۔ قے دست بند کرتی ہے۔ ہیضہ میں مفید ہے۔

عرق پیاز

کریلہ سو گرام، پیاز سو گرام، پودینہ سو گرام، ادرک سو گرام، الائچی خورد ۵۰ گرام، عرق کرم بیخ سے آٹھ بوتل کشید کریں۔ خوراک پچاس گرام دن میں تین بار دیں۔ ہیضہ میں فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔

تیزاب فاروقی

نوشادر دس گرام، چونہ کا پانی پچاس گرام، آب دیدہ پچاس گرام، آب پیاز بیس گرام، بادیان ۹ گرام، پودینہ ۶ گرام، دانہ الائچی ۳ گرام، عرق گلاب ۳ گرام۔ خشک دواؤں کو کوٹ کر عرق مذکور میں ملا کر نچوڑ لیں۔ اگلے نسخہ ملا کر گولیاں بنائیں۔

حب فاروقی

برائے ہیضہ، مجوزہ طاعون میں صحت یاب۔ جدوار ۹ گرام، پوست نارجیل ۹ گرام، پیارانگا ۹ گرام، پودینہ خشک ۹ گرام، زرشک دس گرام، گل نیم دس گرام، گل آکھ دس گرام، انار دانہ ۶ گرام، گردسماق ۶ گرام، تخم ہلہل ۳ گرام، طباشیر ۶ گرام، صدف سوختہ ۶ گرام، پاپیتہ دس گرام، صبر زرد ۳ گرام، لک مغسول ۲ گرام، افیون ایک

گرام، زعفران ۴ گرام، شورا قلمی بیس گرام، سہاگہ بریان ۹ گرام، جوا کھار ۹ گرام، عرق لیموں چار عدد، آب پودینہ ۸۰ گرام، پوست خشخاش ۱۵ عدد، تیزاب فاروقی میں حل کر کے گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ خوراک ایک ایک گولی رات دن میں پانچ مرتبہ۔

عرق کافور

کافور دس گرام، سرکہ تیس گرام، ست پودینہ ۳ گرام، کافور کو باریک کر کے سرکہ میں ملا لیں۔ ایک مہینہ دھوپ میں رکھیں، شیشی کو روزانہ ہلا دیا کریں، بعد میں ست پودینہ اضافہ کریں۔ خوراک دس بوند عرق گلاب ۵۰ گرام میں ملا کر پلائیں۔ ہیضہ میں مفید ہے۔

حب الکلی

سوڈا خوردنی ایک سیر۔ روغن پودینہ چھ گرام۔ اراروٹ دس گرام۔ میگ کا رب دس گرام۔ گولی بقدر نخود بنائیں، ایسی حالت میں جب معدے میں غذا کے اچھی طرح ہضم نہ ہونے کی وجہ سے کھٹی ڈکاریں آتی ہیں، معدے اور سینے میں جلن ہوتی ہے تو ان گولیوں کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ دو دو قرص کھانا کھانے کے بعد پانی سے کھائیں۔

حب حلتیت

دافع تشنج، محرک باہ، ہاضم طعام، مقوی معدہ ہینگ ۴۰ گرام، سونٹھ ۳۰ گرام، نمک لاہوری ۲۰ گرام، نمک سیاہ ۲۰ گرام، قرنفل، خولنجان، پیپل، الائچی خورد، الائچی کلاں، کباب چینی، مصطگی، پیپلا مول، نانخواہ، ہیڑ، بہڑہ، آملہ، ہر ایک ۱۰/۱ گرام، شونیز، ہینگ کو روغن گاؤ میں چرب کریں۔ تمام ادویہ کو آب لیموں، آب ادرک میں تر کریں۔ پانی چار انگشت اوپر رہے۔ خشک ہونے پر گولیاں بنالیں۔ ☆

جگرو پتہ اور تلی کی بیماریاں

جگر کی گرمی ۔سوءِ مزاج کبد حار

اس مرض میں جگر میں خون یا صفرا کا اجتماع ہوتا ہے۔ گاہے جگر کی حرارت مزاجی بڑھ جاتی ہے۔ان حالات میں مقام جگر پر جلن ہوتی ہے، پیاس زیادہ لگتی ہے، پیشاب لال رنگ کا آتا ہے، پاخانہ خشک ہوجاتا ہے، بھوک کم ہوجاتی ہے، ہاضمہ خراب ہوجاتا ہے۔بعض دفعہ صفرا کی زیادتی سے دست آنے لگتے ہیں۔

علاج: رات کو قرص ملین دوعدد کھلا کر اوپر سے صافی دس گرام پانی میں ملا کر پلائیں۔اس سے دوتین دست آئیں گے، اس کے بعد روزانہ صبح وشام روح افزا چالیس گرام پانی میں ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے پلائیں یا املی بیس گرام آدھ پاؤ پانی میں رات کو بھگوئیں اور صبح کو صاف نتھرا ہوا پانی لے کر شربت انار شیریں بیس گرام میں ملا کر پلائیں۔

غذا: ٹھنڈی سبز ترکاریاں،لوکی، ٹنڈے،توری، پالک،ککڑی وغیرہ پکا کر روٹی سے کھلائیں یا دودھ چاول کھلائیں۔ دہی کی لسی اور چھاچھ پلائیں۔ پھلوں میں سے انار، لوکاٹ، انناس یا ان کا رس نکال کر پلائیں۔ان کے علاوہ تمام

چیزوں سے پرہیز جیسے گوشت، انڈا، گرم مصالحہ، لال مرچ، چائے قہوہ اور شراب وغیرہ سے ضروری ہے۔

اکسیر جگر

ست گلو ۱۰ ارگرام، قلمی شورا ۱۰ ارگرام، افسنتین ۶ گرام، نوشادر ۶ گرام، ریوند خطائی ۶ گرام، فرائٹ کونین سائڑاس ۳ گرام، کشتہ فولاد ۳ گرام، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔خوراک دو رتی سے چار رتی ہمراہ بدرقہ مناسب مثلاً شربت بزوری، سکنجبین کمونی وغیرہ ورم جگر میں مفید ہے۔

ورم جگر۔ ورم کبد

بعض اوقات جگر کی بالائی جھلی سوج جاتی ہے۔اس کیساتھ ہی جگر بھی سوج جاتا ہے۔اگر صرف جگر کی جھلی میں سوجن آجائے تو جگر کے مقام پر درد ہوگا، سانس تنگی سے آئے گا لیکن جگر کے افعال میں کوئی خرابی پیدا نہ ہوگی، البتہ جب جگر پر ورم آجاتا ہے تو بخار بھی ہوتا ہے، دائیں جانب پسلیوں کے نیچے سوجا ہوا اور بڑھا ہوا جگر محسوس ہوتا ہے اور دبانے سے درد محسوس ہوتا ہے، سانس لینے سے درد بڑھ جاتا ہے۔

اگر ورم جگر کے محدب حصے میں ہوتا ہے تو کھانسی ہوتی ہے، سانس تنگی سے آتا ہے اور بعض دفعہ پیشاب بھی بند ہوجاتا ہے۔اگر مقعر حصہ میں ہوتا ہے تو قبض ہوتا ہے، ہچکیاں آتی ہیں۔اگر ورم جگر محدب اور مقعر دونوں حصوں میں ہوتو یہ خطرناک ہوتا ہے۔یہ مرض عموماً خون اور صفرا کی زیادتی سے ہوتا ہے لیکن بلغم کی زیادتی سے ہوتو مذکورہ علامتوں کے ساتھ چہرے پر تہبج ہوتا ہے، زبان سفید ہوتی ہے، پیاس کم لگتی ہے، بخار کم ہوتا ہے اور پاؤں پر سوجن آجاتی ہے۔ جب جگر کا ورم سخت ہوجاتا ہے تو مقام جگر ٹٹول کر دیکھنے پر سخت محسوس ہوتا ہے۔

علاج: اگر ورم جگر گرم ہو تو آب کاسنی سبز مروّق ۵۰؍۵۰ گرام شربت بزوری ۴۰ گرام ملا کر پلائیں، بعد غذا قرص پودینہ دو دو عدد کھلائیں۔ اگر قبض رہتا ہو تو رات کو قرص ملین ایک عدد کھلائیں۔ اگر یہ کافی نہ ہو تو دو عدد دیں لیکن کوئی دست آور دوا نہ دیں۔ مقامی طور پر جگر کی جگہ ضماد راحت لگائیں اور ورم جگر سرد ہو تو صبح کو معجون دبید الورد چھ گرام کھلا کر اوپر سے عرق برنجاسف ۱۲۰؍ گرام، شربت کثوث ۲۰ گرام ملا کر پلائیں۔ شام کو قرص افسنتین دو عدد کھلا کر شربت کاسنی ۲۰ گرام، عرق برنجاسف میں ملا کر پلائیں۔ بعد غذا حب کبد نوشادری دو دو عدد کھلائیں۔ مقام جگر پر ضماد جالینوس ۱۰؍ گرام نیم گرم لگائیں۔

غذا: ورم جگر گرم میں آش جو یا ساگودانہ دیں۔ اگر بھوک زیادہ ستائے تو پالک، لوکی، ٹنڈا پکا کر کھلائیں۔ مونگ کی پتلی دال بھی دے سکتے ہیں لیکن جو چیز دیں تھوڑی مقدار میں دیں۔ ورم جگر سرد میں بکری یا چوزہ مرغ کے گوشت کا شوربا چپاتی سے دیں۔ مونگ ارہر کی دال روٹی دیں لیکن تھوڑی مقدار میں دیں۔

پرہیز: تمام قابض بادی اور دیرہضم غذاؤں سے تمام میٹھی اور چکنی چیزوں چاول، چنے، اڑد کی دال، آلو، اروی، برف کے پانی سے پرہیز ضروری ہے۔

شربت بزوری

بیخ کاسنی ۴۰ گرام، تخم کاسنی ۴۰ گرام، گوکھرو ۴۰ گرام، بادیان ۴۰ گرام، تخم خربوزہ ۴۰ گرام، تخم خیارین ۴۰ گرام، تخم تربوز ۴۰ گرام، نبات سفید ایک کلو۔ دواؤں کو ادھ کٹ کر کے ڈیڑھ کلو پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو جوش دیں۔ جب پانی آدھا جل جائے تو کپڑے میں خوب دبا کر چھان لیں پھر چینی ملا کر قوام بنائیں، ٹھنڈا ہونے پر بوتل میں رکھیں۔ خوراک ۲۰ گرام۔

جگر کی گرمی کو دور کرتا ہے، پیشاب کی جلن کو فائدہ مند ہے، پیشاب خوب لاتا ہے، جگر گردہ مثانہ کی بیماریوں سے مستعمل ہے۔ بخار میں فائدہ مند ہے۔

اکسیر حیات

ریوند چینی پچاس گرام، سوڈا بائیکارب پچاس گرام، کشتہ ابرک دس گرام، کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔ خوراک ایک گرام ہمراہ بدرقہ۔ محلل اوررام ہاضم طعام اور اس کے علاوہ بخاروں میں فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔

حب جگر ملین

حنظل، تربد سفید، صبر زرد، مبر زرد، لک مغسول، مجیٹھ، انیسون، ریوند چینی، تخم کثوث، ہر ایک ہموزن، حبوب بقدر نخود بنائیں۔ خوراک: ایک ایک گولی ہمراہ عرق بادیان۔ عرق مکو ۴۰ گرام، شربت کثوث ۲۰ گرام کے ہمراہ صبح وشام استعمال کریں۔ ورم جگر قدیم میں مفید ہے۔ جگر کی سختی کو دور کرتی ہے۔

ضعف جگر۔ ضعف الکبد

ضعف جگر کی حالت میں بدن کمزور اور دبلا ہو جاتا ہے۔ اس کی رنگت تبدیل ہو کر زرد یا سفید مائل ہو جاتی ہے۔ کبھی سیاہی مائل ہو جاتی ہے، بھوک کم لگتی ہے۔ بعض دفعہ جگر میں ہلکا ہلکا درد ہونے لگتا ہے۔ بعض دفعہ گوشت کے دھوون جیسے دست آنے لگتے ہیں۔

علاج: صبح کو قرص فولاد ایک عدد، دواء المسک معتدل جواہر والی چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں، بعد غذا جوارش جالینوس چھ چھ گرام دیں۔ اگر کمزوری زیادہ ہو تو صبح کو کشتہ طلا مرواریدی ایک قرص، دواء المسک معتدل جواہر والی میں رکھ کر

کھلائیں۔رات کو حب خبث الحدید دیں اور بعد غذا شربت اکسیر خاص دس دس گرام چٹائیں۔اگر دست آئے ہوں تو صبح کو قرص فولاد ایک عدد، انوشدارو ئے لولوی چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ رات کو حب سماق ایک عدد دیں، بعد ازاں جوارش جالینوس اور جوارش مصطگی چار چار گرام باہم ملا کر دیں۔اگر ضعف جگر کے ساتھ مزاج میں حرارت ہو تو صبح کو قرص فولاد ایک عدد، جوارش انارین ۱۰ گرام میں ملا کر کھلائیں اور قرص عود دو دو عدد بعد غذا دیں۔

غذا: بکری کے گوشت کا شوربا یا مونگ کی دال روٹی دیں۔لوکی، ٹنڈا، توری، چقندر، گاجر، پرول جیسی سبز ترکاریاں یا گوشت کے ساتھ بھی دے سکتے ہیں۔ چھاچھ استعمال کرائیں۔پھلوں میں انار، سنترہ، سیب مناسب ہیں۔

پرہیز: ہر قسم کی قابض بادی دیر ہضم غذاؤں سے، گھی مکھن اور تیل سے ضروری ہے۔گرمی مزاج کی صورت میں گرم چیزوں سے جیسے گوشت، انڈا، مچھلی اور لال مرچ، گرم مصالحہ، پکوان وغیرہ سے پرہیز ضروری ہے۔

استسقاء۔جلندھر۔اپھارہ

اس مرض میں پہلے ضعف جگر کی علامتیں ظاہر ہوتی ہیں اس کے بعد رفتہ رفتہ دیگر اعضائے رئیسہ بھی کمزور ہوجاتے ہیں اور استسقاء کی علامتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ استسقاء لحمی، زقی، طبلی تین قسم کا ہوتا ہے۔استسقاء لحمی میں تمام جسم پھول جاتا ہے، جسم کے کسی حصہ کو دبا کر دیکھا جائے تو اس پر گڈھا پیدا ہوجاتا ہے، جو انگلی ہٹا لینے سے آہستہ آہستہ سابقہ حالت پر آجاتا ہے، پیشاب تھوڑی مقدار میں گاڑھا اور سفید آتا ہے، پاخانہ ملائم زیادہ مقدار میں آتا ہے، پیاس کم لگتی ہے۔استسقاء زقی میں پیٹ بڑھ کر بڑا ہوجاتا ہے، اس کی کھال تنی ہوئی چمکدار ہوتی ہے، کروٹ بدلنے پر پیٹ

میں پانی چھلکنے کی آواز آتی ہے، ہاتھ پاؤں سوکھ جاتے ہیں، سانس تنگی سے آتا ہے، کچھ مدت کے بعد ہاتھ پیروں پر سوجن آجاتی ہے، پیشاب بہت کم آتا ہے۔استسقاء طبلی کی بھی یہی صورت ہوتی ہے لیکن اس میں پیٹ میں بوجھ کم معلوم ہوتا ہے، پیٹ بجانے پر ڈھول جیسی آواز آتی ہے۔

علاج: استسقاء لحمی ہو یا زقی چند روز صبح کو عصارہ ریوند ایک رتی، معجون دبید الورد چھ گرام میں ملا کر کھائیں، اوپر سے عرق مکوہ، عرق برنجاسف ہر ایک ۶۰ گرام میں شربت کاسنی ۴۰ گرام ملا کر پلائیں، بعد غذا حب کبد نوشادری دو دو عدد کھلائیں، اس کے بعد صبح کو قرص افسنتین ایک عدد، معجون دبید الورد ۶۰ گرام میں رکھ کر عرق اجوائن ۱۰۰ گرام کے ساتھ کھلائیں، سہ پہر کو معجون کلانج چھ گرام کھلائیں، پھر برگ کسوندی ۱۰ گرام، مرچ سیاہ سات دانے پانی میں پیس کر چھان کر پلائیں، بعد غذا معجون نانخواہ چھ چھ گرام کھلائیں۔

مقام جگر پر ضماد جالینوس چھ گرام گرم کر کے لگائیں۔اس کے علاوہ صبح کو دواء الکرکم کبیر چھ گرام کھلانا اور رات کو جوارش شہریاراں چھ گرام اور بعد غذا معجون نانخواہ چھ چھ گرام کھلانا بھی مفید ہے۔

اجوائن دیسی ۱۰ گرام صبح کو ایک مٹی کے کورے کوزے میں بھگو کر دن کے وقت سائے میں اور رات کے وقت شبنم میں رکھیں اور صبح کو نتھرا ہوا پانی پلائیں۔ ہر قسم کے استسقاء میں مفید ہے۔

غذا: استسقاء کے مریض کو جہاں تک ہو سکے بھوکا پیاسا رکھا جائے۔ بکرے کا شوربا یا یخنی، مونگ کی دال کا پانی دیں۔ پانی کے بجائے عرق مکوہ عرق بادیان پلاتے رہیں۔

پرہیز: ہر قسم کی بادی قابض دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز رکھیں۔

جگر کا بڑھ جانا۔ عظم الکبد

بعض دفعہ جگر اصلی حجم سے بڑھ جاتا ہے اور انگلیوں سے ٹٹولنے پر پسلیوں کے کناروں سے آگے بڑھا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ عظم جگر کے ساتھ عموماً بخار نہیں ہوتا۔

علاج: صبح کو نمک گزر چارتی، معجون دبیدالورد چھ گرام میں ملا کر کھلائیں، اوپر سے افسنتین چھ گرام، نوشادر ایک گرام پانی میں پیس کر جوش دیں، چھان کر شربت دینار ۲۰ گرام ملا کر پلائیں، سہ پہر کو قرص افسنتین ایک عدد، عرق برنجاسف ۱۰۰ ارگرام کے ساتھ پلائیں، کھانا کھانے کے بعد نوشادر محلول آٹھ آٹھ قطرے، عرق برنجاسف سو سو گرام میں ملا کر پلائیں، مقام جگر پر ضماد جالینوس چھ گرام گرم کر کے لگائیں یا روغن افسنتین ملیں۔

غذا: بکرے یا چوزہ مرغ کا شوربا یا یخنی یا مونگ کی دال پلائیں۔ آش جو، دلیہ، ساگودانہ بھی تھوڑا تھوڑا میٹھا کر کے دے سکتے ہیں۔ سبز ترکاریوں میں کریلا، پرول کا ساگ، پالک، لوکی، ٹنڈا، توری دیں۔ گرم مصالحہ ضرور شامل کرائیں۔ پھلوں میں پپیتا، سنترہ موسمی دیں۔

پرہیز: روغنی اور میٹھی غذاؤں سے پرہیز کرائیں خصوصاً پوری، کچوری، مٹھائی، پراٹھا بالکل نہ کھلائیں۔ گھی، مکھن کا استعمال مناسب نہیں۔

درد جگر۔ وجع الکبد

کسی وجہ سے دائیں جانب جگر کے مقام پر شدید درد ہونے لگتا ہے، مریض نہایت بے چینی کے ساتھ کروٹیں بدلتا اور چیختا اور چلاتا ہے، جی متلاتا ہے، اُبکائیاں آتی ہیں، گاہے ہچکیاں بھی آنے لگتی ہیں۔ مریض کو قبض ہوتا ہے اور ٹھہر ٹھہر کر بے چین کر دینے والا درد ہوتا ہے۔ بعض اوقات مریض کو شدت مرض سے غشی آجاتی

ہے، تمام بدن پر ٹھنڈا پسینہ آنے لگتا ہے، یہ چند گھنٹے اور گاہے چند روز اس طرح کی کیفیت رہنے کے بعد مریض کو افاقہ ہو جاتا ہے۔

علاج: اگر درد جگر ریاح اور سردی کی وجہ سے ہو تو صبح نمک ترب چارتی، دواء لکرکم چھ گرام میں ملا کر دیں، سہ پہر کو قرص افسنتین ایک عدد، دواء المسک معتدل جواہر والی چھ گرام میں ملا کر کھلائیں۔ کھانا کھانے کے بعد معجون نانخواہ چھ چھ گرام کھلائیں، تسکین درد کیلئے مقام جگر پر ضماد راحت لگائیں یا پوست خشخاش ۲۰ گرام کو پانی میں جوش دے کر اس سے تکمید کریں۔ اگر درد جگر پتھری کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج کریں۔

غذا: بکرے یا چوزہ مرغ کا شوربا، مونگ کی دال، لوکی، توری، ٹنڈے، پرول، کریلے کی ترکاری، گرم مصالحہ شامل کر کے گیہوں کی روٹی سے کھلائیں۔

پرہیز: ہر قسم کی قابض بادی ثقیل دیر ہضم غذاؤں، روغنی اور میٹھی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔ چاول اور آلو بالکل نہ کھلائیں۔

اکسیر حیات

ریوند چینی پچاس گرام سوڈا بائیکارب پچاس گرام، کشتہ فولاد ۱۰ ارگرام، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ **خوراک:** ایک گرام صبح و شام ہمراہ بدرقہ دیں۔ بخاروں میں یرقان میں مفید ثابت ہوا۔ نزلہ، کھانسی میں شہد میں ملا کر چاٹ لیں۔ کسی شربت کے ساتھ استعمال کریں۔

پتہ کی پتھری۔ حصات المرارہ

اس مرض میں پتہ کی تھیلی میں ایک یا ایک سے زیادہ پتھریاں ہو جاتی ہیں جن کے ساتھ ہضم کی خرابی کی علامتیں کم و بیش پائی جاتی ہیں۔ جب پتہ کی تھیلی میں سے پتھری یا اس کا ٹکڑا کھسک کر پتے کی گردن یا پتے کی نالی میں پہنچ کر پھنس جاتی ہے تو

اس کی وجہ سے درد ہوتا ہے اور یہ درد عموماً دورے اور بدہضمی کے بعد دائیں طرف پسلی کے نیچے تڑپا دینے والا شدید درد ہوتا ہے۔ درد کا یہ دورہ بعض دفعہ اچانک پڑتا ہے، بعض دفعہ متلی ابکائی بدہضمی کے بعد دائیں طرف پسلیوں کے نیچے تڑپا دینے والا شدید درد ہونے لگتا ہے جس کی ٹیس بائیں طرف پشت اور کندھوں کی طرف گاہے دائیں بازو تک آجاتی ہیں۔ مریض نڈھال ہوکر کمزور ہوجاتا ہے۔ بعض اوقات شدت درد سے غشی بھی آجاتی ہے۔ درد کا دورہ زیادہ تر رات کو بالعموم عمدہ تلا کھانے سے ہوتا ہے اور چند گھنٹے یا ایک دو دن رہتا ہے۔ بعض اوقات درد کا دورہ تھوڑے وقفہ کے بعد ہوتا ہے، گاہے مہینوں اور سالوں تک دوسرا دورہ نہیں ہوتا۔ اگر پتے کی گردن یا نالی میں پھنسی ہوئی پتھری پتے میں واپس چلی جائے تو دوسرا دورہ جلد پڑتا ہے۔

علاج: پتہ کی پتھری کا شدید دورہ پڑے اس وقت پوست خشخاش ۲۰/ گرام کو عرق گلاب یا آدھا سیر پانی میں جوش دیں، اس سے درد کی جگہ کو سینکیں۔ اگر قبض ہو تو فوراً حقنہ سے آنتوں کو صاف کریں۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو شہر یاراں دس گرام یا قرص ملین دو عدد، عرق بادیان ایک سو بیس گرام کے ساتھ کھلائیں یا جو ہر افیون (مارفیا) کا انجکشن لگوائیں۔ جب درد کا دورہ ختم ہو جائے تو پتھری کو خارج کرنے کیلئے صبح کو دوائے سنگ چار رتی سکنجبین بزوری دس گرام میں ملا کر چٹائیں، رات کو معجون عقرب کھلا کر اوپر سے روغن زیتون گرام میں لیموں کا رس بیس گرام ملا کر پلائیں۔ بعد غذا دونوں وقت نمک جالینوس یا پچھول دو دو عدد کھلائیں یا تین عدد حب مشتہی کھلائیں۔

غذا: زود ہضم اور ہلکی غذائیں کھانے کے لئے دیں مثلاً بکری یا چوزہ مرغ کے گوشت کا شوربا یا یخنی یا مونگ کی دال، ارہر کی پتلی دال دیں۔ مولی، شلجم، چقندر اور گاجر کی ترکاریاں کھلائیں۔ گھی کے بجائے روغن زیتون استعمال کرائیں۔

پرہیز: ان کے علاوہ تمام روغنی اور میٹھی چیزوں سے اور نشاشتہ والی غذاؤں جیسے چاول، آلو وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔

یرقان۔کنول پاؤ۔پیلیا

یرقان میں پپیتا زرد رنگ کا کام آتا ہے، آنکھیں بھی زرد رنگ کی ہوتی ہیں، البتہ آنتوں میں صفرا کے نہ گرنے کی وجہ سے پاخانہ سفید خفیف وردی مائل یا مٹیالا سا ہوا کرتا ہے۔ مسوڑھے زبان اور تمام بدن کی جلد زردی مائل ہوتی ہے۔ بعض دفعہ مریض کو ارد گرد کی تمام چیزیں زرد نظر آتی ہیں، مریض پست ہمت اور بے چین ہوتا ہے، بدن میں خارش ہوتی ہے۔ بعض اوقات پھوڑے پھنسیاں نکل آتے ہیں۔

علاج: صبح و شام دونوں وقت حب یرقان ایک عدد، معجون دبید الورد چھ گرام کھلا کر اوپر سے مولی کے پتوں کا پھاڑا ہوا پانی ۵۰ گرام شربت بزوری ۲۰ گرام میں ملا کر پلائیں، رات کو قرص ملین دو عدد پانی سے مریض کو کھلائیں، کھانا کھانے کے بعد حب کبد نوشادری یا نمک جالینوس دو دو عدد کھلائیں۔ اگر صرف یہ مرض گرمی کی وجہ سے لاحق ہو تو تربوز کا پانی ۴۰ گرام، انار کا پانی ۴۰ گرام، ککڑی کا پانی ۴۰ گرام، شربت بزوری ۴۰ گرام ملا کر صبح و شام پلائیں یا شربت روح افزا چالیس گرام پانی میں ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے پلائیں، چنے کا چھلکا ۱۰/گرام رات کو گرم پانی میں بھگو کر رکھیں، صبح کو صاف پانی نتھار کر شربت بزوری ۴۰ گرام ملا کر پلائیں۔ یرقان کے لئے مفید ہے۔ اگر پتہ کی پتھری کی وجہ سے یرقان ہو تو اس کا علاج کریں۔

غذا: زود ہضم ہلکی غذائیں مثلاً آش جو، دلیہ، ساگودانہ، دودھ، دہی، چھاچھ کھانے کو دیں۔ مونگ کی پتلی دال، لوکی، ٹنڈا، ترئی، پرول، ککڑی کی ترکاریاں ہلکا نمک ڈال کر دے سکتے ہیں۔

پرہیز: تمام قابض و بادی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔ آلو، گوبھی، اروی، اڑد کی دال بالکل نہ کھلائیں۔ چائے قہوہ، شراب کا پرہیز ضروری ہے۔ لال مرچ، گرم مصالحہ، لہسن اور پیاز سے بھی پرہیز کرنا بہتر ہے، گوشت بھی استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ افاقہ ہونے پر گوشت کے ساتھ ٹھنڈی سبز ترکاریاں پکا کر کھلا سکتے ہیں۔

تلی کا بڑھ جانا اور تلی کا ورم

ورم الطحال۔ عظم الطحال

عام طور پر موسمی بخاروں کے بعد یا بخاروں کی حالت میں پانی زیادہ پینے سے تلی بڑھ جایا کرتی ہے جو بائیں طرف ہاتھ سے ٹٹولنے پر محسوس ہوا کرتی ہے۔ بعض دفعہ اتنی چڑھ جاتی ہے کہ ناف تک پہنچ جاتی ہے، چہرے اور جسم کا رنگ پھیکا پڑ کر سفید سیاہی مائل ہو جاتا ہے، آنکھیں گدلی ہو جاتی ہیں، تمام جسم سوکھ جاتا ہے، بس پیٹ بڑھ جاتا ہے، تلی کی جگہ پر درد معلوم ہوا کرتا ہے۔ تلی میں ورم ہوتا ہے تو اس کے ساتھ بخار بھی ہو جاتا ہے۔

علاج: صبح کو سفوف طحال تین گرام پانی سے کھلائیں، سہ پہر کو کبریت سیال پانچ قطرے پانی میں ملا کر کھلائیں، بعد غذا حب بالی ڈیڑھ ڈیڑھ گرام یا اکسیر طحال تین گرام پانی میں ملا کر کھلائیں۔ اگر بڑھی ہوئی تلی کے ساتھ بخار بھی ہو تو صبح و شام نمک گزر چار رتی، معجون دبید الورد چھ گرام میں ملا کر دیں، اوپر سے مکوہ سبز کا پھاڑا ہوا پانی، کاسنی سبز کا پھاڑا ہوا پانی ۴۰/۴۰ گرام شربت بزوری ۲۰ گرام باہم ملا کر پلائیں۔

کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت قرص کبد نوشادری دو دو عدد کھلائیں، تلی پر ضماد کبریت یا ضماد اشق چھ گرام سرکہ میں ملا کر لگائیں، مولی کے پتوں کا پھاڑا ہوا پانی

پچاس گرام لے کر اس میں نوشادر ایک گرام ملا کر پلائیں، بڑھی ہوئی تلی کو گھولنے کے لئے نہایت مفید دوا ہے۔

غذا: تلی کے مریض کو ہلکی غذائیں دیں، وہ بھی بھوک سے کم۔ بکرے کے گوشت کا شوربا، مونگ کی دال، پودینہ کی چٹنی کھانے کو دیں۔ مولی یا انجیر یا پپیتا سرکہ میں ڈالا ہوا دیں، پھلوں میں سے ارنڈ خربوزہ بہتر ہے۔

پرہیز: ہر قسم کی روغنی اور میٹھی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔ مکھن تک نہ دیں۔ قابض و بادی اور دیر ہضم غذاؤں سے مثلاً آلو، کچالو، اروی چنے اور اڑد کی دال سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔

صلابت طحال

شیرہ تخم خرفہ ۳ گرام، عرق گاؤزباں ۱۲۰ گرام میں نکال کر سکنجبین ۲۰ گرام ملا کر پلائیں۔ یہ نسخہ جب دیا جاتا ہے جبکہ اخلاط محترکہ ہو کر غیر طبعی صورت اختیار کرے۔ حمیات کے بعد جو ورم طحال ہو جاتا ہے اس کے لئے بھی یہ مفید ہے۔

تریاق طحال

موٹا سجی، جوا کھار، قلمی شورا، سوہاگہ، نوشادر، نمک نلی، نمک شیشہ، نمک منہاری، نمک سانبھر، نمک شور، نمک لاہوری، نمک سیاہ، پھٹکری بریاں، طباشیر ہر ایک ۱۰ گرام باریک پیس کر ملا لیں، سب چیزوں کو بوتل میں ڈال کر پانی بھر دیں، پانی تین پاؤ سے کم نہ ہو۔ دو دن بوتل کو دھوپ میں رکھیں۔ بوتل کو دن میں کئی بار ہلا دیا کریں۔ تیسرے دن یہ پانی دوسری بوتل میں نتھار لیں۔ نیچے کا فضلہ پھینک دیں۔ بیس بیس گرام دن میں دو بار پلایا کریں۔

اکسیر طحال

سہاگہ ۶ گرام، نوشادر ۶ گرام، قلمی شورا چھ گرام، پھٹکری ۶ گرام، گھی کوار کا گودا چھ گرام۔ سب دواؤں کو شیشی میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں۔ ایک دن کے بعد تین قطرے بتاشے میں ڈال کر علی الصبح ہمراہ بناسب بقدر پلائیں۔

لیپ طحال

ایلوا چھ گرام، مغز املتاس ۶ گرام، ریوند چینی ۶ گرام، نمک سیاہ ۶ گرام، مکو خشک ۶ گرام، نجیر زرد ۲۰ گرام۔ سب کو سرکہ میں پیس کر کپڑے پر لگائیں اور مقام تلی پر چپکا دیں۔

ورم طحال سوداوی کا مسہل

پوست بلیلہ کابلی ۱۰ گرام، ہلیلہ سیاہ ۱۰ گرام، تربد سفید ۶ گرام، گلسرخ ۶ گرام، تخم کشوث ۶ گرام، افسنتین ۵ گرام، انیسون ۵ گرام، افتیمون ۶ گرام، زراوند ۶ گرام، حجر ارمنی ۶ گرام، کوٹ کر سفوف بنائیں۔

خوراک: چھ چھ گرام ہمراہ شربت بزوری ۲۰ گرام میں ملا کر صبح وشام استعمال کریں۔ سودا کا تنقیہ کرنے میں بے عدیل ہے۔

عرق طحال

عرق مولی پچاس گرام، عرق پیاز پچاس گرام، عرق ادرک تیس گرام، نوشادر تیس گرام، سہاگہ تیس گرام، شورا قلمی تیس گرام، عرق لیموں پاؤ بھر، گوگل کوڑیہ سات عدد سب کو باریک کر کے عرقیات میں ملا کر شیشی میں رکھیں۔ خوراک چھ چھ گرام صبح وشام استعمال کریں۔

عرق طحال

شورا قلمی ایک گرام، نوشادر ایک گرام، پھٹکری ایک گرام، سوڈا بائیکارب ایک گرام، پوٹاس دو رتی، سہاگہ دو رتی، ریوند چینی دو رتی، سونٹھ دو رتی، ایلوا بیس رتی، جوا کھا دو رتی، ہیرا کیس ایک رتی، سرکہ دیسی ۶ گرام، سرکہ جامن ۶ گرام، تیزاب گندھک پندرہ بوند، پانی ۱۰۰ گرام، قند سفید ۱۰۰ گرام کوٹ پیس کر سب کو ایک جگہ ملا لیں عرق بن جائے گا۔ خوراک چھ گرام صبح وشام استعمال کریں۔ تلی کو کاٹتی ہے۔

سفوف طحال

رائی سو گرام، سہاگہ بریاں پچاس گرام دونوں کو کوٹ کر بوتل میں رکھیں۔ ڈیڑھ گرام صبح کو پانی استعمال کریں۔ تلی کے ورم اور سختی کو دور کرتا ہے۔

یرقان کہنہ

پھٹکری بریاں باریک پیس کر رکھ لیں، چار رتی ہمراہ دہی کے صبح وشام استعمال کریں، مفید ہے۔

یرقان سوداوی

ریوند چینی ۳۰ گرام جلا کر راکھ بنا لیں، ہلدی ۱۰ گرام باریک پیس کر ایک جگہ ملا لیں۔ خوراک چار گرام ہمراہ عرق مکو ۵۰ گرام شربت انار شیریں ۲۰ گرام میں ملا کر صبح وشام استعمال کریں۔ دو ہفتہ تک دیں، بے حد مفید ہے۔

سفوف یرقان

لوہ چون پچاس گرام، الائچی خورد دس گرام، الائچی کلاں دس گرام کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک : دوگرام ہمراہ دودھ صبح وشام استعمال کریں۔غذا میں بنی روٹی گھی لگا کر کھائیں۔یرقان میں مفید ثابت ہوا۔

حب تنکار

قبض دائمی کو رفع کرتی ہے، معدے کو طاقتور بناتی ہے، بھوک لگاتی ہے۔ دو گولیاں سوتے وقت پانی کے ہمراہ کھائیں۔ سہاگہ ۸ گرام، اجوائن خراسانی ۹ گرام، فلفل سیاہ تیس گرام، ایلوا پچاس گرام، آب گھی کوار میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

حب ورم طحال۔تلی کا بڑھنا

لوٹا سجی، جوا کھار، نوشادر، شوراء قلمی، سوہاگہ بریاں، تخم کٹائی، باؤبڑنگ، اجوائن، پوست ہلیلہ، سنا، صبر، ہینگ بریاں، سقمونیا برابر وزن لے کر کنار دشتی گولیاں بنائیں۔ایک گولی آب کچری نیم پختہ کے ساتھ استعمال کریں۔صبح وشام تلی کے ورم کو دور کرتی ہے۔ بڑھی ہوئی تلی اپنی صحیح حالت پر آجاتی ہے۔

☆☆☆

آنتوں کی بیماریاں

دستوں کا آنا۔اسہال

بعض اوقات غذا کے فاسد ہوجانے سے دست آنے لگتے ہیں، گاہے گرمی کی شدت اور صفرا کی زیادتی سے بھی دست لگ جاتے ہیں۔

علاج: اگر فساد غذا کے باعث دست آتے ہوں تو ان کو فوراً بند نہ کریں بلکہ فاسد غذا کو نکلنے میں مدد دیں، اسکے بعد جب مریض کمزور ہوجائے تو دستوں کو روکنے کے لئے صبح اور سہ پہر کو جوارش آملہ سادہ یا انوشدارو سادہ دس گرام کھلائیں، رات کو حب سماق ایک عدد کھلائیں، بعد غذا جوارش جالینوس اور جوارش مصطگی چار چار گرام باہم ملا کر کھلائیں۔اگر آنتوں میں سدے محسوس ہوں تو پہلے ارنڈی کا تیل چالیس گرام، دودھ پاؤ سیر میں ملا کر پلائیں، جب کھل کر دست آجائیں اور آنتیں صاف ہوجائیں تو رات کو حب پیچ ایک عدد کھلائیں یا سفوف قنب تین تین گرام صبح وشام پانی سے دیں۔اگر موسم گرما میں گرمی کی شدت اور صفرا کی زیادتی سے، ہرے پیلے دست آنے لگیں، متلی اور قے کی شکایت بھی ہو تو پہلے جوارش تمر ہندی مسہل ۱۰ارگرام عرق گلاب ۱۰۰ارگرام کے ساتھ کھلائیں، جب دست آنے کے بعد

معدہ اور آنتیں صاف ہو جائیں تو صبح وشام جوارش طباشیر اور جوارش انارین چھ گرام باہم ملا کر کھلائیں، متلی اور قے کو روکنے کے لئے قلزم دو دو قطرے عرق گلاب ۵۰/گرام میں ملا کر دن میں کئی بار دیں۔

غذا: مونگ کی دال کی کھچڑی ملائم دیں۔ دن میں کئی بار دیں۔ اراروٹ اور ساگودانہ کے سوا کوئی غذا نہ دیں۔ دہی چھاچھ استعمال کر سکتے ہیں۔ دودھ کا استعمال مناسب نہیں۔ پھلوں میں سیب، انار، سنترے کا رس دیں۔

پرہیز: اچانک شدت کیساتھ دست آنے لگیں تو بارہ گھنٹے کوئی غذا نہ دیں۔

سنگرہنی۔ ذرب۔ اسہال معدی

بعض اوقات معدے اور آنتوں کی کمزوری سے بدہضمی ہو کر دست آیا کرتے ہیں اور یہ مدت تک آتے رہتے ہیں اس لئے ان دستوں کو سنگ رہنی یعنی ساتھ رہنے والے کہتے ہیں۔ اس قسم کے دستوں میں منہ بھی آجاتا ہے۔ عموماً صبح کے وقت تین چار متعفن جھاگ دار سفید یا مٹیالے دست آیا کرتے ہیں، ان کی وجہ سے مریض روز بروز کمزور ہوتا جاتا ہے۔

علاج: صبح کو مالتی بسنت ایک قرص، معجون سنگدانہ مرغ چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں، سہ پہر کو نوشدار ولولوی چھ گرام دیں، بعد غذا جوارش جالینوس، جوارش مصطگی پانچ پانچ گرام باہم ملا کر کھلائیں، منہ میں دانے اور زخم ہوں تو صبح کو اکسیر سوا روگ ایک قرص، عرق پودینہ ۵۰ گرام سے کھلائیں، شام کو سفوف قبض تین گرام پانی سے دیں اور ذرور سوا روگ منہ میں چھڑکیں، آم کی گٹھلی کی مینگ، جامن کی گٹھلی کی مینگ دونوں کو ہموزن کوٹ چھان کر سفوف بنائیں، صبح وشام کو تین تین گرام پانی سے کھائیں۔ پرانے دستوں کو بند کرنے کے لئے مفید ہے۔

غذا: مونگ کی دال کی کھچڑی دہی کے ساتھ کھلائیں یا خشکہ اور دہی دیں، چھاچھ پلائیں، انار اور سنترہ کا رس دیں۔

پرہیز: ہر قسم کی قابض و بادی اور دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

سنگرہنی کا مجرب نسخہ

تین روز میں شفاء کلی ہوگی۔

سیماب، گندھک آملہ میں کجلی بنائیں، پٹھانی لودھ، اندر جو شیریں، سعد کوفی، گل دھاوا، موچرس، بیلگری، ہر ایک ۱۰/گرام، افیون ۱۵۰/گرام پانی میں حل کر کے ایک روز سحق کریں، دوسرے روز ۵۰ گرام پانی ملا کر سحق کریں۔ اسی طرح تیسرے روز سحق کریں۔ خوراک نیم گرام ہمراہ جفرات غذا چاول نمکین۔

پیچش۔ زحیر

پیچش نہایت تکلیف دہ مرض ہے۔ اس مرض میں پیٹ میں درد اور مروڑ ہو کر بار بار پاخانہ کی حاجت ہوا کرتی ہے، مریض پاخانہ جاتا ہے تو کوتھنے اور زور لگانے پر تھوڑا سا پاخانہ خون آؤں ملا ہوا خارج ہوتا ہے۔ پیچش میں عموماً آنتوں میں سدے ہوتے ہیں، جب تک ان کو خارج نہ کیا جائے تو پیچش کو آرام نہیں ہوتا۔ یہ پیچش کاذب کہلاتی ہے۔ اگر آنتوں میں سدے نہ ہوں تو اس کو پیچش صادق کہتے ہیں۔ بعض اوقات مناسب علاج نہ ہونے کی وجہ سے پیچش پرانی ہو جاتی ہے۔

علاج: اگر آنتوں میں سدے ہوں تو سب سے پہلے روغن بیدانجیر ۴۰ گرام، عرق بادیان ۱۲۰/گرام میں ملا کر پلائیں، اس کے کھلانے سے دو چار دست کھل کر آجائیں گے اور آنتوں کے سدے نکل جائیں گے، اس کے بعد قرص پیچ ایک عدد رات کو دیں، ایک قرص صبح کو دیں، اس کے بعد اگر دست نہ آئیں تو پھر اس

کو نہ دیں۔ اگر آنتوں میں سدے نہ ہوں تو صبح کو سفوف مویا چھ گرام، عرق گلاب ۱۰۰ارگرام میں شربت انجبار ۲۰ گرام کے ساتھ کھلائیں اور رات کو قرص پیچ ایک عدد پانی سے دیں۔ اگر پیچش پرانی ہو تو صبح کو سفوف طین چھ گرام کھلا کر اوپر سے لعاب ریشہ خطمی پانچ گرام آدھ پاؤ پانی میں نکال کر شربت حب الآس ۲۰ گرام ملا کر تخم بارتنگ پانچ گرام اوپر سے چھڑک کر پلائیں، سہ پہر کو سفوف قنب تین گرام پانی سے دیں۔ اگر زچہ کو زچگی کے بعد پیچش ہو جائے تو سفوف مایا چھ گرام کھلائیں، اوپر سے (چہار تخم) تخم ریحاں، تخم کنوچہ، تخم بارتنگ اور اسپغول ہر ایک تین گرام کو عرق بادیان، عرق مکوہ ہر ایک چھ گرام میں جوش دے کر پلائیں۔

غذا : مونگ دال کی کھچڑی اور خشکہ، دہی کیساتھ دیں، جب تک پیچش رہے کوئی غذا نہ دیں۔ اگر طبیعت اکتا جائے تو کسی وقت ساگودانہ دے سکتے ہیں۔ آرام ہونے پر کچھ دن تک زود ہضم غذا شوربا، چپاتی یا مونگ ارہر کی دال سبز ترکاریاں دیتے رہیں۔

پرہیز: ہر قسم کی قابض بادی دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

حب پیچش

کافور۱۰ارگرام، پوست ہلیلہ زرد۱۰ارگرام، مازو۱۰ارگرام، جاوتری ۳ گرام، عرق گلاب میں گولیاں بقدر نخود بنائیں۔

خوراک :۔ایک گولی رات کو سوتے وقت ہمراہ پانی کے استعمال کریں۔

حب پیچش

افیون ایک گرام، کافور ایک گرام، چھوہارا ایک عدد، مصطگی ۱۰ارگرام، کہربا ۱۰ارگرام۔ گوگل ۲ گرام۔ گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ اسہال دموی اور پیچش کے لئے مفید ہے۔ خوراک ایک ایک گولی صبح وشام رات کو پانی سے دیں۔

سفوف سنگرہنی

بادیان، پودینہ، کندر، زنجبیل، دانہ ہیل، پوست سنگدانہ مرغ، ہموزن لیکر سفوف بنائیں۔ **خوراک :** تین گرام ہمراہ پانی استعمال کریں۔ پرانے دستوں اور پیچش کے لئے مفید ہے۔

سفوف مویا

بادیان ۸۰ گرام، پوست خشخاش ۸۰ گرام، ہلیلہ سیاہ ۸۰ گرام، گھی ۸۰ گرام، تینوں دواؤں کو گھی میں بھون لیں، اس کے بعد کوٹ کر باریک چھان کر سفوف تیار کریں۔ اگر گھی باقی ہو تو اسی سفوف میں اچھی طرح ملا کر شیشہ کے مرتبان میں رکھیں۔ معدہ اور آنتوں کے کی کمزوری سے آنے والے دستوں کو روکتا ہے۔

سفوف طین

اسپغول ۴۰ گرام، تخم ریحاں ۲۰ گرام، تخم کنوچہ ۴۰ گرام، بنسلوچن ۴۰ گرام، تخم حماض ۲۰ گرام، گل ارمنی چالیس گرام، گوند کیکر چالیس گرام، نشاشتہ چالیس گرام، آخری پانچ دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں، اس کے بعد اسپغول، تخم ریحاں، کنوچہ سالم ہی سفوف میں ملا کر رکھیں۔ خوراک پانچ پانچ گرام گھی سے چرب کر کے پھانکیں، اوپر سے ریشہ خطمی پانچ گرام کا لعاب پانی میں نکال کر پئیں۔ یہ سفوف صفراوی اور خونی دستوں کو روکتا ہے۔

قبض۔ حصر

آج کل قبض کی عام شکایت ہے، بعض اوقات قابض بادی غذاؤں کے کثرت سے یا کسی بیماری کی وجہ سے مریض کو معمول کے مطابق پاخانہ نہیں ہوتا اسے اتفاقی قبض کہتے ہیں۔ بعض آدمی سست بیکار پڑے رہنے سے یا ہمیشہ قابض دیر ہضم

غذاؤں کے کھاتے رہنے سے یا بواسیر میں مبتلا رہنے سے دائمی قبض میں مبتلا ہوجاتے ہیں، دائمی قبض کے مریض کو دوسرے تیسرے روز خشک مینگنوں کی طرح پاخانہ ہوا کرتا ہے۔اس کے پیٹ میں متعفن ریاح پیدا ہوتے ہیں۔بھوک اچھی طرح نہیں لگتی، درد سر کی شکایت رہتی ہے، اکثر دل دھڑکتا ہے۔اس قبض کی وجہ سے متعدد بیماریوں میں مبتلا ہونے کی استعداد پیدا ہوجاتی ہے۔

علاج: اگر قبض اتفاقی ہو تو رات کو قرص ملین دو عدد دودھ سے کھلائیں یا اطریفل زمانی چھ گرام دودھ یا پانی سے کھلائیں۔اگر قبض دائمی ہو تو رات کو روغن بادام شیرین دودھ پاؤ سیر میں ملا کر سبوس اسپغول تین گرام اوپر چھڑک کر پلائیں یا صبح کو معجون ملین یا معجون انجیر ۱۰ ارگرام کھلائیں، رات کو سفوف شربت بنفشہ چھ گرام چندروز تک دیں، بعد غذا نمک جالینوس دو دو قرص دیں۔اگر پیٹ میں گرانی ہو اور جگر کا فعل درست نہ ہو تو قرص تنکار دو عدد رات کو دودھ یا پانی سے دیں اور بعد غذا قرص کبد نوشادری دو دو عدد دیا کریں۔

غذا: دائمی قبض کی حالت میں موٹے آٹے کی روٹی، ساگ پات سبزیاں کھلائیں۔گاجر، پرول، شلغم، کریلا، ٹنڈا، لوکی، پالک، چولائی وغیرہ ترکاریاں مناسب ہیں۔کھانا کھانے کے بعد آم خربوزہ، امرود، انجیر، پپیتا، انگور میں سے جو مناسب آئے کھانے کو دیں۔دائمی قبض دور کرنے کے لئے تیز دست آور دوا ہرگز استعمال نہ کریں۔ضرورت کے مطابق پانی ضرور پلائیں۔گرم مزاج آدمیوں میں صبح نہار منہ ایک گلاس پانی پینا قبض کو رفع کرتا ہے۔

قولنج۔بادسول کا درد

عام طور پر قابض بادی دیر ہضم غذاؤں کے کھانے سے پاخانہ خشک ہوکر آنتوں میں بند ہوجاتا ہے یا غلیظ ریاح پیدا ہوکر آنتوں میں بھر جاتے ہیں اس وجہ

سے ناف کے اردگرد ٹھیر ٹھیر کر تڑپا دینے والا شدید درد ہوتا ہے، پیٹ پھول جاتا ہے، قبض شدید موجود ہوتا ہے، متلی ہوتی ہے، کبھی قے بھی ہوتی ہے، مریض پیٹ کو دبائے پٹ پڑا رہتا ہے، کبھی بے چینی کے ساتھ کروٹ بدلتا اور بار بار اٹھتا بیٹھتا ہے، ریاح خارج ہونے یا پاخانہ ہونے سے درد میں تخفیف ہوجاتی ہے۔بعض مریضوں میں اس درد کے دورے پڑتے ہیں۔

علاج: اگر درد خفیف ہو تو جوارش کمونی مسہل ۱۰ ارگرام کھلا کر اوپر سے عرق بادیان ۱۰۰ ارگرام، شربت دینار ۲۰ رگرام ملا کر پلائیں۔اگر اس سے آرام ہوجائے تو بہتر ورنہ آنتوں کو اچھی طرح صاف کرنے کے لئے روغن بیدانجیر ۴۰ گرام، عرق بادیان ۱۲۰ ارگرام میں ملا کر نیم گرم پلائیں، بوتل میں گرم پانی بھر کر اس سے پیٹ کو سینکیں۔اگر درد شدید ہو یا مذکورہ بالا تدبیر سے افاقہ نہ ہو تو پیٹ کو سینکتے رہیں اور ایک دو گھنٹہ بعد دوبارہ حقنہ کریں۔اگر حقنہ کا انتظام نہ ہو تو درد کو تسکین کے لئے برشعشا ایک گرام یا اکسیر شفا دو دو قرص کھلائیں، اس کے بعد جب درد ساکن ہوجائے تو روغن بیدانجیر چا۴۰ گرام عرق بادیان ۱۲۰ ارگرام میں ملا کر نیم گرم پلائیں یا قرص ملین چار عدد کھلائیں تاکہ دست آکر آنتیں صاف ہوجائیں۔پھر کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت جوارش کمونی نو نو گرام کھلاتے رہیں۔اگر زیادہ بوجھ اٹھانے یا اچھلنے کودنے سے آنتوں میں بل پڑ جائے (قولنج التوائی لاحق ہوجائے یا آنت فوطوں میں اتر آئے) تو ایسی صورت میں مریض کو چت لٹا کر اس کے پیٹ پر تیل لگا کر آہستہ آہستہ مالش کریں اور اس کے ہاتھ پاؤں پکڑ کر اوپر اٹھائیں اور ہلائیں تاکہ آنت کا بل کھل جائے۔اگر آنت فوطوں میں اتر آئی ہو تو مریض کی ٹانگیں اوپر کو اٹھا کر پیڑو کو اوپر کی طرف ملیں گویا کہ آپ نیچے اتری ہوئی چیز کو اوپر چڑھا رہے ہیں۔جب ان ترکیبوں سے افاقہ ہوجائے تو اچھلنے کودنے بھاری بوجھ اٹھانے سے پرہیز کرائیں۔فوطوں

میں آنت اترتی ہوتو صحیح حالت میں لانے کے بعد پٹی باندھیں اور کھانا کھانے کے
بعد سفوف الاملاح چار رتی، جوارش کمونی میں ملاکر دونوں وقت کھلائیں۔قبض نہ
ہونے دیں۔اگر کسی وجہ سے قبض ہوجائے تو دو دو قرص ملین رات کو کھلائیں۔

غـذا: حالت مرض میں کوئی غذا نہ دی جائے، درد میں افاقہ ہونے کے بعد
گوشت کا شوربا یا یخنی مونگ ارہر کی دال کا پانی دیں، اس کے بعد شوربا چپاتی، مونگ
ارہر کی دال چپاتی دیں۔کھچڑی وغیرہ ہلکی غذائیں دیں۔

پرہیز: ہر قسم کی قابض بادی دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز کریں۔

حب قولنج

عصارہ ریوند ۴۰ گرام، نشاشتہ ۴۰ گرام، ریوند خطائی ۴۰ گرام، کافور قیصوری
ایک گرام کوٹ پیس کر آب شیریں سے گولیاں مونگ کے برابر بنائیں۔خوراک ایک
گولی ہمراہ عرق گلاب میں حل کر کے نگل جائیں۔سریع التاثیر ہے۔

کرمار

حب نیل ۶ گرام، قسط شیریں ۶ گرام، نرکچور ۶ گرام، باؤ برنگ ۶ گرام،
کمیلہ ۶ گرام، ترمسی ۶ گرام، سفوف بنائیں، خوراک تین گرام ہمراہ گرم پانی استعمال
کریں۔صبح کو تین گرام شام کو تین گرام۔دو تین روز استعمال کرا کے چوتھے روز مسہل
دیں۔آنتوں کے کینچوے اور ہر قسم کے کیڑے سب مرے ہوئے باہر نکل جائیں گے۔

اکسیر مفرح

الائچی خورد ۳ گرام، طباشیر ۳ گرام، زہر مہرہ ۳ گرام، سفوف بنائیں۔

خوراک: دو گولی صبح وشام ہمراہ پانی۔دستوں کو بند کرتی ہے۔

آنتوں کے کیڑے۔دیدان الامعاء

بعض دفعہ ہضم کی خرابی یا خراب غذاؤں کے کھانے سے آنتوں میں کیڑے
پیدا ہوجاتے ہیں اور یہ عموماً تین قسم کے ہوتے ہیں۔(۱) کدو دانہ، یہ کدو کے بیجوں
کے مشابہ سفید رنگ کے ہوتے ہیں۔بعض دفعہ یہ کیڑے الگ الگ ہوتے ہیں بعض
دفعہ ایک دوسرے کے ساتھ مل کر ایک لمبی سی زنجیر بنالیتے ہیں۔(۲) کیچوے یہ
بالکل لمبے لمبے برساتی کیڑوں کے مشابہ ہوتے ہیں جن کو خراطین کہتے ہیں۔(۳)
چرنے یا چنونے یہ ان کیڑوں کے مشابہ ہوتے ہیں جو سرکہ میں پیدا ہوجاتے ہیں۔
چھوٹے چھوٹے سفید تاگوں کے ٹکڑوں کی مانند ہوتے ہیں۔

عـــلاج: اگر آنتوں میں کدو دانہ پیدا ہوگئے ہوں تو صبح کو قرص دیدان دو
عدد، چھاچھ یا پانی کے ہمراہ دیں۔رات کو اطریفل دیدان چھ گرام یا کرمار ایک قرص
پانی سے دیں اور بعد غذا دونوں وقت چورن ہینگ والا تین تین گرام دیں، تین روز
استعمال کرانے کے بعد چوتھے روز صبح کو قرص مسہل دو عدد کھلائیں تاکہ مرے ہوئے
کیڑے خارج ہوجائیں۔اگر آنتوں میں کینچوے پیدا ہوگئے ہوں تو صبح کو اطریفل
ہینگ والا چھ گرام پانی سے کھلائیں، رات کو قرص کرمار ایک یا دو عدد پانی سے دیں،
بعد غذا نمک جالینوس دو دو قرص کھلائیں، تین روز کے بعد قرص مسہل دو عدد صبح کو پانی
سے دیں۔دستوں میں مرے ہوئے کیڑے خارج ہوں گے، اس کے بعد وہی دوا
استعمال کرائیں یہاں تک کہ کیڑے بالکل خارج ہوجائیں۔

اگر نیچے کی آنت میں چرنے پیدا ہوگئے ہوں تو معجون کرم شکم نو گرام صبح کو
پانی سے دیں، سہ پہر کو گندھک سیال پانچ قطرے تھوڑے پانی میں ملاکر پلائیں،
رات کو کرمار ایک قرص پانی سے دیں، چوتھے روز قرص مسہل دو عدد پانی سے

کھلائیں۔ اگر اس کے بعد بھی کیڑوں کے آثار معلوم ہوں تو پھر یہی دوا دیں۔ چرنوں کی صورت میں مقامی طور پر روغن نیم ۱۰ گرام میں کمیلہ دو گرام ملا کر اس میں روئی لتھیڑ کر مقعد میں رکھوائیں۔

غذا: مونگ کی دال، ارہر کی دال چپاتی یا شوربا روٹی دیں۔

پرہیز: دودھ، دہی اور ہر قسم کی میٹھی چیزوں سے قابض بادی چیزیں نہ دیں۔

حب کرم

ایلوا، تربد سفید، سونٹھ، کالا دانہ، باؤ بڑنگ، افسنتین، ہر ایک ۱۰ گرام۔ آڑو کے پتوں میں پیس کر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔

خوراک: تین گرام ہمراہ پانی استعمال کریں۔

بواسیر

بعض دفعہ گرم چیزوں کے کثرت استعمال سے یا دست آور دواؤں کے بار بار کھانے، قبض کی زیادتی، زیادہ تر بیٹھے رہنے اور عیش و آرام کی زندگی بسر کرنے کی وجہ سے مقعد کے کناروں کی رگوں کے سرے پھول جاتے ہیں اور یہی بواسیری مسے کہلاتے ہیں۔ بعض اوقات ان میں خون بھر جاتا ہے جو ان سے بہا کرتا ہے، ساتھ ہی درد جلن ہوتی ہے، مسوں سے نکلنے والا خون کبھی پاخانہ کے ساتھ ملا ہوا آتا ہے کبھی قطرہ قطرہ ٹپکتا ہے۔ بعض اوقات زیادہ خون نکل جانے سے مریض نڈھال ہو جاتا ہے بلکہ بیہوشی تک نوبت پہنچ جاتی ہے یہی بواسیر خونی ہے۔

بعض اوقات مسوں سے خون نہیں خارج ہوتا البتہ مسوں کے درد جلن اور خارش کی وجہ سے مریض بے چین رہتا ہے اور ساتھ ہی قبض بھی ہوتا ہے۔ اس کو بواسیر بادی کہتے ہیں۔

علاج: بواسیر خونی میں جب تک خون کے نکلنے سے کمزوری پیدا نہ ہو کوئی دوا خون کو روکنے کیلئے نہ دیں، کمزوری محسوس ہونے لگے تو صبح اور سہ پہر کو قرص بندش خون دو دو عدد دودھ سے کھلائیں، رات کو معجون بسد چھ گرام کھلا کر دودھ پر سبوس اسپغول تین گرام چھڑک کر پلائیں، کافور سیال پانچ پانچ قطرے تھوڑے پانی میں ملا کر کھانا کھانے کے بعد کھلائیں اور مرہم مازو مسوں پر لگائیں۔ اگر برابر خون آنے سے مریض کی رنگت زرد پڑ جائے تو صبح وشام سفوف فولادی تین تین گرام پانی سے دیں اور رات کو قرص بندش خون دو عدد کھلا کر اوپر سے دودھ پاؤ سیر سبوس اسپغول تین گرام چھڑک کر پلائیں، جب خون بند ہو جائے تو عام جسمانی کمزوری دور کرنے کیلئے شربت فولاد چھ چھ گرام بعد غذا چٹائیں۔ اگر بواسیری دست آنے لگیں تو صبح کو سفوف مقلیاثا چھ گرام پانی سے دیں، شام کو معجون بواسیری چھ گرام پانی سے کھلائیں۔ اگر بواسیر بادی ہو تو صبح کو جوارش بسباسہ چھ گرام دیں، رات کو مربی ایک قرص اور سبوس اسپغول چار گرام کھلائیں، بعد غذا دونوں وقت جوارش جالینوس چھ چھ گرام دیں، مسوں پر مرہم بواسیر خاص یا روغن اکسیر بواسیر لگائیں۔ اگر بواسیری مسے سوجھ گئے ہوں، ان میں جلن درد ہو تو ضماد بواسیر لگائیں اور اوپر سے بھنگ کے پتوں کی ٹکیہ باندھیں۔

غذا: بواسیر کے مریضوں کو سبز ترکاریاں، دودھ، دہی، مکھن اور تازہ میٹھے پھل کھلائیں۔ **پرہیز**: گوشت، مچھلی، انڈا، چائے قہوہ، لال مرچ، گرم مصالحہ اور تمام قابض و بادی اور دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

مرہم بواسیر

ہڑتال ۶ گرام، زنگار ۶ گرام، ایلوا چھ گرام، دار چکنا ۶ گرام، عرق پیاز میں چار رتی کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی پانی میں گھس کر مسوں پر لگائیں، سات

روز کے بعد مسے گر جائیں گے پھر دہی یا مکھن لگائیں۔ داخلی طور پر معجون مقل ۶ گرام صبح ۶ گرام شام ہمراہ پانی استعمال کریں۔

قاطع مسہ بواسیر

کافور دس گرام، رسوت دس گرام، مردار سنگ دس گرام، نیلا تھوتھا دس گرام، منقی اس قدر ڈالیں کہ ٹکیہ کی سی صورت ہو جائے۔ ایک ٹکیہ تمام مسوں پر باندھیں، صبح کو حقہ کے پانی سے دھو ڈالیں، اسی طرح سات یوم کریں۔ انشاء اللہ صحت کامل ہوگی۔

حب بواسیر

کافور دس گرام، رسوت دس گرام، مغز تخم بکائین بیس گرام، گیرو دس گرام، تخم گندنا بیس گرام، پوست ہلیلہ زرد چالیس گرام، سب دواؤں کو کوٹ پیس کر کوکڑ چھلنی کے عرق میں گولیاں بقدر نخود بنائیں۔

خوراک: ایک ایک گولی صبح وشام ہمراہ تازہ پانی۔ ہر قسم کی بواسیر میں مفید ہے۔ خون بند کرتی ہے۔

مرہم بواسیر

مازو ۶ گرام۔ کتھہ ۶ گرام۔ پھٹکری ۶ گرام۔ افیون ۲ گرام۔ توتیا ایک گرام۔ سب کو باریک پیس کر روغن گاؤ پچاس گرام میں ملائیں۔ وقت ضرورت مسوں پر لگائیں۔ خارش، جلن، ورم کو فائدہ کرتا ہے۔

حب بواسیر

پوست ہلیلہ کابلی ۲۰ گرام، رسوت ۲۰ گرام، مغز تخم نیم ۲۰ گرام، مغز تخم بکائین ۱۰ارگرام، تخم چاکسو ۲۰ گرام، بادیان ۱۰ارگرام، انیسون ۱۰ارگرام، تخم گندنا ۱۰ارگرام، مغز

بادام ۱۰ارگرام، سناء مکی ۱۰ارگرام، یہ ادویہ کوٹ چھان کر علیحدہ رکھیں پھر مغز فلوس ۲۰ گرام، منقی ۱۰ارگرام، مقل ۲۰ گرام، تین پاؤ پانی میں بھگوئیں بعد میں چھان کر لعاب حاصل کریں۔ سفوف مذکور اس میں گوندھ کر گولیاں بقدر نخود بنائیں خوراک: ایک ایک گولی صبح وشام ہمراہ تازہ پانی استعمال کرائیں۔ تریاق ثابت ہوئی۔

سفوف فولادی

بادیان ۲۰ گرام، پوست ہلیلہ زرد ۲۰ گرام، پوست بلیلہ کابلی ۲۰ گرام، آملہ ۲۰ گرام، تخم کاسنی ۲۰ گرام، بہیڑہ ۲۰ گرام، نمک لاہوری ۱۰ارگرام، نمک سانبھر ۱۰ارگرام، نمک منھاری ۱۰ارگرام، نمک نشور ۱۰ارگرام، ست گلو ۳ گرام، برادہ فولاد ۸۰ گرام، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

خوراک: تین سے چھ گرام تک ہمراہ آب تازہ۔ خون کو صاف کرتا ہے، بدن کو قوی کرتا ہے، بھوک خوب لگاتا ہے، ہاضم طعام ہے، معدہ آنتوں اور بواسیر کا خون بند کر دیتا ہے۔ مفید و مجرب ہے۔

مقعد کی خارش۔ حکۃ المقعد

گاہے گرم چیزوں سے مثلاً گوشت، لال مرچ اور گرم مصالحہ کے کثرت استعمال سے قبض اور بواسیر گاہے کیڑوں کی وجہ سے مقعد میں خارش ہوا کرتی ہے۔

علاج: صبح کو صافی ۱۰ارگرام دودھ یا پانی میں ملا کر سبوس اسپغول تین گرام اوپر چھڑک کر پلائیں، مقامی طور پر ہکنولیں یا نیم کا تیل لگائیں۔ اگر کیڑوں کی وجہ سے خارش ہو تو ان کا علاج کریں۔

غذا: ساگودانہ۔ دلیہ۔ آش جو اور ملائم کھچڑی دیں یا سبز ترکاریاں بغیر نمک مرچ تھوڑی مقدار میں ڈال کر روٹی سے دیں۔

کانچ نکلنا۔خروج المقعد

بعض دفعہ عام جسمانی کمزوری دائمی قبض یا بواسیر کی وجہ سے اور گاہے اسہال وپیچش کی کثرت سے دفع حاجت کے وقت کانچ نکلنے لگتی ہے اور جب یہ مرض پرانا ہوجاتا ہے تو کھانسنے یا کوئی زور کا کام کرنے سے بھی کانچ نکل آتی ہے۔

علاج: اگر عام جسمانی کمزوری کی وجہ سے یہ شکایت ہو تو صبح کو قرص خبث الحدید ایک عدد، دواء المسک معتدل جواہر والی چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں، بعد غذا چھ چھ گرام شربت فولاد چٹائیں۔قبض رہتا ہو تو رات کو سبوس اسپغول تین گرام دودھ پر چھڑک کر پلائیں۔مقامی طور پر آب دست سے فارغ ہونے کے بعد روئی کے پھوئے سے مرہم مازو لگا کر کانچ کو اوپر چڑھائیں یا رسوت پانی میں گھس کر لگائیں، رفع حاجت کے بعد ٹھنڈے پانی سے آبدست لیں اور پھٹکری 21 گرام پانی میں حل کر کے کانچ پر لگائیں پھر آہستہ آہستہ اوپر چھڑھا کر آرام سے لیٹ جائیں یا لنگوٹ باندھ دیں۔

غذا: زود ہضم غذائیں کھچڑی، دلیہ، ساگودانہ، دودھ چاول، سبز ترکاریاں تنہا یا گوشت کے ساتھ پکا کر کھلائیں۔لال مرچ، گرم مصالحہ بہت کم شامل کریں۔

پرہیز: ہر قسم کی قابض بادی دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

بھگندر۔ناصور المقعد۔نواسیر

اس مرض میں مقعد کے کناروں کے پاس پھوڑا پیدا ہوجاتا ہے اور جب پھوٹ جاتا ہے بھرنے میں نہیں آتا ناسور بن جاتا ہے۔یہ ناسور بعض دفعہ امعاء مستقیم کو چھیل ڈالتا ہے اور اندر کی طرف منہ کر لیتا ہے۔اس ناسور سے گوشت کے دھوون جیسا پانی بہا کرتا ہے۔اگر ناسور معاء مستقیم کو چھید ڈالے تو اس سے ریح اور پاخانہ خارج ہوا کرتا ہے۔

علاج: صبح کو جوہری ایک عدد نگلوائیں۔رات کو معجون مقل نو گرام پانی سے کھلائیں یا رس مانک دو دو رتی شہد میں ملا کر صبح وشام چٹائیں اور معجون عشبہ نو گرام رات کو پانی سے کھلائیں۔مقامی طور پر روغن ناسور پچکاری کے ذریعہ ناسور کے سوراخ میں پہنچائیں یا روغن ناسور میں روئی کا پھایہ تر کر کے ناسور پر رکھیں۔اگر قبض ہو تو رات کو مربہ ہلیلہ ایک دو عدد کھلائیں۔اگر اس علاج سے فائدہ نہ ہو تو آپریشن کرائیں۔

غذا: ٹھنڈی سبز ترکاریاں لوکی، ٹنڈا، توری، پرول تنہا یا بکرے کے گوشت کے ساتھ پکا کر کھلائیں۔

پرہیز: ہر قسم کی بادی دیر ہضم غذاؤں اور ترشیوں سے پرہیز کرائیں۔

☆☆☆

گردہ ومثانہ کی بیماریاں

گردہ مثانہ کی پتھری

بعض آدمیوں میں قبض اور ہضم کی خرابی یا ناقص غذاؤں کے کثرت استعمال سے خام اور غلیظ مادے پیدا ہو کر ریگ اور پتھری کی شکل اختیار کر لیتے ہیں اور ایسے پانی پینے سے بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے جس میں چونہ وغیرہ کے اجزا بکثرت شامل ہوتے ہیں۔ پتھری عموماً گردوں اور مثانہ میں پیدا ہوتی ہے۔ جب گردہ کی پتھری گردہ سے نکل کر باریک نالی میں پھنس جاتی ہے تو اس کے چبھنے سے شدید تڑپا دینے والا درد ہوتا ہے جس کی ٹیسیں خصیوں اور سینے تک پہنچتی ہیں، پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہے اور پیشاب میں خون کی آمیزش ہوتی ہے یا پیشاب کے بعد خون آتا ہے۔ جب یہ پتھری گردوں میں ہوتی ہے تو کمر میں گردوں کے مقام پر ہلکا ہلکا درد ہوا کرتا ہے جو بھاگنے یا گھوڑے کی سواری کرنے سے بڑھ جاتا ہے۔ جب پتھری مثانہ میں ہوتی ہے تو مثانہ کے مقام پر بوجھ سا رہتا ہے اور پیشاب سے فارغ ہونے کے بعد ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ابھی مثانہ میں پیشاب موجود ہے۔ بعض دفعہ دونوں گردوں میں بڑی بڑی پتھریاں ہوتی ہیں، ایسی حالت میں پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ یہ صورت حال خطرناک ہے۔

علاج: صبح وشام دواء سنگ دو دو رتی سکنجبین بزوری ۱۰/۱۰ گرام میں ملا کر چٹائیں، رات کو معجون عقرب تین گرام پانی سے کھلائیں، بعد غذا قرص جالینوس دو دو عدد کھلائیں۔ ان کے علاوہ سفوف پتھر پھوڑی کا استعمال بھی مفید ہے۔ صبح وشام ۶/۶ گرام یہ سفوف کھلا کر اوپر سے عرق انناس سو گرام، شربت بزوری ۴۰ گرام ملا کر پلائیں۔ اگر عرق نہ ملے تو پانی میں شربت ملا کر دیں، رات کو قرص حجر الیہود ایک عدد، جوارش زرعونی سادہ چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں، بعد غذا قرص کبد نوشادری دو دو عدد کھلائیں۔

غذا: شوربا، چپاتی یا ارہر کی دال چپاتی، مونگ کی دال روٹی دیں۔ سنترہ، سیب، موسمی، انگور، لوکاٹ کھا سکتے ہیں۔ **پرہیز:** ہر قسم کی قابض وبادی اور دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔ انڈے، گوشت، مچھلی کا استعمال بھی مناسب نہیں۔ مسور، چنا، اڑد کی دال، بینگن، اروی، جوار، مکی، باجرہ کی روٹی بھی نہیں کھانی چاہئے۔

ہدایت: اگر گردوں میں پتھری بڑی خاردار ہو تو اس کا دواؤں سے نکلنا مشکل ہے۔ اسے عمل جراحی ہی کے ذریعہ نکلوادیں۔

حب ذیابیطس۔ پیشاب میں شکر آنا

کشتہ زمرد ۲ گرام، کشتہ فولاد ۲ گرام، کشتہ بیضہ ۳ گرام، کشتہ قلعی ۲ گرام، سلاجیت ۳ گرام، خستہ انبہ ۱۰ گرام، خستہ جامن ۱۰ گرام، ست گلو ۱۰ گرام، افیون ۲ گرام، کوٹ پیس کر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ دو گولی شام ہمراہ شیرہ تخم خرفہ ۶ گرام۔ شکر کا آنا پیشاب بار بار آنے کو مفید ہے۔

سفوف ذیابیطس

تخم خرفہ ۶ گرام، تخم کاہو ۶ گرام، تخم کاسنی ۶ گرام، طباشیر ۶ گرام، گلنار ڈھائی گرام، گل سرخ ۳ گرام، گل ارمنی ۶ گرام، کشتہ صدف ۳ گرام، رب السوس ۶ گرام،

مغز خیار ۳ گرام، مغز خربوزہ ۶ گرام، خشخاش ۶ گرام، کافور ایک گرام۔ خوراک ۳ گرام ہمراہ چپاتی استعمال کریں۔ صرف صبح کو پی لیں۔ پیشاب میں شکر آنا یا قطرہ قطرہ آنا میں فائدہ کرتا ہے۔ سلسل بول میں مفید ہے۔

کشتہ درد گردہ

حجر الیہود ۵۰ گرام، سنگ سرماہی ۳۰ گرام، لاجورد ۲۰ گرام، سنگ مقناطیس ۵۰ گرام، سنگ راسخ ۳۰ گرام، سب کو کوٹ پیس کر گھی کوار میں رکھ کر دس بار آگ دیں۔ خوراک دو رتی سے چار رتی تک ہمراہ پانی استعمال کرائیں۔ گردہ مثانہ کے درد اور پتھری کو فائدہ مند ہے۔

ریگ حصات مثانہ

حجر الیہود ۱۰ر گرام، پھٹکری ۱۰ر گرام، شورا قلمی ۱۰ر گرام، لوٹا سجی ۱۰ر گرام، سوہاگہ ۱۰ر گرام، نوشادر ۱۰ر گرام، باریک پیس کر سفوف بنائیں، خوراک تین گرام آب شیریں میں صبح وشام استعمال کریں، ہاضم مشتہی بے خطا مفید ثابت ہوا، اگر ہر مہینے استعمال کیا جائے تو دوام کو نجات مل جاتی ہے۔ درد گردہ، پتھری، ریگ وغیرہ نہیں رہتا۔

حب سلس البول

گوکھرو، کنجد سیاہ، دارچینی، جوز بوا، گل دھاوا، تخم قنب، مساوی وزن لے کر روغن بیضہ مرغ میں حبوب بقدر نخود بنائیں۔ دن رات میں تین گولیاں ختم کریں۔ بار بار پیشاب آنے کو صحیح حالت پر لاتا ہے۔

اکسیر گردہ مثانہ

مغز بادام، مغز اخروٹ، مغز فندق، مغز نارجیل، مغز چلغوزہ، خشخاش، فلفل سیاہ، تودری سفید وسرخ، بہمن سفید، بہمن سرخ، کنجد سیاہ، تخم جرجیر، تخم پیاز، تخم شلغم، تخم

مولی، تخم ہلو، سونٹھ، دار فلفل، کباب خنداں، تج، دارچینی، خولنجان، شقاقل مصری، ہر ایک ۱۰ر گرام، بزری سو گرام کے ہمراہ معجون بنائیں۔ خوراک چھ گرام سے دس گرام تک ہمراہ پانی دودھ یا چائے کے۔ درد گردہ، درد کمر، گردہ مثانہ کی کمزوری میں فائدہ کرتا ہے، پیشاب کا بار بار آنا، پیشاب کا سرخ آنا، مغلظ منی مقوی دل و دماغ ہے۔ معمول مطب ہے۔ گردہ مثانہ کی اصلاح کرتا ہے، پیشاب کا قطرہ قطرہ آنا، پیشاب جلن کے ساتھ آنا، درد کمر۔ ان سب امراض میں مفید ثابت ہوا ہے۔

حب ماسک البول۔ سلسل بول

بسباسہ ۱۰ر گرام، کندر ۱۰ر گرام، سعد کوفی ۱۰ر گرام، بزرالبنج ۱۰ر گرام، شنگرف رومی چھ گرام، کافور ۱۰ر گرام، طباشیر چھ گرام۔ باریک کر کے گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ **خوراک**: ایک ایک گولی صبح وشام ہمراہ پانی استعمال کریں۔ پیشاب کی زیادتی کو روکتی ہے۔

معجون درد گردہ

ست گلو ۱۰ر گرام، اصل السوس ۱۰ر گرام، طباشیر ۱۰ر گرام، عقرقرحا دو گرام، ہلیلہ سیاہ ۱۰ر گرام، ہلیلہ زرد ۱۰ر گرام، الائچی خورد ۱۰ر گرام، تخم خشخاش ۱۰ر گرام، افیون ایک گرام، زعفران ایک گرام، گل بنفشہ ۱۰ر گرام، مغز بادام ۲۰ گرام، مغز کدو ۲۰ گرام، تمام ادویات کو کوٹ چھان کر شہد ایک سو بیس گرام، بزوری دو سو گرام میں قوام کر کے رکھیں۔ خوراک چھ گرام ہمراہ مناسب مثلاً شربت بزوری بقدر صبح وشام دیں۔ درد گردہ استسقاء برائے ناروارشتہ کو مفید پایا۔

ذیابیطس شکری/سفوف مبارک

خستہ جامن ۴۰ گرام ، گلو خشک ۴۰ گرام ، تخم خرفہ ۲۰ گرام ، تخم کاہو ۲۰ گرام ، خشخاش ۲۰ گرام ، گل سرخ ۲۰ گرام ، گلنار فارسی ۲۰ گرام ، گل گاؤزباں ۲۰ گرام ، اصل السوس ۲۰ گرام ، مرجان خاکستر ۶ گرام ، صدف دریائی ۶ گرام ، کشتہ قلعی ۶ گرام ، افیون ۶ گرام ، سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں ۔ خوراک ڈیڑھ گرام ہمراہ پانی ۔ شکر آنے میں مجرب ہے ۔

ضعف مثانہ ۔ مثانہ کی کمزوری

ضعف مثانہ کی حالت میں پیشاب بار بار آتا ہے ۔ بعض اوقات مریض اس کو روک نہیں سکتا ۔ اگر سوزاک کی وجہ سے مثانہ کمزور ہو جائے تو سوزاک کی رعایت سے علاج کریں ۔ اگر اس کا سبب بڑھاپا ہو تو صبح کو قرص سلاجیت ایک عدد ، لبوب صغیر نو گرام یا لبوب اعظم چھ گرام میں رکھ کر دودھ سے کھلائیں ، رات کو قرص کشتہ فولاد ایک عدد ، معجون فلاسفہ چھ گرام میں رکھ کر دیں ، کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت جوارش جالینوس چھ چھ گرام ، معجون ازراقی دو گرام ملا کر مریض کو کھلائیں یا صبح و شام معجون الکلی چھ چھ گرام دودھ سے کھلائیں ، رات کو خبث الحدید اور قرص بیضہ ایک ایک عدد معجون کندر چھ گرام میں رکھ کر دیں اور بعد غذا حب خاص یا حب ازراقی ایک ایک عدد دیں یا صرف بلوطی چھ گرام نیم گرم پانی یا عرق سونف کے ساتھ دیں ۔

غذا: بکرے ، مرغ ، تیتر کا گوشت ، انڈا ، مچھلی ، مونگ ارہر کی دال اور گیہوں کی روٹی کھانے کے لئے دیں ۔ کباب اور بھنی ہوئی مونگ کی دال دیں ۔

پرہیز: چاول ۔ ترشی ۔ تیل ۔ قابض و بادی غذاؤں سے پرہیز کریں ۔ ٹھنڈی سبز ترکاریاں بھی نہ دیں ۔ برف کے استعمال سے بھی پرہیز کرائیں ۔ دودھ ،

چائے ، شربت ، لسی سے پرہیز کرائیں ۔ ان کے علاوہ دولابی جو ذیابیطس کی خاص دوا ہے ۔ پیشاب کی زیادتی کو روکتی ہے ۔ ایک ایک قرص صبح و شام پانی سے کھلائیں ۔

حب ماسک البول

ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ دیں ۔ کھانا کھانے کے بعد جوارش جالینوس چھ چھ گرام استعمال کرائیں ۔ سلس البول ، پیشاب بار بار آنا میں مفید ہے ۔

درد مثانہ ۔ وجع المثانہ

اس مرض میں پیڑو میں سخت درد ہوتا ہے جس کی ٹیسیں پیشاب کی نالی تک پہنچتی ہیں ۔ پیشاب بلا ارادہ خارج ہوتا ہے ، کبھی پیشاب بند ہو جاتا ہے اور پیشاب کرنے کی حاجت شدید ہوتی ہے ۔

علاج: اگر کثرت ریاح کی وجہ سے مثانہ میں درد ہو سفوف الاملاح چار رتی ، جوارش کمونی چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں ۔ دوائے آبزن پچاس گرام کو پانچ سیر پانی میں جوش دے کر دس پندرہ سیر پانی میں ملا کر ٹب میں ڈال کر اس میں مریض کو بٹھائیں ، پندرہ منٹ کے بعد پانی سے نکال کر جسم کو تولیہ سے خشک کریں اور پیڑو پر ضماد راحت ۱۰ گرام نیم گرم لگائیں ۔ اگر قبض ہو تو اس کو دور کرنے کے لئے حقنہ کریں یا روغن ارنڈی چالیس گرام ، عرق گلاب ۱۰ گرام میں ملا کر گرم کر کے پلائیں ، دو چار دست آنے کے بعد درد دور ہو جائے گا ، بعد میں کھانا کھانے کے بعد جوارش کمونی چھ چھ گرام کھلائیں ۔

غذا: بکرے ۔ مرغ ۔ تیتر ۔ بٹیر کے گوشت کا شوربا ۔ مونگ ارہر کی دال اور گیہوں کی روٹی کھلائیں ۔

پرھیز: چاول، آلو، اڑد کی دال، اروی، گوبھی، لوبیا اور دوسری قابض بادی غذاؤں اور تیل ترشی سے پرہیز کرائیں۔

خونی پیشاب۔ بول الدم

اس مرض میں عموماً خون پیشاب کے ساتھ ملا ہوا آتا ہے۔ گاہے پیشاب سے پہلے یا پیچھے بھی آتا ہے۔ بعض دفعہ خالص خون بھی خارج ہوتا ہے۔

علاج: جب کسی مریض کے پیشاب میں خون آئے تو اس کو آرام سے بستر پر لیٹے رہنے کی ہدایت کریں، اس کا سبب معلوم کر کے اس کے تدارک کی کوشش کریں۔ اگر خون بواسیر یا خود حیض کے بند ہونے کی وجہ سے پیشاب میں خون آنے لگے تو ان کو جاری کرنے کی کوشش کریں۔ گردہ مثانہ یا پیشاب کی نالی میں زخم ہونے کی وجہ سے پیشاب میں خون آئے تو صبح وشام قرص بندش خون ایک ایک عدد دودھ سے کھلائیں اور کافور سیال دس دس قطرے پانی میں ملا کر کھانا کھانے کے بعد پلائیں یا دم الاخوین سائیدہ دو گرام، شربت بزوری ۱۰ گرام میں ملا کر پلائیں۔ صندل سفید چھ گرام کو رات کو پانی میں بھگو کر رکھیں۔ صبح کو صاف نتھرا ہوا پانی لے کر اس میں شربت بزوری ۲۰ گرام ملائیں اور چار سوا کیس عدد کو پیس کو پھنکائیں، اوپر سے یہ شربت ملا ہوا پانی پلائیں۔ اس کے علاوہ خون روکنے کے لئے دوب گھاس سفید ۱۰ گرام مرچ سفید پانچ عدد پانی میں پیس چھان کر پلانا بھی مفید ہے۔

غذا: آش جو، ساگودانہ، مونگ کی دال کی کھچڑی، لوکی، توری، ٹنڈا، پرول، خرفہ کا ساگ، پالک بنا مرچوں کے گیہوں کی روٹی سے دیں۔

پرھیز: ہر قسم کی قابض بادی دیر ہضم گرم تیز مصالحہ دار چیزوں سے پرہیز کریں۔

کیلوسی پیشاب

اس مرض میں پیشاب میں سفید یا زرد رنگ کی ریت یا بادلوں کے مانند رسوب تہ نشین ہوا کرتے ہیں۔ مریض کا ہاضمہ عموماً خراب ہوتا ہے، عام جسمانی کمزوری کا غلبہ ہوتا ہے۔ یہ سفید یا زرد رنگ کی ریت درحقیقت نمکیات فاس فورس ہوتے ہیں جو غیر طبعی طور پر زیادہ مقدار میں خارج ہوا کرتے ہیں۔

علاج: اس مرض میں ہضم کی اصلاح کریں، معدے کو قوت اور مریض کو خوش وخرم رہنے کی ہدایت کریں، صبح وشام قرص کشتہ فولاد ایک ایک عدد، جوارش زرعونی عنبری چھ چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں، بعد غذا دونوں وقت جوارش جالینوس چھ چھ گرام کھلائیں۔

غذا: شوربا چپاتی، مونگ کی دال روٹی دیں۔ سنترہ، نارنگی، انار، آڑو، لیموں، خربوزہ، تربوز جیسے پھل کھلائیں لیکن انڈا، گوشت، مچھلی استعمال نہ کرائیں۔

پیشاب کی جلن۔ حرقۃ البول

اس مرض میں گرمی کی شدت یا گرم چیزوں کے کھانے پینے سے یا بدہضمی وقبض کی وجہ سے سرخ یا زرد پیشاب جل کر آتا ہے پیشاب کر چکنے کے بعد قطرہ قطرہ ٹپکتا رہتا ہے۔

علاج: صبح کو سفوف شورا قلمی چھ گرام پھنکا کر اوپر سے شربت بزوری چالیس گرام پانی میں ملا کر پلائیں، سہ پہر کو بنادق البزور چھ قرص کھلا کر اوپر سے شربت بزوری چالیس گرام پانی میں ملا کر پلائیں، کیلے کے تنے کا پانی پچاس گرام شربت بزوری ۱۰ گرام ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔ ان کے علاوہ شیاف ابیض تین گرام، کافور ایک گرام کو بکری کے دودھ میں حل کر کے پیشاب کی نالی میں پچکاری کرنے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

غـــذا: دودھ چاول، دودھ دلیہ، ساگودانہ، سبزی روٹی، دودھ سوڈا پینے کو دیں۔ باقی چیزوں سے پرہیز کریں۔

زلالی پیشاب۔ بول زلالی

اس مرض میں غیر طبعی طور پر پیشاب میں زلالی جسے رطوبت بیضہ البومن کہتے ہیں، خارج ہونے لگتی ہے۔ جب یہ رطوبت برابر خارج ہوتی رہتی ہے تو بدن لاغر کمزور ہوجاتا ہے، سر میں درد رہنے لگتا ہے، جلد کی رنگت پھیکی پڑ جاتی ہے، ہاتھ پاؤں اور پپوٹوں پر ورم آجاتا ہے، ہضم خراب ہوجاتا ہے، پیٹ پھولا رہتا ہے، متلی ہوتی ہے، قبض رہتا ہے، کبھی دست آنے لگتے ہیں۔ آخر کار مریض استسقا میں مبتلا ہوجاتا ہے۔

عـــلاج: اگر ضعف گردہ کی وجہ سے البیومن آئے تو صبح کو قرص سلاجیت ایک عدد، معجون الکلی چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ رات کو لبوب صغیر یا لبوب کبیر چھ گرام دودھ سے دیں۔ اگر ضعف گردہ کے ساتھ ہضم بھی کمزور ہو تو صبح کو قرص فولاد ایک عدد، قرص بیضہ ایک عدد، معجون فلاسفہ چھ گرام کے ساتھ کھلائیں، رات کو جوارش زرعونی عنبری چھ گرام اور بعد غذا دونوں وقت جوارش جالینوس چھ چھ گرام دیں۔

اگر خون کی کمی اور خرابی سے البیومین (رطوبت بیضہ) خارج ہو اور عام جسمانی کمزوری کا غلبہ ہو تو صبح کو قرص فولاد ایک عدد، قرص کشتہ طلا ایک عدد، دواء المسک معتدل جواہر والی چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں، بعد غذا دونوں وقت شربت فولاد چھ چھ گرام چٹائیں اور بلوطی چھ گرام رات کو دیں۔ اگر گردوں کے ورم کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج کریں۔ اگر حاملہ عورت کو البیومن آئے تو معمولی حالات میں علاج کی چنداں ضرورت نہیں، البتہ ہضم کی اصلاح اور قبض کے ازالہ کا ضرور خیال رکھیں۔ وضع حمل کے بعد خود بخود یہ شکایت دور ہوجائے گی۔

غذا: دودھ، آش جو، ساگودانہ، دلیہ دیں۔

پرہیز: نمک۔ لال مرچ۔ گرم مصالحہ استعمال نہ کرائیں۔ انڈا، گوشت، مچھلی سے پرہیز کرائیں۔

سلس البول۔ پیشاب کا بلاارادہ نکلنا

اس مرض میں بلاارادہ پیشاب نکل جاتا ہے۔ اگر مریض اسے روکنا چاہے تو نہیں روک سکتا۔ ایسا عموماً مثانہ کے استرخا ڈھیلا ہوجانا اور کمزوری کی وجہ سے ہوا کرتا ہے۔ گاہے مثانہ کی پتھری اور ورم یا ہاضمہ کی خرابی سے بھی یہ شکایت پیدا ہوجاتی ہے۔

عـــلاج: اگر استرخاء مثانہ کی وجہ سے ہو تو فالج کی مانند علاج کریں۔ صبح کو برشعشا ایک گرام، دواء المسک معتدل سادہ چھ گرام ملا کر کھلائیں بعد غذا جوارش جالینوس چھ چھ گرام، معجون ازراقی ۲۰ گرام ملا کر کھلائیں۔ ضعف مثانہ کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج کریں۔ اگر قارورہ میں تیزابیت ہو اس کی وجہ سے پیشاب بے ارادہ نکل جاتا ہو تو قرص الکلی ایک ایک عدد، کھانا کھانے کے بعد دیں۔

غـــذا: چوزہ مرغ، بکرے کا گوشت، مچھلی، انڈا، مونگ کی دال روٹی دیں اور تمام چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

پیشاب کی بندش۔ احتباس بول

پیشاب کی نالی میں کسی رکاوٹ کے پیدا ہوجانے سے یا غدہ قدامیہ کے بڑھ جانے سے پیشاب بند ہوجاتا ہے یا مشکل سے آنے لگتا ہے۔ بعض اوقات گردے ہی پیشاب کا بنانا بند کردیتے ہیں، اس صورت میں مثانہ پیشاب سے بالکل خالی ہوتا ہے۔

علاج: سفوف شورا قلمی چھ گرام دودھ کی لسی کے ساتھ کھلائیں اور شورا قلمی، تخم نیل ایک ۱۰ ار گرام کو پانی میں پیس کر ناف کے نیچے لیپ کریں۔ قرص کڑھائی دو

عدد دودھ کی لسی سے دیں یا لسی کے بجائے تخم خیارین، گوکھرو، تخم خربوزہ ہر ایک ۵۰ گرام کو پانی میں پیس چھان کر شربت بزوری ۴۰ گرام میں ملا کر پلائیں۔ اگر ان دواؤں سے پیشاب جاری ہوجائے تو بہتر ورنہ سلائی کے ذریعہ پیشاب کو خارج کریں۔ اگر غدہ قدامیہ کے بڑھ جانے کی وجہ سے پیشاب بند ہوجائے تو اس صورت میں پیشاب لانے والی دواؤں کا کثرت استعمال فائدے کے بجائے نقصان پہنچاتا ہے۔ ایسی حالت میں مریض کو نیم گرم پانی میں روزانہ بٹھائیں اور جوہری ایک عدد صبح کو دودھ سے نگل لینے کی ہدایت کریں، رات کو معجون عشبہ ۵۰/ گرام پانی سے کھلائیں۔ اگر گردے پیشاب کا بنانا ہی بند کردے تو اس صورت میں مثانہ پیشاب سے خالی ہوتا ہے اس لئے سلائی (کیتھے ٹر) کے داخل کرنے سے پیشاب جاری نہیں ہوتا ایسی صورت میں مریض کو گرم پانی میں بٹھانا یا گردوں کو گرم پانی میں کپڑا بھگو کر سکنا مفید ہوتا ہے۔

غذا: سوڈا دودھ پلائیں۔ کھچڑی، آش جو، دودھ چاول، کھیر، خربوزہ، تربوز کھانے کو دیں۔ **پرہیز:** گوشت اور گرم چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

ادراری

جوا کھار ۱۰/گرام، گندھک آملہ ۱۰/گرام، قلمی شورا ۵۰ گرام، سفوف بنائیں، خوراک دو گرام ہمراہ دودھ کی لسی سے دیں یا شربت بزوری ۲۰ گرام میں پانی ملا کر دیں یا خارخسک ۳ گرام، مغز خیار ۳ گرام، تخم خرفہ ۳ گرام کے شیرہ میں ملا کر پلائیں پیشاب بند پڑجائے یا قطرہ قطرہ ہوکر آئے، دردسوزش، جلن میں فائدہ کرتا ہے۔

اندری جلاب

شورا قلمی ۷ گرام، ریوند چینی ۷ گرام، جوا کھار ۲ گرام، زیرہ سفید ۱۰/گرام، قند سفید ۱۲۰/ گرام، سفوف بنا کر رکھیں، خوراک چھ گرام ہمراہ السی کے دیں۔ پیشاب خوب لاتی ہے۔

بستر پر پیشاب نکل جانا

اس مرض میں مریض سوتے ہوئے بے خبری کی حالت میں بستر پر پیشاب کر دیتا ہے۔ سوتے ہوئے خواب دکھائی دیتا ہے کہ مریض کو پیشاب کی حاجت ہے اور وہ کسی جگہ بیٹھا ہوا پیشاب کر رہا ہے۔ یہ مرض بچوں میں ہوتا ہے۔ گاہے بڑوں میں بھی دیکھا جاتا ہے۔

علاج: صبح کو قرص بیضہ اور خبث الحدید ایک ایک عدد، معجون کندر چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں اور شام کو معجون ماسک البول چھ گرام دیں۔ کھانا کھانے کے بعد جوارش جالینوس تین تین گرام کھلائیں یا صبح کو قرص فولاد اور قرص زمرد ایک ایک عدد، جوارش زرعونی عنبری چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں رات کو بلوطی چھ گرام دیں۔ ان کے علاوہ سیاہ تل اور اجوائن برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر ہموزن گڑ ملائیں۔ چھ چھ گرام کھلانا اور گزک ریوڑی کھلانا بھی مفید ہے۔ پرہیز اوپر کے مطابق۔

سوزاک

سوزاک نہایت موذی مرض ہے۔ یہ مرض اکثر زنا کاری بدکاری کے نتیجہ میں ہوا کرتا ہے۔ گاہے حائضہ اور سیلان کی مریضہ کے ساتھ مباشرت کرنے اور گاہے جماع ناقص انزال سے گاہے گرم چیزوں کے کھانے سے بھی یہ شکایت پیدا ہوجاتی ہے۔ اس مرض میں پہلے پیشاب کی نالی سوج سرخ ہوجاتی ہے۔ پیشاب درد جلن کے ساتھ آنے لگتا ہے پھر پتلی پیپ خارج ہونے لگتی ہے، تین چار دن کے بعد پیشاب کی جلن بڑھ جاتی ہے۔ پیشاب کی مقدار گھٹ جاتی ہے۔ بعض اوقات پیشاب میں خون بھی آنے لگتا ہے، قبض بڑھ جاتا ہے، بھوک کم ہوجاتی ہے۔ بعض

اوقات عضوتناسل سوج جاتا ہے اور کپڑا لگنے سے بھی درد ہونے لگتا ہے۔ دوتین ہفتہ میں مناسب علاج کرنے سے آرام ہوجاتا ہے۔ بصورت دیگر سوزاک پرانا ہوجاتا ہے جو مدت تک تکلیف دیتا ہے۔

علاج: اگر سوزاک نیا ہوتو شورہ قلمی چھ گرام دودھ کی لسی سے پلائیں اور سہ پہر کو دوائے صندل چھ گرام دودھ کی لسی سے کھلائیں یا عرق سوزاک ایک ایک خوراک صبح دوپہر اور شام کو دن میں تین بار پلائیں۔ اگر سوزاک پرانا ہو چکا ہو قرحہ پڑ چکا ہو تو پہلے چندروز سفوف شورا قلمی، سفوف اندری جلاب چھ گرام دودھ کی لسی کے ساتھ کھلائیں اور حب پچکاری سوزاک ایک ایک عدد صبح و شام ۵۰ گرام چھاچھ یا دہی کے نتھرے ہوئے پانی میں ملاکر پچکاری کریں۔ اس کے بعد صافی ۱۰ر گرام دودھ میں ملاکر پلائیں اور صبح کو شافی ایک عدد دودھ سے نگلوائیں۔

غــذا: دودھ چاول، دودھ ڈبل روٹی، ساگودانہ یا کھیر کھلائیں۔ دودھ سوڈا پلائیں۔ مریض کی طبیعت اکتا جائے تو کسی وقت ہری ٹھنڈی ترکاریاں کم نمک مرچ ڈال کر روٹی کے ساتھ کھلائیں۔ ان کے سوا تمام چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

سفوف کشتہ۔ سوزاک قدیم

گندھک آملہ ۱۰ر گرام، شورا قلمی ۱۰ر گرام، بنسلوجن ۱۰ر گرام، چونہ ۱۰ر گرام، صدف ۱۰ر گرام، سنکھیا ۱۰ر گرام، سوہاگہ ۱۰ر گرام، پھٹکری ۲۰ گرام، سب باریک پیس کر چھوٹی چھوٹی ٹکیہ بنائیں۔ گھیکوار میں بنائیں۔ خشک ہونے پر مٹی کے کسوروں میں رکھ کر گل حکمت کرکے پانچ اپلوں کی آگ دیں، سرد ہونے پر پیس کر محفوظ رکھیں۔ خوراک دو چاول سے چار چاول تک ہمراہ بالائی غذا میں دودھ، مکھن کا استعمال زیادہ کریں۔ پرانے سوزاک میں مفید ہے۔

سفوف صندل

ست بہروزہ چھ گرام، بنسلوچن ۶ گرام، دانہ الائچی کلاں ۶ گرام، کباب چینی ۶ گرام، مصری ۱۰ اگرام، سفوف بنائیں۔ روغن صندل ایک گرام ملاکر محفوظ رکھیں۔ خوراک دو دو گرام ہمراہ دودھ۔ سوزاک میں فائدہ کرتا ہے۔

پچکاری سوزاک

کافور ایک گرام۔ پھٹکری ایک گرام۔ نیلا تھوتھا بریاں ۶ گرام۔ رسکپور بقدر ایک چاول۔ سب کو پیس کر رکھیں پھر رسوت ۱۰ر گرام، کتھ ۱۰ر گرام، افیون ایک گرام تینوں کو رات کے وقت پانی میں بھگوئیں، صبح کو پانی نتھار کر اس میں اوپر والی دوا ملاکر نیم گرم پچکاری کریں۔ سوزاک کے لئے فائدہ مند ہے۔

کافور ایک گرام، پھٹکری ایک گرام، نیلا تھوتھا ۶ گرام، رسکپور بقدر ایک چاول۔ سب کو پیس کر رکھیں۔ پھر رسوت ۱۰ اگرام، کتھ ۱۰ اگرام، افیون ایک گرام تینوں کو رات کے وقت پانی میں بھگوئیں، صبح کو پانی نتھار کر اس میں اوپر والی دوا ملاکر نیم گرم پچکاری کریں۔ سوزاک میں مفید ہے۔

☆☆☆

جوڑوں کی بیماریاں

گٹھیا۔ وجع المفاصل

اس مرض میں بدن کے جوڑوں خصوصاً گھٹنے، ٹخنے، کندھے، کولھے کے جوڑ میں درد ہوتا ہے۔ گاہے جوڑوں میں سوجن پیدا ہوجاتی ہے اور وہ سخت ہوکر رہ جاتے ہیں۔ اس مرض کا سبب عموماً ہضم کی خرابی ہوتی ہے جس سے خاص قسم کا مادہ پیدا ہوکر جوڑوں میں جمع ہوجاتا ہے۔ اس کے علاوہ سوزاک و آتشک کی وجہ سے بھی یہ مرض ہوجاتا ہے۔ بارش میں بھیگنا، سردی لگنا اور سرد تر چیزوں کا کثرت استعمال ایسے اسباب ہیں جن سے اس مرض کے پیدا ہونے میں مدد ملتی ہے۔

علاج: شدت درد کی حالت میں اوجاعی ایک ایک قرص صبح دوپہر اور شام کو دن میں تین بار پانی سے دیں، رات کو معجون سورنجان یا معجون اوجاع چھ گرام پانی سے کھلائیں، جوڑوں کے اوپر ضماد راحت لگائیں۔ اگر آتشک یا سوزاک کی وجہ سے گٹھیا کی شکایت ہو تو صبح کو جوہری ایک عدد، دودھ کے ساتھ نگلوائیں، رات کو معجون اوجاع یا معجون عشبہ چھ گرام پانی سے کھلائیں اور کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت ازراقی دو دو گرام، دوائے اوجاع ایک ایک گرام دیں، جوڑوں پر روغن کچلہ، روغن موم، روغن سرخ، روغن کلاں، روغن قسط میں سے کسی ایک کی مالش کرائیں۔

غذا: سبز ترکاریاں، کدو، ٹنڈا، توری، شلجم، چقندر، گاجر، پالک، مونگ کی دال، ارہر کی دال، گیہوں کی روٹی کھانے کو دیں۔ انکے علاوہ سب چیزوں کا پرہیز ہے۔

پرھیز: غذا میں جو لکھدی ہے انکے علاوہ سب چیزوں کا قطعی پرہیز کریں۔

ھدایت: گٹھیا کے مریض کو سردی لگنے، بارش میں بھیگنے سے بچائیں۔ گیلے سیلے کپڑے پہننے اور گیلی سیلی زمین پر لیٹنے بیٹھنے سے روک دیں اور نیم گرم پانی میں نہانے کی ہدایت کریں۔

نقرس۔ چھوٹے جوڑوں کا درد

یہ مرض گٹھیا کی قسم سے ہے۔ اس میں عموماً دائیں پاؤں کے جوڑ میں اور کبھی دونوں پاؤں کے انگوٹھے کے جوڑ میں شدید درد ہوتا ہے۔ بعض مریضوں کو بخار جاڑے کے ساتھ چڑھ آتا ہے، ہاضمہ خراب ہوتا ہے، کبھی دل دھڑکتا اور سر میں شدید درد ہوتا ہے۔

علاج: اوجاعی صبح دوپہر اور شام کو دن میں تین بار پانی سے کھلائیں۔ رات کو معجون اوجاع یا معجون سورنجان شیریں چھ گرام پانی سے دیں اور ضماد راحت کو جوڑوں پر لگائیں۔ اگر درد پرانا ہو تو صبح وشام دوائے اوجاع بقدر چار چاول، معجون چوب چینی چھ گرام میں رکھ کر پانی سے کھلائیں، رات کو معجون اوجاع یا معجون سورنجان چھ گرام پانی سے دیں اور جوڑوں پر روغن سرخ یا روغن کلاں کی مالش کرائیں۔

غذا: سبز ترکاریاں، مونگ یا ارہر کی دال، گیہوں کی روٹی کھانے کو دیں۔ کمزور مریضوں کو دودھ دیا جاسکتا ہے۔

پرھیز: تمام قابض بادی دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔ گوشت، چنے، آلو، اڑد کی دال، لوبیا کی دال بالکل نہ دیں، چھاچھ بھی مناسب نہیں، مٹھائیاں ہرگز نہ دیں۔

ھدایت: قبض نہ ہونے دیں۔ ہضم کو درست رکھیں۔ روزانہ نیم گرم پانی سے غسل کرائیں، سردی لگنے اور بارش میں بھیگنے سے بچائیں۔

گٹھیا کا تیل

روغن ارنڈی ۲۰ گرام، روغن السی ۲۰ گرام، روغن تارپین ۲۰ گرام، عاقر قرحا ۲۰ گرام، اجوائن ۲۰ گرام، مالکنگنی ۲۰ گرام، پوست خشخاش ۵۰ گرام، تخم اسپند ۲۰ گرام، تمام دوائیں کوفتہ بیختہ کر کے ایک سیر پانی میں بھگوئیں۔ چار پہر کے بعد ہلکی آنچ پر جوش دیں، جب چھٹا حصہ رہ جائے اتار کر کپڑے میں چھان لیں۔ اس عرق میں سب تیل ملا کر آگ پر رکھیں، جب پانی جل جائے تو صاف کر کے شیشی میں رکھیں۔ وقت ضرورت درد کی جگہ مالش کریں۔ مفید پایا۔

عرق النسا۔ لنگڑی کا درد

عرق النسا کا درد شدید ہوتا ہے۔ یہ درد کولھے کے جوڑ سے شروع ہو کر پاؤں کی انگلیوں تک منتقل ہوتا رہتا ہے یہ درد زیادہ تر ایک ہی ٹانگ میں ہوا کرتا ہے۔ گاہے دونوں ٹانگوں میں بھی ہوتا ہے۔ اس درد کا بڑا سبب گٹھیا آتشک سوزاک کی سمیت ہوتی ہے، جوان کے توسط سے ٹانگ میں واقع ایک بڑے عصب (عصب درکی کبیر) میں پہنچ کر درد شدید کا موجب ہوتی ہے، سرد مرطوب جگہ پر دیر تک بیٹھنا، بارش میں بھیگنا گیلے کپڑے پہننا اور قبض شدید اس مرض کے پیدا ہونے میں مدد دیتے ہیں۔

علاج: اوجاعی ایک ایک قرص صبح دوپہر وشام دن میں تین بار پانی سے دیں، رات کو معجون اوجاع یا معجون سورنجان چھ گرام پانی سے دیں اور مقام درد پر قلزم تین گرام، روغن گل ۱۰ گرام میں ملا کر مالش کرائیں۔ اگر ہضم خراب رہتا ہو تو جوارش جالینوس چھ گرام بعد غذا دیں۔

غذا: بکرے کے گوشت کا شوربا، مرغ، تیتر، بٹیر کا گوشت، انڈے کی زردی، مونگ ارہر کی دال، گیہوں کی روٹی اور دلیہ دیں۔

پرہیز: چاول، چنے کی دال، اڑد کی دال، آلو، اروی، گوبھی، بیگن اور دہی چھاچھ سے پرہیز کرائیں۔ ہر قسم کی ترشی اور مٹھائیوں سے روک دیں۔

درد کا تیل

روغن بابونہ، روغن موم، تارپین، روغن بیدانجیر، بھیڑ کا دودھ، سب ہموزن لے کر سب کو ایک جگہ خوب گھوٹیں، شیشی میں رکھیں، درد کی جگہ مالش کریں، دن رات میں دو مرتبہ مالش کر کے روئی گرم کر کے باندھ دیں۔ ہر قسم کے درد پر مفید ہے۔ دس منٹ تک مالش ہونی چاہئے، مناسب سمجھیں تو روئی باندھیں۔

درد کمر۔ وجع القطن

بعض اوقات کمر کے عضلات واعصاب میں شدید قسم کا درد ہونے لگتا ہے جو سردی لگنے سے اور زیادہ ہو جاتا ہے۔

علاج: صبح کو حب اسگند ایک عدد، معجون فلاسفہ چھ گرام میں رکھ کر نیم گرم پانی سے کھلائیں، رات کو معجون اوجاع چھ گرام پانی سے دیں، کھانا کھانے کے بعد جوارش جالینوس چھ گرام میں معجون ازراقی دو گرام ملا کر دیں، کمر پر ضماد راحت کی نیم گرم مالش کر کے روئی گرم کر کے باندھیں یا روغن کچلہ، روغن سرخ اور روغن کلاں میں سے کسی ایک کی مالش کرائیں، اوپر سے روئی گرم کر کے باندھیں۔

غذا: وہی ہے جو اوپر گٹھیا کے لئے بیان ہوئی۔

پرہیز: مریض کو ٹھنڈک لگنے سے بچائیں۔ گرم بستر پر لٹائیں، کمر کو خالی گرم روئی سے سینکیں یا نمک اور بھوسی پوٹلی میں باندھ کر توے پر گرم کر کے

سینکیں ۔مریض کو قبض نہ ہونے دیں۔اگر قبض ہو تو رات کی دوا میں قرص ملین ایک عدد اضافہ کر کے دیں۔

سفوف وجع مفاصل

سورنجان شیریں ۳۰ گرام، برگ سناء ۳۰ گرام، پوست ہلیلہ زرد ۱۵ارگرام، تربد سفید ۱۵ارگرام، سقمونیہ ۶ گرام، حجر ارمنی ۶ گرام، لاجورد ۶ گرام، بوزیدان ۱۰ار گرام، بسفائج ۱۰ارگرام، مصطگی ۶ گرام، رب السوس ۱۰ارگرام، جاوتری ۶ گرام، کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔**خوراک** : چھ گرام ہمراہ گرم پانی صبح و شام۔عرق النسا جوڑوں کا درد، درد کمر کے لئے مفید ہے۔

پلاستر : درد میں مفید ہے۔سبوس اسپغول ۱۵ارگرام، ہلدی ۱۰ارگرام، چونہ دس گرام، شہد پچاس گرام، دوا شہد میں ملا کر دیں۔

حب وجع مفاصل جلالی

افیون ۶ گرام، رسکپور ۱۰ارگرام، سنگرف ۶ گرام، میٹھا تیلیا ۱۰ارگرام، کچلہ ۶ گرام، چاکسو ۱۰ارگرام، مگھا (فلفل دراز) ۱۰ارگرام، مرچ سیاہ ۱۰ارگرام، اجوائن ۱۰ارگرام، سب ادویہ کوٹ پیس کر گولیاں بقدر مونگ بنائیں۔خوراک ایک ایک گولی ہمراہ گھی استعمال کریں۔ایک مرتبہ دن میں ایک مرتبہ رات کو۔بلغمی درد خصوصاً عرق النسا، وجع مفاصل کے لئے بے حد مجرب ہے۔

روغن کامل

زنجبیل تین گرام، کائپھل تین گرام، لوبان تین گرام، افیون ایک گرام، روغن بابونہ ۱۰ارگرام، جملہ اجزا باریک پیس کر روغن مذکور گرم کر کے دوا مسحوق روغن میں ملائیں۔درد پر ملیں فوراً تسکین دیتا ہے۔

گٹھیا کا تیل

روغن بیدانجیر ۲۵ گرام۔تارپین ۲۵ گرام۔رتن جوت ۶ گرام۔عرق سہنڈ ۵۰ گرام۔عرق پیاز ۲۰ گرام۔عرق لہسن ۲۰ گرام۔روغن سرشف ۱۰۰ارگرام۔ایک جگہ اتنا پکائیں کہ روغن رہ جائے، ایک شیشی میں رکھیں۔ایک مرتبہ دن میں درد کی جگہ دس منٹ تک مالش کریں ایک مرتبہ رات کو مالش کریں۔مناسب سمجھیں تو روئی گرم کر کے بندھوا دیں۔دردوں کو مفید ہے۔

روغن بائے

برگ دھتورہ ۵۰ گرام، برگ ارنڈ ۵۰ گرام، برگ مالا ۵۰ گرام، برگ آکھ ۵۰ گرام، افیون ۳ گرام۔ان سب دواؤں کو کوٹ کر السی کا تیل ۲۰۰ گرام میں اتنا پکائیں کہ تیل رہ جائے، صاف کر کے رکھیں، جہاں بائے ہو مالش کریں ایک مرتبہ دن میں ایک مرتبہ رات کو مالش کرنی چاہئے۔مفید ہے۔

عرق کرامات

شکم میں درد ہو تو ۲۰ گرام عرق بادیان میں ملا کر تین بوند پلائیں، شورا قلمی، کافور، ست اجوائن، پیپرمنٹ، نوشادر کلورال ڈیھائڈریٹ ہموزن لے کر ایک پختہ شیشی میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں پھر دردوں میں ۱۰ارگرام روغن تلخ میں تین چار قطرے ملائیں۔گرم دردوں میں روغن گل ۱۰ارگرام میں تین چار قطرے ملا کر مالش کریں۔

حب سرخ

سوہاگہ تیلیا ۶ گرام، شنگرف ۶ گرام، جمال گوٹہ مدبر ۶ گرام، سب کو لیموں کے عرق میں کھرل کر کے گولیاں بقدر مونگ بنائیں۔وجع مفاصل کے لئے دو گولی

پانی سے دیں، صرف صبح کو دیں۔ ایک دن میں ایک مرتبہ دی جائے اسہال ہوں گے۔ اگر زیادہ منظور ہو تو ماء العسل پلائیں۔

غذا: شوربا چپاتی دیں، چاول پلاؤ دیں۔ ہفتہ عشرے میں صحت ہوگی۔ ڈبہ اطفال کے لئے ایک گولی دیں۔ مفید و مجرب ہے۔

حبِ اکسیر

بیش مدبر ۹ گرام، ازراقی مدبر ۱۰ ارگرام، فلفل سیاہ ۱۰ ارگرام، پوست بیخ حنظل ۱۰ ارگرام، سورنجان شیریں ۱۰ ارگرام، ادرک کے عرق میں چار پہر کھرل کریں، گولیاں نخود بنائیں۔ تنقیہ کے بعد ایک گولی صبح ایک گولی شام کو پانی یا گھی سے استعمال کرائیں، دودھ اور ترش و قابض بادی غذاؤں سے پرہیز کریں۔ امراض بلغمیہ اور ریاحیہ، وجع مفاصل، عرق النسا میں مفید و مجرب ہے۔

روغن عجیب

افیون ۱۰ ارگرام، میٹھا تیلیا ۶ گرام، سونٹھ ۶ گرام، روغن خشخاش ۱۰۰ ارگرام، آب شیریں ۳۰۰ گرام میں رات کو بھگو کر رکھیں، صبح کو نرم آنچ پر پکائیں، جب پانی جل جائے روغن رہ جائے تو کافور ۱۰ ارگرام پیس کر ملائیں اور کام میں لائیں۔ ہر قسم کے دردوں میں مفید ہے۔

حب اسگند

موصلی سفید دس گرام، دارفلفل دس گرام، اجوائن دیسی دس گرام، پیپلا مول دس گرام، میدہ دس گرام، ککڑی بیس گرام، سونٹھ بیس گرام، اسگند بیس گرام، ستاور ۱۰ ارگرام، پرانا گڑ بقدر حاجت میں گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ جوڑوں اور کمر کے درد کو مفید ہے۔

درد کمر۔ وجع القطن

بعض اوقات کمر کے عضلات و اعصاب میں شدید قسم کا درد ہونے لگتا ہے جو سردی لگنے سے اور زیادہ ہو جاتا ہے۔ اس کے ساتھ قبض بھی ہوتا ہے۔

علاج: صبح کو جب اسگند ایک عدد معجون فلاسفہ چھ گرام میں رکھ کر نیم گرم پانی سے کھلائیں، رات کو معجون اوجاع چھ گرام پانی سے دیں، کھانا کھانے کے بعد جوارش جالینوس چھ گرام اور معجون ازراقی ۲ گرام ملا کر دیں، کمر پر ضماد راحت کی مالش کر کے روئی گرم کر کے باندھیں یا روغن کچلہ یا روغن سرخ اور روغن کلاں میں سے کسی ایک کی مالش کرائیں، اوپر سے روئی گرم کر کے باندھ دیں۔

☆☆☆

مردوں کی بیماریاں

جریان ۔ سیلان منی ۔ دھات جانا

اس مرض میں مادہ تولید بلا ارادہ پیشاب کے ساتھ خارج ہوا کرتا ہے، گاہے پاخانہ کے وقت پیشاب کے ساتھ نکلتا ہے۔ اس کا سبب اکثر ہضم کی خرابی اور قبض ہوتا ہے، گاہے سوزاک کے نتیجہ میں یہ مرض پیدا ہوجاتا ہے۔ جلق اور کثرت جماع کے باعث بھی یہ شکایت ہوجاتی ہے۔

علاج: اگر ہضم خراب ہو اور قبض کی شکایت رہتی ہو تو صبح وشام قرص سلاجیت ایک ایک عدد، جوارش جالینوس چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں یا معجون مقوی معدہ چھ چھ گرام صبح وشام کھلائیں، کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت نمک جالینوس دو دو قرص یا حبوب مقوی معدہ دو دو گولیاں کھانے کو دیں، رات کو جرنائڈ ۱۰ارگرام گرم پانی میں ملا کر پلائیں۔ اگر ضعف معدہ کے ساتھ جگر بھی کمزور ہو تو اور خون کی کمی ہو تو گاموں چھ گرام بعد غذا دونوں وقت دیں۔ اگر کثرت جماع وجلق کا باعث جریان ہو تو صبح قرص قلعی دو عدد، معجون آردخرما ۱۰ارگرام میں رکھ کر دودھ سے کھلائیں، رات کو کشتہ قرص مثلث دو عدد یا قرص سلاجیت ایک عدد، لبوب کبیر چھ گرام یا لبوب

اعظم چھ گرام یا معجون ثعلب چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں، ماء اللحم دو آتشہ ۲۵/۲۵ گرام بعد غذا دونوں وقت دیں۔ اگر جریان کے ساتھ ضعف دماغ بھی ہو، نزلہ دائمی بھی ہو تو صبح کو قرص مرجان جواہر والا ایک عدد یا قرص فضہ ایک عدد، خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں، سہ پہر کے وقت قرص جریان چار عدد استعمال کرائیں، رات کو نزلی چھ گرام میں کھلائیں، کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت جوارش جالینوس چھ چھ گرام دیں۔ اگر قبض رہتا ہو تو رات کو اطریفل زمانی ۳ گرام یا مربہ ہلیلہ ایک عدد کھلائیں۔

اگر عضو خاص کی ذکاوت حس بڑھی ہوئی ہو تو قرص جریان دو دو عدد صبح وشام پانی سے کھلائیں۔ رات کو سوتے وقت جرنائیڈ ۱۰ارگرام تھوڑے نیم گرم پانی میں ملا کر پلائیں، طلاء مسکن میں روئی کی پھریری بھگو کر سارے عضو مخصوص پر لگائیں۔ اگر گرمی کی وجہ سے جریان ہو تو صبح کو قرص جریان چار عدد دودھ یا پانی سے دیں، رات کو سبوس اسپغول ۳ گرام پاؤ دودھ میں ڈال کر میٹھا کر کے پلائیں۔

اگر عام جسمانی کمزوری کے سبب سے شکایت ہو تو حب جواہر ایک عدد، معجون جالینوس لولوی چھ گرام میں رکھ کر صبح کو دودھ سے کھلائیں اور قرص کشتہ طلاء ایک عدد، معجون شباب آور یا معجون کلاں چھ گرام میں رکھ کر رات کو دیں، بعد غذا گاموں چھ چھ گرام دونوں وقت دیں۔ اگر سوزاک کی وجہ سے جریان کی شکایت ہوئی ہو تو صبح کو سفوف کشتہ قلعی چھ گرام کھلا کر اوپر سے پوست فالسہ شکری کا آب زلال شربت بزوری ۲۰ گرام ملا کر پلائیں یا دودھ کی لسی دیں، رات کو صافی ۲۰رگرام میں پانی ملا کر دیں۔

غذا: جریان میں غذا سادہ مونگ کی دال روٹی، سبزی ترکاریاں، لوکی، ٹنڈا، توری روٹی سے دیں۔ گوشت خور مریض بکرے کے گوشت میں پکوا کر کھا سکتے ہیں۔

مباشرت اور دماغی محنت سے بچائیں، سخت محنت سے بچائیں۔ جریان کی حالت میں ہضم کی اصلاح قبض کا ازالہ ضروری ہے۔ اگر ان کی رعایت کے بغیر علاج کیا تو زیادتی مرض کا باعث ہوگا۔

احتلام۔ بدخوابی۔ سوپن دوش

اس مرض میں دوسرے تیسرے روز گاہے روزانہ رات کو خواب کی حالت میں انزال ہوجاتا ہے۔ اگر نوجوان کو مہینے میں دو تین بار احتلام ہوجائے تو اسے مرض نہیں سمجھنا چاہیئے۔ یہ مرض عام طور پر شہوانی خیالات کی زیادتی جلق جیسی بدعادت اور ہضم کی خرابی اور قبض کی وجہ سے ہوا کرتا ہے۔

علاج: اگر نوجوان مجرد آدمی کو کثرت منی کے باعث احتلام ہوتا ہو تو صبح کو مثالی ایک قرص پانی سے دیں، رات کو جرنائیڈ ۱۰ ارگرام نیم گرم پانی میں ملا کر دیں، طلاء مسکن میں روئی کی پھریری بھگو کر سارے عضو مخصوص اور فوطوں پر لگائیں۔ اگر بری عادتوں جلق وغیرہ کی وجہ سے عضو خاص میں ذکاوت حس پیدا ہوجائے اور احتلام زیادہ ہونے لگے اور منی بھی پتلی پڑ جائے تو صبح کو قرص جریان چار عدد دودھ یا پانی سے کھلائیں، رات کو سوتے وقت جرنائیڈ ۱۰ ارگرام پانی میں ملا کر پلائیں اور طلاء مسکن میں روئی کی پھریری بھگو کر سارے عضو مخصوص پر لگائیں۔ اگر ہضم خراب رہتا ہو اور اس کے ساتھ ہی مریض بری عادتوں میں بھی مبتلا رہ چکا ہو اس کی وجہ سے احتلام زیادہ ہوتا ہو تو صبح کو قرص سلاجیت ایک عدد، جوارش جالینوس چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں، تیسرے پہر کو قرص جریان دو عدد پانی سے کھلائیں، کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت نمک جالینوس دو دو قرص پانی سے کھلائیں یا معجون مقوی معدہ چھ چھ گرام بعد غذا دونوں کھلائیں۔

غذا: جلد ہضم ہونے والی سادہ غذائیں دیں۔ مونگ کی دال، لوکی، ٹنڈے، توری، پرول، شلجم، چقندر، گاجر تنہا یا بکرے کے گوشت کے ساتھ دیں۔ میٹھے پھل انگور، سیب، سنترہ، موسمی۔

ہدایت: رات کا کھانا سونے سے تین گھنٹے پہلے کھلائیں، کم کھلائیں، کھانا کھا کر یا دودھ پی کر فوراً ہرگز نہ سونے دیں، قصہ کہانیوں کے سننے، عشقیہ ناولوں کے پڑھنے اور سنیما دیکھنے سے پرہیز کرائیں۔

پرہیز: گرم چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

سرعت انزال

اس مرض میں منی اتنی رقیق ہوجاتی ہے کہ بوقت جماع دخول سے پہلے یا دخول کے فوراً بعد ہی خارج ہوجاتی ہے، گاہے شہوانی خیال سے ہی انزال ہوجاتا ہے۔ اس مرض کا سبب جلق اور کثرت مباشرت ہوتا ہے۔ بعض اوقات مادہ تولید کی کثرت اور گرم چیزوں کے استعمال سے یہ شکایت پیدا ہوجاتی ہے۔

علاج: اگر جلق یا کثرت مباشرت کے باعث ذکاوت حس پیدا ہونے سے ہو تو اس کو کم کرنے سے لئے بلوطی چھ گرام صبح کو کھائیں، تیسرے پہر اکسیر عجیب ایک عدد یا قرص جریان چار عدد پانی سے لیں اور رات کو جرنائیڈ ۱۰ ارگرام تھوڑے نیم گرم پانی میں ملا کر پی لیں، طلاء مسکن میں روئی کی پھریری بھگو کر سارے عضو مخصوص پر لگائیں، جب ذکاوت حس کم ہوجائے تو مباشرت سے دو گھنٹے پہلے حب ممسک طلائی ایک عدد یا ممسک بے نظیر ایک گرام دودھ سے کھالیا کریں، چند روز کے بعد ان کا استعمال ترک کردیں اور آئندہ کیلئے مباشرت میں اعتدال کو اختیار کرنے کی ہدایت کریں۔ اگر منی کی رقت سرعت انزال کا سبب ہو تو صبح کو قرص کشتہ مثلث ایک عدد

معجون مغلظ جواہر والی چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں، رات کو مروح الارواح ایک گرام پاؤ سیر دودھ سے کھلائیں یا سفوف مولف چھ گرام دودھ سے کھلائیں، رات کو سوتے وقت قرص صدف، ایک عدد قرص پوست بیضہ مرغ دو عدد اطریفل کشمشی نو گرام میں رکھ کر دودھ سے یا پانی سے دیں۔ اگر کثرت منی کی وجہ سے سرعت انزال ہو تو چند بار کی مباشرت کے بعد اعتدال کی صورت خود بخود پیدا ہو جائے گی۔

غذا: وہی ہے جو جریان احتلام میں بیان ہوا۔

ہدایت: جلق اور کثرت مباشرت افعال بد سے پرہیز کریں۔ گرم اور محرک دوائیں اور غذائیں استعمال نہ کرائیں۔ فعل مباشرت کے وقت خیال کو حصول لذت سے ہٹائے رکھنے کی کوشش کریں۔ یہ سرعت انزال کا بہترین نفسیاتی علاج ہے۔

مشت زنی۔ جلق۔ مٹھ مارنا۔ استمتاع بالید

اگر مریض جلق کا عادی ہو اور ہزار کوشش کے باوجود یہ عادت نہ چھوٹتی ہو تو مریض کو اس کے نقصانات سمجھا کر اس سے باز رکھنے کی کوشش کریں، عشقیہ کہانیوں اور ناولوں کے سننے، پڑھنے، اور سینما دیکھنے سے روک دیں، روزانہ تازے ٹھنڈے پانی سے نہانے کی اور دن میں عضو کو تین چار بار ٹھنڈے پانی سے دھونے کی ہدایت کریں، پاک صاف رہنے اور اپنے مذہب کے مطابق عبادت کرنے کی ہدایت کریں، تنہا نہ رہنے دیں اور نہ الگ تنہائی میں سونے دیں۔

علاج: صبح و شام مثالی ایک ایک عدد یا دوائے اصغر ایک ایک کیپسول پانی سے نگلوائیں، بیرونی طور پر طلاء مسکن پھریری سے سارے عضو مخصوص پر لگانے کی ہدایت کریں۔ اگر جلق کی عادت کی وجہ سے وہ عوارض پیدا ہو چکے ہوں جو اس کا لازمی نتیجہ ہے تو صبح کو قرص سلاجیت ایک عدد، جوارش جالینوس چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں،

تیسرے پہر قرص جریان دو عدد پانی سے دیں، رات کو جرنائیڈ ۱۰ گرام نیم گرم پانی میں ملا کر پلائیں، بعد غذا نمک جالینوس دو دو قرص دونوں وقت دیں۔ اگر ہضم کی حالت اچھی ہو اور قبض بھی نہ رہتا ہو تو صبح کو قرص قلعی دو عدد، معجون مغلظ جواہر والی چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں، تیسرے پہر قرص سرب ایک عدد، معجون مقوی و ممسک ڈیڑھ گرام یا معجون مروح الارواح ایک گرام میں رکھ کر دودھ سے کھلائیں، رات کو عصبول ایک عدد دودھ سے دیں، عضو مخصوص پر طلاء مسکن لگائیں، فوطوں پر بھی لگایا جائے۔ جب مجلوق کے عام حالات درست ہو جائیں اور ذکاوت حس کم ہو جائے تو صبح کو قرص قلعی دو عدد، معجون آرد خرما ۱۰ گرام میں رکھ کر کھلائیں، رات کو معجون شباب آور تین گرام یا لبوب کبیر چھ گرام یا معجون ثعلب چھ گرام کھلا کر اوپر سے ماء اللحم دو آتشہ، ۵۰ گرام پاؤ سیر دودھ میں ملا کر پلائیں، کھانا کھانے کے بعد نمک جالینوس یا قرص ہاضم جدید دو دو عدد دیں، مقامی نقائص یعنی عضو خاص کی کجی لاغری کو دور کرنے اور مردہ رگوں پٹھوں میں دوران خون کو تیز کر کے تازگی پیدا کرنے کے لئے پہلے سات دن تک دواء مالش سے عضو مخصوص، فوطوں اور کمر کنج ران یعنی جنگا سے پر ہلکے ہلکے پندرہ بیس منٹ تک مالش کرائیں، اس کے بعد آٹھویں روز دوائے ٹکور ۱۰ گرام باریک کپڑے میں پوٹلی باندھ کر ۲۰ گرام تلوں کے تیل کو ایک کٹوری میں ڈال کر آگ پر رکھیں پھر اس میں یہ پوٹلی تر کر کے نیم گرم سے عضو مخصوص کنج ران اور خصیوں کو پندرہ بیس منٹ تک سینکتے رہیں، آٹھ دس دن تک یہ عمل جاری رکھنے کے بعد طلا شباب آور چار رتی عضو مخصوص کی پشت پر اور دائیں بائیں مالش کرائیں، عضو کے اگلے حصہ اور نچلے حصہ کو نہ لگنے دیں، دس منٹ مالش کرانے کے بعد اوپر سے پان باندھنے کی ہدایت کریں۔ اگر پان نہ ملے تو ارنڈ کا پتہ باندھ سکتے ہیں، یہ عمل رات کو کرائیں صبح کو کھلوا دیں۔ اگر چند روز کے استعمال سے دانے نکل آئیں تو طلاء کا

استعمال موقوف کر کے روغن چنبیلی لگوائیں یا گھی ۲۰ گرام میں چند لونگیں جلا کر یہ گھی رکھ چھوڑیں اور اس کو دانوں پر لگانے کی ہدایت کریں، جب دانے اچھے ہو جائیں تو پھر بدستور طلا لگوائیں، اس طرح دس بارہ دن تک لگواتے رہیں، اس کے بعد کچھ کمی رہ جائے تو اس کو دور کرنے کے لئے جینٹول استعمال کرائیں، رگوں پٹھوں میں زیادہ خرابی ہو اور اُپاڑ کرنے کی ضرورت ہو تو دوائے مالش دوائے ٹکور کے بعد طلاء الماس کی گولی کا چوتھائی حصہ پانی میں گھس کر عضو مخصوص کی پشت پر لگانے کی ہدایت کریں، اوپر سے پان بندھوائیں، آبلہ پڑنے یا زخم کی صورت میں روغن چنبیلی یا گھی مذکورہ بالا طریقہ سے گھی پکا کر لگانے کی ہدایت کریں۔ طلاء الماس کے بجائے طلائے سرخ بھی استعمال کرا سکتے ہیں، طلاء سرخ ایک چنے کی برابر عضو مخصوص کی پشت پر مالش کریں اوپر سے پان بندھوائیں، آبلہ یا زخم ہو جائے تو روغن چنبیلی لگوائیں۔ مذکورہ بالا طلاء استعمال کرانے کے بعد اگر ضرورت سمجھیں تو جینٹول استعمال کرائیں۔

غذا: مجلوق کو جلد ہضم ہونے والی سادہ غذائیں دیں۔ بکرے کے گوشت کے ساتھ ہری سبز ترکاریاں جیسے کدو، پالک، توری، ٹنڈا، شلجم، چقندر، گاجر پکا کر روٹی سے کھلائیں۔ مونگ ارہر کی دال روٹی دیں۔ کھچڑی، دلیہ، ساگودانہ بھی دے سکتے ہیں۔ دودھ تازہ دہی بھی استعمال کرائی جا سکتی ہے۔ میٹھے پھل بھی کھلائے جا سکتے ہیں۔

پرہیز: گرم چیزوں مثلاً گرم مصالحہ، گڑ، تیل، کھٹائی، چائے قہوہ اور شراب کے استعمال سے قطعاً پرہیز کرائیں۔

حب احتلام

کافور ۱۰؍ گرام، افیون ۱۰؍ گرام، ایلوا ۱۰؍ گرام، کوٹ پیس کر گولیاں بقدر مونگ بنائیں۔ ایک گولی رات کو سوتے وقت تازے پانی سے دیں۔ مجرب ہے۔

سفوف جریان و احتلام

سبوس اسپغول ۲۵ گرام، ست بہروزہ ۲۵ گرام، رال ۲۵ گرام، مصطگی ۱۵ گرام، طباشیر ۱۵؍ گرام، سنگھاڑہ ۲۵ گرام، مازو ۱۰؍ گرام، ماجو ۱۰؍ گرام، پوست ہلیلہ ۶ گرام، سلاجیت ۱۰؍ گرام، الائچی خورد ۶ گرام، کشتہ قلعی ۶ گرام، کشتہ مرجان ۶ گرام، تال مکھانہ ۱۰؍ گرام، کشتہ بیضہ مرغ ۶ گرام، نبات سفید ہموزن ادویہ کوٹ کر سفوف بنائیں۔ خوراک ایک گرام سے تین گرام تک ہمراہ دودھ پاؤ سیر سے صبح و شام استعمال کریں۔ جریان اور احتلام میں مجرب ہے۔

ضعف باہ۔ عنانت۔ نامردی

بھوک پیاس وغیرہ فطری خواہشات کے مانند شہوت بھی ایک فطری خواہش ہے اور اس خواہش کی سب سے اہم غرض بقائے نسل انسانی ہے لیکن بعض انسان اس اہم غرض اور اعلیٰ مقصد کو نظر انداز کر کے اس خواہش کی تکمیل میں اعتدال کی حد سے تجاوز کر جاتے ہیں اور بعض جذبہ شہوت سے مجبور ہو کر اس کی تکمیل میں جلق واغلام بازی جیسے ناجائز طریقے اختیار کرتے ہیں اور اس کا لازمی نتیجہ ضعف باہ اور نامردی کی شکل میں نمودار ہوتا ہے۔

کثرت مباشرت اور جلق واغلام بازی کے علاوہ کثرت احتلام اور جریان سے بھی ضعف باہ لاحق ہوتا ہے۔ بعض اوقات منی کی قلت، ضعف قلب، ضعف دماغ، ضعف جگر، ضعف گردہ، غیر معمولی دماغی محنت، رنج وغم اور خوف و دہشت سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ بعض مریضوں میں عام جسمانی کمزوری، غیر معمولی فربہی اور حسی چیزوں کے کثرت استعمال سے ضعف باہ پیدا ہو جاتا ہے۔ بعض مریض محض نفسیاتی طور پر ضعف باہ کے مریض ہوتے ہیں۔

علاج: اگر دل کی کمزوری ضعف باہ کا سبب ہو تو صبح کو حب جواہر ایک عدد، دواء المسک معتدل جواہر والی چھ گرام میں رکھ کر دودھ سے کھلائیں، رات کو قرص طلاء کلاں ایک عدد، لبوب کبیر چھ گرام میں رکھ کر دودھ سے دیں۔ اگر اعصاب ودماغ کی کمزوری کی وجہ سے ضعف باہ لاحق ہو تو صبح کو عنبر مومیائی دو عدد یا حب خاص ایک عدد، لبوب کبیر چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں اوپر سے دودھ پلائیں، رات کو معجون کلاں یا معجون اسپند سوختنی چھ گرام کو دودھ سے استعمال کرائیں۔ اگر نزلہ زکام کی شکایت ہو تو صبح کو حب خاص ایک عدد، لبوب کبیر چھ گرام میں رکھ کر مریض کو کھلائیں، رات کو حب جدوار ایک عدد، خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا چھ گرام میں رکھ کر دیں یا نزلی چھ گرام کھلائیں۔ اگر معدہ وجگر کمزور ہوں اور بدن میں خون کی کمی ہو تو صبح کو قرص فولاد ایک عدد، جوارش جالینوس چھ گرام میں رکھ کر دیں، رات کو قرص کشتہ فولاد سونا چاندی والا ایک عدد، معجون جالینوس لولوی چھ گرام میں رکھ کر دیں اور شربت اکسیر خاص ایک ۱۰ار گرام بعد غذا چٹائیں۔

اگر گردوں کی کمزوری ضعف باہ کا سبب ہو تو صبح کو قرص کشتہ طلاء کلاں ایک عدد، لبوب کبیر چھ گرام یا لبوب اعظم چھ گرام میں رکھ کر دودھ سے کھلائیں، رات کو جوارش زرعونی عنبری چھ گرام دودھ سے دیں۔ اگر عام جسمانی کمزوری سے ضعف باہ پیدا ہو تو صبح کو قرص کشتہ طلاء کلاں ایک عدد، لبوب کبیر چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں اوپر سے ماء اللحم دوآتشہ ۵۰ گرام دودھ میں ملا کر پلائیں، رات کو حب عنبر مومیائی دو عدد دودھ سے کھلائیں اور شربت اکسیر خاص دس دس گرام یا گامون چھ چھ گرام بعد غذا دونوں وقت چٹائیں۔ اگر کوئی شخص نفسیاتی طور پر ضعف باہ کا شاکی ہو تو صبح کو ضعفین چھ گرام کھلا کر اوپر سے ماء اللحم دوآتشہ ۵۰ گرام پلائیں اور شام کو معجون طلاء تین گرام کھلا کر اوپر سے ماء اللحم ۵۰ گرام دودھ میں ملا کر دیں۔ اس کے علاوہ مختلف تدبیروں

سے مریض کی ہمت بڑھائیں اور اس کے دل ودماغ سے خوف وغیرہ دور کرنے کی کوشش کریں۔ اگر کثرت جماع کے باعث ضعف باہ کی شکایت لاحق ہوئی ہو تو رات کو ضعفین نو گرام دودھ سے کھانے کو دیں اور صبح کو قرص طلاء کلاں ایک عدد، معجون شباب آور تین گرام میں رکھ کر دیں اوپر سے ماء اللحم دوآتشہ ۵۰ گرام، دودھ پاؤ سیر میں ملا کر پلائیں، بعد غذا گامون چھ چھ گرام دونوں وقت چٹائیں۔ اگر مذکورہ بالا اسباب میں سے چند اسباب جمع ہو جائیں اور عام جسمانی کمزوری کا غلبہ ہو یا عمر کے تقاضے سے قوت باہ کمزور ہو جائے تو ان سب صورتوں میں صبح کو جوہر خصیہ ایک گرام، معجون شباب آور تین گرام میں رکھ کر کھلائیں اوپر سے ماء اللحم دوآتشہ ۵۰ گرام دودھ پاؤ سیر میں ملا کر پلائیں، رات کو سوتے وقت عصبول ایک عدد دودھ سے کھلائیں بعد غذا دونوں وقت گامون چھ چھ گرام چٹائیں یا صبح کو کشتہ طلاء کلاں ایک قرص، لبوب کبیر یا لبوب اعظم یا معجون ثعلب چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں اوپر سے ماء اللحم دوآتشہ ۵۰ گرام پاؤ سیر دودھ میں ملا کر پلائیں، رات کو عصبول ایک عدد یا حب مبہی خاص ایک عدد دودھ سے کھلائیں، مقامی طور پر عضو مخصوص کی رگوں اور پٹھوں میں دوران خون کو تیز کر کے قوت وحرارت پیدا کرنے کیلئے جینٹول استعمال کرائیں لیکن اگر عضو میں کجی، لاغری، کوتاہی وغیرہ نقائص جلق وغیرہ پیدا ہو گئے ہوں تو جلق کے علاج میں بیان کئے ہوئے طریقے پر دواء مالش اور دواٹکور استعمال کرائیں۔

غذا: مقوی غذائیں کھلائیں مثلاً چوزہ مرغ، تیتر، بٹیر کا گوشت، نیم برشت انڈے، مچھلی بکرے کے گوشت کا شوربا یا یخنی، بریانی، زردہ اور حلوے۔ ان کے علاوہ مغزیات اور میوے کھلائیں۔ دودھ، مکھن، بالائی، گھی کا استعمال کرائیں۔

پرہیز: ہر قسم کی ترش چیزوں سے پرہیز کرائیں۔ مباشرت سے بچنے کی ہدایت کریں۔

ہدایت: جوں ہی قوت باہ میں کمزوری کے آثار معلوم ہوں مباشرت سے پرہیز کرائیں اور دواؤں کے ساتھ ایسی غذائیں استعمال کرائیں جو جسم میں خون، مادہ تولید کی پیدائش میں اضافہ کریں۔ ضعف باہ میں کمزوری کے باوجود فعل مباشرت جاری رکھنے سے مرض لاعلاج یا عسیر العلاج ہوجاتا ہے۔

سفوف اعظم

مشک چار چاول کے بقدر، ورق نقرہ ایک گرام، ورق طلاء ایک گرام، ریگ ماہی ۴ گرام، زعفران ایک گرام، افیون بقدر دو چاول۔ نبات سفید ۲۰ گرام، سفوف بنائیں۔ خوراک دو دو گرام ہمراہ دودھ۔ دن میں ایک بار۔ ممسک ومقوی ہے۔ صحبت کرنے سے پانچ منٹ پہلے استعمال کر کے مشغول ہوں۔ بے نظیر ہے۔

حب ممسک

مروارید ۳ گرام، ورق نقرہ دوگرام، پیسہ شتر اعرابی ۶ گرام، مشک ایک گرام، جدوار ۵ گرام، افیون ۱۰ گرام، عرق گلاب نوگرام میں حل کر کے گولی بقدر نخود بنائیں۔ خوراک ایک گولی ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ مجرب ہے۔

اکسیر احتلام

گل نیلوفر ۲۰ گرام، اجوائن خراسانی ۱۰ارگرام، تخم خرفہ ۱۰ارگرام، تخم سویا ۱۰ار گرام، تخم کاہو ۱۰ارگرام، سفوف بنائیں۔ خوراک تین گرام ہمراہ پانی صبح وشام استعمال کریں۔ احتلام میں فائدہ مند ہے۔

حب ممسک ومقوی

جوز بوا، بسباسہ، مصطگی، زعفران، اجوائن خراسانی، افیون، بنسلوچن، الائچی

خورد، موچرس، سپاری، کشتہ قلعی، کشتہ فولاد ہموزن لے کر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ خوراک ایک ایک گولی ہمراہ دودھ صبح وشام استعمال کریں۔ مجرب ہے۔

حب امساک

افیون ۶ گرام، مصطگی ۶ گرام، سمندر سوکھ ۶ گرام، ناگیسر ۶ گرام، لونگ ۶ گرام، سلاجیت ۶ گرام، کوٹ پیس کر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔

خوراک: ایک ایک گولی ہمراہ دودھ صبح وشام استعمال کریں۔ مفید ہیں۔

سفوف کامیابی

بہمن سفید ۲۰ گرام، بہمن سرخ ۲۰ گرام، ثعلب مصری ۲۰ گرام، صمغ عربی ۱۰ار گرام، سبوس اسپغول ۵۰ گرام، موچرس ۲۰ گرام، پھلی ببول، کھانڈ، سفوف بنائیں۔

خوراک: تین تین گرام صبح وشام ہمراہ پانی استعمال کریں یا دودھ سے دیں۔ جریان میں فائدہ کرتی ہے مجرب ہے۔

حب طاقت

سم الفار مدبر ۱۰ارگرام، کچلہ مدبر ۱۰ارگرام، مغز پستہ ۵۰ گرام، شہد کے ہمراہ باریک پیس کر گولیاں بقدر مونگ بنائیں۔ خوراک ایک ایک گولی ہمراہ دودھ صرف صبح کو ایک وقت استعمال کریں۔ مقوی باہ ہے مجرب ہے۔

حب ذکاوت حس

بہمن سرخ ۲۰ گرام، صمغ عربی ۲۰ گرام، گوند ڈھاک ۲۰ گرام، چھال کیکر ۲۰ گرام، تخم خرفہ ۲۰ گرام، پھلی کیکر ۲۰ گرام، تال مکھانہ ۲۰ گرام، اندرو ۲۰ گرام، سفوف بنائیں۔

خوراک: تین گرام ہمراہ دودھ بڑھی ہوئی حس کو کم کر کے صحیح اعتدال پر لاتا ہے۔

معجون مراد

عرق پیاز دوسیر، شہد دوسیر میں پکا کر قوام بنائیں پھر تودری سفید، لہسن، بہمن سرخ، ثعلب مصری، زنجبیل، تخم پیاز، تخم مولی، تخم شلجم، تخم گندنا، تال مکھانہ، موصلی سفید، موصلی سیاہ ہرایک ۱۰ ارگرام، کشتہ فولاد ۱۰ ارگرام کوٹ پیس کر قوام میں ملائیں۔

خوراک: ایک ۱۰ ارگرام ہمراہ دودھ صبح وشام استعمال کریں۔ مقوی باہ اور مغلظ منی ہے۔ کمر درد کو فائدہ کرتا ہے۔ مجرب ہے۔

قطرہ حیات

قرنفل ۲۰ گرام، سیماب ۲۰ گرام، سم الفار دو ۲۰ گرام، ہڑتال ۲۰ گرام، بیر بہوٹی ۲۰ گرام، جاوتری ۲۰ گرام، گندھک آملہ ۴۰ گرام، زردی بیضہ مرغ ۵ عدد، سب کو باریک پیس کر گولیاں بنائیں۔ پتال جنتر سے تیل نکالیں۔ خوراک ایک قطرہ صبح کو ہمراہ دودھا استعمال کرائیں۔ ایک ہفتہ میں حرکت ہوجائے گی۔

قیروتی

عقرقرحا ۲۰ گرام، موم سفید ۶ گرام، روغن بابونہ ۲۰ گرام میں ملا کر پکائیں، جب حل ہوجائے اتارلیں۔ اعضاء تناسل اور فوطوں اور جنگاسوں میں مالش کریں۔ اعضاء تناسل کی اصلاح کرتی ہے۔ آٹھ روز مالش کریں پھر تکمید کریں۔

تکمید

میٹھا تیلیا ۶ گرام، عاقرقرحا ۶ گرام، خولنجان ۶ گرام، دارچینی ۶ گرام، شیطرج ۶ گرام، مغز بنولہ ۲۰ گرام، نارجیل ۳۰ گرام، برادہ دندان فیل ۶

گرام، سب کو کوٹ کر رکھیں، دودو گرام کی پوٹلی بنائیں اور اعضاء تناسل کی سکائی کریں آٹھ روز تک۔

روغن سم الفار

سوڈا خوردنی ۵۰ گرام۔ آب خالص میں بھگو کر ایک رات کے بعد اس سے آب زلال لیں، سم الفار ۲۰ گرام کو باریک پیس کر کڑچھے میں آگ پر رکھیں اور تیس بیس گرام آب زلال ڈالیں، اسی طرح تھوڑا تھوڑا پانی ڈال کر ختم کریں، آنچ ہلکی رکھیں، سم الفار تیل ہوجائے گا۔ محفوظ رکھیں۔ اعضاء تناسل کی قوت بڑھانے میں عجیب الاثر ہے۔ سینک پر لگا کر ایک چاول کے برابر دودھ میں استعمال کریں۔

شبابی

بہمن سفید ۲۰ گرام، بہمن سرخ ۲۰ گرام، خولنجان ۱۰ ارگرام، تبلوط ۱۰ ارگرام، عقرقرحا ۱۰ ارگرام، حب الاس ۲۰ گرام، کندر ۹ گرام، جوزبوا نوگرام، اقاقیا نوگرام، ثعلب مصری ۹ گرام، خبث الحدید نوگرام تخم شبت نوگرام، سعد کوفی (ناگرموتھا) نوگرام، تخم ترب ۴۰ گرام، شہد ۲۵۰ گرام، بزوری ۲۵۰ گرام، ورق نقرہ ایک گرام کوٹ پیس کر معجون بنائیں۔ **خوراک**: تین تین گرام صبح وشام دودھ کے ساتھ۔ خون اور مردانہ طاقت بڑھاتی ہے۔ نزلہ کو فائدہ مند ہے۔

حب طاقت

ہلیلہ سیاہ ۳ گرام، کتھہ سفید ۳ گرام، ریوچینی ۶ گرام، زیرہ سفید ۶ گرام، سم الفار ایک گرام، عرق لیموں میں کھرل کر کے گولیاں بقدر مونگ بنائیں۔ خوراک ایک گولی صبح کو دودھ سے استعمال کریں۔ مایوس سست مریضوں کیلئے ایک تحفہ ہے۔

حب اعجاز شاہی

مشک بقدر ایک چاول، ورق نقرہ بقدر چار چاول، ورق طلا بقدر دو چاول، ریگ ماہی ایک گرام، زعفران بقدر دو چاول، افیون ۴ چاول، نبات سفید ۶ گرام، سفوف بنائیں یہ ایک خوراک ہے۔ اس کو صبح کو دودھ سے استعمال کریں یا مجامعت سے پانچ منٹ پہلے کھا کر صحبت کریں۔ ممسک ہے مقوی ہے۔

حب جریان

کشتہ ابرک سیاہ، کشتہ ابرک سفید، کشتہ قلعی، کشتہ بیضہ مرغ، کشتہ شیشہ، کشتہ فولاد، کشتہ جست، کشتہ بارہ سنگا، افیون، الائچی خورد۔ اجوائن خراسانی، جوزبوا، بساسہ، مصطگی، موچرس، سپاری، ناگسر، طباشیر سب ہموزن لے کر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ خوراک ایک ایک گولی صبح وشام دودھ سے استعمال کریں۔ خمیرہ گاؤزباں عنبری جواہر والا چھ چھ گرام کیساتھ ملا کر کھائیں۔ احتلام وجریان میں فائدہ کرتی ہے۔

حب راحت

رعشہ، فالج، لقوہ میں مفید ہے۔ کچلہ مدبر ۱۰ گرام، سلاجیت ۱۰ گرام، کشتہ فولاد ۱۰ گرام، کتیرا چھ گرام، مرچ سیاہ ۶ گرام، جوزبوا چھ گرام، جاوتری ۶ گرام، شہد بقدر ضرورت میں گولیاں اڑد کے برابر بنائیں۔ خوراک ایک ایک گولی رات صبح کو دودھ سے کھلائیں۔ ضعف باہ، جریان، سرعت کے لئے بہترین چیز ہے، اعضاء رئیسہ کو طاقت بخش ہیں، ہضم کو قوی کرتی ہیں۔ قلت الدم، بواسیر، قبض کو فائدہ مند ہیں، نزلہ زکام، کھانسی کیلئے تو بہترین نعمت ہے، مقوی باہ ہے، سستی کو دور کرتی ہے۔

جریان میں کام آنے والے کشتہ جات

کشتہ جست، کشتہ سرب، کشتہ سنکھ، کشتہ صدف، کشتہ قلعی، کشتہ مثلث، کشتہ بیضہ۔☆

فوطہ کے امراض

اکسیر درد فوطہ

فوطوں کے اندر درد ہو یا ورم ہر قسم میں مفید ہے۔ نوشادر ۱۰ گرام باریک پیس کر سوا سیر پانی میں جوش دیں، جب ایک سیر رہ جائے اتار لیں۔ جب نیم گرم رہ جائے فوطوں کو جھاریں، پانی ختم نہ ہوگا ورم درد جاتا رہے گا، لنگوٹ باندھ لیں عود کر نہ آئے گا۔

سفوف خارش فوطہ

گندھک آملہ ۱۰ گرام، سیماب ۱۰ گرام، مسکہ ۱۰ گرام، پہلے گندھک سیماب میں کھرل کریں پھر دوسری دوائیں ملا کر کھرل کریں، شیشی میں رکھیں۔ دو گرام دوا بیس گرام مسکہ میں ملا کر مالش کریں، دو گھنٹے کے بعد دھو ڈالیں۔

ورم فوطہ

سرکہ، گلاب، مکوہ، قدرے افیون ملا کر ضماد کریں۔ اگر ورم میں سوزش ہو فائدہ کرے گا۔ اگر سختی ہو تو میٹھی السی شہد ملا کر لیپ کریں یا سبوس اسپغول سرکہ میں ملا کر لیپ کریں۔ مفید ہے۔

طلاء(۱)

دارچینی ۶ گرام، افیون ۶ گرام، تل کا تیل ۱۵ارگرام، سب سے پہلے افیم کو تیل میں ملالیں پھر ہینگ، دارچینی باریک پیس کر ملالیں ۔لگانے کے وقت عضو مخصوص گرم پانی سے دھوئیں، پانی کو کپڑے سے خشک کریں پھر طلا کا لیپ کریں اوپر برگ پان باندھیں، کسی کو کجی ہو تو دونوں طرف لکڑی کے ٹکڑے باندھیں، صبح کو کھول دیں، اسی طرح چند روز کرنے سے کلی فائدہ حاصل ہوگا۔

☆☆☆

امراض آلہ تناسل

سفوف ختنہ

ختنہ کرتے وقت شریان کٹ جائے خون بند نہ ہو عاجز ہو جائے ایسے وقت میں ادویہ ذیل باریک پیس کر زخم پر چھڑکیں اس پر ایک اسفال گلی کو رکھ کر مضبوط باندھیں، خدا کے فضل سے دوبارہ ضرورت نہ پڑے گی۔

صمغ عربی، مصری، مصطگی، دم الاخوین سب ہموزن باریک پیس لیں۔ خوراک ایک گرام ہمراہ پانی استعمال کریں۔

طلاء اکسیر

دھتورے کے پتے چھ عدد۔ برگ آکھ چھ عدد۔ کیکڑے ۶ عدد۔ اجوائن ۲۵ گرام، موم ۵۰ گرام، روغن سدسوں (ترسف) ۱۰۰ارگرام، سب ادویہ ایک دم کڑھائی میں چڑھائیں۔ دوائیں اتنی پکائیں کہ پھول جائیں، اتار کر مل چھان کر شیشی میں رکھیں۔ اعضاء پر مالش کریں۔ طاقت بڑھاتا ہے نرمی دور کرتا ہے۔

طلاءعجیب

سم الفار۲ گرام، ہڑتال۲ گرام، جمال گوٹہ۳ گرام، مغز نارجیل ۳ گرام، لونگ ۲۰ گرام، روغن کنجد ۵۰ گرام۔ سب کو کھرل کر کے مرہم بنائیں۔ بقدر ایک دو چاول حشفہ سیون چھوڑ کر مالش کریں اور پان باندھیں، تین چار بار کافی ہے۔ جب پھنسی نکل جائیں کتھ پاپڑیا مسکہ میں پیس کر لگائیں۔ بلا مبالغہ بین چیز ہے۔

طلائے کامرانی الشفا

سم الفار ایک ہبہ، اسگند ناگوری دو رتی۔ مقل ایک رتی، گج پیپل ایک رتی، مکھن ۲۰ گرام، تمام ادویہ کوٹ کر باریک پیس کر مکھن میں ملائیں، اعضاء پر مالش کریں۔ اکثر خرابیوں کو دور کرتا ہے، مقوہ باہ ہے، اندرونی کمزوری اور سستی کو دور کر کے تناؤ پیدا کرتا ہے۔

طلاءلذت

عقر قرحا۳ گرام، بیر بہوٹی ۳ گرام، زعفران۳ گرام، شہد۶ گرام، عرق گلاب ۶ گرام، نیازہ ریچھ ۶ گرام، افیون۳ گرام، باریک کوٹ پیس کر شہد میں کھرل کریں۔ اعضاء پر مل دیں، عورت سے صحبت کریں۔

طلاءمجلوق

سم الفار۱۰ارگرام، بیر بہوٹی ۲۰ گرام، خراطین ۲۰ گرام، مغز پستہ ۵۰ گرام، مغز جمال گوٹہ ۵۰ گرام، زردی بیضہ ۱۰ارعدد۔ سب ادویہ کو کھرل کر کے آدھ سیر کنجد کے تیل میں ہلکی آنچ پر پکائیں، جب تیل رہ جائے صاف کر کے رکھیں۔ حشفہ سیون

چھوڑ کر مالش کریں، پان باندھیں، روزانہ ایسے ہی کریں۔ اگر پھنسی پیدا ہو جائیں تو بند کریں۔ کتھ پاپڑیا پیس کر مسکہ میں ملا کر لگایا کریں، جب پھنسی اچھی ہو جائیں پھر طلا کا استعمال کریں اسی طرح تین بار کافی ہے۔

طلاءشادمانی

شنگرف۲۰ گرام، سم الفار ۷ گرام، لونگ ۱۵۰ارگرام، جاوتری ۱۵ گرام، عقر قرحا پندرہ گرام، جوز بوا پندرہ گرام، بیر بہوٹی پندرہ گرام، زعفران ۳ گرام، موم سفید چالیس گرام، روغن کاہو، بیس گرام حب السلاطین بیس گرام، گھی ۱۰۰ارگرام، خشک دوا کوٹ پیس کر ایک جگہ ملا کر پکائیں، جب تیل رہ جائے صاف کر کے شیشی میں رکھیں۔ اعضاء تناسل کا گندا پانی نکالتا ہے، طاقت بڑھاتا ہے۔ روز مالش کریں، ورم آنے پر چھوڑ دیں۔

طلاء(۳)

سست رگوں کو طاقتور بنا کر غلیظ مادہ کو خارج کر کے نامرد کو مرد بنا دیتا ہے۔

دار چینی، لونگ۔ جاوتری، جائفل، عقر قرحا، خراطین، پپلا مول، بیر بہوٹی، ہر ایک، ۱۰ارگرام بھر، شنگرف رومی، کچلہ، سم الفار، ہڑتال، میٹھا تیلیا، گھن گچی سفید سب چھ چھ گرام، تمام ادویہ خوب باریک کر کے نو عدد بیضہ مرغ میں ڈال کر کھرل کر کے گولی چنے کے برابر بنائیں، سائے میں خشک کر کے آتشی شیشی کے ذریعہ روغن کشید کریں، ایک قطرہ مالش کریں، برگ پان یا ارنڈ کا پتہ باندھیں۔ جب آبلہ ہو جائے روغن گاؤ لگاتے رہیں صحت کامل ہوگی۔ ایک قطرہ حلوے میں کھلائیں ہر شکایت کو دور کرتا ہے۔

مجلوق اورنا کارہ کا علاجِ مجرب

تین عدد جوک لے کر عضو مخصوص کی دونوں طرف جڑ کے اوپر میں لگائیں، جب آدھا پیٹ بھر جائے ان کو علیحدہ کر کے اپنے عضو کو خوب صاف کریں تاکہ جو خون ناقص اندر ہے وہ بھی بالکل صاف ہوجائے۔ جب خون نکلنا بند ہوجائے تو اس وقت شہد خالص اور جوان مرغ کا خون (جو اسی وقت ذبح کیا ہو) آپس میں ملا کر تازہ لیپ کریں، چلنے پھرنے سے پرہیز کریں، پیشاب پاخانہ کی حاجت بھی وہیں کریں، سات روز تک اس لیپ کو بلا ناغہ کرتے رہیں انشاء اللہ تعالیٰ اسی دوران میں سستی کجی لاغری دور ہوجائے گی۔ جن کو بالکل خواہش نہ ہوتی ہو یہی علاج کریں۔ سب سے پہلے یہ ضروری ہے جس سبب سے مرض ہوا ہے اس کو ترک کریں، دوران علاج ہر طرح سے پرہیز کیا جائے ورنہ علاج موثر نہ ہوگا اور تندرستی حاصل کرنے کے بعد بھی اپنے آپ کو باضبط رکھنا چاہئے اور اعتدال میانہ روی اختیار کرنا چاہئے۔ اس مرض کا علاج دو طرح پر ہے خارجی اور داخلی۔ خارجی سے مراد یہ ہے کہ عضو مخصوص کی کجی لاغری اور سستی دور کرنے کے واسطے اس کا علاج باہر سے کیا جائے اور داخلی سے مراد یہ ہے کہ نسخہ جات یعنی کھانے کی دوا کا استعمال کریں تاکہ جسم کے اندر مادہ حیات پیدا ہوجائے۔ خارجی اور داخلی علاج کے طریق درج ہو چکے ہیں جو کہ تجربہ سے ثابت ہیں۔

گلزار لڈو

میدہ گندم دوسیر، گھی ایک سیر، قند سفید ایک سیر، گل پستہ ۱۵ ر گرام، گل دھاوا پچیس گرام، کتیرا ۱۰ ر گرام، صمغ عربی پندرہ گرام، گل سپاری ۱۰ ر گرام، سونٹھ ۱۰ ر گرام، مجیٹھ ۱۰ ر گرام، گونڈ ڈھاک ۱۰ ر گرام، سمندر سوکھ ۲۰ ر گرام، تال مکھانہ

۲۰ گرام، مائیں خورد چالیس گرام، مائیں کلاں چالیس گرام، کوٹ چھان کر گھی میں بھونیں، پھر قند کا قوام کر کے اس میں ملالیں پھر مغز بادام دس گرام، پستہ ۵۰ گرام، اخروٹ ۵۰ گرام، چرونجی پندرہ گرام، کوٹ کر سب کو ایک جگہ ملا کر ایک لڈو صبح کھلائیں، دودھ یا پانی سے عورتوں کے سیلان و کمزوری کمر درد، ورم رحم میں مفید ہے۔ مردوں کو جریان میں فائدہ مند ہے۔

اکسیر قوت باہ

مری گاؤں ایک عدد، سنکھیا سفید ۱۰ ر گرام، شنگرف ۱۰ ر گرام، گندھک ۱۰ ر گرام، قرنفل ۱۰ ر گرام، جائفل ۱۰ ر گرام، خراطین ۱۰ ر گرام، بیر بہوٹی ۱۰ ر گرام، عاقر قرحا ۱۰ ر گرام، ان ادویہ کو غبار کی مانند پیس کر زہرہ گاؤ میں کھرل کر کے خشک کرلیں، اس کے بعد شیر مدار میں تر کریں اور خشک کریں، آب خورہ گلی میں دس سیر اپلوں میں رکھ کر پھونک دیں، سرد ہونے کے بعد نکال لیں، ایک سرخ سے دو سرخ تک پان میں رکھ کر کھائیں، ایک ہفتہ سے زیادہ نہ دیں۔ اگر خشکی کا غلبہ ہو تو دودھ گھی کا استعمال کریں، اگر حرارت بڑھ جائے تو چھاچھ دہی استعمال کریں۔

☆☆☆

عورتوں کی مخصوص بیماریاں

شرم گاہ کی خارش۔حکۃ الفرج

اس مرض میں میلا کچیلا رہنے، حیض کے بند ہوجانے، سیلان الرحم، حمل، چم جوں اور چرنوں کیوجہ سے گاہے خون کی حدت سے شرم گاہ میں خارش اور سوزش ہونے لگتی ہے۔بعض اوقات اتنی شدید ہوتی ہے کہ مریضہ کھجاتے کھجاتے پریشان ہوجاتی ہے۔

علاج: اگر میلا کچیلا رہنے سے شرم گاہ میں خارش ہونے لگے تو روزانہ نیم گرم پانی سے غسل کرائیں اور صاف ستھرے کپڑے پہنیں اور مرہم کافوری یا سرسوں کا تیل لگایا کریں، اگر چم جوں پیدا ہونے کی وجہ سے خارش ہوئی ہو تو اس صورت میں بھی روزانہ نہانا صاف ستھرے کپڑے پہننا ضروری ہیں۔ مقامی طور پر روغن نیم لگائیں۔اگر خون کی حدت سے خارش ہو تو صبح کو صافی ۱۰ گرام دودھ یا پانی میں پلائیں، رات کو اطریفل شاہترہ ۱۰ گرام پانی سے کھلائیں۔اگر حیض کے بند ہونے سے خارش ہو تو حیض کو جاری کرنے کے لئے ماہواری کی ایک ایک ٹکیہ صبح دوپہر شام کو دن میں تین بار دیں، مقامی طور پر بکنولین کا استعمال خارش کو دور کرنے کے لئے ہر حالت میں مفید ہے۔کافور تین گرام کو عرق گلاب ۳۰ گرام میں پیس کر اس میں روئی لتھیڑ کر شرم گاہ میں رکھنا مفید ہے۔

غذا: سادہ مقوی غذائیں کھانے کے لئے دیں جیسے مونگ کی دال، ارہر کی دال، ٹھنڈی ہری ترکاریاں، تازہ پھل، دودھ، دہی، مکھن دیں۔

پرہیز: قابض بادی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔لال مرچ، گرم مصالحہ نہ استعمال کرنے دیں، بڑے جانوروں کا گوشت بالکل نہ دیں۔ سرکہ، اچار سے بھی پرہیز کریں۔

مرہم رحم بثوری

کتھ ۳ گرام، مردار سنگ ۳ گرام، کافور ۳ گرام، سفیدہ کاشغری ۶ گرام، کمیلہ ۳ گرام، موم ۳ گرام، گل روغن ۲۰ گرام، مرہم بنائیں، شرم گاہ کی خارش، جلن، پھنسی کو فائدہ مند ہے، ورم کو تحلیل کرتا ہے۔

شرم گاہ کی پھنسیاں۔بثور الفرج

جن اسباب سے شرم گاہ میں خارش ہوتی ہے بعض دفعہ انہیں اسباب سے چھوٹی چھوٹی پھنسیاں بھی پیدا ہوجاتی ہیں جن میں بعض اوقات خارش بھی ہوتی ہے اور جب وہ زخمی ہوجاتی ہیں تو ان سے زرد آب خارج ہوا کرتا ہے۔

علاج: شرم گاہ کی پھنسیوں کو دور کرنے کیلئے صبح کو صافی ۱۰ گرام دودھ یا پانی میں ملا کر پلائیں، رات کو اطریفل شاہترہ ۱۰ گرام پانی سے کھلائیں اور نیم کے پتوں سے دھو کر پھنسیوں پر مرہم کافوری یا روغن کمیلہ لگائیں۔اگر پھنسیوں میں خارج بھی ہو تو نیم کے پتوں کے جوشاندے سے دھو کر پھنسیوں پر مرہم خارش جدید لگائیں۔

اگر آتشک کی وجہ سے پھنسیاں ہوں تو صبح کو جوہری ایک عدد دودھ سے نگلوائیں، رات کو حب لیموں ایک عدد منہ میں رکھ کر اوپر سے صافی ۱۰ گرام پانی میں ملا کر پلائیں، مقامی طور پر پھنسیوں پر مرہم آتشک لگانے کی ہدایت کریں۔غذا اور پرہیز اوپر کے مطابق۔

شرم گاہ کا ورم۔ ورم الفرج

بعض دفعہ پہلی بار کی جنسی مقاربت یا کثرت مباشرت یا زچگی کے باعث شرم گاہ سوج جاتی ہے جس سے مریضہ کو سخت تکلیف ہوتی ہے۔

علاج: اگر معمولی ہو تو نیم کے پتے ۲۰ گرام، سوہاگہ تین گرام کو ایک سیر پانی میں جوش دیں، پانی آدھا رہ جائے تو اس میں صاف کپڑے کو بھگو کر مقام ماؤف کو سینکیں، دو تین روز کے استعمال سے آرام آجائے گا۔ اگر مرض زیادہ ہو یا اس تکمید سے فائدہ نہ ہو تو دوا آبزن ۵۰ گرام کو پانی پانچ سیر میں پکائیں اور اس پانی کو چھان کر ایک ٹب میں ڈالیں اور اس میں مزید پندرہ سیر پانی تازہ ڈالیں، اس میں مریضہ کو بیس پچیس منٹ تک بٹھائیں، اس کے بعد پانی سے نکال کر صاف کپڑے سے بدن کو خشک کر کے مرہم کافوری لگائیں، بچہ پیدا ہونے کے بعد اگر اندام نہانی میں ورم ہو تو اس وقت بھی یہی علاج کریں۔ اگر تیز رطوبت کی وجہ سے یہ شکایت ہو تو نیم گرم پانی میں قدرے سہاگہ ملا کر دن میں دو تین بار دھوئیں اور خشک کرنے کے بعد ہلکنولین یا مرہم کافوری لگائیں۔ غذا و پرہیز وہی ہے جو اوپر بیان ہوا۔

اندام نہانی کا مرض۔ ورم المہبل

اس مرض میں اندام نہانی کی اندرونی جھلی میں سوجن پیدا ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے لیسدار رطوبت اندام نہانی سے نکلا کرتی ہے اور اس کے ساتھ سوزش اور درد ہوا کرتا ہے، بار بار پیشاب، درد اور جلن کے ساتھ ہوتا ہے۔ اگر مرض شدید ہو تو مریضہ کو بخار بھی ہوتا ہے۔

علاج: برگ مکو ۵ گرام، گل ٹیسو ۵ گرام، پوست خشخاش ۲۰ گرام کو پانچ سیر پانی میں خوب پکائیں، اس کے بعد ایک ٹب میں ڈال کر مزید پندرہ سیر گرم پانی

ڈالیں، اس میں پندرہ بیس منٹ تک بٹھائیں یا دوائے آبزن کو لے کر پانچ سیر پانی میں جوش دے کر مزید پندرہ سیر پانی ملا کر مریضہ کو بٹھائیں، صبح کو شربت کاسنی ۴۰ گرام، عرق مکوہ، عرق کاسنی ہر ایک ۶۰ گرام میں ملا کر ملائیں۔ اگر قبض ہو تو رات کو قرص ملین ایک عدد کھلائیں۔ اگر ساتھ ہی سیلان الرحم بھی ہو تو صبح کو مستورین ۱۰ارگرام عرق مکو ۱۰۰ارگرام میں یا دودھ میں ملا کر پلائیں، رات کو سیلانول کی ایک ٹکیہ دودھ یا پانی سے دیں۔ اگر مرض پرانا ہو جائے تو مرہم داخلیون مرکب، دایہ کے ہاتھ سے رکھوائیں، ورم تحلیل ہونے پر عروسک میں روئی کا پھایہ لتھیڑ کر اندام نہانی میں رکھیں۔

غذا: جلد ہضم ہونے والی مقوی غذائیں دیں۔

پرہیز: دیر ہضم قابض بادی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

اندام نہانی کا ڈھیلا پڑ جانا۔ استرخاء المہبل

بعض اوقات کثرت مباشرت، زچگی یا عام جسمانی کمزوری کے باعث اور گاہے غلبہ رطوبت کی وجہ سے اندام نہانی ڈھیلی پڑ جاتی ہے جس کی وجہ سے فریقین جنسی فعل سے لذت اندوز نہیں ہوتے۔

علاج: اگر کثرت مباشرت کی وجہ سے اندام نہانی کی ساخت ڈھیلی پڑ جائے تو مباشرت سے پرہیز کرائیں اور صبح کو معجون مقوی رحم چھ گرام یا معجون سپاری پاک ۱۰ارگرام یا حلوا سپاری پاک ۲۰ گرام دودھ سے کھلائیں، مقامی طور پر روزانہ پوست انار (ناسپال) کے جوشاندہ سے دن میں دو تین بار آبدست کرائیں، رات کو سوتے وقت تھوڑی سی روئی عروسک میں لتھیڑ کر اندام نہانی کے اندر رکھوائیں۔ بچہ ہونے کے بعد اگر یہ شکایت ہوئی ہو تو اس کا بھی اسی طرح علاج کریں۔ اگر عام جسمانی کمزوری سے یہ شکایت پیدا ہوئی ہو تو صبح کو قرص فولاد ایک عدد، دواء المسک

معتدل جواہر والی چھ گرام میں رکھ کر دودھ سے کھلائیں، رات کو معجون مقوی رحم چھ گرام دودھ سے دیں، بعد غذا گاموں چھ چھ گرام چٹائیں۔ اگر ہضم خراب ہوتو جوارش جالینوس ۶ گرام بعد غذا کھلائیں، مقامی طور پر عروسک استعمال کرائیں۔ غلبہ رطوبت کی حالت میں فرزین کی دو دو بتیاں رات کو اندام نہانی میں رکھوائیں، دس دن استعمال کرانے کے بعد صبح وشام قرص خبث الحدید ایک عدد، جوارش جالینوس چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں، رات کو معجون مقوی رحم چھ گرام دیں اور عروسک میں پھایہ لتھیڑ کر اندام نہانی میں رکھیں۔ اگر بڑھاپے کی وجہ سے یہ شکایت لاحق ہوتو اس کا کوئی علاج نہیں البتہ اگر جسم میں استعداد نظر آئے تو وہی دوا استعمال کریں جو عام جسمانی کمزوری کی صورت میں استعمال کی جاتی ہیں۔

غذا: مقوی غذا کھانے کو دیں۔

پرہیز: قابض بادی دیرہضم غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

اندام نہانی کی خارش۔حکۃ المہبل

اندام نہانی کی خارش کے اسباب وہی ہیں جو شرم گاہ کی خارش کے بیان میں ہو چکے ہیں۔ بعض اوقات خارش کے ساتھ اندام نہانی کی اندرونی جھلی میں سوجن بھی ہوتی ہے۔

علاج: اگر اندام نہانی میں سوجن ہوتو دوائے آبزن ۵۰ گرام کو پانچ سیر پانی میں جوش دیں اور مزید پندرہ سیر پانی ڈال کر اس میں مریضہ کو پندرہ بیس منٹ تک بٹھائیں یا نیم کے پتے ۲۰۰ گرام اور سوہاگہ ۱۰ گرام کو پانی میں خوب پکائیں اور مزید پندرہ سیر پانی میں ملا کر ٹب میں ڈال کر اس میں مریضہ کو پندرہ بیس منٹ تک بٹھائیں، اگر اندام نہانی سے رطوبت نکل رہی ہوتو مہنول کے دوشیاف تھوڑے سے پانی میں گھس

کر بذریعہ پچکاری اندام نہانی میں پہنچائیں، صبح کو سفوف سیلان چھ گرام پانی سے کھلائیں، رات کو سیلانول کی ایک ٹکیہ کھلا کر اوپر سے صافی ۱۰ گرام دودھ میں ملا کر پلائیں۔ اگر آخری آنت کے کیڑوں کی وجہ سے اندام نہانی میں خارش کا احساس ہوتو کرمار ایک ایک ٹکیہ تین دن تک رات کو کھلائیں اسکے بعد قرص ملین تین عدد دیں۔

غذا: سادہ زود ہضم اور مقوی غذائیں کھانے کو دیں۔ **پرہیز**: قابض وبادی دیرہضم غذاؤں سے پرہیز کریں۔ نمک، مرچ، گرم مصالحہ سے پرہیز کرائیں۔

ورم رحم۔فرزجہ

گودا املتاس بیس گرام، سمندر جھاگ دس گرام، روغن گل چالیس گرام، شہد بیس گرام، سب دوائیں عرق مکو میں کھرل کر کے محفوظ رکھیں، وقت ضرورت فرزجہ کے طور پر استعمال کریں۔

فرزجہ

گل سپاری ۳۰ گرام۔ مائین خورد ۳۰ گرام۔ گوند ڈھاک ۳۰ گرام۔ صدف ۲۰ گرام۔ گل دھاوا بیس گرام۔ پھلی کیکر ۳۰ گرام۔ پھٹکری ۳۰ گرام۔ تمام ادویہ کو ملا کر سفوف بنائیں۔ ایک گرام سے تین گرام تک عرق مکو میں ملا کر کپڑے کی روئی کی گدی پر رکھ کر اندر رکھیں۔ ورم رحم اور سیلان الرحم میں مفید ہے۔

اندام نہانی کے زخم۔قروح المہبل

گاہے اندام نہانی کی خارش یا سوجن سے زخم پیدا ہوجاتے ہیں جس سے پیشاب بار بار جل کر آتا ہے۔ اندام نہانی میں جلن اور درد ہوتا ہے جس سے مریضہ بے حد پریشان ہوتی ہے۔

علاج: نیم کے پتے ۲۰ گرام، کمیلہ چھ گرام، سوہاگہ تین گرام کو ایک سیر پانی میں خوب جوش دیں یہاں تک کہ آدھ سیر رہ جائے، اس کے بعد چھان لیں، اس پانی سے بذریعہ پچکاری اندام نہانی کو دھوئیں اس کے بعد مرہم کافوری میں روئی لتھیڑ کر اندام نہانی میں رکھیں۔ اگر رحم سے خارج ہونے والی رطوبت کی وجہ سے اندام نہانی میں زخم ہوجائیں تو صبح کو سیلانول ایک قرص کھا کر صافی ۱۰ارگرام دودھ میں ملا کر پلائیں، رات کو معجون مصفی خاص چھ گرام کھلائیں، اندام نہانی کو دھونے کے بعد روغن کمیلہ میں روئی بھگو کر رکھنا بھی مفید ہے۔

پرہیز: سب گرم چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

مرہم بثورِ رحم

گل سرخ، گل ارمنی، مردار سنگ، سفیدہ کاشغری ہر ایک ۱۰ارگرام، چاندی کا میل ۶ گرام، روغن گل ۱۰۰ارگرام، موم مرہم ۶ گرام کے ساتھ مرہم بنائیں۔ ضرورت پڑنے پر بطور فرزجہ رحم کے اندر رکھیں۔

ورم رحم

گلسرین ۵۰ گرام، زعفران ۲ گرام، نمک لاہوری ڈیڑھ گرام باریک کر کے محفوظ رکھیں، وقت ضرورت فرزجہ کے طور پر استعمال کریں زخم، ورم رحم، سخت ناسور میں مفید ہے۔

رحم کی خارش

علاج: صافی صبح اور رات کو دودھ یا پانی میں ملا کر پلائیں، نیم کے پتے ۲۰ گرام، سوہاگہ ۳ گرام کو ایک سیر پانی میں پکائیں، جب آدھ سیر رہ جائے چھان

لیں، اس سے بذریعہ پچکاری رحم کو دھوئیں پھر روغن کمیلہ کی پچکاری کریں۔ غذا و پرہیز اوپر کے مطابق۔

حیض کی بندش۔ احتباس حیض

ہر ایک تندرست عورت کو بالغ ہونے کے وقت سے لے کر ادھیڑ عمر تک ہر ماہ خون حیض آیا کرتا ہے لیکن بعض اوقات خون کی کمی، مٹاپا، سردی لگنے یا بارش میں بھیگ جانے سے ورم رحم، سیلان الرحم وغیرہ سے اس کا حسب معمول آنا بند ہوجاتا ہے۔ بڑھاپے اور زمانہ حمل میں قدرتاً حیض بند ہوجاتا ہے۔ اکثر عورتوں کو بچوں کو دودھ پلانے کے زمانہ میں خون حیض نہیں آتا اور گاہے اس کے بند ہونے کا سبب رحم کا پیدائشی نقص ہوتا ہے۔

علاج: عام جسمانی کمزوری اور خون کی کمی کی وجہ سے حیض نہ آئے تو صبح کو قرص فولاد ایک عدد، دواء المسک معتدل جواہر والی چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں، بعد غذا شربت فولاد چھ چھ گرام یا شربت اکسیر خاص دس دس گرام دونوں وقت چٹائیں، رات کو ماء اللحم دو آتشہ ۵۰ گرام دودھ میں ملا کر پلائیں۔ اگر مریضہ کا مٹاپا حیض کی بندش کا سبب ہو تو معجون مہزل ۱۰ارگرام، عرق زیرہ ۵۰ گرام کے ساتھ مریض کو کھلائیں اور تیسرے چوتھے روز قرص ملین یا قرص تنکار دو عدد پانی سے کھلائیں اس کے بعد ایام مقررہ سے چند روز پہلے قرص ماہواری ایک ایک قرص صبح دوپہر اور شام تین مرتبہ، عرق بادیان یا پانی سے کھلائیں۔ اگر قرص کھلانے کے بعد اوپر سے شربت مدر ۱۰ار گرام تھوڑے پانی میں ملا کر پلائیں تو ان کا اثر جلد ہوگا۔ اگر رحم کی معمولی خرابی سے حیض بند ہوجائے تو صبح کو مستورین ۱۰ارگرام دودھ میں ملا کر پلائیں، رات کو معجون مقوی رحم چھ گرام دودھ یا پانی سے کھلائیں، پندرہ بیس روز یہ دوا کھلانے کے بعد ایام

حیض سے چار پانچ روز پہلے ماہواری ایک ایک قرص صبح دو پہر و شام تین بار دیں۔اگر سردی لگنے یا بارش میں بھیگنے سے حیض بند ہوجائے تو ایام مقررہ سے ایک ہفتہ پہلے روزانہ دوائے آبزن ۵۰ گرام کو پانی پانچ سیر پانی میں جوش دیں اور مزید پندرہ سیر پانی ملا کر ٹب میں ڈال کر اس میں بیس پچیس منٹ بٹھائیں، ماہواری ایک ایک قرص صبح دو پہر اور شام دن میں تین بار دیں۔اگر بچے کو دودھ پلانے کے زمانہ میں حیض نہ آئے تو اس کا علاج کرنے کی ضرورت نہیں، دودھ بند کرنے کے بعد خود بخود جاری ہوجائے گا۔اگر رحم میں کسی پیدائشی خرابی سے حیض نہ آتا ہو تو اس کا کوئی علاج نہیں البتہ فم رحم کے بند ہونے یا مرض رتق کی وجہ سے حیض نہ آتا ہو تو بذریعہ عمل جراحی اس کا علاج ہوسکتا ہے۔اگر ورم رحم یا سیلان الرحم کی وجہ سے حیض نہ آئے تو انکا علاج کریں۔

غذا: زود ہضم مقوی غذائیں کھلائیں مثلاً شوربا چپاتی یا مونگ کی دال، بکرے مرغ تیتر کا شوربا زیادہ بہتر ہے۔کدو، ٹنڈا، توری، پرول، چقندر، شلجم، گاجر مناسب نہیں۔دودھ، مکھن اور تازہ پھل استعمال کرائیں۔

پرہیز: قابض بادی دیر ہضم اور ترش چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

اکسیر النسا

ریوند چینی ۵۰ گرام، شورا قلمی ۵۰ گرام، زیرہ سیاہ ۳۰ گرام، مصری ۱۵۰ گرام، سفوف بنائیں۔خوراک تین گرام ہمراہ پانی یا کوئی بدرقہ سے دیں۔ بند حیض کو کھولتی ہے۔حیض کے دنوں سے چار روز پہلے شروع کریں۔

معجون اکسیر النسا

تخم کرفس، بادیان، انیسون، مشک طرامشیع، ریوند چینی، قسط شیریں، اسارون، تخم اسپند، چھڑیلہ، مرمکی، نوشادر، ہر ایک دس گرام، شہد ۲۵۰ گرام کوٹ چھان کر شہد میں

ملائیں۔خوراک تین گرام صبح تین گرام شام، ہمراہ پانی۔حیض خون کو جاری کرتا ہے مہینے کی تاریخ جو کہ عورتوں کو ماہواری ہوتی ہے اس سے چار روز پہلے شروع کریں۔

کاڑھا احتباس طمث

حب قرطم، گاؤزباں، پوست خربوزہ، بادیان، پرسیاؤشاں ہر ایک چھ گرام لے کر تین پاؤ پانی میں جوش دیں، جب تیسرا حصہ رہ جائے شربت بزوری ملا کر پلائیں۔بند حیض کو جاری کرتا ہے۔حیض کو صحیح حالت میں لاتا ہے۔

کاڑھا احتباس حیض

ہاؤبیر، ناگسیر، تخم گاجر، کلونجی، ہر ایک ۱۰ گرام لے کر چھ چھٹانک پانی میں جوش دیں۔ جب آدھا رہ جائے چھان کر پی لیں، رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔جن عورتوں کو خون حیض بند ہوجاتا ہے ان کو استعمال کرائیں مفید ہے۔

کاڑھا ادراری۔احتباس طمث

بادیان، بیخ بادیان، پوست خربوزہ، پوست املتاس، ہاوبیر، مشک طرامشیع، ہر ایک چھ گرام، گڑ ۲۰ گرام۔ان سب کو پانی پاؤ بھر میں پکائیں، جب آدھا رہ جائے چھان کر صبح کو پی لیا کریں، شام کو اس کا پھوک پی لیں۔ماہواری کے خون کا زور سے آنا، مشکل سے آنا، کم آنا وغیرہ سبھی حالتوں میں ان میں فائدہ مند ہے۔

ماہواری

مرمکی، جاؤشیر، سکبینج، مجیٹھ، نوشادر ہر ایک چھ گرام لے کر کوٹ پیس کر پرانے گڑ میں گولیاں بقدر نخود بنائیں، ان میں سے تین گرام لے کر تازہ پانی کے ہمراہ دن میں دو مرتبہ کھلائیں۔حیض کیلئے اکسیر ہے۔چار روز پہلے شروع کریں۔

حیض کی زیادتی۔قرص بندش خون

گیرو، ملتانی، دم الاخوین، کہربا، پھٹکری بریاں، طباشیر، شنگرف ہر ایک ۱۰؍ گرام، مصری ۱۴۰؍گرام، سفوف بنائیں۔خوراک تین تین گرام صبح وشام ہمراہ پانی استعمال کریں۔حیض کا خون زیادہ مقدار میں آرہا ہوتو اس کو بند کرتی ہے۔

سفوف استحضا

سپاری، گل دھاوا، مازو، مائی، پٹھانی لودھ، تج، سمندر سوکھ، موصلی سفید، تال مکھانہ، موصلی سنبھل، گوند ڈھاک، سنگ جراحت، اندر جو، ہر ایک ہموزن لے کر سفوف بنائیں۔خوراک تین سے چھ گرام تک ہمراہ دودھ استعمال کریں۔عورتوں کی ماہواری، بار بار آنا یا بے قاعدہ آنا اور سیلان الرحم وغیرہ میں مفید ہے۔

حیض کی زیادتی۔کثرت الطمث

اگر ایام حیض میں معمول سے زیادہ خون آنے لگے تو اسے کثرت الطمث کہتے ہیں۔اگر ایام کے علاوہ دوسرے دنوں میں خون آئے تو اسے استحضا کے نام سے موسوم کرتے ہیں، دونوں صورتوں میں خون بکثرت خارج ہوجانے سے مریضہ نہایت کمزور ہوجاتی ہے، اس کا جسم اور چہرہ زرد پڑجاتا ہے۔بعض اوقات زمانہ حمل میں جنین کی کمزوری اور ضعف رحم کے باعث بھی خون آنے لگتا ہے، معمولی حالات میں خون کو روکنے کے لئے سفوف استحضا یا سفوف حابس چھ چھ گرام صبح وشام دودھ سے کھلائیں۔خون بہت زیادہ مقدار میں آرہا ہوتو صبح وشام قرص بندش خون دو دو عدد کھلا کر اوپر سے شربت انجبار بیس گرام دودھ میں ملا کر پلائیں، رات کو معجون مقوی رحم چھ گرام دودھ دیں۔اگر زمانہ حمل میں خون جاری ہوتو سفوف درونج عقربی یا سفوف لودھ چھ چھ گرام

صبح وشام دودھ سے کھلائیں۔اگر حمل کے تین ماہ گذر چکے ہوں پھر ایام مقررہ پر کچھ خون آجاتا ہوتو روزانہ صبح کو معجون حمل عنبری علوی خانی چھ چھ گرام کھلائیں۔

غذا: کدو، ٹنڈے، توری، شلجم، چقندر، گاجر، مونگ یا ارہر کی دال چپاتی دیں۔کھچڑی، دلیہ، دودھ چاول، ساگودانہ دیں۔پھلوں میں سیب، انگور، سنترہ دیں۔

پرہیز: تمام چیزوں سے پرہیز کرائیں۔گوشت، لال مرچ، گرم مصالحہ وغیرہ سے۔

ہدایت: کثرت حیض کی حالت میں مریضہ کو بستر پر آرام سے لٹائے رہنے کی ہدایت کریں۔چارپائی کی پائینتی کی طرف سے اونچا کریں۔ایسی صورت میں مریضہ کا چلنا پھرنا، کوئی سخت حرکت کرنا اور آگ کے پاس بیٹھنا مضر ہے۔

بندش

سنگ جراحت، تال مکھانہ، مازو، مصطگی، کتیرا، سبوس اسپغول، کچی رال، گوند ڈھاک، موصلی سفید، پھلی کیکر ہر ایک ۲۰ گرام۔مصری ہموزن، ادویہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔خوراک تین تین گرام صبح وشام ہمراہ دودھ یا پانی سے استعمال کریں۔سیلان الرحم میں مفید ہے اور بے قاعدہ خون آنے کے لئے مفید ہے۔

سفوف بندش خون

پھٹکری، مازو، پوست بیخ انار، جفت بلوط، گلنار، اقاقیا، مائیں خورد، گوند ڈھاک، ہر ایک چھ گرام، افیون تین گرام کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔خوراک دو گرام ہمراہ آب تازہ صبح وشام استعمال کریں۔دودھ سے بھی استعمال کرا سکتے ہیں۔خون بند کرنے کے لئے فائدہ مند ہے۔اگر جسم میں چاقو چھری لگ جائے یا کسی اور وجہ سے خون جاری ہوجائے تو اس کا لیپ کرنے سے بند ہوجاتا ہے۔

حیض کا مشکل سے آنا۔ عسر الطمث

اس مرض میں جب حیض آنے والا ہوتا ہے تو اس سے دو تین روز پہلے ہی مریضہ کے رحم، پیڑو، ران، کمر میں شدید درد ہونے لگتا ہے، اس کے بعد خون حیض آتا ہے تو وہ بہت تھوڑی مقدار میں ہوتا ہے۔

علاج: حیض کے مشکل سے آنے اور درد شدید ہونے کی صورت میں ماہواری ایک ایک قرص صبح وشام دودھ یا پانی سے کھلائیں اور دوائے آبزن ۵۰ گرام کو لے کر پانچ سیر پانی میں جوش دے کر مزید پندرہ سیر پانی ڈال کر ٹب میں بٹھائیں اور ادویہ کا پانی ٹب میں ڈال کر اس میں مریضہ کو دس بیس منٹ بٹھائیں۔ اگر ورم رحم کی وجہ سے حیض تکلیف سے آئے تو اس کا علاج کریں۔

غذا: شوربا چپاتی، مونگ کی دال روٹی دیں۔ کھچڑی کھلائیں۔ سبز ترکاریاں کدو، لوکی، توری، شلجم، چقندر، گاجر، دودھ، مکھن ہضم کے مطابق دیر ہضم بادی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

رحم کی سوجن۔ ورم الرحم

اس مرض میں رحم (بچہ دانی) سوج جاتی ہے جس کی وجہ سے مریضہ کے پیڑو اور کمر میں درد رہا کرتا ہے، اس کو چلنے پھرنے میں تکلیف ہوتی ہے اور اندام نہانی سے غلیظ لیسدار رطوبت نکلا کرتی ہے، مباشرت کے وقت تکلیف ہوتی ہے اور پیشاب بار بار رک کر آتا ہے، ایام حیض میں خون تکلیف کے ساتھ خارج ہوا کرتا ہے، پیڑو میں گرانی سوزش معلوم ہوتی ہے۔ اگر ورم زیادہ شدید ہوتا ہے تو لرزہ سے بخار بھی آجاتا ہے، ورم کی حالت میں اگر پیڑو کو دبا کر دیکھا جائے تو مریضہ کو تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ اگر دایہ انگلی ڈال کر دیکھے تو رحم سوجا ہوا محسوس ہوتا ہے۔

علاج: صبح کو مستورین ۱۰ گرام، عرق برنجاسف یا عرق مکوہ سو گرام میں ملا کر پلائیں، رات کو معجون مقوی رحم چھ گرام کھلائیں، کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت قرص کبد نوشادری دو دو عدد دیں، کھانے کی دواؤں کے علاوہ دوائے آبزن پچاس گرام کو پانچ سیر پانی میں جوش دیں اور مزید پندرہ سیر گرم پانی کے ساتھ ایک ٹب میں ڈال کر اس میں مریضہ کو پندرہ بیس منٹ بٹھائیں، اس کے بعد صاف کپڑے سے خشک کر کے ضماد شیر شتر ۱۰ گرام نیم گرم پیڑو پر لگائیں اور مرہم داخلیون مرکب میں روئی لتھیڑ کر رحم میں رکھوائیں یا پہلے فرزین کے دو شافے رحم میں رکھیں اور دس دن کے بعد عروسک میں ذرا سی روئی تر کر کے روزانہ اندام نہانی میں رکھوائیں اور اندرونی طور پر صبح کو مستورین ۱۰ گرام دودھ میں ملا کر پلائیں، رات کو معجون مقوی رحم چھ گرام دودھ سے کھلائیں، کھانا کھانے کے بعد نمک جالینوس یا قرص کبد نوشادری دو دو عدد کھلائیں۔

غذا: لوکی، ٹنڈا، توری، شلجم، چقندر، گاجر، پرول تنہا یا بکرے کے گوشت کے ساتھ پکا کر روٹی سے کھلائیں۔ مونگ ارہر کی دال، ساگودانہ، دلیہ کھلائیں۔

پرھیز: تمام قابض بادی دیر ہضم تیل ترشی سے پرہیز کرائیں۔ مریضہ کو آرام سے لیٹے رہنے کی ہدایت کریں۔ مباشرت اور بوجھ اٹھانے کی ممانعت کریں۔

ورم رحم کے لئے جوشاندہ

گل بنفشہ ۶ گرام، گاؤزباں ۶ گرام، مویز منقیٰ ۵ دانے، بادیان چھ گرام، بیخ کاسنی ۶ گرام، مکوہ ۶ گرام، پانی پاؤ بھر میں جوش دیں، جب آدھا پانی رہ جائے چھان کر پی لیں۔ خمیرہ بنفشہ ۲۰ گرام سے میٹھا کر کے پلاویں، پھر اس کا پھوک شام کو پکا کر شربت بنفشہ سے میٹھا کر کے پلا دیں اور مستقل پلاتے رہیں۔

سیلان الرحم۔ سفیدی جانا

اس مرض میں عموماً رحم کے اندرونی جھلی میں ورم مزمن ہوتا ہے جس کی وجہ سے اس سے سفید زردی مائل رطوبت بہا کرتی ہے۔ بعض اوقات رقیق ہوتی ہے گاہے غلیظ۔ جب یہ مرض عرصہ تک جاری رہتا ہے تو مریضہ نہایت کمزور ہوجاتی ہے، چہرہ زرد پڑجاتا ہے، طبیعت سست رہنے لگتی ہے، کمر میں درد ہوتا ہے، ہاتھ پاؤں جلتے ہیں، حیض بے قاعدگی سے آتا ہے، پنڈلیوں میں درد ہوتا ہے، ہاتھ لگانے سے پیڑو میں سختی محسوس ہوتی ہے، بھوک کم لگتی ہے، عموماً قبض رہتا ہے۔

علاج: سب سے پہلے فرزین کے دوشافے رات کو اندام نہانی میں دائیں بائیں رکھوائیں، دس دن تک شافے رکھواتے رہیں پھر عروسک میں پھایہ لتھیڑ کر رکھوائیں اور اس کے ساتھ ہی ناسف کی ایک ٹکیہ رات کو سوتے وقت دودھ سے کھلائیں، تین ہفتہ کھلاتے رہیں۔ اس کے علاوہ سیلانول بھی سیلان کی نہایت مفید دوا ہے، اس کا ایک قرص دودھ سے کھلائیں اور مہبول کے دوشیاف رحم میں دائیں بائیں رکھوائیں۔ اگر عام جسمانی کمزوری اور خون کی کمی سے سیلان الرحم ہوتو صبح کو قرص فولاد ایک قرص صبح کو دودھ سے کھلائیں، رات کو سوتے وقت معجون سپاری پاک یا حلوا سپاری پاک ۲۰ گرام دودھ سے دیں، بعد غذا دونوں وقت معجون گامون چھ چھ گرام چاٹنے کی ہدایت کریں۔ جب یہ مرض ورم رحم کی وجہ سے ہوتو اس کا مناسب علاج کریں۔

غذا: زود ہضم مقوی غذائیں کھانے کو دیں مثلاً بکرے کے گوشت کا شوربا، سبز ترکاریاں، مونگ کی دال، تازے میٹھے پھل اور دودھ دیں۔

پرہیز: ہر قسم کی قابض وبادی غذاؤں اور تیل ترشی سے پرہیز کرائیں۔

سفوف سیلان

سنگ جراحت، گل دھاوا، گل فوفل، موچرس، مازو، گونڈ ڈھاک، موصلی سیاہ، تج، گوکھرو، مجیٹھ، گوندنا گوری، آرد مونگ بریاں، ہرایک ۱۰رگرام، مصری ۱۰۰رگرام کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک چھ چھ گرام صبح وشام ہمراہ دودھ استعمال کریں۔ عورتوں کو سفیدی آنا، کمر درد کے لئے اکسیر ہے۔

سفوف سیلان الرحم

سنگ جراحت ۱۰رگرام، تال مکھانہ ۴۰ گرام، مازو ۲۰ گرام، کشتہ بیضہ مرغ ۱۰رگرام، سفوف بنائیں۔ خوراک تین تین گرام صبح وشام ہمراہ دودھ یا پانی استعمال کرائیں، سیلان الرحم میں مفید ہے۔

سوزش رحم بثوری

گندھک آملہ سار ۸۰ گرام، زہر مہرہ ۴۰ گرام، بنسلوچن ۴۰ گرام گلاب میں پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک ایک گولی صبح وشام ہمراہ مدرات باردہ مثلاً شربت بزوری مستقل کھلائیں۔ ورم رحم، سوزاک، پھنسی، زخم میں مفید ہے۔

خروج رحم

اقاقیا ۱۰رگرام، بلوط ۱۰رگرام، کوٹ پیس کر تین تین گرام کی پوٹلی بنائیں۔ پانی میں ایک پوٹلی تر کر کے اندام نہانی میں رحم کے پاس رکھیں، رحم کا اخراج بند آہستہ آہستہ ہوکر دو تین روز میں بالکل صحیح حالت پر پہنچ جائے گا، مجرب ہے۔

باؤ گولہ۔ اختناق الرحم

یہ مرض زیادہ تر نوجوان عورتوں کو ہوتا ہے اور دَوروں کے ساتھ ہوا کرتا ہے۔ جب اس مرض کا دورہ پڑنے والا ہوتا ہے تو مریضہ کو متلی ہوتی ہے یا کلیجہ جلتا ہے اور پیٹ پر اپھارہ ہوتا ہے، جمائیاں انگڑائیاں آتی ہیں، دل دھڑکنے لگتا ہے، سانس تنگی سے آنے لگتا ہے، چہرہ زرد پڑ جاتا ہے، ہوش وحواس میں خلل پڑ جاتا ہے، آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جاتا ہے، اس کے بعد مریضہ کے پیٹ سے ریاح گولا سا پیدا ہوکر اوپر کی طرف چڑھتا ہوا محسوس ہوتا ہے یہاں تک کہ حلق میں جا کر اٹکتا ہوا معلوم ہوتا ہے، ایسی حالت میں دل زور زور سے دھڑکنے لگتا ہے اور سانس گھٹنے لگتا ہے جس سے مریضہ بدحواس اور پریشان ہوجاتی ہے، اِدھر اُدھر ہاتھ پاؤں مارنے لگتی ہے، بکواس کرنے لگتی ہے یا قہقہہ مار کر ہنسنے لگتی ہے، گاہے چیخ مار کر بے ہوش ہوجاتی ہے، اس کے ہاتھ پاؤں اینٹھنے لگتے ہیں، آنکھ کے پپوٹے پھڑکنے لگتے ہیں لیکن ڈھیلے اپنی جگہ قائم رہتے ہیں، اس حالت میں اگرچہ وہ بول نہیں سکتی لیکن دوسروں کی باتیں سن سکتی ہے، بار بار اپنی انگلی حلق کی طرف لے جا کر اٹکی ہوئی چیز کا اشارہ کرتی ہے۔ بعض اوقات مریضہ اپنے سر کے بال نوچنے لگتی ہے اور کپڑے پھاڑنے لگتی ہے، کبھی اپنا سر دیوار سے ٹکراتی ہے، جب وہ دورہ ختم ہونے لگتا ہے تو مریضہ ہانپنے اور کانپنے لگتی ہے، خاموش پڑی رہتی ہے یا قہقہہ مار کر ہنسنے لگتی ہے اور ہوش میں آجاتی ہے۔ بعض اوقات دورے کے آخر میں پیشاب نکل جاتا ہے یا دورہ ختم ہونے کے بعد پیشاب زیادہ آتا ہے، اگرچہ یہ مرض زیادہ تر امراض رحم مثلاً احتباس حیض، ورم رحم کی وجہ سے ہوا کرتا ہے لیکن کبھی دائمی قبض، رنج وغم، غصہ اور عشقیہ افسانوں اور ناولوں کے پڑھنے اور نفسانی خواہشات کے غلبہ سے بھی ہوجاتا ہے۔ بعض نوجوان لڑکیاں جب کہ عرصہ تک ان کی شادی نہیں ہوتی، اس مرض میں مبتلا ہوجاتی ہیں۔ اسباب معلوم کر کے علاج کریں۔

بانجھ پن۔ عقر

اس مرض میں عورت کے تولید وتناسل میں سے کسی ایک عضو میں کوئی ایسا نقص ہوتا ہے جس کی وجہ سے وہ حاملہ ہونے اور بچہ جننے کے قابل نہیں ہوتی ہے، گاہے بعض جسمانی عوارض مثلاً فربہی اور خون کی خرابی وغیرہ بھی بانجھ پن کا سبب ہوتے ہیں۔ بعض اوقات عورت میں بانجھ پن کا کوئی سبب نہیں ہوتا ایسی صورت میں اس کا سبب مرد میں تلاش کرنا چاہئے۔ بعض مردوں کی منی میں قدرتاً کیڑے نہیں ہوتے جو استقرار حمل کا سبب ہوتے ہیں بعض میں یہ کیڑے مرض سوزاک میں مبتلا ہونے کی وجہ سے مرجاتے ہیں یا کمزور ہوجاتے ہیں، مرد کی منی میں کیڑے ہیں یا نہیں اس کا معائنہ خوردبینی سے ہی ہوسکتا ہے۔

علاج: اگر بچہ دانی یعنی رحم میں کوئی نقص پیدائشی خرابی ایسی موجود ہے جس کی وجہ سے استقرار حمل نہیں ہوتا تو یہ لاعلاج ہے البتہ بعض حالات میں عمل جراحی سے اس نقص کو دور کیا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ بانجھ پن کا جو سبب ہو اس کو دور کیا جائے۔ اگر ورم رحم ہو تو اس کا علاج کریں، مٹاپے کی وجہ سے استقرار حمل نہ ہوتا ہو تو اس کا تدارک کریں، ایام حیض میں خرابی ہو تو اس کی اصلاح کریں۔ اگر ایام حیض بند ہو تو ان کو جاری کریں اور حیض سے فارغ ہونے کے بعد روزانہ صبح کو حب حمل ایک گولی، معجون موچرس نوگرام میں رکھ کر پانی سے کھلائیں، آٹھ دس روز تک استعمال کرائیں، اگر فائدہ ہو تو بہتر ورنہ دوسرے تیسرے مہینے ایام سے فارغ ہوکر یہی گولیاں اور معجون کھلائیں۔

اگر ضعف رحم کی وجہ سے حمل قرار نہ پاتا ہو تو صبح کو معجون سپاری پاک ۱۰ گرام اور رات کو معجون مقوی رحم چھ گرام دودھ سے کھلائیں تین ہفتہ تک کھانے کے بعد

جب ماہواری ہوتو اس سے فارغ ہونے کے بعد مذکورہ بالا طریقے سے حب حمل اور معجون موچرس کھلائیں۔ اگر خاوند کو سوزاک ہو چکا ہو جس کی وجہ سے اس کے مادہ تولید کے حیوانات منویہ مفقود یا کمزور ہو گئے ہوں اس وجہ سے حمل قرار نہیں پاتا ہو تو اس کا علاج دشوار ہے تاہم خاوند کو روزانہ صبح کو جوہر خصیہ ایک گرام، معجون ثعلب چھ گرام میں رکھ کر دودھ سے کھلائیں، رات کو معجون عشبہ چھ گرام دیں اور تین ہفتہ تک برابر کھلاتے رہیں، بیوی کو ایام سے فارغ ہونے کے بعد بدستور حب حمل اور معجون موچرس استعمال کرائیں۔

غذا: زود ہضم مقوی غذائیں مثلاً دودھ، ملائی، مکھن، نیم برشت انڈے اور تازہ میٹھے پھل کھانے کے لئے دیں۔

پرہیز: ترشی اور زیادہ گرم چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

عقر یعنی بانجھ پن کی شناخت

قول بقراط: (۱) اول منی مرد اور عورت کو جدا جدا پانی میں ڈالیں جو منی پانی پر استادہ ہو جائے عقر اس میں ہے۔

(۲) پیشاب ہر ایک کا جدا جدا گندم، باقلا، جو، چند دانے لے کر دو برتن میں علیحدہ علیحدہ ڈالیں اور مریض ہر روز اس میں پیشاب کرتے رہیں جس کے پیشاب سے دانہ اگیں، عقر اس میں ہے۔

روایت

ایک روز حضرت سلیمان علیہ السلام تخت پر بیٹھے ہوئے تھے ایک جماعت عورتوں کی زیارت کے لئے آئی اور عرض کیا کہ ہم بے اولاد ہیں۔ حضرت نے فرمایا کہ بانجھ پن کے سات اسباب ہیں۔

(۱) رحم کسی وجہ سے اپنی جگہ سے پھر جائے اسلئے کہ کرم منی اس کے منہ میں نہیں پہنچتے۔

(۲) رحم کے منہ میں ہوا بھر جاتی ہے جس سے منی کو اندر جانے کا راستہ نہیں ملتا۔

(۳) رحم میں گوشت زیادہ ہوتا ہے یعنی رحم ساخت حجم میں بڑھ جاتی۔

(۴) رحم میں کیڑے پڑ جاتے ہیں جو منی کو کھاتے رہتے۔

(۵) رحم میں حرارت بڑھ جاتی ہے جو منی کو خون کی طرح جلا دیتی۔

(۶) رحم سرد ہو جاتا ہے جس سے کرم منی نہ جوش میں آتا ہے اور نہ پختہ ہونے پاتا ہے۔

(۷) دیو پری سے تعلق رکھتا ہے۔

بانجھ پن کا علاج

(۱) مغز بنولہ اور مرغ کا پتہ دونوں کو ملا کر شافہ بنائیں حیض سے فارغ ہونے کے بعد تین روز بعد اندام نہانی میں رکھیں۔

(۲) ہینگ تلوں کے تیل میں ملا کر بطور شافہ حیض کے بعد تیسرے روز رکھیں۔

(۳) زیرہ سفید، سرسوں کے بیج گائے کے پتہ میں پیس کر فم رحم کے پاس رکھیں۔

(۴) آڑو کے پتوں کے پانی میں انجبار کی جڑ پیس کر بطور شافہ استعمال کریں۔

(۵) گدھی کا دودھ شہد کے ساتھ ملا کر سر پر ملیں، فراغت حیض کے تین بعد یہی دوا اندام نہانی میں رکھیں۔ (۶) مرغ کا پنجہ، پیپل، شکر، مشک، زعفران بقدر مناسب ایک جگہ ملا کر حیض کے تین روز بعد بطور شافہ استعمال کریں۔

(۷) آیت الکرسی، اعمال نقش کی طرف رجوع کریں۔

بانجھ پن کی شناخت، حضرت سلیمان علیہ السلام کا قول

مرد جب عورت سے صحبت کرنے کے بعد عورت سے پوچھے کہ کس جگہ درد ہے۔ (۱) اگر وہ سر میں درد بتائے تو سمجھ لینا چاہئے کہ رحم پھر گیا ہے۔

(۲) اگر عورت بتائے میرا بدن کانپ رہا ہے تو سمجھنا چاہئے کہ رحم میں ہوا جمع ہوگئی ہے۔(۳) اگر کمر میں درد بیان کرے اس کا سبب رحم کی ساختوں میں زیادتی گوشت سمجھنا چاہئے۔

(۴) اگر پاؤں یا پنڈلی میں درد بتائے تو رحم میں کیڑے پڑ جانے کی علامت ہے۔

(۵) اگر درد پہلو بتائے تو رحم کی گرمی کا پتہ چلتا ہے۔

(۶) اگر درد سینہ کی شکایت کرے تو رحم کی سردی کی علامت ہے۔

(۷) اگر عقیمہ عورت یہ کہے کہ میرے کہیں بھی درد نہیں تو جاننا چاہئے کہ اس کا سبب دیو پری کا آسیب ہے۔ان بیماریوں کا علاج اوپر پہلے تحریر کیا گیا ہے۔

حب اختناق الرحم

جدوار۱۰ارگرام، عقرقرحا۱۰ارگرام، سنبلطیب ۱۰ارگرام، جندر بیدستر ۶ گرام، افیون ۶ گرام، ہینگ گولیاں ۶ گرام، گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ایک ایک گولی صبح وشام۱۰ارگرام ہمراہ آب تازہ، مفید ہے۔

ضبط تولید۔جلد حمل قرار پا جانا

بعض عورتوں کو جلد جلد حمل قرار پاتا ہے ابھی بچہ چار پانچ مہینے کا ہوتا ہے دوسرا حمل قرار پا جاتا ہے، ایسی صورت میں بچہ کی پرورش اچھی طرح نہیں ہوتی اور عورت بھی کمزور ہو جاتی ہے اس لئے ضبط تولید کی ضرورت پیش آتی ہے۔

علاج: ضبط تولید کی غرض سے وقتی طور پر استعمال کرنے کیلئے مانعی مفید ہے۔اس دوا کو مرد وقت خاص سے پہلے مقامی طور پر استعمال کرتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ فریقین کے مادہ تولید سے استقرار حمل کی استعداد زائل ہو جاتی ہے لیکن یہ واضح رہے کہ اس دوا کا یہ فائدہ محض اسی ایک مباشرت تک محدود رہتا ہے۔اگر دو تین

سال تک ضبط تولید منظور ہو تو اس کیلئے اکسیر مانع حمل عورت کو بعد فراغت حیض استعمال کرائی جائے، اس اکسیر کا ایک ایک کیپسول روزانہ صبح کو تین دن تک دودھ یا پانی کے ساتھ نگلوائیں، اسی طرح دوسرے تیسرے مہینے ایام حیض سے فارغ ہونے کے بعد استعمال کرائی جائے، بعض عورت دو سال اور بعض تین سال کیلئے استقرار حمل سے محفوظ ہو جاتی ہیں لیکن یہ واضح رہے کہ ان دواؤں کے اثرات یقینی نہیں ہیں۔

حمل کا گر جانا۔اسقاط حمل

حمل کی طبعی مدت عموماً نو مہینے ہوتی ہے لیکن بعض وقت یہ مدت پوری ہونے سے پہلے ہی جنین خارج ہو جاتا ہے، یہی اسقاط حمل کہلاتا ہے اگرچہ اسقاط حمل کی مدت حمل کے اندر کسی بھی وقت ہوسکتا ہے لیکن اسقاط حمل کا اندیشہ زیادہ تر تیسرے مہینے تک ہوا کرتا ہے اس کے بعد حمل کے مستحکم ہونے کی وجہ سے یہ اندیشہ کم ہو جاتا ہے۔اسقاط حمل کا سبب عموماً جسمانی کمزوری اور بعض امراض رحم ہوتے ہیں۔بعض عورتیں اسقاط کی عادی ہوتی ہیں، بعض کا حمل چوٹ لگنے، بھاگنے، کودنے، بھاری بوجھ اٹھانے اور ہچکولے لگنے سے ساقط ہو جاتا ہے۔

علاج: اگر حاملہ کمزور ہو اور اس کمزوری کے باعث حمل کے گر جانے کا اندیشہ ہو تو حمل ٹھہرنے کے بعد روزانہ صبح کو دواء المسک معتدل جواہر والی چھ گرام یا مفرح یاقوتی معتدل چار گرام کھلا کر اوپر سے ماء اللحم دو آتشہ ۵۰ گرام شربت انار ۱۰ار گرام ملا کر پلائیں یا ماء اللحم کے بجائے صرف دودھ دیں، کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت شربت اکسیر خاص ۱۰/۱۰ارگرام چاٹنے کی ہدایت کریں، جب تین مہینے گذر جائیں تو معجون حمل عنبری چھ گرام یا معجون نشارہ عاج چھ گرام روزانہ صبح کو ساتویں مہینے کے ختم ہونے تک کھلاتے رہیں۔اگر مریضہ اسقاط کی عادی ہو اور حمل

ہر تیسرے چوتھے مہینے ساقط ہوتا رہتا ہو یا پورے نو ماہ کے بعد وقت مقررہ پر بچہ پیدا ہو لیکن زندہ نہ رہتا ہو تو حمل قرار پانے کے بعد صبح کو محافظ جنین چھ گرام دودھ سے کھلائیں، رات کو حب مراد ایک عدد دودھ سے استعمال کرائیں، تین مہینے گذرنے کے بعد صبح کو معجون حمل عنبری چھ گرام کھلائیں، رات کو حب مراد ایک عدد دودھ یا پانی سے دیتے رہیں، جب سات مہینے ختم ہوجائیں تو صرف حب مراد کا استعمال بچہ پیدا ہونے تک جاری رکھیں۔ اگر حالت حمل میں خون جاری ہوجائے اور حمل گرجانے کا اندیشہ ہو تو حاملہ کو کام کاج اور چلنے پھرنے سے بھی روک دیں، آرام سے ہوادار کمرے میں بستر پر لیٹنے کی ہدایت کریں، چارپائی کا سراہنا پائینتی سے نیچا کریں اور قرص بندش خون دو دو عدد چار چار گھنٹے کے بعد کھلا کر اوپر سے شربت انجبار ۲۰ گرام دودھ میں ملا کر پلائیں۔ اگر مریضہ کمزور ہو اور دل دھڑکتا ہو تو چار چار گھنٹے کے وقفہ سے سفوف مرجان مرواریدی چھ گرام کھلا کر اوپر سے دودھ یا عرق گاؤزبان ۱۰۰ار گرام ، شربت انجبار ۲۰ گرام میں ملا کر پلائیں، چند خوراکوں میں خون بند ہوجائے گا، دھڑکن بھی بند ہوجائے گی۔ اگر ان تدبیروں کے باوجود خون آتا ہی رہے اور درد بڑھ جائے تو اس وقت حمل کے گرانے میں مدد دینے کے سوا کوئی چارہ نہیں۔ اس غرض کیلئے سفوف عسر ولادت چھ گرام کھلا کر اوپر سے عرق مکوہ ۱۰۰ارگرام شربت بزوری ۲۰ گرام نیم گرم پلائیں یا یہ کاڑھا پلائیں۔

کاڑھا: مشک طرا شیع ۷ گرام، پوست املتاس ۹ گرام، پوست خربوزہ ۱۰ارگرام، تخم خربوزہ ۷ گرام، تخم خیارین ۷ گرام، بادیان ۷ گرام، پرسیاؤشاں ۷ گرام، گڑ ۴۰۔ سب کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں، جب پانی تہائی رہ جائے تو چھان کر پلائیں۔ گرمیوں میں گڑ کے بجائے شربت بزوری ۴۰ گرام ملا کر پلائیں۔

غذا: جب اسقاط ہوجائے اس وقت بھی چار پانچ دن تک پانی اور غذا کے بجائے یہی کاڑھا پلاتے رہیں۔ اگر مریضہ زیادہ پیاس بے چینی ظاہر کرے تو پانی کے بجائے عرق بادیان، عرق مکوہ پچاس پچاس گرام شربت بزوری بیس گرام ملا کر پلائیں، اس کے بعد مونگ یا موٹھ کی دال کا پانی یا بکرے کے گوشت کا شوربا یا دودھ دیں پھر مونگ کی دال کھچڑی یا چپاتی دال یا شوربے میں بھگو کر کھلائیں۔

سفوف اسقاط

تخم املی پاؤ بھر بھون لیں۔ سنگ تراش ۱۰۰ارگرام، لاجونتی ۱۰ارگرام، تال مکھانہ ۱۰ارگرام، موصلی سفید ۱۰ارگرام، سفوف بنائیں۔ خوراک چھ گرام ہمراہ دودھ یا پانی صبح وشام استعمال کریں۔ جن عورتوں کے حمل گر جاتے ہیں ان کو اس کے استعمال سے انشاءاللہ تعالیٰ فائدہ ہوجائے گا۔

سفوف حفاظت حمل

جواہر مہرہ، کہربا۔ صدف، گل ارمنی، شاخ مرجان، طباشیر، یشب، دانہ ہیل، سب ہموزن لے کر عرق کیوڑہ میں کھرل کریں۔ خوراک تین تین گرام ہمراہ مربہ سیب صبح وشام استعمال کریں۔ جب حمل ٹھیر جائے اس کے بعد استعمال کرائیں، حمل ضائع نہیں ہوگا۔ رحم اور حمل کو مضبوط اور طاقت پہنچاتی ہے۔

حب مراد

زعفران ۱۵ارگرام، جاوتری ۳ گرام، عقرقرحا ۶ گرام، عود صلیب ۶ گرام، جند بیدستر ۶ گرام، عرق پان کے ہمراہ گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ ایک ایک گولی صبح وشام ہمراہ دودھ۔ حمل کی حالت میں درد کمر وضعف بدن کے لئے مفید ہے۔

حب معین

مشک بقدر تین چاول، افیون ایک گرام، زعفران ایک گرام، برگ بھنگ ۱۵ارگرام، جائفل ایک گرام، قرنفل ۴ گرام، سپاری ۳ گرام، قند سیاہ کہنہ ۵ گرام، مروارید ۳ چاول کے بقدر۔ گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ حیض سے فارغ ہو کر اگلے ہی روز صبح کو ایک گولی یومیہ تین روز متواتر ہمراہ دودھ استعمال کرائیں۔ جن عورتوں کو حمل نہ ٹھہرتا ہو ان کے استعمال سے حمل ٹھہرتا ہے۔

سفوف بار آور

عقرقرحا ڈیڑھ گرام، صدف ۱۰ارگرام، زنجبیل ۴ گرام، مصطگی ۴ گرام، زرنباد ۲ گرام، درونج ۲ گرام، تخم کرفس ۲ گرام، شیطرج ۲ گرام، الائچی خورد ایک گرام، مصری ۳۵ گرام، جوز بوا دو گرام، بسباسہ ۲ گرام، تج ۲ گرام، بہمن سفید ۲ گرام، فلفل دراز ۳ گرام، فلفل سیاہ ۳ گرام، دارچینی ۳۵ گرام، سفوف بنائیں، خوراک تین تین گرام صبح وشام ہمراہ دودھ یا پانی دو تین مہینے استعمال کرائیں، حمل قرار پا جائے تو سہی ورنہ دوسرے تیسرے مہینے میں انشاء اللہ تعالیٰ امید ہے حمل قرار پا جائے۔ ہر مہینے پانچ روز ہی استعمال کرائیں۔

چھاتیوں کا نہ ابھرنا یا کم ابھرنا

بعض لڑکیوں کی چھاتیاں نہیں ابھرتیں یا کم ابھرتی ہیں اس کے لئے روغن زیتون کی مالش کرانی چاہئے اور بھیڑ کے دودھ میں تلوں کو پیس کر کھیر پکا کر نیم گرم چند روز تک بندھوائیں۔ اگر عام جسمانی کمزوری بھی ہو تو سنکارا بیس بیس گرام صبح وشام پلائیں یا شربت اکسیر خاص دس دس گرام بعد غذا دونوں وقت چٹائیں، عمدہ مقوی غذا

کھانے کیلئے دیں مثلاً حریرے، گھی، مکھن، حلوے، مغزیات اور تازے میٹھے پھل استعمال کرائیں۔

چھاتیوں کا ڈھیلا پڑ جانا

بعض عورتوں کی چھاتیاں قبل از وقت ڈھلک جاتی ہیں اور وہ بدنما نظر آنے لگتی ہیں، ڈھلکی ہوئی چھاتیوں کو سخت کرنے اور صحیح حالت میں لانے کے لئے ضماد شباب پستانوں پر لیپ کرائیں اور انگیا پہننے کی ہدایت کریں۔ اگر وہ بچے کو دودھ پلاتی ہو تو ایسی وضع پر بیٹھ کر دودھ پلائیں، چھاتیاں کھنچنے سے محفوظ رہیں۔

جنسی سرد مہری

بعض عورتوں میں جنسی رغبت پیدا نہیں ہوتی، ایسی عورتوں کو صبح کے وقت معجون شباب آور تین گرام یا لبوب کبیر چھ گرام کھلا کر اوپر سے ماء اللحم دو آتشہ، بیس گرام دودھ میں ملا کر پلائیں، سہ پہر کو معجون لولوی چھ گرام پانی سے کھلائیں، رات کو عصبول ایک عدد دودھ سے کھلائیں۔

غذا: دودھ، مکھن، مغزیات، انڈے اور مچھلی کھانے کی ہدایت کریں اور ان میں جنسی رغبت پیدا کرنے والی دوسری تدابیر اختیار کریں۔

☆☆☆

زمانہ حمل کی بیماریاں

دردسر

اگر دردسر قبض کی وجہ سے ہوتو رات کو مربہ ہلیلہ ایک عدد یا گل قند بیس گرام دودھ میں یا عرق بادیان کے ساتھ کھلائیں۔ ہضم خراب ہوتو کھانا کھانے کے بعد حبوب مقوی معدہ یا نمک جالینوس دو دو عدد کھلائیں اور قلزم کے دو تین قطرے پیشانی پر لگائیں یا قرص مثلث دو عدد کو پانی میں گھس کر پیشانی پر لیپ کرائیں۔ ہمدرد بام لگانا بھی مفید ہے۔

نیند نہ آنا

اگر قبض، بدہضمی کی وجہ سے نیند نہ آتی ہوتو رات کو مربہ ہلیلہ ایک عدد یا گلقند بیس گرام دودھ یا پانی سے کھلائیں، سر میں روغن کاہو یا روغن خشخاش لگائیں، نیز ناک کان میں ٹپکائیں۔ ان کے علاوہ روغن لبوب سبعہ یا روغن بے نظیر کا استعمال بھی نیند لانے میں مفید ہے۔

داڑھ دانت کا درد

اگر حاملہ کی داڑھ یا دانت میں درد ہوتو اس کو نکلوانے کی کوشش نہ کریں بلکہ درد کی تسکین کے لئے قلزم روئی کی پھریری پر لگا کر یا روغن دارچینی یا روغن لونگ لگائیں۔

تھوک کی زیادتی

اکثر حاملہ کو تھوک اتنا زیادہ آتا ہے کہ تھوکتے تھوکتے پریشان ہوجاتی ہے، ان کی یہ شکایت دور کرنے کیلئے جوارش جالینوس یا جوارش مصطگی چھ چھ گرام کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت دیں، رات کو سفوف ہیل تین گرام، مربہ ہلیلہ ایک عدد کے ساتھ کھلائیں اور دوائے مضمضہ بیس گرام کو پانی میں جوش دے کر کلیاں کرائیں۔ اس کے علاوہ پھٹکری چار گرام پانی پاؤ سیر میں جوش دے کر کلیاں کرانا بھی مفید ہے۔

پستانوں کا درد

پستانوں کے درد کو تسکین دینے کے لئے پوست خشخاش ۱۰ گرام، گل بابونہ ۱۰ گرام، مکوہ خشک ۱۰ گرام، تین پاؤ پانی میں جوش دیں، جب آدھ سیر رہ جائے اس میں کپڑے کی گدی بھگو کر حاملہ کے پستانوں کو سینکیں اس کے بعد ضماد راحت لگانے کی ہدایت کریں۔

کھانسی

حمل کے آخری دنوں میں حاملہ کو اگر کھانسی ہوجاتی ہے اس کو دور کرنے کے لئے قبض کا ازالہ اور ہضم کی اصلاح ضروری ہے۔ اس کے علاوہ لعوق سپستان بیس گرام۔ عرق گاؤزباں بارہ تولے میں جوش دے کر صبح وشام پلائیں اور سعالین کی ٹکیہ دن رات میں تین چار بار منہ میں رکھ کر چوسنے کی ہدایت کریں۔

اختلاج قلب۔ دھڑکن

اگر حاملہ کو دھڑکن کی شکایت ہوجائے تو صبح وشام دواء المسک معتدل جواہر والی یا مفرح یا قوتی معتدل چار چار گرام دیں یا مربہ سیب ۲۰ گرام چاندی کے ورق

میں لپیٹ کر کھلائیں، گل قند سیوتی ۱۰ گرام چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھلائیں، مفید ہے۔ اگر مریض کا ہضم خراب ہو یا قبض کی شکایت رہتی ہو تو اس کا ازالہ ضروری ہے۔ کھانا کھانے کے بعد نمک جالینوس دو دو عدد کھلائیں۔

غشی

اگر حاملہ کو غشی آجائے تو فوراً اس کے گلے اور سینے کی بندش کھول دیں، چہرے اور سینہ پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے ماریں، چونہ اور نوشادر چھ چھ گرام ایک چھوٹی شیشی میں ڈال کر چند قطرے پانی کے ٹپکا کر ناک کے سامنے رکھیں اور دواء المسک معتدل جواہر والی چھ گرام، عرق بید مشک یا عرق گلاب میں گھول کر منہ میں ٹپکائیں، جب آرام ہو جائے تو صبح وشام مفرح یاقوتی معتدل تین گرام کھلائیں۔

بدہضمی اور درد شکم

اگر حاملہ کو بدہضمی ہو جائے تو ایک وقت کھانا نہ دیں اور جوارش کمونی نو گرام کھلا کر اوپر سے عرق پودینہ، عرق الائچی، عرق گلاب ہر ایک ۴۰ گرام، سکنجبین سادہ ۳۰ گرام ملا کر پلائیں، اس کے بعد کھانا دیا جائے تو پچنول دو دو عدد یا نمک سلیمانی ڈیڑھ گرام کھانا کھانے کے بعد دیا جائے۔

متلی اور قے

اکثر حاملہ عورتوں کو دوسرے مہینے سے اور بعض کو پہلے ہی مہینے سے متلی اور قے ہونے لگتی ہے اور یہ سلسلہ چوتھے مہینے تک جاری رہتا ہے۔ اگر متلی اور قے کی شکایت خفیف ہو تو حاملہ کو صبح نیند سے جاگتے ہی ہلکا ناشتہ کرائیں مثلاً ایک پیالی چائے اور بسکٹ کھلائیں یا تھوڑی کھچڑی کھلائیں اور ایک گھنٹہ تک آرام سے بستر پر لیٹے رہنے کی

ہدایت کریں۔ اگر اس سے آرام نہ ہو تو صبح کو جوارش انارین ۱۰ گرام چٹائیں یا قرص حوامل ایک ایک عدد صبح وشام دیں۔ اگر مرض شدید ہو تو صبح کو گل قند ۲۰ گرام سکنجبین سادہ ۲۰ گرام میں ملا کر دس دس گرام دو دو گھنٹہ کے بعد دیں یا دوائے سبک دو دو گرام شربت انار دس گرام میں ملا کر چند بار چٹائیں، دن میں کھٹے میٹھے سنترہ کا رس چوستے رہنے کی ہدایت کریں۔

مٹی اور کوئلہ وغیرہ کھانے کی خواہش

بعض عورتوں کو زمانہ حمل میں مٹی اور کوئلہ وغیرہ کھانے کی خواہش ہوتی ہے، وہ اس قسم کی چیزوں کو کثرت سے کھانے لگتی ہیں جس سے عام صحت پر اثر پڑنے کے علاوہ جنین بھی اس سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتا، ایسی عورتوں کو پہلے ارنڈی کا تیل تیس بیس گرام دودھ میں ملا کر پلائیں اسکے بعد روزانہ صبح وشام گل قند دس گرام، سکنجبین سادہ دس گرام کو باہم ملا کر کھلا دیا کریں، جب مذکورہ بالا چیزوں میں سے کسی چیز کے کھانے کی خواہش ہو تو تھوڑی سی بنسلوچن یا چنے بھنے ہوئے چبانے کی ہدایت کریں۔

قبض حاملہ عورت کا

حاملہ عورتوں کو اکثر ہوا کرتا ہے یہ ان کے لئے تکلیف دہ بن جاتا ہے۔ اسے دور کرنے کے لئے بہترین تدبیر یہ ہے کہ ان کو غذا میں سبزیاں ساگ پات اور تازہ پھل کھانے کی ہدایت کریں، صبح وشام سیر وتفریح کرائیں یا صرف گھر کے کام کاج میں مصروف رہیں، ہر وقت بستر پر آرام سے لیٹی نہ رہیں۔ اگر اس تدبیر سے قبض دور ہوتا رہے تو بہتر ورنہ رات کو سوتے وقت روغن بادام شیریں ۱۰ گرام دودھ میں ملا کر پلائیں

یا مربہ ہلیلہ ایک عدد یا گل قند ۲۰ گرام کھلائیں۔ اگر یہ کافی نہ ہوں تو صبح کو ارنڈی کا تیل ۲۰ گرام دودھ میں ملا کر پلائیں۔ اس کے علاوہ تیز دست آور دوا ہرگز نہ دیں۔

دست۔ اسہال

بعض اوقات حاملہ کو بدہضمی ہو کر دست آنے لگتے ہیں ان کا علاج اس طرح کیا جائے کہ حاملہ کو ایک وقت کھانا نہ دیں اور نہ چوبیس گھنٹے تک دستوں کو روکنے کے لئے کوئی دوا دیں، اس کے بعد کھچڑی اور دہی دیں۔ اکثر اوقات صرف یہی علاج کافی ہوتا ہے، اگر اس کے بعد بھی دستوں کا سلسلہ جاری رہے تو صبح کو جوارش آملہ ۱۰ گرام کھلائیں اور کھانا کھانے کے بعد جوارش جالینوس اور جوارش مصطگی ہر ایک ۴۰ گرام باہم ملا کر دیں، اگر اس سے بھی دست کم نہ ہوں تو صبح کو پیچ ایک عدد کھلائیں اور کھانا کھانے کے بعد جوارش جالینوس اور جوارش مصطگی چالیس چالیس گرام کھانے کو دیں۔ اگر حاملہ کو ضعف معدہ کی وجہ سے دست آتے ہوں تو صبح کو قرص مالتی بسنت ایک عدد، معجون سنگدانہ مرغ چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں، سہ پہر کو معجون لولوی چھ گرام دیں، بعد غذا جوارش جالینوس اور جوارش مصطگی ۴۰،۴۰ گرام کھانے کو دیں، باہم ملا کر دونوں وقت دیں۔

پیشاب کی بندش

اگر حاملہ عورت کا پیشاب بند ہو جائے تو اس کو دودھ کی لسی، شربت بزوری ۴۰ گرام ملا کر پلائیں یا دودھ سوڈا پلائیں۔ اگر اس سے پیشاب جاری ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ کسی ہوشیار دایہ کو ہدایت کریں کہ وہ اپنی انگلیاں اندام نہانی میں ڈال کر رحم یعنی بچہ دانی کو اوپر کی طرف اٹھائے، ایسا کرنے سے پیشاب فوراً خارج ہو جاتا ہے۔

اس کے علاوہ بند پیشاب کو نکالنے کے لئے مخصوص سلائیاں بھی ہوتی ہیں جن کو حاملہ خود استعمال کر کے پیشاب کو نکال سکتی ہے۔

شرم گاہ کی خارش

بعض حاملہ عورتوں کی شرم گاہ میں اتنی شدید خارش ہوتی ہے کہ وہ کھجاتے کھجاتے پریشان ہو جاتی ہے۔ ایسی صورت میں حاملہ کو نمک مرچ، گرم مصالحہ، گوشت، مچھلی، انڈا وغیرہ سے پرہیز کرنا چاہئے صرف سبز ترکاریاں کم نمک مرچ ڈال کر روٹی سے دیں، اگر دلیہ ساگودانہ دیں تو زیادہ بہتر ہے۔ اس کے علاوہ مقامی طور پر صفائی کا خیال رکھیں، روزانہ نیم گرم پانی سے دھو کر کافور کو عرق گلاب میں حل کر کے اس میں صاف روئی یا کپڑا بھگو کر اندام نہانی میں رکھیں یا بکنو لین لگائیں۔ اس مرض کی خاص دوا ہے۔

شرم گاہ کا ورم

اگر حاملہ عورت کی شرم گاہ میں سوجن آجائے تو دوائے آبزن ۲۰ گرام کو پانی میں جوش دے کر اس میں کپڑے کی پلٹس بھگو بھگو کر سینکیں یا برگ نیم ۲۰ گرام، سوہاگہ چھ گرام کے جوشاندے سے سینکیں۔ اگر قبض ہو اس کو دور کرنے کے لئے رات کے وقت مربہ ہلیلہ ایک عدد مریضہ کو کھلائیں۔

پیچش

حاملہ عورتوں کو اکثر پیچش ہو جاتی ہے جس کا سبب عموماً کھانے پینے کی بدپرہیزی ہوتی ہے، پیچش کی حالت میں کھچڑی یا دلیہ کے سوا اور کوئی غذا نہ دیں اور بطور دوا سب سے پہلے صبح کو ارنڈی کا تیل ۳۰ گرام دودھ پاؤ سیر میں ملا کر پلائیں

تا کہ آنتوں کے سدے نکل جائیں، اس کے بعد صبح کو مربہ بیلگری ۱۰/گرام چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھلائیں، سہ پہر کو سفوف مویا چھ گرام پانی کے دیں۔ اگر پیچش کے ساتھ خون بھی ہو تو سفوف طین تین گرام اور سفوف مقلیا ثا تین گرام باہم ملا کر پانی سے کھلائیں یا پیچ ایک ایک عدد صبح اور رات کو سوتے وقت دیں۔

بواسیر

اگر حاملہ کو بواسیر ہو تو رات کو مربہ ہلیلہ ایک عدد یا گل قند ۲۰ گرام دودھ سے کھلائیں یا دودھ میں روغن بادام شیریں چھ گرام ملا کر اسپغول مسلم تین گرام اوپر سے چھڑک کر پلائیں اگر بواسیر سے خون جاری ہو تو اس کو بند کرنے کیلئے قرص بندش خون ایک ایک عدد دیں۔ اگر مسوں میں سوزش بہت ہو تو مرہم مازو لگانے کی ہدایت کریں۔

پیشاب کا بار بار آنا

اکثر عورتوں کو بار بار پیشاب آنے کی شکایت ہوا کرتی ہے، یہ شکایت عموماً پیشاب کی نالی پر رحم کے دباوی سے ہوا کرتی ہے اور اکثر خود بہ خود ہی دور ہو جاتی ہے۔ اگر پیشاب کے ساتھ سوزش بھی ہو تو دودھ سوڈا ملا کر دیں یا شربت بزوری ۳۰ گرام پانی میں ملا کر پلائیں۔

سفید رطوبت کا بہنا

بعض حاملہ عورتوں کو سفید رطوبت بہنے لگتی ہے جو بچہ پیدا ہونے کے بعد خود بخود بند ہو جاتی ہے۔ اگر یہ رطوبت زیادہ بہنے لگے تو اندام نہانی کو دن میں کئی بار سرد پانی سے دھوئیں، قبض نہ ہونے دیں، غذائیں سادہ زود ہضم کھلائیں، بطور دوا مستورین چھ چھ گرام صبح و شام دودھ یا پانی میں ملا کر پلائیں، رات کو ناشف ایک قرص دودھ سے کھلائیں۔

بول زلالی

اکثر عورتوں کو پیشاب میں رطوبت بیضہ (البیومن) خارج ہونے لگتی ہے۔ یہ پیشاب آگ پر گرم کیا جاتا ہے تو اس میں خارج ہونے والی رطوبت بیضہ انڈے کی سفیدی کی طرح جم جاتی ہے۔ اس رطوبت کے خارج ہونے کی وجہ سے حاملہ کے چہرے پر سوجن آ جاتی ہے، ہاتھ پاؤں بھی سوج جاتے ہیں۔ ایسی حالت میں حاملہ کو گرم پانی سے غسل دیں اور گردوں کو گرم پانی سے سینکیں، قرص فولاد ایک عدد، دواء المسک معتدل جواہر والی چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں۔ غذا میں صرف دودھ روٹی دیں، کوئی نمکین غذا ہرگز نہ دیں۔

خون کی کمی

بعض حاملہ عورتوں کے جسم میں خون کی پیدائش کم ہو جاتی ہے جس سے وہ عام جسمانی کمزوری میں مبتلا ہو جاتی ہے اور اس سے حمل کے ضائع ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے، اس صورت میں حاملہ کو زود ہضم اور مقوی غذائیں دودھ، مکھن، نیم برشت انڈے اور تازہ میٹھے پھل کھانے کے لئے دیں اور بطور دوا صبح کو قرص فولاد ایک عدد، دواء المسک معتدل جواہر والی چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں، رات کو ماء اللحم دو آتشہ ۵۰ گرام دودھ پاؤ سیر میں ملا کر پلائیں بعد غذا دونوں وقت گاموں چھ چھ گرام چٹائیں یا سنکارا صبح و شام ۲۰/۲۰ گرام پلائیں۔

بخار

اگر حاملہ کو بخار آنے لگے تو اس کو رفع کرنے کے لئے کوئی دوا ہرگز نہ دیں۔ اگر قبض ہو تو سب سے پہلے اس کو دور کرنے کے لئے رات کے وقت مربہ ہلیلہ ایک

عدد دودھ سے کھلائیں یا گل قند تین ۴۰ گرام عرق بادیان ۱۰۰ ارگرام سے کھلائیں۔اگر بخار ملیریا ہو تو حب تپ لرزہ ایک ایک عدد بخار آنے سے پہلے تین تین گھنٹے کے وقفہ سے تین بار دیں۔اگر ان کے استعمال سے بخار نہ رکے تو قبض دور کرنے کے بعد مزید ایک ایک قرص بخار آنے سے پہلے دو دو گھنٹے کے بعد دوبار کھلائیں لیکن کونین نہ دیں۔اگر بخار میعادی ہو تو اس کا مناسب علاج کریں۔

ہاتھ پاؤں کا ورم

بعض حاملہ کے ہاتھ پاؤں پر سوجن آجاتی ہے اور چہرے پر بھی بھربھراہٹ آجاتی ہے۔اس صورت میں حاملہ کے پیشاب میں رطوبت بیضہ (البیومن) خارج ہوا کرتی ہے۔اس کا وہی علاج کریں جو پہلے بول زلالی میں گذرا۔

پیٹ کا لٹک جانا

بعض حاملہ عورتوں کا پیٹ بہت زیادہ لٹک جاتا ہے اور بچہ پیدا ہونے کے بعد بھی یہ عیب باقی رہ جاتا ہے۔اس عیب کو دور کرنے کے لئے زمانہ حمل ہی میں فلالین یا کھدر کی پٹیاں بنا کر ان سے پیٹ کو سہارا دے کر پشت پر باندھیں اور کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت جوارش جالینوس چھ چھ گرام یا نمک جالینوس دو دو قرص کھلائیں، قبض نہ ہونے دیں۔اگر قبض ہو تو رات کو مربہ ہلیلہ ایک عدد کھلا دیا کریں۔

پیٹ پر دھاریاں پڑنا

بعض حاملہ کے پیٹ پر دھاریاں پڑجاتی ہیں جو بدنما معلوم ہوا کرتی ہیں، ان سے محفوظ رہنے کے لئے پیٹ پر روغن چنبیلی کی مالش کیا کریں۔اگر دھاریاں پڑ چکی ہوں تو ہمدرد بام لگائیں۔

☆☆☆

زچہ کی بیماریاں

بچے کی پیدائش کے بعد خون کا بکثرت جاری ہونا

اگر بچہ کی پیدائش کے بعد زچہ کو خون اس کثرت سے جاری ہو جائے کہ اس کی جان ہلاکت میں پڑ جانے کا اندیشہ ہو تو زچہ کا سراہنا پائینتی سے کچھ نیچا کر دیں، زچہ کے بازوؤں کو کس کر باندھیں، عرق گلاب ۱۰۰ ارگرام اور سرکہ پچاس گرام باہم ملا کر اس میں کپڑے کی گدی بھگو کر پیڑو پر رکھیں۔اگر گرمی کا موسم ہو تو ان کو برف سے ٹھنڈا کر سکتے ہیں بطور دوا اندرونی طور پر قرص بندش خون دو دو عدد چار چار گھنٹے کے وقفے سے تین بار دیں۔

خون نفاس کی بندش

اگر زچہ کو خون نفاس نہ آئے تو پیڑو اور اندام نہانی کو پانی سے سینکیں اور عرق بادیان اور عرق مکوہ ہر ایک ساٹھ گرام میں شربت بزوری چالیس گرام ملا کر نیم گرم صبح وشام پلائیں۔اگر یہ کافی نہ ہو تو شربت بزوری کے بجائے شربت مدر بیس بیس گرام ملا کر دیں یا یہ نسخہ پلائیں۔

مشک طرامشیع ۱۰ گرام، پوست املتاس نوگرام، پوست خربوزہ۔ بادیان، پرشاؤشاں ہرایک سات گرام اور گڑ ۴۰ گرام کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں، جب تہائی رہ جائے چھان کر مریضہ کو پلائیں، گرمیوں میں گڑ کے بجائے شربت بزوری ۴۰ گرام ملا کر دیں اور بجائے غذا کے تین دن تک یہی نسخہ پلاتے رہیں، پیاس لگے تو پانی کے بجائے عرق بادیان، عرق مکوہ نیم گرم پلاتے رہیں۔

دودھ کا بخار

بعض اوقات بچہ کے دودھ نہ پینے سے پستانوں میں تناؤ پیدا ہو کر زچہ کو بخار ہو جاتا ہے۔ علاج یہ ہے کہ ممکن ہو تو بچہ کو دودھ پلایا جائے، اگر بچہ نہ پی سکے تو آلہ شیر کش (برسٹ پمپ) سے دودھ نکالا جائے۔ اگر قبض ہو تو قرص ملین دو عدد رات کو کھلائی جائیں پھر پستانوں میں دودھ کی پیدائش کو کم کرنے کے لئے ضماد کافور سرکہ میں ملا کر لگایا جائے یا زیرہ اور مسور سرکہ میں پیس کر لیپ کیا جائے۔

تھنیلا

جب بچہ کو دودھ نہیں پلایا جاتا تو پستانوں میں تناؤ پیدا ہو کر ورم یا دنبل کی شکل اختیار کر لیتا ہے یا پستانوں پر بچہ کا سر لگ جانے سے یا دوسری وجہ چوٹ لگ جانے کے باعث ورم ہو جاتا ہے۔ اگر یہ ورم یا دنبل تحلیل نہیں ہوتا تو اس میں پیپ پڑ جاتی ہے، جب ایسی صورت پیش آئے تو آلہ شیر کش سے دودھ نکالیں اور دوائے آبزن ۲۰ گرام کو آدھ سیر پانی میں پکائیں اور اس پانی میں کپڑے کی گدی یا روئی بھگو کر نچوڑیں اور گرم گرم سے پستانوں کو سینکیں اور ضماد راحت نیم گرم لگا کر اوپر سے روئی باندھیں یا ضماد تھنیلا تھوڑے پانی میں پیس کر نیم گرم لگائیں۔ اگر ورم پک کر پھوٹ

جائے تو نیم کے پتوں کے جوشاندے سے دھوئیں اور نیم کے پتوں کی بھجیا کس بنا کر باندھے جب پیپ نکل جائے تو مرہم کافوری لگائیں۔

بھٹنی کا زخم

بعض اوقات زچہ کے پستانوں پر خراش پیدا ہو جاتی ہے، اس پر ہمدرد مرہم لگائیں لیکن اگر یہ خراش بڑھ کر زخم بن جائے تو روزانہ نیم کے پتوں کے جوشاندے سے دھو کر مرہم کافوری لگائیں۔

دودھ کی کمی

اگر زچہ کی چھاتیوں میں دودھ کی پیدائش کم ہو جس سے بچہ کا پیٹ نہ بھرے تو زچہ کو سفوف مزید شیر چھ چھ گرام دودھ سے کھلائیں یا تودری سفید ۱۰ گرام پاؤ سیر دودھ کے ساتھ پکا کر دیں۔

غذا: دودھ، مکھن اور مغزیات زچہ کو کھلائیں، بعض اوقات رنج و غم و فکر و تردد کی وجہ سے بھی دودھ کی پیدائش کم ہو جاتی ہے۔ ایسی صورت میں عوارض کو دور کریں۔ خوش و خرم رکھنے کی کوشش کریں، مفرحات مثلاً مفرح بارد جواہر والی، مفرح یاقوتی معتدل چھ چھ گرام کھلائیں۔ بعض اوقات ماں کو بچہ سے محبت نہیں ہوتی اس لئے دودھ پیدا نہیں ہوتا، ایسی صورت میں سمجھا بجھا کر ماں کے دل میں محبت پیدا کرنے کی کوشش کی جائے۔

دودھ کی زیادتی

اگر زچہ کی چھاتیوں میں دودھ کی پیدائش بہت زیادہ ہو اور اس کو کم کرنے کی ضرورت پیش آئے تو املی ۴۰ گرام۔ سالم مسور ۱۰ گرام کو رات کے وقت پانی میں

بھگو کر رکھیں، صبح کو چھان کر سکنجبین سادہ ۲۰ گرام ملا کر پلائیں اور اجوائن خراسانی سرکہ میں پیس کر لیپ کریں، اجوائن دیسی کو پیس چھان کر تین تین گرام کی مقدار میں صبح وشام پانی کے ساتھ چند روز برابر کھانے سے دودھ کی پیدائش گھٹ جاتی ہے، چھاتیوں پر ضماد کافور سرکہ میں ملا کر لگائیں یا مسور، زیرہ سرکہ میں پیس کر لگائیں۔ غذا میں روٹی اور ساگ پات کھلائیں۔

افزائش شیر

زیرہ سفید، سونف، ستاور، تخم شلجم، تخم ترب، تخم پیاز، نشاشتہ، موصلی سفید، تودری سب ہموزن لے کر سفوف بنائیں۔ شکر سفید ہموزن لے کر محفوظ رکھیں۔ خوراک ۱۰ارگرام ہمراہ دودھ صبح وشام استعمال کریں، دودھ بڑھ جائے گا۔ جن عورتوں کی چھاتیوں سے دودھ نہیں اترتا ان کے لئے ضروری ہے۔

عسر ولادت

(۱) پوست بیضہ مرغ دو عدد۔ مجیٹھ کو پیس لیں۔ خوراک چھ گرام ہمراہ پانی۔ بچہ جلد پیدا ہو جائے گا۔

(۲) املتاس کی پھلی کا سیاہ چھلکا ۲۰ گرام۔ گل سرخ ۳ گرام۔ زعفران ایک گرام پاؤ بھر پانی میں جوش دے کر جب آدھا رہ جائے کپڑے میں چھان کر خوب نچوڑ کر عورت کو پلا دیں۔ بچہ جلد باہر آجائے گا۔

مانع حمل دوا

(۱) گھونگچی سفید ایک گرام باریک پیس کر تازے پانی سے بعد حیض کے شروع کریں آٹھ روز تک کھلائیں، حمل نہ ٹھہرے گا۔

(۲) توہر کے درخت کو جلا کر اس کی راکھ محفوظ رکھیں۔ خوراک چھ گرام صبح وشام ہمراہ پانی استعمال کریں۔ حیض کے ختم ہونے پر شروع کریں، دس روز یا چالیس روز استعمال کریں۔

(۳) ہاتھی کی خشک لید تین گرام ہمراہ پانی دیں۔ حیض کے ختم ہوتے ہی شروع کریں، ساری عمر کا چھٹکارا ہے۔ آٹھ روز تک لگاتا کھلائیں۔

(۴) کا کنج ۲ گرام، شہد چھ گرام میں ملا کر پانی سے پی لیں، حیض سے فارغ ہونے کے بعد شروع کریں۔

(۵) باؤ برنگ ۳ گرام، سوہاگہ بریاں ۱۰ارگرام، نوشادر ۳ گرام، سفوف بنائیں، خوراک تین گرام ہمراہ پانی۔ حیض ختم ہوتے ہی شروع کریں، آٹھ روز تک ہر ماہ دیں۔

(۶) پیخال کبوتر جنگلی کو پانی میں رات بھر بھگو کر صبح آب زلال عورت کو پلائیں، حیض سے فارغ ہوتے ہی شروع کریں بانجھ پن ہو جائے۔

اخراج مشیمہ۔ پیٹ کے اندر بچہ کا مرجانا

(۱) سم الفار ۱۰ارگرام، روغن کنجد ۱۰ارگرام، کھرل کر لیا جائے اور پارچہ پر لگا کر زیر ناف چپکا دیں، ناف کا حلقہ چھوڑ دیں، پیڑو اور شکم کے ہر دو اطراف کپڑا لگایا جائے، اپلے سے سینک کریں۔ جب سر میں درد ہو جائے عورت کو لٹایا جائے بچہ مردہ باہر نکل جائے گا۔

(۲) بھرڑ کا چھتہ جلا کر راکھ کر لیں۔ خوراک چھ گرام ہمراہ گرم پانی سے دیں۔ جلد سے جلد بچہ مردہ باہر آجاتا ہے۔

☆☆☆

فساد خون کی بیماریاں

آتشک۔بادفرنگ۔قرحہ زہریہ

آتشک ایک مرض متعدی ہے جو عموماً اس مرض میں مبتلا فاحشہ بازاری عورتوں کی مباشرت سے تندرست آدمیوں کو لگ جاتا ہے۔ گاہے مریض آتشک کا مستعملہ کپڑا پہننے یا اس کے ساتھ اٹھنے بیٹھنے، اس کا جھوٹا کھانا کھانے گاہے حالت حیض میں مباشرت کرنے سے بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔

اس مرض میں سب سے پہلے عضو مخصوص پر ایک سرخ پھنسی پیدا ہوتی ہے جو چھونے میں سخت محسوس ہوا کرتی ہے، چندروز کے بعد یہ پھنسی پھٹ کر زخم بن جاتی ہے۔اس کے اردگرد کی جگہ سوجی ہوئی اور سخت ہوتی ہے، زخم میں درد کم ہوتا ہے اور مواد بھی کم خارج ہوتا ہے، چندروز کے بعد بدیں (جنگاسوں کی گلٹیا) سوج جاتی ہیں جو بعض دفعہ پک کر پھوٹ جاتی ہیں۔بعض دفعہ تمام جسم پر مختلف قسم کے زخم اور چٹے پیدا ہو جاتے ہیں، جوڑوں میں درد ہونے لگتا ہے اور مختلف قسم کے عوارض لاحق ہو جاتے ہیں جن سے مریض کی زندگی عذاب میں مبتلا ہو جاتی ہے اور جذام تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔

علاج: پہلے پندرہ روز تک روزانہ صافی ۱۰ر گرام دودھ میں ملا کر پلائیں، اس کے بعد ہفت روزہ مطبوخ تیار کرنے کا اور پلانے کا طریقہ یہ ہے کہ اس مطبوخ کی خشک دوائیں جو ایک بوتل مطبوخ کے لئے مقرر ہیں لیکر تین سیر پانی میں پکائیں، یہاں تک کہ چوتھائی رہ جائے اس کو چھان کر بوتل میں بھرلیں اور اس پر سات خوراک کے نشان لگائیں، روزانہ صبح کو ایک خوراک پلائیں، اس سے دو تین دست آئیں گے، دوپہر کے بعد مونگ کی دال کی کھچڑی کھلائیں۔ اگر اس کے دوران استعمال میں پیچش ہو جائے تو اس کا استعمال موقوف کر کے اسپغول مسلم ۳ گرام، چھ گرام عرق گاؤزباں یا پانی سے دیں اور غذا میں صرف کھچڑی کھلائیں، ایک دو روز میں جب پیچش دور ہو جائے پھر مطبوخ پلائیں، سات دن بعد روزانہ صبح کو جوہری ایک عدد نگلوا کر صافی ۱۰ر گرام دودھ میں ملا کر پلائیں اور رات کو معجون عشبہ نو گرام پانی سے کھلائیں یا صبح کو جوہر شفا ایک عدد نگلوا کر اوپر سے صافی ۱۰ر گرام دودھ میں ملا کر پلائیں یا منقی کی گٹھلی نکال کر اس کی جگہ حب کتھ ایک عدد لپیٹ لیں اور صبح کو پانی کے ساتھ نگلوائیں، رات کو معجون عشبہ نو گرام پانی سے کھلائیں، مقامی طور پر مرہم آتشک زخموں پر لگائیں۔

غذا: ٹھنڈی سبزترکاریاں جیسے گھیا لوکی، ٹنڈا، پرول، کم نمک مرچ ڈال کر روٹی سے کھلائیں۔ ساگودانہ، دلیہ، دودھ، چاول، استعمال کرائیں۔ گوشت خوروں کو بکرے کے گوشت کے ساتھ سبزترکاری پکا کر کھلا سکتے ہیں۔

پرہیز: تیل، ترشی، گڑ، شکر، گرم مصالحہ، مسور کی دال، بینگن سے پرہیز کرائیں۔

ہدایت: آتشک ایک متعدی بیماری ہے اس لئے آتشک کے بیمار کے استعمال شدہ کپڑے اور برتنوں کو کسی دوسرے کو استعمال نہ کرنے دیں، اس کا جھوٹا کھانا، اس کے پاس اٹھنے بیٹھنے کی ممانعت کر دیں۔

کوڑھ۔ جذام

کوڑھ ایک مکروہ متعدی مرض ہے، اس میں جسم کی رنگت سرخ مائل بہ سیاہی ہو جاتی ہے، تمام جسم پر سرخ رنگ کے دھبے پیدا ہو جاتے ہیں، کان کی لوئیں موٹی پڑ جاتی ہیں، چہرہ سرخ تمتماتا ہوا نظر آتا ہے، جسم کے دوسرے حصوں پر بھی چٹے اور گانٹھیں پیدا ہو جاتی ہیں، ان میں بے حسی ہوتی ہے۔ جب مرض بہت بڑھ جاتا ہے تو ناک بیٹھ جاتی ہے اور ہاتھ پاؤں کی انگلیاں گر جاتی ہیں اور مریض کی شکل گھناؤنی نظر آنے لگتی ہے۔

علاج: پہلے صبح وشام صافی ۱۰ گرام دودھ میں ملا کر پلائیں یا پانی میں دیں، اس کے بعد مطبوخ ہفت روزہ کا مسہل دیں جیسا کہ آتشک کے علاج میں بیان ہوا۔ اس کے بعد روزانہ صبح وشام اکسیر جذام ایک ایک کیپسول دودھ سے نگلوائیں، رات کو معجون جذام ۱۰ گرام پانی سے کھلائیں اور جذام کے داغوں پر اور زخموں پر روغن جذام لگائیں یا رس مانک دو دو رتی صبح وشام معجون عشبہ نو نو گرام میں ملا کر کھلائیں اور داغوں پر روغن جذام لگائیں۔ غذا و پرہیز آتشک کے مانند۔

ہدایات: کوڑھ ایک متعدی بیماری ہے، کوڑھی کا جھوٹا کھانے، جھوٹا پانی پینے اس کے استعمال شدہ برتن اور کپڑوں کے استعمال سے اور اس کے پاس اٹھنے بیٹھنے سے پرہیز کریں۔

برص۔ پھلبہری۔ چھیپ

اس مرض میں سب سے پہلے کسی ایک جگہ چھوٹا سا سفید داغ نمودار ہوتا ہے جو آہستہ آہستہ بڑھتا رہتا ہے اور جسم کے مختلف مقامات پر اس قسم کے سفید داغ پیدا ہو جاتے ہیں اور بڑھتے رہتے ہیں یہاں تک کہ جسم کا بہت سا حصہ سفید ہو جاتا ہے۔

علاج: سفوف برص چھ گرام رات کو آدھ پاؤ پانی میں بھگو رکھیں، صبح کو اس کا صاف پانی نتھار کر پلائیں اور جو دوا نیچے بیٹھی ہوئی ہو اس کو تھوڑے سے سرکہ میں پیس کر سفید داغوں پر لگائیں، رات کو صافی ۱۰ گرام پانی میں ملا کر پلائیں، ضماد برص کو سرکہ میں پیس کر لگانا بھی مفید ہے۔ اگر سفوف برص صبح کو اور برصینا تین گرام رات کو کھلائیں تو فائدہ بہت جلد ظاہر ہوتا ہے۔

غذا: سفوف برص کے دوران استعمال میں بیسنی روٹی بغیر نمک کے گھی سے مریض کو کھلائیں، اگر اس سے طبیعت گھبرائے تو بکرے کا گوشت یا مونگ کی دال کم نمک کی کھلا سکتے ہیں۔ سبز ترکاریاں دیں۔

پرہیز: ہر قسم کی ترشی، دودھ، دہی، چھاچھ سے پرہیز کرائیں۔

انتباہ: شروع میں اس کا علاج ممکن ہے لیکن جب اس مرض کو چھ ماہ سے زیادہ ہو جائیں اور جسم کے بہت سے حصہ پر پھیل جائے تو ان کا علاج دشوار ہوتا ہے۔

حب برص

گندھک آملہ سار، ترپھلہ، بابچی، ہموزن لے کر سرکہ میں پیس کر گولیاں بقدر نخود بنائیں، ایک گولی شہد یا عرق برص سے صبح وشام استعمال کریں، مجرب ہے۔

مسور مسلم کو ایک مٹی کے کوزے میں رکھ کر سرپوش سے ڈھک کر آگ میں جلا لیں، اس کے بعد دودھ میں پیس کر چہرے پر لگائیں، چھیپ کے لئے مفید ہے۔

ضماد برص

تخم سرس۔ تخم مولی۔ بابچی۔ ہر ایک ۲۰ گرام کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ سرکہ میں ملا کر لیپ کریں۔

عرق برص

منڈی، چرائتہ، شاہترہ، پوست درخت نیم، پوست انجیر دستی، ہلیلہ سیاہ، ریوند چینی، عناب، سب ہموزن لے کر عرق نکالیں۔ خوراک پچاس گرام۔

برص اور بہق

برص اور بہق میں صرف اتنا فرق ہے کہ برص سفیدی غلیظ عمق کھال میں ہوتی ہے اور جو بال اس میں نکلتا ہے سفید ہوتے ہیں اور ملنے سے سرخی نہیں آتی، بہق میں سفیدی رقیق جلد کے باہر ہوتی ہے، بال اس جگہ سیاہ نکلتے ہیں، چھونے سے خون نکلتا ہے اور جلد علاج پذیر ہے۔ سمندر جھاگ لیموں کے رس میں گھس کر لگانے سے جھائیاں دور ہوجاتی ہیں۔

علاج: برص اسود میں مطبوخ افتیمون پلانا غایت مفید ہے۔ برص سفید میں مسہل مدرات معجون فلاسفہ بکثرت کھلائیں، مربہ ہلیلہ اور گلقند عسلی غایت مفید ہے۔

پرہیز: ہر قسم کی ترشی دودھ، دہی، چھاچھ سے پرہیز کرائیں۔

چھیپ

بعض اوقات جلد پر ہلکے سفید رنگ کے چھوٹے چھوٹے داغ پیدا ہوجاتے ہیں اور بہت سے داغ مل کر جلد پر پھیل جاتے ہیں، دھوپ میں چلنے پھرنے، آگ کے پاس بیٹھنے سے ان میں چبھن اور خارش ہونے لگتی ہے، یہی چھیپ کہلاتے ہیں۔ چھیپ عموماً چہرے، سینے اور پشت پر ہوتی ہے، بعض دفعہ چہرے پر سیاہ دھبے سے پڑجاتے ہیں ان کو جھائیاں کہتے ہیں۔ علاج اوپر کے مطابق۔

کنٹھ مالا۔ خنازیر۔ انجیربیل

اس مرض میں زیادہ تر گردن کی گلٹیاں سوج جاتی ہیں، یہ گلٹیاں مدت تک اسی حالت پر قائم رہتی ہیں، جب پک کر پھوٹتی ہیں تو ان سے مدت تک مواد بہتا رہتا ہے، مشکل سے اچھی ہوتی ہیں، بعض مریضوں کو ان کے ساتھ ہلکا ہلکا بخار بھی رہتا ہے۔

علاج: صبح وشام حب خنازیر ایک ایک عدد پانی سے کھلائیں، رات کو معجون سرس چھ گرام پانی سے دیں اور روغن اکسیر خنازیر گلٹیوں پر لگائیں۔ اگر گلٹیاں تحلیل نہ ہوں تو بذریعہ آپریشن نکلوادیں، جدید تحقیقات کی رو سے کنٹھ مالا اور تپ دق کا مادہ ایک ہی ہوتا ہے۔ اگر کنٹھ مالا کے مریض کو کھانسی بخار رہنے لگے تو سل ودق کے مانند علاج کریں۔

غذا: دودھ، مکھن، انڈا، مچھلی بکرے کا گوشت اور مونگ کی دال کھلائیں۔

پرہیز: قابض بادی دیرہضم غذاؤں سے پرہیز کرائیں اور ترشی چیزوں سے۔

سفوف کینسر

راش جینٹ دورتی پانی میں ملا کر تیسرے دن پلائیں۔ اگر پھوڑا اگلے دن کچھ نرم ہوجائے تو اگلے روز بھی ایک پڑیا دیں۔ انشاء اللہ تین چار روز میں بالکل صحیح ہوجائیگا۔

خارش۔ کھجلی۔ جرب وحکہ

بعض اوقات میٹھی چیزیں جیسے گڑ، شکر بکثرت کھایا جاتا ہے یا بھینس کا گوشت اور گرم خشک چیزیں زیادہ کھائی جاتی ہیں تو خراب خون کے پیدا ہونے یا میلا کچیلا رہنے سے یہ مرض پیدا ہوجاتا ہے۔ یہ مرض متعدی ہے، ایک دوسرے کو لگتا ہے اس

لئے بیک وقت اس مرض میں بہت سے آدمی مبتلا ہوجاتے ہیں، اس میں پہلے انگلیوں کی گھائیوں میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں پیدا ہوتی ہیں جن میں پیپ بھری ہوتی ہے پھر آہستہ آہستہ سارے جسم پر یہ پھنسیاں پیدا ہوجاتی ہیں، ان میں خارش بہت ہوتی ہے۔ گاہے خشک خارش ہوتی ہے، اس میں پیپ دار پھنسیاں نہیں ہوتیں۔

علاج: روزانہ صبح کو صافی ۱۰ارگرام پانی میں ملا کردیں، دس روز تک پلاتے رہیں اور مرہم خارش جدید کھجلی کے دانوں پر لگائیں یا جربین لگائیں۔ اگر ان کے استعمال سے فائدہ ہوجائے تو بہتر ہے ورنہ ہفت روزہ مطبوخ کا مسہل دیں، جس کی ترکیب آتشک میں بیان ہوچکی ہے، اس کے بعد روزانہ صافی ۱۰ارگرام پانی میں ملا کر پلائیں اور رات کو قرص اصغر ایک عدد، معجون عشبہ چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں، کھجلی کے دانوں پر مرہم خارش جدید لگاتے رہیں یا روغن صندل ۱۰ارگرام، روغن کمیلہ ۴۰ گرام میں ملا کر لگائیں یا جربین استعمال کریں۔ اگر کھجلی خشک ہو تو اس صورت میں صافی ۱۰ارگرام بکری کے دودھ ۱۰۰ارگرام میں ملا کر روزانہ صبح کو پلائیں اور تخم خشخاش ۴۰ گرام کو پانی میں پیس کر اس میں روغن چنبیلی ۲۰ گرام اور لیموں دو عدد کا رس ملا کر تمام جسم پر مالش کرائیں۔

غذا: بیسنی روٹی بنا نمک گھی یا مکھن سے کھلائیں۔ اگر اس سے طبیعت اکتا جائے تو ہری ٹھنڈی ترکاریاں جیسے گھیا، لوکی، ٹنڈے، توری وغیرہ کم نمک مرچ شامل کرکے کھلائیں، دودھ بھی پلا سکتے ہیں البتہ مسہل کے دنوں میں صرف دال مونگ کی ملائم کھچڑی کھلائیں، ہر قسم کے گوشت، انڈا، مچھلی، لال مرچ، گرم مصالحہ سے ضرور پرہیز کرائیں، گوشت خور اگر گوشت بغیر نہ رہ سکے تو بکرے کے گوشت میں ٹھنڈی سبز ترکاریاں شامل کرکے پکوائیں۔ نمک مرچ کم ڈالیں، روزانہ نیم گرم پانی سے غسل کرکے صاف ستھرے کپڑے پہننے کی ہدایت کریں۔

داد۔ قوبا

غلیظ وگرم وخشک بکثرت غذائیں کھانے سے اور میلا کچیلا رہنے، گیلے کپڑے برابر پہنے رہنے سے جسم کے بعض حصوں خصوصاً جنگاسوں میں داد پیدا ہوجاتے ہیں، بعض دفعہ اس آدمی کے کپڑے پہننے سے بھی داد ہوجاتے ہیں جس کو پہلے سے یہ مرض ہو، جسم کے کسی بھی حصے خصوصاً جنگاسوں، رانوں، فوطوں اور گردن پر گول گول داغ پیدا ہوجاتے ہیں جس کے کناروں پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں پیدا ہوجاتی ہیں، ان میں شدید کھجلی ہوتی ہے، مریض کھجاتے کھجاتے خون نکال لیتا ہے اس کے بعد جلن ہونے لگتی ہے۔

علاج: صبح کو صافی ۱۰ارگرام دودھ یا پانی میں ملا کر پلائیں اور داد پر مرہم قوبا لگائیں۔ اگر داد جسم کے اکثر حصوں پر ہوں تو صافی ۱۰ارگرام صبح وشام پانی میں ملا کر دیں اور دس دن پلانے کے بعد مطبوخ ہفت روزہ کا مسہل دیں جیسا کہ آتشک میں بیان ہوا۔ اس سے فارغ ہونے کے بعد صافی کو بدستور پلاتے رہیں اور رات کو معجون عشبہ چھ گرام کھلائیں یا نگند بابری کا آب زلال پلائیں، روزانہ نگند بابری ۱۰ارگرام مرچ سیاہ سات دانے آدھ پاؤ پانی میں بھگو کر رات کو رکھیں صبح کو صاف نتھرا ہوا پانی لے کر پلائیں۔ یہی آب زلال ہے۔ تخم پلاس پاپڑے کو لیموں کے رس میں پیس کر لگانے سے داد اچھا ہوجاتا ہے۔ اگر داد بہت پرانا ہو اور کسی نازک جگہ پر نہ ہو تو داد پر آکھ کا دودھ لگائیں۔

داد پر لگانے کی گولی

نوشادر، گندھک آملہ، مازو، سفیدہ کاشغری، توتیا، سہاگہ، چونہ سب ہموزن لے کر کوٹ پیس کر لیموں کے عرق میں جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں، استعمال کے

وقت داد کو کپڑے سے رگڑ کر گولی کو لیموں کے عرق میں گھس کر داد پر دن رات میں دو مرتبہ ملیں۔مفید ثابت ہوئی۔

سفوف داد

سیماب، گندھک آملہ، مردار سنگ، کمیلہ، پھٹکری سفید، ہر ایک ۱۰ ارگرام، توتیا تین گرام، سفوف بنائیں، تین گرام سفوف ۲۰ گرام تیل سرسوں میں ملا کر مالش کریں۔داد اور خارش پر آرام کرتا ہے، مجرب ہے۔

سفوف داد

گندھک آملہ ۱۰ ارگرام، سوہاگہ ۱۰ ارگرام پیس کر رکھیں، تین گرام سفوف لے کر مٹی کا تیل پچاس گرام ملا کر مالش کریں، دن رات میں دو مرتبہ ملیں، تین دن میں آرام ہوگا۔یہ آبلہ ڈالتا ہے، لگتا ہے۔

خارش کی دوا

بجھا ہوا چونہ اور ہلدی خوردنی برابر وزن دوگنی دہی میں گھوٹ کر بدن پر ملیں، ایک گھنٹہ بعد غسل کریں، صرف تین دن میں بیس سال کی خارش اچھی ہو جائے گی۔

پُلٹس

آرد گندم ۳۰ گرام، موم زرد ایک گرام، گند بہرزہ ۶ گرام، نمک طعام ۳ گرام، سیندور ۳ گرام، زنگار ۳ گرام، کوٹ پیس کر پانی میں ملا کر لئی سی بنا لیں۔کپڑے پر لگا کر زخم پر چپکا دیں۔زخموں کو جلد پکانے کے لئے مفید ہے۔

پرانے زخم کا مرہم

مردار سنگ ۱۰ ارگرام، رسکپور ۱۰ ارگرام، رال سفید ۱۰ ارگرام، مرکی ۱۰ ارگرام، اشق ۱۰ ارگرام، کافور ۱۰ ارگرام، کمیلہ ۱۰ ارگرام، زنگار ۶ گرام، توتیا ۶ گرام، سب

دواؤں کو باریک پیس کر روغن نیم ۲۰۰ ارگرام، موم ۳۰ گرام۔روغن میں موم ڈال کر پگھلائیں اور آگ پر پکائیں پھر نیچے اتار کر ادویہ کا سفوف ملائیں، خوب گھوٹ کر مرہم بنا لیں۔زخم کو نیم کے پانی سے دھو کر کپڑے سے خشک کر کے مرہم مل دیں، ایک آدمی ایسا اچھا ہوا جس کی پنڈلی میں زخم قریب دو سال سے تھے، ڈاکٹروں نے اس کا کاٹنا تجویز کیا تھا۔

مرہم سرخ

موم ۱۰ ارگرام، کافور ۱۰ ارگرام، رال ۱۰ ارگرام، بہروزہ پختہ ۱۰ ارگرام، گندھک آملہ ۶ گرام، پارہ ۶ گرام، سیندور ۳ گرام، روغن گاؤ ساٹھ گرام، مرہم بنائیں، زخموں کو جلد مندمل کرتا ہے۔

مرہم خارش

پارہ ۶ گرام، گندھک آملہ ۶ گرام، سفیدہ کاشغری ۶ گرام، توتیا ۳ گرام، گندھک اور پارہ ایک جگہ کھرل کر کے دوسری دواؤں میں پیس کر رکھیں۔دو گرام دوا گھی نینی ۲۰ گرام میں جو سو بار دھویا گیا ہو ملا کر مالش کریں۔خارش کیلئے مفید ہے، مجرب ہے۔

جل جانے کا مرہم

دھویا ہوا چونہ دس گرام، انڈے کی سفیدی بیس گرام، السی تین گرام، کافور تین گرام، سب کو کھرل کر کے رکھیں، جلے ہوئے پر فوری فائدہ مند ثابت ہوا، روزانہ لگاتے رہیں۔

مرہم خاص

کچا بہروزہ ۱۰۰ ارگرام، موم ۲۵ گرام، زنگار ۳ گرام، روغن سرشف (سدسوں) ۳۰ گرام، مرہم بنا کر رکھیں، کپڑے پر لگا کر زخم پر چپکا دیں، پھایہ روزانہ بدل دیا

کریں۔ تیل اور موم پہلے پگھلا کر اس میں بہروزہ پگھلائیں، نیچے اتار کر زنگار ملا کر گھوٹ لیں، جب لئی سی بن جائے محفوظ رکھیں، زخموں پر مفید ہے۔ کپڑے کے پھایہ پر لگا کر زخم پر چپکا دیں، روزانہ یا تیسرے دن بدل دیں، بہت جلد آرام کرتا ہے۔ کیسا ہی زخم پھوڑا پھنسی ہو مفید پایا۔

سفوف خارش

گندھک آملہ، بابچی، مردار سنگ، ہلدی، کتھہ، سنگ جراحت، ہر ایک ۱۰/ گرام، توتیا سبز تین گرام سب کو باریک پیس کر سفوف بنائیں، ۱۰/ گرام سفوف پچاس گرام تیل میں مالش کرائیں، رات کو سوتے وقت مالش کریں، صبح کو صابن سے غسل کریں، خدا کے فضل سے تین دن میں آرام ہوگا۔

عرق مصفی

ہیڑ سیاہ ۵۰ گرام، ہیڑ زرد ۵۰ گرام، بہڑہ ۵۰ گرام، آملہ ۵۰ گرام، چرائتہ ۵۰ گرام، شاہترہ ۵۰ گرام، سرپھوکہ ۵۰ گرام، منڈی ۵۰ گرام، عناب ۵۰ گرام، برگ نیم پاؤ بھر، عرق کشید دس بوتل کریں۔ خون صاف کرتا ہے، خارش، پھنسی، پھوڑے میں فائدہ مند ثابت ہوا۔

خوراک : چالیس چالیس گرام صبح وشام استعمال کرائیں۔

مرہم سیفلین

کاربالک ایسڈ ۱۰/ گرام، تارپین ۴۰ گرام، کافور ۶ گرام، کمیلہ ۲۰ گرام، روغن سرشف ۱۰۰/ گرام، موم ۵۰ گرام، مرہم بنائیں، خارش، پھنسی، پھوڑے، درد، جلن، نیا داد، ورم، دکھن، جلدی امراض پر مفید پایا۔

اطریفل مصفی

ہیڑ بہڑہ ۱۰/ گرام، آملہ ۱۰/ گرام، شاہترہ ۱۰/ گرام، سرپھوکہ ۱۰/ گرام، عشبہ ۱۰/ گرام، منڈی ۱۰/ گرام، ہلیلہ سیاہ ۱۰/ گرام، سناء ۶ گرام، گاؤزباں ۲۰ گرام، افتیمون ۲۰ گرام، شہد سہ چند ادویہ کوٹ چھان کر شہد میں ملائیں۔ خوراک چھ گرام صبح چھ گرام شام استعمال کرائیں۔ خارش، داد، پھنسی، پھوڑوں میں اکسیر ثابت ہوا۔

مرہم خارش

سفیدہ کاشغری ۱۰/ گرام، مردار سنگ ۱۰/ گرام، کافور ۱۰/ گرام، چمیلی کا تیل ۵۰ گرام، کمیلہ ۱۰/ گرام، جست ۱۰/ گرام، مرہم بنائیں۔ خشک خارش ہو یا تر دونوں پر مفید ہے۔

خارش کا چٹکلہ

بجھا ہوا چونہ ۱۰/ گرام، ہلدی ۱۰/ گرام، دہی ۲۰ گرام، خشک دوائیں دہی میں ملائیں۔ ہر روز مالش کریں، ایک گھنٹہ بعد غسل کریں۔ صرف تین دن میں بیس سال کی خارش اچھی ہو جائے۔

حب مصفی

رسوت، چاکسو۔ منڈی، برہم ڈنڈی، نیل کنٹھی، گل نیلوفر، سرپھوکہ، برادہ صندل سفید، برادہ صندل سرخ، شاہترہ، برگ حنا، جواسہ، برگ نیم، برگ بکائین، گل کچنال، ہر ایک ۱۰/ گرام جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک ایک گولی صبح وشام۔

حب مصفی

مردار سنگ ایک گرام، کتھہ سفید ۳ گرام، گیرو ۳ گرام، ایلوا تین گرام، پوست ہلیلہ زرد ۳ گرام، گل سرخ ۳ گرام، گولی بقدر اڑد بنائیں۔

خوراک : ایک دو گولی صبح وشام ہمراہ پانی یا عرق مصفی کے دیں۔

حب مصفی

رسوت ۹ گرام، صندل سفید ۹ گرام، نرکچور ۳ گرام، چاکسو ۳ گرام، مردار سنگ بقدر چار چاول، افیون ایک گرام، مہندی ۳ گرام، ہلدی ۳ گرام، برگ نیم ۳ گرام، برگ بکائین ۳ گرام، گولیاں بقدر نخود بنائیں، سرخ بادہ اطفال کے لئے مفید ہے۔ ایک سال کے شیرخوار بچے کے لئے ایک گولی صبح ایک شام دو سال کے لئے دو گولیاں ہمراہ شربت عناب دیں۔

رسولی کا مرہم

سوڈا خوردنی ۱۰ گرام، چونہ ۱۰ گرام، نینی گھی یا ویسلین ۴۰ گرام میں ملا کر رکھ لیں۔ روزانہ رسولی پر لگایا کریں، چندروز لیپ کرنے سے رسولی ختم ہو جاتی ہے۔

لیپ رسولی

عصارہ ریوند پانی میں پکا کر لیپ کریں۔ چندروز میں صحیح ہو جائے گی۔

دوا مہاسہ

سیسہ پانی میں پیس کر بوقت خواب منہ پر ملیں۔

رسولی کی دوا

سلفر۔ دو سو طاقت کی ایک پڑیا روزانہ دی جائے، چھ روز دینے سے آرام ہو جائے گا۔

ثؤلول۔ مسہ

ثؤلول مسہ کو کہتے ہیں، رنگ سیاہ اور سخت سوداء سے اور باریک ملائم رنگ سفید بلغم سے ہوتا ہے۔ زرنیخ۔ نورہ۔ زبیب۔ تین روز تک متواتر لگائیں۔ اگر مسہ بڑا ہو تو بال سے چیریں اس کے بعد زرنیخ۔ نورہ۔ نوشادر ہموزن لے کر پانی میں پیس کر مرہم بنائیں پھر مسہ پر روزانہ لگایا کریں۔ اگر مسہ سرخ رنگ ہو تو یہ عمل نہ کریں اس میں خوف جریان کا ہے۔

اکوتہ (اپرس) اور چمبل

اس کا علاج بھی داد کی مانند کیا جاتا ہے۔ مہندی اور نیم کی کونپلیں برابر وزن لے کر پانی میں پیس کر اکوتہ اور چمبل پر لگائیں۔ مفید دوا ہے۔ غذا و پرہیز وہی جو خارش میں بیان ہوا۔

پتی اُچھلنا۔ شرا۔ چھپاکی

اس مرض میں جسم پر گول گول دھبے اچانک پیدا ہو جاتے ہیں جو جلد پر ابھرے ہوتے ہیں اور ان میں شدید جلن خارش ہوتی ہے۔ عام طور پر یہ جلد ہی غائب ہو جاتے ہیں لیکن گاہے کئی دن تک بھی رہتے ہیں۔ اکثر ان کا سبب بدہضمی ہوتا ہے لیکن بعض آدمیوں میں حساسیت اس کا سبب ہوتی ہے، جوں ہی وہ گوشت، اچار، دہی، چھاچھ، مرچ، مصالحہ استعمال کرتے ہیں یا ان کے جسم کو ٹھنڈی ہوا لگتی ہے پتی ابھر آتی ہے۔

علاج: اگر بدہضمی کی وجہ سے پتی نکل آئے تو گرم پانی میں نمک ملا کر پلائیں اور قے کرائیں، اس کے بعد جوارش کمونی چھ گرام کھلا کر اوپر سے پودینہ خشک

چھ گرام پانی میں جوش دے کر پلائیں۔ اگر قبض ہو تو اس کو دور کرنے کے لئے ارنڈی کا تیل ۴۰ گرام عرق گلاب ۱۰۰ ارگرام میں ملا کر مصری ۱۰ ارگرام میٹھا کر کے پلائیں۔ اگر بار بار پتی نکلتی ہو تو صبح کو صافی ۱۰ ارگرام پانی میں ملا کر پلائیں اور رات کو دوائے اصفر ایک کیپسول پانی سے نگلوائیں، پتی کی جلن کو دور کرنے کے لئے عرق گلاب ۵۰ گرام میں سرکہ ۲۰ گرام ملا کر لگائیں۔

غذا: ساگودانہ، دلیہ، کھچڑی، ٹھنڈی ترکاریاں دیں۔

پرہیز: گوشت، انڈا، مچھلی، لال مرچ، گرم مصالحہ، مسور، تیل اور ترشی سے پرہیز کرائیں۔

چھاجن۔ نارفارسی۔ جمرہ

اس مرض میں جسم کے کسی حصہ پر خصوصاً سر اور چہرے پر پہلے ایک پھنسی نکلتی ہے جو رطوبت سے بھری ہوئی ہوتی ہے، اس میں شدید سوزش یا خارش ہوتی ہے اور یہ پھنسی جلد ہی پھٹ کر رسنے لگتی ہے اور اس پر کھرنڈ بندھ جاتا ہے اور اس رسنے والی رطوبت کے لگنے سے اس کھرنڈ کے چاروں طرف بہت سی چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل آتی ہیں جن میں شفاف رطوبت بھری ہوئی ہوتی ہے اور اس میں شدید سوزش خارش ہوتی ہے، تیسرے چوتھے روز ان میں پیپ پیدا ہو جاتی ہے، ان کے ٹوٹنے کے بعد ان پر کھرنڈ سا بن جاتا ہے اور رطوبت کے آس پاس لگنے سے مزید پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ غرض یہ کہ مرض پھیلتا رہتا ہے۔

علاج: صبح کو صافی ۱۰ ارگرام دودھ یا پانی میں ملا کر پلائیں، مقامی طور پر ہمدرد مرہم یا مرہم کافوری لگائیں۔ ان کے علاوہ رسوت اور کافور ہر ایک تین گرام کو لعاب اسپغول یا انڈے کی سفیدی میں پیس کر لگانا بھی مفید ہے۔

غذا: طاقت دینے والی ہلکی غذائیں مثلاً دودھ، دودھ چاول، ٹھنڈی ہری ترکاریاں اور تازہ میٹھے پھل کھلائیں۔

پرہیز: گوشت، انڈا، مچھلی، شراب، قہوہ، چائے اور دوسری گرم چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

نارو

ایک قسم کی پھنسی ہے۔ اکثر طبیب علاج معالجہ سے عاجز آجاتے ہیں جن کے ایک نارو نہیں بلکہ پچاس نارو نکلیں تو یہ فائدہ مند ہے۔

نوشادر باریک پیس کر صبح کو کھلانا قدرے آب نارجیل پلانا چھ سات روز تک پلائیں مفید ہے۔ مرہم نارو بھی لگائیں۔

گنج۔ سعفہ

اس مرض میں عموماً سر پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل کر پھوٹ جاتی ہیں اور ان پر کھرنڈ بندھ جاتا ہے، سر پر شدید خارش ہوتی ہے، کھجانے پر سر کے بال کھرنڈ کے ساتھ ساتھ گر جاتے ہیں، دیکھنے میں نہایت گھناؤنا نظر آتا ہے، یہ مرض زیادہ تر غریبوں کے بچوں کو ہوتا ہے۔ اس کا بڑا سبب نقص تغذیہ بتایا جاتا ہے۔

علاج: صبح کو صافی ۲۰ گرام دودھ میں یا پانی میں ملا کر پلائیں اور سر کے بال کٹوا کر گنج پر روغن سعفہ لگائیں، روغن کمیلہ لگانا بھی مفید ہے۔ رتن جوت ۲۰ر گرام لے کر سرسوں کے تیل ۶۰ گرام میں ڈال کر آگ پر پکائیں یہاں تک کہ رتن جوت جل کر کوئلہ ہو جائے اب اس کو تیل سمیت گھوٹ کر مرہم سا بنالیں اور سر پر لگائیں۔ غذا و پرہیز اوپر کے مطابق۔

گرمی دانے۔حصف

گرمی اور برسات کے موسم میں جب پسینہ زیادہ آتا ہےاور جسم کو آزادی کے ساتھ ہوانہیں لگتی تو تمام جسم خصوصاً سینہ،شکم اور پشت پر رائی کے برابر سرخ رنگ کے چھوٹے چھوٹے نوکدار دانے پیدا ہوجاتے ہیں، یہی گرمی دانے کہلاتے ہیں۔ان دانوں میں جلن اور خارش ہوتی ہے،بعض اوقات سوئیاں سی چبھتی ہیں۔

علاج: معمولی حالات میں روح افزا چالیس گرام پانی میں ملا کر پلائیں اور ملتانی مٹی، ریشہ خطمی کے لعاب میں یا پانی میں گھول کر گرمی دانوں پر لگائیں یا عرق گلاب ۴۰ گرام سرکہ ۲۰ گرام میں کافور ایک گرام حل کر کے لگائیں اور ہمدرد پاؤڈر چھڑکیں، شدید حالت میں مذکورہ بیرونی دواؤں کے استعمال کے ساتھ ساتھ صافی ۱۰ارگرام روزانہ صبح کو اور شربت روح افزا چالیس گرام دو پہر بعد پانی میں ملا کر پلائیں اور روغن صندل ۱۰ارگرام، روغن گل ۱۰ارگرام ملا کر لگائیں۔

غذا: ٹھنڈی ہری ترکاریاں دودھ،دہی اور چھاچھ استعمال کرائیں۔**پرھیز:** تمام گرم چیزوں سے پرہیز کرائیں۔**ھدایات:** گرمی دانوں سے محفوظ رہنے کیلئے کھلی ہوا ٹھنڈے پانی سے نہانے کی ہدایت کریں اور دھوپ میں چلنے سے روک دیں۔

مہاسے۔بثور لبنیہ

اس مرض میں چہرے پر چھوٹے چھوٹے دانے پیدا ہوجاتے ہیں جن کی نوک پر ذراسی گاڑھی پیپ ہوتی ہے جو دانوں کو دبانے سے نکل جاتی ہے، یہ دانے برابر نکلتے رہتے ہیں، دانوں کے اچھے ہونے پر داغ رہ جاتے ہیں جن سے چہرہ بدنما ہوجاتا ہے۔

علاج: روزانہ صافی ۱۰ارگرام پانی میں ملا کر صبح کو پلائیں اور ضماد مہاسہ چھ گرام پانی میں ملا کر پیس کر مہاسوں پر لگائیں، اسکے علاوہ زرد کوڑیاں تین روز سرکہ

میں بھگو کر رکھیں، اسکے بعد پانی میں گھس کر لگائیں، یہ بھی مہاسوں کیلئے مفید دوا ہے۔سرس کی چھال۔ایرسا۔نیم کی کونپلیں ہر ایک تین گرام لے کر پانی میں پیس کر لگانے سے مہاسے دور ہوجاتے ہیں۔

غذا: ٹھنڈی سبز ترکاریان اور دوسری ہلکی غذائیں کھلائیں۔

پرھیز: گرم اور قابض چیزوں کے استعمال سے پرہیز کرائیں۔

مرہم ناروا

ہندی نام ہے خام ہو یا پختہ دونوں حالت میں باندھیں۔

بلادر ایک عدد، ہلدی ہموزن، قند سیاہ ہموزن، چونہ نصف وزن، بلادر کپاس ایک عدد سب کو کوٹ پیس کر ناروپر باندھیں اور برگ تنبول (پان) باندھیں۔ہر روز بدل دیا جائے چھ سات روز میں آرام ہوجائے گا کبھی اس کی وجہ سے تپ اور درد ہوتا ہے۔اس پھنسی میں سوراخ ہو کر باریک رگ نکلتی ہے۔

چھیپ اور جھائیاں۔بہق۔کلف

ان کا علاج برص اور پھلبھری کے علاج کے مطابق کریں جو کہ نیچے گذرا۔

مسے۔ثآلیل

مسے چھوٹے چھوٹے کھردرے ابھار ہوتے ہیں جو جسم کے مختلف مقامات پر ابھر آتے ہیں۔اکثر یہ ایک دو ہی ہوتے ہیں،بعض دفعہ زیادہ تعداد میں نکل آتے ہیں۔

علاج: اگر مسے ایک دو ہوں تو ان پر ضماد ثولول لگائیں، کچھ دنوں برابر لگاتے رہنے سے مسے خشک ہو کر جھڑ جائیں گے۔اگر مسے زیادہ تعداد میں ہوں تو صافی ۱۰ارگرام پانی میں گھول کر روزانہ صبح کو پلائیں۔غذا ہلکی کھلائیں، قابض اور گرم چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

☆☆☆

بالوں کی بیماریاں

بالوں کا وقت سے پہلے سفید ہونا

بال عموماً بڑھاپے میں سفید ہوتے ہیں لیکن بعض آدمیوں کے بال جوانی میں سفید ہوجاتے ہیں یہی شیب غیر طبعی کہلاتا ہے۔

علاج: صبح کو قرص فولاد ایک عدد، اطریفل اسطوخودوس چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں بعد غذا جوارش جالینوس چھ چھ گرام دونوں وقت استعمال کرائیں اور بالوں پر روغن آملہ خاص لگائیں۔ اگر عام جسمانی کمزوری موجود ہو تو بعد غذا شربت اکسیر خاص دس دس گرام شربت فولاد چھ چھ گرام چٹائیں۔

غذا: زود ہضم مقوی غذائیں استعمال کرائیں۔

پرھیز: ہر قسم کی ترش چیزوں اور بلغم پیدا کرنے والی غذاؤں سے پرہیز کرائیں جیسے آلو، اڑد کی دال، گوبھی، چاول، دودھ، چھاچھ، دہی۔

بالوں کا گرنا۔ انتشار الشعر

بعض آدمی عرصہ تک بیمار رہنے کے بعد اچھے ہوتے ہیں تو خون کی کمی اور جسمانی کمزوری سے سر کے بال کنگھی کرنے پر جھڑنے لگتے ہیں، بعض آدمیوں میں ہضم کی خرابی اور قبض کی وجہ سے یہ شکایت پیدا ہوجاتی ہے۔

علاج: اگر خون کی کمی اور عام جسمانی کمزوری سبب ہو تو بعد غذا شربت اکسیر خاص ایک ۱۰ گرام، گامون چھ چھ گرام چٹائیں، ہضم خراب رہتا ہو تو جوارش جالینوس چھ چھ گرام دونوں وقت کھلائیں، قبض رہتا ہو تو اس کو دور کرنے کے لئے معجون ہلیلہ جات ۱۰ گرام رات کو کھلائیں، سر پر روغن آملہ خاص لگائیں۔

غذا زود ہضم مقوی کھلائیں، گرم خشک بادی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

بال خورہ۔ داء اللحیہ

اس مرض میں سر اور داڑھی مونچھوں کے بال گر جانے سے چکتے سے پیدا ہوجاتے ہیں۔ جب یہ مرض بہت شدید ہوتا ہے تو مریض کے سر کے تمام بالوں اور مونچھوں اور داڑھی کا صفایا ہوجاتا ہے۔

علاج: صبح کو صافی ۱۰ گرام بکری کے دودھ میں ملا کر پلائیں اور بال خورے پر روغن زرارتح لگائیں، اس کے علاوہ سرمہ سیاہ اور لہسن تین تین گرام پیس کر لگانا بھی مفید ہے۔

غذا: ہلکی مقوی دیں مثلاً دودھ، مکھن، ہری ترکاریاں، میٹھے پھل۔

پرھیز: گرم خشک چیزوں تیل، ترشی سے پرہیز کرائیں۔

☆☆☆

بخاروں کی دوائیں

میعادی بخار۔ حمیٰ معدیہ

میعادی بخار ایک قسم کا لازمی اور متعدی بخار ہے جو عموماً اکیس دن تک چڑھا رہتا ہے، اس میں آٹھ سات روز کے بعد مریض کی گردن اور سینے پر گاہے پیٹ پر بھی موتیوں کی مانند سفید رنگ کے باریک باریک دانے نکل آتے ہیں، اس مرض میں مریض کی آنتیں خاص طور پر ماؤف ہوتی ہیں جس کی وجہ سے دست آنے لگتے ہیں، اگر دست بند ہو جاتے ہیں تو پیٹ میں اپھارہ ہو جاتا ہے۔

علاج: صبح وشام قرص تیفو دیہ دو دو عدد کھلا کر اوپر سے عرق تیفو دیہ ۵۰ گرام شربت عناب ۱۰ گرام ملا کر پلائیں اور دن میں خمیرہ مروارید چھ چھ گرام دو مرتبہ چٹائیں یا صبح وشام عناب پانچ دانہ، مویز نو دانہ، انجیر زرد تین دانہ، خاکسی سات گرام، اور مصری ۲۰ گرام پانی میں جوش دے کر پلائیں۔ اگر مریض کو دست آرہے ہوں تو اس نسخہ سے مویز اور انجیر نکال دیں، حب الاس پانچ گرام اضافہ کر کے جوش دینے کے بجائے گرم پانی میں بھگو کر اور چھان کر پلائیں، مریض کے بستر پر خوب کلاں چھڑک دیں اور خوب کلان ۱۰ گرام کو پانی میں جوش دے کر رکھ چھوڑیں، جب

پیاس لگے تو یہی پانی پلائیں۔ اگر گرمی کا موسم ہو تو صراحی میں خاکسی ۱۰ گرام کی پوٹلی ڈال کر رکھ چھوڑیں، پیاس لگنے پر یہی پانی پلاتے رہیں یا عرق گاؤزباں پلائیں، ازالہ ضعف کے لئے خمیرہ مروارید چھ چھ گرام چٹائیں۔

غذا: گائے کا دودھ پلائیں، ارہر کی دال کا پانی دیں۔ جب بخار اتر جائے تو ساگودانہ، آش جو جیسی غذا دیں، اس کے بعد کھچڑی، بکرے کے گوشت کا شوربا اور اس کے ساتھ ٹھنڈی ترکاریاں، مونگ کی دال چپاتی دیں۔

انتباہ: اگرچہ ٹائفائیڈ کو عام طور پر موتی جھرے کا بخار کہہ دیتے ہیں لیکن درحقیقت موتی جھرے کا بخار آٹھ سات روز کے بعد پیراٹائفائیڈ موتی جھرہ نکلنے کے بعد اکثر ختم ہو جاتا ہے اور اس کے عوارض بھی شدید نہیں ہوتے، اس کا علاج بھی وہی ہے جو اوپر مذکور ہوا۔

ملیریا بخار اور موسمی بخار۔ حمیٰ اجامیہ

ملیریا ایک خاص قسم کا وبائی متعدی بخار ہے جس میں روزانہ یا تیسرے روز گاہے چوتھے روز لرزہ سے بخار چڑھتا ہے اور پسینہ آ کر اتر جاتا ہے، تیسرے دن آنے والے بخار کو تیہ اور چوتھے دن آنے والے کو چوتھیہ کہتے ہیں۔ ملیریا بخار خاص قسم کے مچھروں کے کاٹنے سے پھیلتا ہے، ان مچھروں کے کاٹنے سے تندرست آدمیوں کے خون میں ملیریا پیدا کرنے والے جراثیم داخل ہو جاتے ہیں۔

علاج: ملیریا بخار روز آنے والا ہو یا دوسرے تیسرے چوتھے دن آنے والا ہو بہرصورت قرص ملین دو عدد یا قرص مسہل ایک عدد کھلائیں تاکہ دو تین دست آ کر معدہ اور آنتیں صاف ہو جائیں، اسکے بعد اگلے روز لرزین ایک ایک خوراک چار چار گھنٹہ کے وقفہ سے پلائیں یا قرص اجامیہ ایک عدد پانی یا دودھ سے کھلائیں، بخار کو کم کرنے اور پیاس کو تسکین دینے کیلئے شربت روح افزا پانی یا عرق گاؤزباں میں ملا کر

پلائیں یا لیموں کا آبشورہ دیں۔اگر متلی اور قے بار بار ستاتی ہو تو دوائے سبک دو گرام، شربت انار ۱۰ارگرام میں ملا کر پلائیں یا لیموں کو تراش کر قدرے نمک لگا کر چٹائیں۔

غذا: ملیریا بخار میں باری کے وقت یا باری سے پہلے کوئی غذا نہ دیں، جب باری کا وقت گذر جائے تو آش جو، ساگو دانہ، ملائم کھچڑی، مونگ کی پتلی دال میں سے جو مناسب ہو دیں، اس کے علاوہ گھیا، ٹنڈا، توری، پالک کا ساگ، خرفہ دے سکتے ہیں۔سنترہ، انار، لوکات، خالسہ کھلانا مناسب ہے۔

نسخہ موتی جھرہ بخار

عناب ۵ دانہ، مکوہ خشک ۴ گرام، تخم کشوث ۳ گرام، اصل السوس ۳ گرام، خوب کلاں ۳ گرام، مویز منقیٰ ۵ دانہ، ابریشم مقرض ۳ گرام، گل گاؤزباں ۳ گرام، پاؤ بھر پانی میں سب کو اتنا جوش دیں کہ آدھا رہ جائے، صاف کر کے پلائیں۔ پھوک شام کو دیں۔

سفوف بخار

یہ سفوف طاعون کے بخار میں بہت مفید پایا گیا ہے کیونکہ اس کے استعمال سے طاعون کے بخارے تیز ہونے والی غفلت اور کمزوری دور ہو جاتی ہے جس کا نسخہ یہ ہے۔

کافور باریک کر کے عرق گاؤزباں مناسب حال مریض کو کھلائیں، دن میں تین چار بار دیں، اس کے استعمال سے بعض کا بخار ایسا اترا کہ پھر عود نہ کر آیا۔

عرق سم الفار

برائے بخار موسمی، تیہ، چوتھیا، نائبہ، مصفی دافع امراض جلدیہ میں مفید ہے۔سم الفار ایک گرام، جوکھار ۳ گرام باریک پیس کر آدھ سیر کھولتے ہوئے پانی میں ادویہ مذکورہ ملائیں، ایک دو جوش آنے کے بعد ادویہ حل ہو جائے گی، اتار کر ٹھنڈا کر لیں، ایک بوند روح کیوڑہ ڈال دیں۔خوراک ایک سے ۴ بوند تک ہمراہ آب ایک اونس۔

عرق بخار

چونہ کا پانی ۱۰ارگرام، عرق لیموں ایک عدد، نوشادر دو رتی، تینوں کو ملا کر پلائیں، یہ ایک خوراک ہے۔ایک چھٹانک چونہ سوا سیر پانی میں بھگوئیں، تیسرے روز مقطر کر لیں، یہ عرق صبح و شام و رات تین مرتبہ روزانہ دیا جائے بخار میں مفید ہے۔

حب بخار

افسنتین ۱۰ارگرام، ست گلو ۶ گرام، طباشیر ۶ گرام، الائچی خورد ۶ گرام، تخم کرنجوہ ۱۰ارگرام، سوڈا سیلی سلاس ۱۰ارگرام، کنین سلف ۱۰ارگرام، کشتہ ابرک ۶ گرام، کافور ایک گرام کوٹ پیس کر گولیاں نخود بنائیں۔خوراک ۱۔۲ گولی صبح اور شام و رات ہمراہ بدرقہ تین مرتبہ استعمال کرائیں۔ بخار کی مجرب دوا ہے۔

آب حیوان

ست پودینہ ۳ گرام، ست اجوائن ۳ گرام، کافور ۶ گرام، کاربالک ایسڈ ایک بوند، ایک جگہ ملا کر رکھیں۔تیل بن جائے گا۔خوراک ایک بوند سے دو بوند تک ہمراہ بدرقہ استعمال کریں۔دردسر، بخار، گیس کے درد میں کمر درد میں اکسیر پایا ہے۔

عرق دق

تخم کاسنی ۴۰ گرام، گلو سبز ۵۰ گرام، پوست نیم ۴۰ گرام، برگ اڑوسہ ۱۰۰ر گرام، گل بانسہ ۵۰ گرام، بادیان ۵۰ گرام، چوب صندل ۵۰ گرام، گل بنفشہ ۲۰ گرام، گائے کا دودھ ۴ سیر، بکری کا دودھ ۴ سیر، مصری نصف سیر، عرق دس بوتل کشید کریں، خوراک ۵۰ گرام صبح ۵۰ گرام شام و رات، دن رات میں تین مرتبہ استعمال کریں۔خوراک جزو بدن ہو کر ہضم ہونے لگتی ہے۔خون زیادہ پیدا ہو کر جسم کا وزن بڑھ جاتا ہے۔ بخار نہیں رہتا۔

سفوف دق

اتیس تلخ بیس گرام، مغز خیارین بیس گرام، مغز کدو بیس گرام، تخم کاسنی دس گرام، تخم کاہو ۱۰ارگرام، تخم خرفہ ۱۰ارگرام، کتیرادس گرام، صندل سفید ۶ گرام، صندل سرخ ۶ گرام، رب السوس ۱۰ارگرام، بارتنگ ۱۰ارگرام، دانہ الائچی خورد ۶ گرام، گل ارمنی ۳ گرام، کہربا ۳ گرام، کشنیز ۱۰ارگرام، بہدانہ ۱۰ارگرام، زہر مہرہ ۳ گرام، یشب ۳ گرام، صدف ۱۰ارگرام، ورق نقرہ ۱۰ اعدد، کافور دوگرام، کوٹ پیس کر سفوف بنائیں، خوراک ڈیڑھ گرام سے تین گرام تک ہمراہ بدرقہ استعمال صبح وشام کریں۔ دق وسل اور پرانے بخاروں کو اتار دیتا ہے، اکثر بخاروں میں مفید ہے۔

عرق آب حیات

گل منڈی سوگرام۔ گلو سبز سوگرام۔ گل سرخ ۵۰ گرام۔ کشنیز خشک ۵۰ گرام۔ خس گجراتی ۵۰ گرام۔ برگ شاہترہ ۵۰ گرام۔ گل نیلوفر ۱۰۰ گرام۔ تخم کاہو ۵۰ گرام۔ تمام دواؤں کو دس سیر پانی میں بھگوئیں، اگلے روز صبح کو کافور ۵۰ گرام ڈال کر نیچے کے اندر عرق دس بوتل کشید کریں۔ خوراک ۵۰ گرام ہمراہ بدرقہ دل کو تقویت دیتا ہے۔ دقی حرارت کو بہت جلد تسکین دیتا ہے۔

شربت بخار اور ورم کے لئے

تمام اختلاط کی اصلاح کرتا ہے، بہترین نضج کا کام دیتا ہے، بخار ورم احشاء سدہ جگر، یرقان، ورم رحم وغیرہ کے لئے فائدہ مند ہے۔

گل سرخ، گل بنفشہ، گاؤزباں، گل غافث، ہر ایک ۵۰ گرام، نیلوفر، تخم خطمی، گلو خشک ہر ایک ۵۰ گرام، بادیان، شاہترہ، بیخ کاسنی، تخم کاسنی، بیخ کبر ہر ایک ۲۵ گرام،

مکوہ ۵۰ گرام، اصل السوس ۵۰ گرام، برگ بانسہ ۵۰ گرام، تخم خیارین ۲۰ گرام، تخم خرفہ ۲۰ گرام، منقی ۲۰ گرام، عناب ۲۰ گرام، نبات سفید دو سیر، حسب معمول شربت تیار کریں۔ خوراک ۲۰ گرام صبح وشام استعمال کریں۔

بخار

اطباء اصطلاح میں حرارت غریبہ کو کہتے ہیں جو بالواسطہ یا بلاواسطہ قلب میں مستعار ہوکر بتوسط روح وخون وشرائین تمام بدن میں پراگندہ ہوجائے۔ حرارت کی تین قسمیں ہیں (۱) غریزی (۲) غریبی (۳) استقسی۔ حرارت غریزی مزاج اور قوام بدن سے حاصل ہوتی ہے اور مصلح بدن ہے اور تاحیات بدن میں باقی رہتی ہے۔ حرارت غریبی حرارت غیر طبعی کو کہتے ہیں جو مفسد بدن اور ضد حرارت غریزی ہے، حرارت استقسی ایک جز وحرارت غریزی کی ہے، حیات بعد ممات بھی یہ حرارت باقی رہتی ہے، اس باعث مردہ متعفن اور سیاہ ہوجاتا ہے۔

طاعون

طاعون ایک خاص قسم کا متعدی اور مہلک مرض ہے جو وبا کے طور پر پھیلتا ہے، اس کا سبب خاص قسم کے جراثیم ہوتے ہیں جو پسوؤں کے کاٹنے سے جسم انسان میں داخل ہوجاتے ہیں، جب کوئی شخص طاعون میں مبتلا ہونے والا ہوتا ہے تو اس کے سر کمر جوڑوں میں ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے، بھوک کم لگتی ہے، نیند اچھی طرح نہیں آتی، اس کے بعد لرزہ سے بخار چڑھ جاتا ہے، بکواس کرنے لگتا ہے، پیاس شدید ہوتی ہے، متلی ہوتی ہے، بار بار قے آتی ہے، دو تین دن کے بعد جنگاسے، بغل یا کان کے پیچھے گلٹی نکل آتی ہے جس میں شدید درد وجلن ہوتی ہے، مردنی چھا جاتی ہے، آنکھیں اندر گھس جاتی ہیں۔

علاج: حب طاعون عنبری دو دو عدد دن میں تین بار کھلائیں اوپر سے عرق گلاب، عرق کیوڑہ، عرق بید مشک ہر ایک ۴۰ گرام میں شربت انار یا شربت سیب

۴۰ گرام میں ملا کر پلائیں اور ضماد طاعون چھ گرام سرکہ میں پیس کر گلٹی پر لگائیں، عام
جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور دل کی تقویت کے لئے مفرح بارد جواہر والی چھ چھ
گرام دن میں تین مرتبہ دیں یا خمیرہ مروارید چھ چھ گرام کھلائیں۔ اگر ہذیانی کیفیت
پیدا ہو جائے تو عرق گلاب ۵۰ گرام سرکہ ۲۰ گرام باہم ملا کر اس میں کپڑے کی گدی
بھگو بھگو کر بار بار سر کے تالو پر رکھیں، طاعون میں بخار کی حرارت کو کم کرنے اور پیاس
کو تسکین دینے کے لئے شربت روح افزا چالیس گرام، عرق بید مشک، عرق کیوڑہ،
عرق گلاب ہر ایک ۴۰ گرام میں ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے پلائیں۔

غذا: مریض کی طاقت کو قائم رکھنے کے لئے انار، سنترہ، سیب، لوکاٹ،
انگور جیسے پھلوں کا رس دے سکتے ہیں، گائے کا دودھ بھی پلایا جا سکتا ہے، اس کے بعد
جب مرض میں افاقہ ہو تو آش جو، ساگودانہ یا ملائم کھچڑی کھلائیں۔ آخر میں ہری
ترکاریاں، ٹھنڈی سبزیاں اور روٹی دیں۔

پرہیز: حالت مرض میں کسی ٹھوس غذا کا نہ دینا ہی اچھا ہے مناسب ہے۔

ہدایات: زمانہ طاعون میں محفوظ رہنے کے لئے تریاق وبائی دو گرام ہفتہ
میں دو بار عرق بادیان سے کھلائیں۔ غذا میں پیاز، پودینہ، لیموں، سرکہ، زرشک، آلو
بخارا یا اس کی چٹنی استعمال کرائیں، بدہضمی سے بچیں، قبض نہ ہونے دیں، اپنے جسم
اپنے مکان اور بستی کی صفائی کا خاص اہتمام کریں۔ اطراف میں چوہوں کی عدم
موجودگی کو یقینی بنائیں۔

چیچک۔ جدری

چیچک ایک متعدی مہلک مرض ہے جو وباءً پھیلتا ہے اور عموماً بچوں کو ہوا کرتا
ہے، اس میں مریض کو بخار لرزے سے چڑھ جاتا ہے، سر کمر میں شدید درد ہوتا ہے، قم

معدہ میں درد ہوتا ہے، قے اور ابکائیاں آتی ہیں، دوسرے روز بخار زیادہ تیز ہو جاتا
ہے، پیاس نہایت شدید ہوتی ہے، مریض کو ہذیان بھی ہو جاتا ہے، تیسرے روز جب
بخار اتر جاتا ہے یا ہلکا ہو جاتا ہے تو چیچک کے دانے نکل آتے ہیں جو عموماً دانہ مسور کے
برابر ہوتے ہیں، پہلے زیادہ تر چہرے ہاتھ پاؤں پر نکلتے ہیں پھر آہستہ آہستہ سارے
جسم پر کم و بیش نکل آتے ہیں۔ اگر ان دانوں کو چھو کر دیکھا جائے تو جلد کے نیچے
چھوٹے چھوٹے چھروں کے مانند سخت دانے محسوس ہوتے ہیں۔

علاج: صبح و شام قرص تیفو دیہ دو دو عدد، عرق تیفو دیہ ۵۰/۵۰ گرام کے
ساتھ کھلائیں، قلب کی تقویت کے لئے خمیرہ مروارید تین تین گرام چٹاتے رہیں یا
عناب پانچ دانہ، مویز منقیٰ سات دانہ، انجیر زرد تین عدد، خاکسی سات گرام، مصری
۲۰ گرام کو پانی میں جوش دے کر چھان کر صبح و شام دیں۔ اگر قبض ہو تو حقنہ کریں، بچے
کا قبض گلسرین سے دور کریں لیکن دست آور دوا کوئی نہ دیں۔ اگر چیچک کے دانے نہ
نکلیں یا کچھ نکل کر بند ہو جائیں اور مریض کو بے چینی بڑھ جائے تو دن میں تین بار
خمیرہ زمرد تین تین گرام دیں اور خوب کلاں ۵۰ گرام کو ایک سیر پانی میں جوش دے کر
مریض کی چارپائی کے نیچے رکھیں اور اس کے جسم کو کپڑے سے ڈھک دیں، صرف
منہ کھلا رہے، بستر پر خوب کلاں چھڑک دیں، اگر دانے نکل آئیں وہ سیاہ پڑ جائیں تو
خمیرہ مروارید کلاں چھ چھ گرام دن میں تین بار دیں۔ اگر دست آنے لگیں تو قرص
طباشیر قابض ایک عدد، شربت سیب ۱۰ گرام میں ملا کر دن میں تین بار دیں، جب
چیچک کے دانوں میں پیپ پڑ جائے تو ان پر روغن زیتون لگائیں اور زرور محفف
چھڑکتے رہیں، جب دانے خشک ہونے لگیں تو ان پر روغن زیتون لگائیں یا ہمدرد
مرہم لگائیں تاکہ کھرنڈ آسانی سے اتر جائے اور ان کا نشان گہرا نہ رہے، جب چیچک
کے دانے اچھے ہونے لگیں تو ان میں خارش ہونے لگتی ہے لیکن ان کو کھجانا نہیں چاہئے

بلکہ کھجلی کو کم کرنے کیلئے ان پر ہمدرد مرہم یا مرہم کافور لگائیں یا کافور تین گرام، مکھن ۲۰ گرام میں ملا کر لگائیں۔ اگر مریض بچہ ہو تو اس کے ہاتھوں میں ملائم کپڑے کی تھیلیاں پہنا دیں۔

غذا: لطیف اور زود ہضم غذا دیں۔ دودھ اور آش جو، سا گودانہ زیادہ بہتر ہے۔ ان کے علاوہ ملائم کھچڑی، مونگ ارہر کی دال کا پانی بھی دے سکتے ہیں لیکن نمک تھوڑا ڈالیں۔ سیب، انگور، سنترہ بھی دے سکتے ہیں۔

پرہیز: ہر قسم کی قابض بادی اور گرم خشک چیزوں سے پرہیز کرائیں۔ چائے، قہوہ، شراب، گڑ، شکر، جیسی چیزیں بالکل نہ دیں، لال مرچ گرم مصالحہ بھی استعمال نہ کرائیں۔

ہدایت: چیچک سے محفوظ رہنے کے لئے صفائی نہایت ضروری چیز ہے۔ اپنا جسم اور کپڑے صاف ستھرے رکھیں، مکان اور گلی کوچہ کی صفائی کریں، ہضم کو خراب نہ ہونے دیں، قبض کو دور کرتے رہیں، خون کو صاف کرنے والی سرد مقوی قلب دوائی استعمال کریں۔ اگر کوئی شخص اس میں مبتلا ہو جائے اس کو الگ کمرے میں رکھیں، ہر شخص کو اس کے پاس نہ جانے دیں، اس کا بلغم، پاخانہ، پیشاب اور دیگر ادویات کو زمین میں دفن کرائیں، اس کا جھوٹا کھانا پانی نہ کھائیں نہ اس کے استعمال شدہ کپڑے اور برتن استعمال کریں۔ مریض کے اچھا ہونے پر جب کھرنڈ اتر جائے تو نیم گرم پانی سے نہلائیں، کمرے میں سفیدی کرائیں، فرش پر فینائیل چھڑکیں۔

تپ دق۔ حمیٰ دق

تپ دق ایک خاص قسم کا ہلکا بخار ہوتا ہے جس کے ساتھ عموماً پھیپھڑے ماؤف ہوتے ہیں یا آنتوں کی گلٹیاں ماؤف ہوتی ہیں یا کسی عضو میں سلی مادہ موجود ہوتا ہے۔

علاج: صبح کو قرص سحر ایک عدد، ماء الحیات ۵۰ گرام کے ساتھ کھلائیں اور چالیس روز تک برابر استعمال کراتے رہیں۔ اگر مریض کے پھیپھڑے ماؤف ہوں تو مذکورہ دواؤں کے ساتھ رات کو اور دوپہر بعد صدوری دس دس گرام چٹائیں یا لعوق مسیحی چھ چھ گرام چٹائیں اور کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت نمک جالینوس دو دو قرص دیں۔ اگر مریض زیادہ کمزور ہو تو کسی وقت کشتہ طلاء مرواریدی ایک عدد، خمیرہ ابریشم عناب والا چھ گرام میں ملا کر چٹائیں۔ اگر مریض کی آنتیں ماؤف ہوں اور اس کو دست آتے ہوں تو صبح کو قرص سحر او ر ماء الحیات بدستور کھلائیں، رات کو اور تیسرے پہر مالتی بسنت ایک ایک قرص، جوارش مصطگی چھ چھ گرام میں رکھ کر کھلائیں، دستوں کے ساتھ پیٹ میں درد بھی رہتا ہو تو ضماد راحت لگائیں۔

غذا: دق کے مریض کو لطیف اور زود ہضم غذا دینی چاہئے مثلاً دودھ، مکھن، نیم برشت انڈے، تیتر، بٹیر، چوزہ مرغ یا بکرے کے گوشت کا شوربا یا یخنی، ٹھنڈی ہری ترکاریاں جیسے لوکی، توری، پرول وغیرہ۔ سیب، سنترہ، انگور موسمی دیں۔

پرہیز: ہر قسم کی قابض مادی اور گرم چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

ہدایت: اگر ممکن ہو دق کے مریض کو سمندر کے کنارے یا کسی پر فضا پہاڑی مقام پر تبدیل آب و ہوا کرائیں۔ عوارض نفسانی مثلاً رنج و غم، غصہ و غضب، جسمانی دماغی محنت سے محفوظ رکھیں۔

موٹاپا۔ فربہی۔ سمن مفرط

اس مرض میں تمام جسم یا جسم کے بعض حصوں میں چربی کی زیادتی کی وجہ سے مریض غیر معمولی موٹا ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے توند نکل آتی ہے، دل اور پھیپھڑوں پر دباؤ پڑنے سے دل زیادہ دھڑکنے لگتا ہے اور سانس پھولنے لگتا ہے، چلنے پھرنے میں یا کوئی کام کاج کرنے میں یہ شکایت بڑھ جاتی ہے۔ جوڑوں کے امراض لاحق ہو جاتے ہیں۔

علاج: صبح کو سفوف مہزل چھ گرام، عرق زیرہ ۶۰ گرام کے ساتھ کھائیں، بعد غذا جوارش کمونی نو نو گرام یا معجون نانخواہ چھ چھ گرام کھلائیں۔

غذا: موٹاپے کے مریض کی غذا کم کر دیں اور جو بھی اس کو غذا دیں وہ ایسی ہو جس سے چربی کی پیدائش نہ ہو لہٰذا گھی، مکھن، ملائی، گوشت، انڈا، مچھلی جیسی غذائیں بالکل نہ دیں۔ چاول اور دوسری نشاشتہ دار چیزیں بھی کم کر دیں، ہر قسم کی مٹھائی سے پرہیز کرائیں۔ سیکرین استعمال کر سکتے ہیں، بھوسی دار آٹے کی روٹی، مولی، پالک، خرفہ، بھوا، کریلا، ساگ، سرسوں کا ساگ، کرم کلہ اور ٹماٹر جیسی سبزیاں دے سکتے ہیں۔ چلنے پھرنے، کام کاج کرنے کی ہدایت کریں۔

دبلا پن۔ ہزال مفرط

بعض اوقات عمدہ مقوی غذاؤں کے نہ ملنے پر یا غم و رنج کی زیادتی سے جسم لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے، گاہے کسی مرض میں مدت تک مبتلا رہنے کے باعث بھی دبلا پن ہو جاتا ہے۔

علاج: صبح و شام سفوف مسمن دس دس گرام، دودھ پاؤ سیر میں پکا کر کھلائیں، بعد غذا گاموں چھ چھ گرام دونوں وقت چٹائیں۔ اگر کسی بیماری سے اچھا ہونے کے بعد دبلا پن ہو جائے تو مذکورہ دواؤں کے علاوہ شربت اکسیر خاص کا استعمال بھی مفید ہے۔ دس دس گرام بعد غذا چٹائیں۔

غذا: دودھ، مکھن، گھی، ملائی، گوشت، انڈا، مچھلی، مغزیات، حلوے، مٹھائی ہضم کے مطابق کھلائیں۔ تازہ میٹھے پھل استعمال کرائیں۔ رنج و غم سے آزاد خوش خرم رہنے کی کوشش کریں۔ روغن زیتون یا تلوں کے تیل کی مالش کریں۔

☆☆☆

بچوں کی بیماریاں

ام الصبیان۔ بچوں کی مرگی

یہ مرض دورے کے ساتھ ہوتا ہے، جب اس مرض کا دورہ پڑتا ہے تو بچے کے ہاتھ پاؤں اینٹھنے لگتے ہیں، آنکھوں کے ڈھیلے اوپر کی طرف چڑھ جاتے ہیں، بچہ بے ہوش ہو جاتا ہے۔

علاج: اگر بچہ کے پیٹ میں اپھارا ہو، پاخانہ نہ ہوا ہو تو فوراً گلیسرین کا شافہ بچے کے مقعد میں رکھیں یا سرنج سے گلیسرین مقعد میں داخل کریں۔ اگر وقت پر ان میں سے کوئی چیز نہ ملے تو نہانے کا صابن تراش کر چھوارے کی گٹھلی برابر شافہ بنائیں اور اس پر گھی لگا کر بچے کی مقعد میں رکھیں، چند منٹ کے بعد پاخانہ ہو جائے گا، اس کے ساتھ ہی ارنڈی کا تیل گرم کر کے پیٹ پر لگائیں اور سفوف چٹکی ۴ چاول کے بقدر نیم گرم پانی میں گھول کر پلائیں۔ جب مرض کا دورہ موقوف ہو جائے تو صبح کو خمیرہ گاؤزباں عنبری جدوار عود صلیب والا ڈیڑھ گرام چٹائیں، سہ پہر کو حب جند ایک عدد اور رات کو حب صرع ایک عدد ماں کے دودھ میں گھول کر منہ میں ٹپکائیں۔ اگر بچے کے پیٹ میں کیڑے ہوں تو ان کا علاج کریں، اگر بچہ دانت نکال رہا ہو تو ان کو

جلد نکالنے کے لئے مناسب تدبیر کریں اور نونہال گرائپ سیرپ تین تین گرام دن میں تین بار چٹائیں۔

غذا: بچے کی ماں کو قابض بادی دیرہضم غذاؤں کے کھانے سے پرہیز کرائیں۔ بکرے کے گوشت کا شوربا، سبز ترکاریاں، دال مونگ گیہوں کی روٹی کھانے کے لئے دیں۔

کمیڑا یا جموگا۔تشنج اطفال

اس مرض کا علاج اسی طرح کریں جیسا کہ بچوں کی مرگی کا علاج بیان کیا گیا ہے۔قبض کا ازالہ اور ہضم کی اصلاح بہت ضروری ہے۔اگر بچے کی ناف پک گئی ہو تو اس کا مناسب علاج کریں، پیٹ میں کیڑے ہوں تو ان کا تدارک کریں، بچے کو تیز بخار ہو تو اس کو اتارنے کی مناسب تدابیر کریں، قبض کے ازالہ کے لئے گلیسرین کا شافہ مقعد میں رکھنا بہترین تدابیر ہے جیسا کہ مرگی میں بیان ہو چکا ہے، دورہ رفع ہونے کے بعد صبح وشام حب جند ایک عدد ماں کے دودھ میں گھول کر دیں یا حب صرع ایک ایک عدد دودھ میں کھول کر دیں، ہضم کی اصلاح کے لئے سفوف چٹکی یا اکسیر اطفال چار چار رتی، عرق بادیان یا پانی میں گھول کر دن میں دوبار دیں۔اگر کسی وجہ سے قبض کو رفع کرنے کے لئے مذکورہ بالا تدابیر سے کام نہ لیا جاسکے تو عصارہ ریوند ایک چاول کے بقدر ماں کے دودھ میں گھول کر دیں، ارنڈی کا تیل تین گرام شہد خالص تین گرام میں ملا کر چٹائیں، بدہضمی اور پیٹ کے اپھارے کو دور کرنے کے لئے سہاگہ بھنا ہوا ایک رتی سوئے کا عرق ۱۰ گرام میں ملا کر دو تین بار پلائیں اور ہینگ ایک دو رتی کو تھوڑے پانی میں گھول کر اس میں ذرا سا کپڑا بھگو کر ناف کے اوپر رکھیں۔غذا و پرہیز وہی ہے جو بچوں کی مرگی میں بیان ہو چکا ہے۔

عطاش۔تونس۔پیاس

یہ مرض بچوں کو عموماً گرمیوں میں ہوا کرتا ہے، اس میں پیاس بچے کو بے حد لگتی ہے، سر میں درد ہوتا ہے، نیند نہیں آتی۔بعض اوقات بچے کو تیز بخار بھی ہوتا ہے، گاہے دست بھی آنے لگتے ہیں، گاہے ہاتھ پاؤں میں تشنج بھی ہوتا ہے، صبح کو حب زہر مہرہ ایک عدد، عرق گلاب ۱۰ گرام میں حل کر کے پلائیں اور سہ پہر کو حب تشنگی اطفال ایک عدد، عرق گلاب ۱۰ گرام میں گھول کر دیں۔ان کے علاوہ جب بچے کو پیاس معلوم ہو شربت روح افزا ٹھنڈے پانی میں ملا کر پلاتے رہیں، روغن گل سرکہ اور دھنیا کا پانی ۱۰ گرام کو باہم ملا کر اس میں روئی کا پھایہ بھگو کر سر کے تالوں پر رکھیں یا پوست آملہ اور پوست ہلیلہ زرد کو پانی میں پیس کر سر کے تالوں پر رکھیں، لیپ کریں۔اس مرض سے بچنے کے لئے بچہ کو تیز دھوپ اور لوؤں میں باہر نہ لے جائیں اور بچے والی کو چاہئے کہ مباشرت کے بعد فوراً بچے کو دودھ نہ پلائے۔

نیند میں ڈرنا

بعض اوقات بچہ نیند میں ڈر کر چونک پڑتا ہے اور رونے لگتا ہے، اس کا سبب عام طور پر ہضم کی خرابی قبض اور پیٹ کے کیڑے ہوتے ہیں۔

علاج: اگر بچے کا ہضم خراب ہو تو اکسیر اطفال یا سفوف چٹکی چار چار چاول کے بقدر دن میں تین بار دیں، پیٹ میں کیڑے ہوں تو صبح کو سفوف دیدان ایک گرام، شہد تین گرام میں ملا کر چٹائیں اور اکسیر اطفال چار چار چاول کے بقدر دن میں دوبار دیتے رہیں اور دو تین دن کے بعد ارنڈی کا تیل چھ گرام تھوڑے دودھ میں ملا کر پلائیں۔اگر بچے کے دانت نکل رہے ہوں تو نونہال گرائپ سیرپ تین تین گرام دن میں تین بار چٹائیں۔اکسیر اطفال چار چار چاول کے بقدر دن میں دوبار دیں۔

نزلہ وزکام

بعض اوقات سردی لگنے سے بچے کو چھینکیں آنے اور ناک بہنے لگتی ہے بار بار کھانسی اٹھتی ہے گاہے بخار بھی ہوجاتا ہے۔

علاج: لعوق سپستاں ۱۰ گرام، عرق گاؤزبان ۵۰ گرام میں جوش دے کر تھوڑا تھوڑا پلائیں، صدوری تین گرام دن میں دوبار دیں۔ اگر قبض ہو تو اس کو دور کرنے کے لئے گلیسرین کا شافہ بچے کی مقعد میں رکھیں یا صابن کا شافہ چھوہارے کی گٹھلی برابر بنا کر گھی یا تیل سے چکنا کر کے استعمال کریں، روئی کو گرم کر کے سر اور تالوں کو اور پیشانی کو سینکیں۔ اگر بچے کو کھانسی زیادہ ستا رہی ہو تو سعالین کی چوتھی ٹکیہ چورہ کر کے بچے کو چٹائیں اور قیروطی آرد کرسنہ کی سینہ پر مالش کریں۔

آنکھیں دکھنا

بعض مائیں اپنے بچوں کی آنکھوں کو میل کچیل سے صاف نہیں کرتی اس وجہ سے آنکھیں دکھنی آجاتی ہیں، بعض دفعہ گرد وغبار کے پڑنے، دھواں لگنے، دھوپ اور تیز روشنی کو دیر تک دیکھتے رہنے سے بھی آنکھیں دکھنے لگتی ہیں۔ اس کے علاوہ کسی کی دکھتی آنکھ کا مادہ تندرست بچے کی آنکھ میں لگنے سے بھی یہ شکایت پیدا ہوجاتی ہے۔

علاج: شیاف ابیض کو عرق گلاب تین چار قطرے میں حل کر کے آنکھوں میں ٹپکائیں یا پھٹکری ایک چاول کے بقدر کو پیس کر عرق گلاب ۱۰ گرام میں حل کر کے آنکھوں میں ٹپکائیں، قطور سیاہ یا قطور مد ایک بوند آنکھوں میں ٹپکانا بھی مفید ہے۔

ھدایت: جب بچے کی آنکھیں دکھنی آجاتی ہیں اس کو روشنی کی طرف نہ دیکھنے دیں، کوئی سبز کپڑا یا ہلدی میں رنگا ہوا زرد کپڑا اس کی آنکھ کے سامنے باندھ دیں اور اسی سے آنکھ کا میل کچیل صاف کیا کریں۔

روہے۔ ککرے

اس مرض میں آنکھ کے پپوٹوں خصوصاً بالائی پپوٹے کی اندرونی سطح پر چھوٹے چھوٹے دانے نکل آتے ہیں جن کی رگڑ سے آنکھیں سرخ رہتی ہیں، ان سے آنسو ہر وقت بہتے رہتے ہیں، پپوٹے سوجھے ہوئے نظر آتے ہیں اور سو کر اٹھنے کے بعد پلکیں چمٹی ہوئی نظر آتی ہیں۔

علاج: شیاف اکسیر چشم آدھا عرق گلاب یا صاف پانی میں گھس کر آنکھوں میں ٹپکائیں یا سلائی پر لگا کر آنکھوں میں لگائیں اور حب سرخ، پانی میں گھس کر پپوٹوں پر لیپ کریں۔ اس کے علاوہ جست شگفتہ، رات کو چٹکی سے بچے کی آنکھ میں ڈالنا مفید ہے۔

بھینگا پن

اس مرض میں دونوں آنکھوں کی وضع یکساں نہیں ہوتی، ایک آنکھ کی پتلی ناک کی طرف اور دوسری کی کنپٹی کی طرف ہوجاتی ہے یا ایک آنکھ کی پتلی اوپر کی طرف اور ایک کی نیچے کی طرف ہوتی ہے۔

علاج: اگر بچے کی آنکھ کی پتلی کنپٹی کی طرف مائل ہو تو ناک کے بانسہ پر کوئی چیز بطور نشان چپکا دیں۔ اگر پتلی ناک کی طرف مائل ہو تو کنپٹی پر کوئی چیز چسپاں کریں تاکہ بچہ اس چپکائی ہوئی چیز کی طرف برابر دیکھتا رہے۔ اس عمل سے بچے کی آنکھوں کا صحیح آنا ممکن ہے۔

باھنی۔ سلاق

اس مرض میں پلکوں کے بال گر جاتے ہیں اور پپوٹوں کے کنارے موٹے ہوجاتے ہیں۔

علاج: صافی تین گرام کو پانی میں گھول کر یا دودھ میں ملا کر صبح کو پلائیں۔ اگر پپوٹوں کے کنارے زخمی ہوں تو شیاف ابیض ایک عدد، عرق گلاب میں حل کر کے لگائیں ورنہ صرف مرہم سلاق پپوٹے کے کنارے پر لگائیں۔

گوہانجنی یا انجن ہاری۔شعیرہ

نیچے یا اوپر کے پپوٹے پر ایک لمبوتری سی پھنسی نکل آتی ہے یہی انجن ہاری کہلاتی ہے۔

علاج: گوہانجنی پر حب سرخ چشم یا حب سیاہ چشم پانی میں گھس کر لگائیں یا املی کا بیج پانی میں گھس کر لیپ کریں۔ اگر کوئی گوہانجنی تحلیل نہ ہو بلکہ پک کر سرخ ہو جائے تو اس میں شگاف دلوائیں یا لونگ اور کالی زیری پانی میں پیس کر لگائیں، جب گوہانجنی ٹوٹ جائے تو اس پر ہمدرد مرہم لگائیں یا سیندور مکھن میں ملا کر لگائیں۔ اگر گوہانجنی برابر نکلتی رہے تو روزانہ صبح کو صافی تین گرام دودھ یا پانی میں ملا کر پلائیں پلاتے رہیں۔

کان کا درد

گاہے کان میں ورم ہوتا ہے یا پھنسی نکل آتی ہے اس کی وجہ سے کان میں درد ہونے لگتا ہے، بعض دفعہ سرد ہوا کے کان میں داخل ہونے سے بھی درد کی شکایت ہو جاتی ہے۔

علاج: گیندے کے پتوں کا پانی نیم گرم دو تین قطرے کان میں ٹپکائیں، اگر یہ کافی نہ ہو تو قلزم دو قطرے روغن گل آٹھ قطرے میں ملا کر نیم گرم دو قطرے ٹپکائیں یا افیون ایک گرام، اجوائن تین گرام، روغن گل ۱۰ گرام میں پکائیں، اس کے صاف کر کے دو قطرے نیم گرم کان میں ڈالیں اور پھر گل بابونہ افسنتین پوست خشخاش

ہر ایک چھ گرام کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں، جب پانی آدھا رہ جائے کان کو اس کا بھپارہ دیں، اسی میں صاف کپڑے کی گدی بھگو کر کان کو سینکیں یا نیم کے پتے ۲۰ گرام اور پوست خشخاش چھ گرام کے جوشاندے سے سینکیں، اگر کان کے درد کے ساتھ قبض بھی ہو تو عصارہ ریوند بقدر ایک چاول دودھ میں گھول کر دیں۔

کان کا بہنا

بعض اوقات کان کی پھنسی یا ورم کے ٹوٹ جانے سے زخم ہو جاتا ہے اس سے پیپ بہا کرتی ہے۔

علاج: سب سے پہلے نیم کے پتے بیس گرام بادیان ۱۰ گرام سوہاگہ تین گرام شہد ۲۰ گرام کو پاؤ سیر پانی میں جوش دیں، اس کے بعد پانی کو چھان لیں، اس سے بذریعہ پچکاری کان کو دھوئیں، پھر صاف روئی ایک بینک پر لپیٹ کر کان کا پانی خشک کریں اور روغن گوش سرخ دو قطرے نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔ اگر کان مدت سے بہہ رہا ہو کچھ دنوں کے لئے بہنا بند ہو جاتا ہو اور پھر بہنے لگتا ہو تو اس صورت میں بچے کو نونہال ٹانک تین تین گرام صبح دوپہر شام کو دن میں تین بار دیں، کان کو مذکورہ بالا جوشاندہ سے بذریعہ پچکاری صاف کریں اور روغن گوش سرخ دو قطرے نیم گرم ٹپکائیں یا مازو تین گرام کو باریک پیس کر شراب خالص بیس گرام میں ملا کر دو دو قطرے کان میں ٹپکائیں۔

کان کی پھنسیاں

بعض اوقات بچے کے کان کے باہر اور اندر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل آتی ہیں جن میں جلن اور خارش ہوا کرتی ہے، اس سے بچہ پریشان ہوتا ہے۔

علاج: نیم کے پتوں کو پانی میں جوش دیں اس سے پھنسیوں کا میل کچیل صاف کریں، اس کے بعد روغن کمیلہ لگائیں، اگر کان کے اندر پھنسیاں ہوں تو اندر بھی ٹپکائیں۔ پھنسیوں پر مرہم کافور لگانا بھی مفید ہے۔ اندرونی طور پر صافی تین تین گرام دودھ میں ملا کر پلائیں۔

کان کی خارش

اگر یہ خارش پھنسیوں کی وجہ سے ہو تو مذکورہ بالا علاج کریں۔ اگر خارش اندر کی طرف ہو تو صافی تین گرام دودھ میں ملا کر پلائیں، روغن بادام تلخ نیم گرم کان میں ٹپکائیں، روغن گوش سرخ یا روغن کمیلہ ٹپکانا بھی مفید ہے۔

منہ آنا

بعض اوقات خراب بازاری دودھ کے پینے سے ہضم کی خرابی اور قبض سے بچہ کا منہ آجاتا ہے، بعض بچوں کو دانت نکالنے کے زمانہ میں یہ شکایت ہوجاتی ہے۔

علاج: قلاعی میں پھریری بھر کر منہ میں لگائیں یا زرور چھالوں والا بار بار منہ میں چھڑکیں۔ اگر بچہ دانت نکال رہا ہو تو اندرونی طور پر نونہال گرائپ سیرپ تین تین گرام دن میں تین بار دیں۔ اگر ہضم خراب ہو تو سفوف چٹکی چار چار چاول کے بقدر دن میں دو بار دیں۔ اگر دست آرہے ہوں تو جوارش مصطگی ڈیڑھ ڈیڑھ گرام صبح وشام بچے کو چٹائیں۔ اگر قبض ہو تو ارنڈی کا تیل چھ گرام شہد چھ گرام میں ملا کر چٹائیں۔

دانت نکالنا

بچوں میں دانت نکالنے کا زمانہ والدین اور بچے کیلئے نہایت پریشان کرنیوالا ہوتا ہے اس زمانہ میں ہضم کی خرابی قبض دستوں کا آنا وغیرہ مختلف شکایتیں پیدا ہوجاتی ہیں۔

علاج: دانت نکالنے کے زمانہ میں نونہال گرائپ سیرپ تین گرام چٹائیں۔ اگر بچہ کو قبض رہتا ہو تو ارنڈی کا تیل چھ گرام شہد چھ گرام ملا کر چٹائیں یا دودھ میں ملا کر پلائیں۔ اگر بچے کو دست آرہے ہوں تو دوائے اسہال اطفال چار چار چاول کے بقدر نونہال گرائپ سیرپ تین تین گرام میں ملا کر دن میں تین بار چٹائیں یا جوارش مصطگی ایک ڈیڑھ گرام دن میں دو بار کھانے کو دیں۔ اگر بچہ کو پیاس زیادہ لگتی ہو تو حب زہر مہرہ یا حب تشنگی اطفال ایک ایک عدد، عرق گاؤزباں ۱۰ گرام میں گھول کر پلائیں، بچے کے مسوڑھے سوجھے ہوئے ہوں تو شہد میں تھوڑا سا نمک ملا کر مسوڑھوں پر دن میں دو تین مرتبہ ملیں۔

کوا گرنا

جب کوا ڈھیلا ہو کر نیچے لٹک آتا ہے تو اس کے حلق میں لگنے سے سرسراہٹ ہو کر بار بار خشک کھانسی اٹھتی ہے۔ بعض اوقات کھانسی کی شدت سے متلی ہونے لگتی ہے اور قے بھی ہوجاتی ہے، منہ کھول کر دیکھنے سے کوا لٹکا نظر آتا ہے۔

علاج: دوائے گلو کو پھریری سے کوے اور حلق پر لگائیں یا پھٹکری چار چاول کے بقدر کو باریک پیس کر تھوڑے پانی میں ملا کر اور اس میں روئی کی پھریری بھگو کر کوے پر لگائیں اور اس کو اوپر کی طرف اٹھائیں۔ اس کے علاوہ ملتانی مٹی تین گرام مازو تین گرام کو سرکہ میں پیس کر سر کے تالو پر لگائیں۔ اگر بچے کو قبض ہو اور ساتھ ہی کھانسی بھی ستا رہی ہو تو لعوق سپستاں خیار شنبری چھ چھ گرام تھوڑے نیم گرم پانی میں ملا کر پلائیں۔

گلے پڑنا۔ ورم لوزتین

سردی لگنے، بارش میں بھیگنے، کوئی ترش چیز کھانے یا گرم گرم کھانا کھا کر فوراً سرد پانی پینے سے بچے کے حلق کی گلٹیاں سوجھ جاتی ہیں، اس کو گلے آنا یا گلے پڑنا کہتے

ہیں۔اس صورت میں حلق دکھتا ہے،لقمہ نگلنے یا پانی پینے سے تکلیف ہوتی ہے۔اگر منہ کھول کر دیکھا جائے تو زبان کی جڑ کی دونوں طرف گلٹیاں سوجی ہوئی نظر آتی ہیں۔

علاج: شربت توت سیاہ چھ چھ گرام دن میں دوتین بار چٹائیں۔اگر بچے کو قبض ہو تو لعوق سپستاں خیارشنبری والا ۱۰ گرام، عرق گاؤزبان ۲۰ گرام میں ملا کر نیم گرم پلائیں اور گلیسرین کا شافہ مقعد میں رکھیں۔اگر بچہ غرغرہ کر سکے تو دوائے غرغرہ تین گرام کو آدھ پاؤ پانی میں جوش دے کر غرغرے کرائیں، گلے میں اندر کی طرف ٹانزل پھریری سے لگائیں، باہر کی طرف ضماد راحت چھ گرام نیم گرم لیپ کریں۔

خناق وبائی

خناق شدید متعدی مرض ہے جس میں تالو حلق اور حنجرے میں ورم ہو کر ایک فاسد جھلی پیدا ہو جاتی ہے۔

علاج: خناق وبائی کا علاج وہی ہے جو اوپر گلے پڑنے کا بیان ہو چکا ہے، البتہ اس مرض میں بیمار بچے کو دوسرے تندرست بچوں سے الگ صاف ستھرے کمرے میں آرام سے بستر پر لٹائے رکھیں۔ یہ بہت زیادہ متعدی مرض ہے آج کل ٹیکے لگنے کی وجہ سے یہ تقریباً ناپید ہو گیا ہے۔

کھانسی

کھانسی بچے کے لئے نہایت تکلیف دہ مرض ہے، بچے کو اس سے محفوظ رکھنے کے لئے سردی سے بچانا ضروری ہے۔سرد پانی میں غسل نہ دیں، بارش میں نہ بھیگنے دیں، شبنم میں نہ سلائیں اور کوئی گھی تیل کی چیز کھانے کے بعد فوراً پانی نہ پلائیں۔

علاج: لعوق سپستان دس گرام کو عرق گاؤزبان ۴۰ گرام یا پانی میں پکا کر پلائیں، اگر بچہ کو قبض بھی ہو تو لعوق خیارشنبری ۱۰ گرام کو عرق گاؤزبان ۲۰ گرام میں

گھول کر گرم کر کے پلائیں اور سینہ پر قیروطی آرد کرسنہ کی مالش کرائیں۔سعالین کی ٹکیہ پیس کر ذرا ذرا سی منہ میں ڈالنا بھی بچے کی کھانسی میں مفید ہے۔

کالی کھانسی

کالی کھانسی بچوں کا متعدی شدید مرض ہے۔اگر محلے یا گھر کے ایک بچے کو یہ مرض ہو جاتا ہے پھر تقریباً سبھی بچے اس مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔اس کھانسی میں کھانستے کھانستے بچے کا چہرہ سرخ نیلگوں ہو جاتا ہے، آنکھیں باہر نکل آتی ہیں اور قے ہو جاتی ہے۔جب کھانسی کا دورہ ختم ہوتا ہے تو بچہ بالکل اچھا نظر آتا ہے۔

علاج: لعوق شہیقہ دن میں تین تین گرام تین بار چٹائیں۔اگر قبض ہو تو لعوق سپستاں خیارشنبری ۱۰ گرام، عرق گاؤزبان ۲۰ گرام میں حل کر کے نیم گرم پلائیں یا شربت ربوی تین گرام گرم پانی میں حل کر کے دیں، سینہ پر قیروتی آرد کرسنہ نیم گرم کی مالش کرائیں، سعالین کا استعمال بھی کالی کھانسی میں مفید ہے، کیلے کے پتوں کی راکھ چار چار چاول کے بقدر قدرے شہد میں ملا کر چٹانا یا ناریل کا خالص تازہ تیل تین تین گرام پلانا کالی کھانسی کی نہایت مفید دوا ہے۔

ڈبہ اطفال۔پسلی چلنا

ڈبہ درحقیقت بچوں کا نمونیہ ہے، اس میں بچے کو پہلے نزلہ ہوتا ہے اس کے بعد لرزے سے بخار چڑھ جاتا ہے، کھانسی اٹھتی ہے، سانس لیتے وقت نیچے کی پسلیاں اندر کی طرف دب جاتی ہیں، زبان خشک اور میلی ہوتی ہے، بعض بچوں کو تشنج بھی ہونے لگتا ہے۔

علاج: لعوق سپستاں ۱۰ گرام، عرق گاؤزبان ۳۰ گرام میں گھول کر نیم گرم پلائیں اور گلیسرین کا شافہ استعمال کریں۔ جب ڈبہ اطفال ایک ایک عدد صبح وشام دودھ میں گھول کر دیں سینہ اور پسلیوں پر ضماد راحت کی مالش کریں۔

پیٹ کا درد

جب بچہ کے پیٹ میں درد ہوتا ہے مجبور ہوکر چیختا چلاتا ہے اور عجیب طرح کا منہ بناتا ہے اور گھٹنوں کو پیٹ کی طرف سکیڑ لیتا ہے۔

علاج: اکسیر اطفال یا سفوف چٹکی چار چار چاول کے بقدر، عرق بادیان ۱۰ ارگرام یا پانی میں گھول کر پلائیں۔ اگر قبض ہو تو عصارہ ریوند ایک چاول کے بقدر پانی میں حل کر کے پلائیں یا گلیسرین کا شافہ استعمال کریں اور پیٹ کو سینکیں۔

اپھارہ۔ نفخ

اس مرض میں بچہ کا پیٹ پھول جاتا ہے اس میں درد بھی ہوتا ہے، پیٹ کو انگلیوں سے ٹھکورنے پر ڈھول جیسی آواز آتی ہے، سانس مشکل سے آتا ہے۔

علاج: پیٹ کو روئی کے پھائے سے سینکیں، تھوڑی ہینگ پانی میں گھول کر اس میں روئی کا ذرا سا پھویا بھگو کر ناف پر رکھیں، اندرونی طور پر اکسیر اطفال یا سفوف چٹکی چار چاول کے بقدر عرق زیرہ یا عرق سویا ۱۰ ارگرام میں گھول کر پلائیں۔ اگر قبض ہو تو عصارہ ریوند ایک چاول کے بقدر پانی میں گھول کر دیں یا گلیسرین کا شافہ رکھیں۔

قے

بچوں کو قے عموماً بدہضمی کی وجہ سے آیا کرتی ہیں چنانچہ جب بچے کو اس کی ضرورت سے زیادہ دودھ پلا دیا جاتا ہے تو وہ ہضم نہ ہونے کی وجہ سے فاسد ہو جاتا ہے اور معدہ اسے بذریعہ قے نکال دیتا ہے، گاہے دودھ بذات خود خراب ہوتا ہے اس لئے معدہ اس سے نفرت کرتا ہے اور قے کے ذریعہ نکال دیتا ہے۔

علاج: جب تک قے آتی رہے بچے کو دودھ نہ پلائیں اور حب زہر مہرہ ایک ایک عدد، عرق گلاب ۱۰ ارگرام میں گھول کر پلائیں، دن میں تین بار دیں۔ اگر

قے کے ساتھ بچے کو پیاس بھی ہو تو عرق پودینہ، عرق الائچی، عرق گلاب برابر وزن ملا کر رکھیں اور تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں، دوائے سک دو دو رتی انہیں عرقیات میں ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔ بدہضمی کی حالت میں سفوف چٹکی چار چار رتی دیں۔

معدے میں دودھ کا جم جانا

بعض اوقات پیا ہوا دودھ بچے کے معدے میں جم جاتا ہے جس سے پیٹ میں درد ہوتا ہے، بچہ نہایت بے چین ہوتا ہے اور یہ دودھ جما ہوا بذریعہ قے خارج ہوا کرتا ہے۔

علاج: بچے کو دودھ جلد جلد نہ پلائیں اور جب دودھ پلائیں تو بعد میں ذرا سا سوہاگہ بھنا ہوا باریک پیس کر ایک چاول کے بقدر چٹائیں یا سفوف چٹکی چار چار چاول کے بقدر عرق پودینہ، عرق الائچی ۱۰ ارگرام میں ملا کر پلائیں۔

دست

بچے کو دست عموماً بدہضمی کی وجہ سے آیا کرتے ہیں۔ گاہے دانت نکالنے کے زمانے میں گاہے گرمی کی وجہ سے بھی دست آنے لگتے ہیں۔

علاج: اگر بدہضمی کی وجہ سے دست آتے ہوں تو دودھ پلانے میں کمی کر دیں اور جوارش مصطگی ڈیڑھ ڈیڑھ گرام چٹائیں یا حب نرکچور ایک ایک عدد، عرق بادیان ۱۰ ارگرام میں گھول کر دن میں دو تین بار پلائیں۔ اگر بچہ دانت نکال رہا ہو تو نونہال گرائپ سیرپ تین تین گرام دن میں تین بار دیں اور دوائے اسہال اطفال دو چاول کے بقدر، عرق بادیان میں گھول کر پلائیں۔ اگر گرمی کی وجہ سے دست آ رہے ہوں تو حب زہر مہرہ ایک ایک عدد نونہال گرائپ سیرپ تین گرام میں ملا کر چٹائیں اور نوشدارو لولوی ڈیڑھ ڈیڑھ گرام صبح و شام دیں۔

پیٹ کے کیڑے

گاہے ہضم کی خرابی گاہے میٹھی چیزوں کے کثرت استعمال سے بچے کی آنتوں میں کیڑے ہوجاتے ہیں جو بچے ماں کا دودھ پیتے ہیں ان میں ماں کے کھانے پینے کی خراب چیزوں سے بچے کے پیٹ میں کیڑے پیدا ہوجاتے ہیں۔ کیڑے کئی قسم کے ہوتے ہیں چھوٹے بچوں میں زیادہ تر چرنے ہوتے ہیں۔

علاج: کرمار چوتھائی قرص رات کو دودھ میں گھول کر دیں، تین دن کے بعد چوتھے روز صبح کو ارنڈی کا تیل چھ گرام دودھ میں ملا کر پلائیں یا سفوف دیدان ڈیڑھ گرام شہد چھ گرام میں ملا کر دیں اور مقعد میں تیل نیم یا ارنڈی کو نپل کا پانی لگائیں۔

کانچ نکلنا

جو بچے جسمانی طور پر کمزور ہوتے ہیں عام طور پر ان کی کانچ نکلنے لگتی ہے، گاہے دست اور پیچش آنتوں کے کیڑے اور مثانے کی پتھری کے باعث بھی کانچ نکلا کرتی ہے۔

علاج: اگر بچہ کمزور ہو تو اس کو نونہال بے بی ٹانک تین تین گرام دن میں تین بار دیں۔ اگر بچے کو پیچش ہو تو اس کو ارنڈی کا تیل چھ گرام دودھ میں ملا کر دیں، ہضم خراب رہتا ہو تو سفوف چٹکی یا اکسیر اطفال چار چار رتی دیں۔ دست آرہے ہوں تو دوائے اطفال دو دو رتی نونہال گرائپ سیرپ تین تین گرام میں ملا کر چٹائیں، ہر حالت میں پھٹکری پانی میں حل کر کے اس سے آبدست کرائیں اور مرہم مازو لگائیں۔

بستر پر پیشاب نکل جانا

شیر خوار بچے تو عموماً بستر پر ہی پیشاب کیا کرتے ہیں لیکن بعض بچے بڑے ہونے کے باوجود بستر پر پیشاب کرتے رہتے ہیں۔

علاج: معجون کندر ڈیڑھ گرام صبح کو اور معجون ماسک البول ڈیڑھ گرام یا مصطگی کندر ہر ایک دو چاول کے بقدر گل قند چھ گرام میں ملا کر صبح و شام کھلائیں۔ اگر بچہ چار سال سے زیادہ عمر کا ہو تو دو چند مقدار میں دیں۔

ھدایت: جو بچہ بستر پر پیشاب کرنے کا عادی ہو اس کو رات کا کھانا کم کھلائیں، رات کا دودھ، چائے یا کوئی شربت ہرگز نہ دیں۔ چاول اور ترشیوں سے پرہیز کرائیں، سونے سے پہلے پیشاب کرائیں اور نیند سے جگا کر بھی ایک دو بار پیشاب کرائیں اور بچے کو بستر پر پیشاب کرنے کی کوئی سزا نہ دیں البتہ پیشاب نہ کرنے پر شاباش دیں۔

فوطہ کا بڑا ہوجانا

گاہے بچے کے فوطے بڑے ہوجاتے ہیں ان کے بڑے ہونے کا سبب پانی ہوتا ہے جو اُن میں بھر جاتا ہے۔

علاج: اگر بچہ کا فوطہ بڑھ جائے تو ضماد فوطہ چھ گرام میں تھوڑا پانی ملا کر نیم گرم لیپ کریں یا کھریا مٹی چھ گرام، مازو، اجوائن خراسانی ہر ایک دو گرام کو سرکہ میں پیس کر لیپ کرائیں، اندرونی طور پر سفوف چٹکی یا اکسیر اطفال چار چار چاول کے بقدر کھلائیں۔ اگر بچے کے فوطے میں پانی ہو تو آپریشن کرائیں۔

فوطہ کی سوجن اور درد

بعض اوقات چوٹ لگنے، مثانہ کی پتھری اور سردی لگنے سے فوطے سوج جاتے ہیں، ان میں درد ہوتا ہے اور درد کی لہریں پیٹ اور رانوں تک پہنچتی ہیں، بخار بھی ہوجاتا ہے۔

علاج: فوطہ پر ضماد راحت تین گرام نیم گرم لگائیں، اکسیر الاطفال چار چار چاول کے بقدر دن میں دو بار دیں۔ اگر قبض رہتا ہو تو عصارہ ریوند ایک چاول

کے بقدر پانی میں گھول کر دیں۔ گل ٹیسو۲۰ گرام ، پوست خشخاش۱۰ گرام کے
جوشاندے سے تکمید کریں اوراسی کے پھوک کو باندھنا مفید ہے۔

خسرہ

خسرہ ایک وبائی متعدی بخار ہے جس میں بچہ کو پہلے نزلہ ہوتا ہے پھر جاڑے
کے ساتھ بخار چڑھ جاتا ہے، بچے کو چھینکیں آتی ہیں، ناک بہتی ہے، بار بار کھانسی اٹھتی
ہے، آنکھیں سرخ ہوجاتی ہیں، بخار کے چار پانچ روز بعد سرخ رنگ کے باریک
باریک دانے پہلے چہرہ پر پھر سارے جسم پر نکل آتے ہیں، ان دانوں کے پورے طور
پر نکلنے کے بعد بخار ہلکا پڑ جاتا ہے یہاں تک کہ دوتین دن میں بالکل اتر جاتا ہے اور
دانوں کے مرجھانے کے بعد بھوسی سی جھڑ کر بچہ اچھا ہوجاتا ہے۔

علاج: خسرہ میں صبح وشام حب تیفو دیہ ایک ایک عدد، عرق تیفو دیہ بیس
بیس گرام میں گھول کر پلائیں، دن میں دوبار خمیرہ مروارید دودو گرام کھلائیں یا صبح
وشام عناب دودانہ، مویز منقیٰ تین دانہ، انجیر ایک دانہ، خوب کلان تین گرام، مصری
چھ گرام کو پانی میں جوش دے کر پلائیں۔ اگر بچے کو قبض ہوتو گلیسرین کا شافہ
استعمال کریں۔ اگر دست آرہے ہوں تو اس نسخہ سے مویز منقیٰ نکال دیں اورانجیر
بھی نکال دیں اور جوش دینے کے بعد پانی میں بھگو کر چھان کر دیں، پیاس لگنے پر
عرق گاؤزبان پلائیں۔

سوکھا مسان۔ ذق الاطفال

اس مرض میں بچہ ہر روز لاغر اور کمزور ہوتا جاتا ہے یہاں تک کہ
ہڈیوں کا ڈھانچہ رہ جاتا ہے۔

علاج: حب دق الاطفال ایک ایک عدد، عرق گاؤزباں میں گھول کر
پلائیں، دن میں دوتین بار نونہال بے بی ٹانک دودو یا تین تین گرام دیں، بدن

پر روغن ماہی یا روغن زیتون کی مالش کرائیں اور غذا میں نیم برشت انڈے کی
زردی اور دودھ پلائیں۔

ہڈیوں کا نرم ہوجانا۔ کساح

جس بچہ کو یہ مرض ہوتا ہے اس کے دانت دیر میں نکلتے ہیں۔ بچے کے سر اور
پیشانی پر اکثر پسینہ آتا رہتا ہے، بچے کی ہڈیاں نرم ہوتی ہیں، دوسال کے بعد بھی وہ چلنے
پر قادر نہیں ہوتا، اگر کھڑا ہونے اور چلنے کی کوشش کرتا ہے تو ٹانگیں ٹیڑھی ہوجاتی ہیں۔

علاج: نونہال بے بی ٹانک تین گرام تین باردن میں چٹائیں۔ اس کے
علاوہ دوائے خرمہرہ چوتھائی قرص خمیرہ مروارید ڈیڑھ گرام میں ملاکر صبح وشام کھلائیں
یا گامون ایک ایک گرام صبح وشام چٹائیں۔ اگر بچہ ماں کا دودھ پیتا ہوتو ماں کو غذا میں
دودھ، مکھن، نیم برشت انڈے کی زردی تازہ ترکاریاں اور تازے پھل دیں۔

گرمی دانے

اکثر بچوں کو گرمیوں میں آزادی کے ساتھ ہوا نہ لگنے سے چھوٹے چھوٹے
دانے پیدا ہوجاتے ہیں جن میں سوزش اور خارش ہوا کرتی ہے۔

علاج: صبح کو سرخ بادہ ایک عدد، عرق شاہترہ ۲۰ گرام میں گھول کر
شربت عناب چھ گرام ملا کر دیں، رات کو صافی تین گرام دودھ یا پانی میں ملاکر
پلائیں، روغن صندل ایک گرام، روغن گل ۱۰ گرام میں ملاکر گرمی دانوں پر لگائیں
اور ہمدرد پاؤڈر چھڑکیں۔

سرخ بادہ

اس مرض میں پہلے جاڑے سے بخار چڑھتا ہے اس کے دوچار گھنٹے یا ایک دو
روز کے بعد تمام چہرہ سر اور گردن پر سرخ دھبے پیدا ہوکر پھیل جاتے ہیں اور یہ سوجھے

ہوئے نظر آتے ہیں، بعض اوقات سوجن اتنی ہوتی ہے کہ آنکھیں بند ہوجاتی ہیں۔

علاج: صبح وشام صافی تین تین گرام کو عرق شاہترہ بیس گرام میں ملا کر پلائیں یا حب سرخ بادہ ایک ایک عدد، عرق شاہترہ بیس گرام میں گھول کر دیں۔ اس کے علاوہ رسوت ۱۰ گرام کو آدھ سیر پانی میں رکھ چھوڑیں، تین چار گھنٹے بعد اوپر کا نتھرا ہوا پانی لے کر تھوڑا تھوڑا دن میں کئی بار پلائیں تو سرخ بادہ کے لئے مفید ہے۔ سرو کے پتے پانی میں پیس کر لگانے سے سرخ بادہ کا ورم اور جلن کم ہوجاتی ہے۔

کن پھیڑ

اس مرض میں کان کی گلٹی سوج جاتی ہے۔

علاج: صبح کو صافی تین گرام دودھ یا پانی میں ملا کر پلائیں۔ اگر قبض ہو تو اس میں قرص ملین نصف عدد گھول کر دیں اور کن پھیڑ پر مرہم جدوار نیم گرم لگا کر اوپر سے پان گرم کر کے باندھیں۔

فالج کا اصول علاج

بستر پر مریض کے سر کے نیچے تکیہ رکھ کر آرام سے لٹایا جائے۔ اگر سردی کا موسم ہو تو مریض کے پاس انگیٹھی جلادی جائے، مریض کو تسلی تشفی دیں، رنج وغم اور پریشانی سے بچائیں۔ اگر مریض طاقتور ہو بدن میں خون بھی ہو تو فصد کرائیں ورنہ سات روز یا کم از کم تین روز تک غذا نہ دیں، پانی بالکل نہ دیں، زیادہ شدت پیش آئے تو غذا کے بجائے ماء العسل دیں۔ اگر حملہ کے بعد بھی ہیجان ہو اس کی پہچان یہ ہے کہ مریض بے چین ہوگا، اس کے ہاتھ پاؤں میں تشنج ہوگا، اس وقت میں فوراً حقنہ کرائیں جس سے آنتیں صاف ہوجائیں۔

اگر حقنہ کا انتظام نہ ہوسکے تو کوئی ملین دوا استعمال کریں، مسہل ہرگز نہ دیں۔ شراب جیسی محرک دوا نہ دیں، آٹھویں روز منضج بلغم شروع کریں اور پندرہ روز کے بعد مسہل مریض کی طاقت کے لحاظ کرتے ہوئے دیں۔ مسہلات سے فارغ ہونے کے بعد تعدیل مزاج تقویت اعصاب کے لئے دواء المسک معتدل جواہر والی، معجون سیر علوی خان، معجون جوگراج، معجون گوگل، معجون ازراقی، کشتہ طلا، کشتہ گئو دنتی وغیرہ استعمال کریں۔ فالج لقوہ کی ابتدا میں مالش مناسب نہیں ہے۔

مسہل سے فارغ ہونے کے بعد روغن کچلہ، روغن سرخ کی مالش کرائیں۔ ماء اللحم وغیرہ استعمال کرائیں۔

لقوہ کا علاج

لقوے میں اور نواح دماغ رطوبتوں کو خارج کرنے کے لئے مدر لعاب دہن دوا استعمال کریں مثلاً کباب چینی، لونگ، عاقرقرحا کو چبانے اور لعاب دہن گرانے کی ہدایت کریں یا ان چیزوں کو باریک پیس کر زبان پر ملوائیں جو لعاب بہے بہنے دیں، اس کے علاوہ ماؤف جانب محمر یا آبلہ انگیز دوائیں طلا کریں۔ علاوہ ازیں ماؤف جانب جونکیں لگائیں اور تکمید کرانا بھی مناسب ہے۔ یہ سب تدبیر مسہلات سے فارغ ہو کر کرانی چاہئیں، ایک سال کم از کم چھ مہینے غذا کم کردیں۔

غذا زود ہضم مقوی کھلائیں مثلاً چوزہ مرغ، تیتر، بٹیر، تیتر کا گوشت یا بکری کے گوشت کی یخنی، شوربا، بیضہ نیم برشت کھلائیں، ماہانہ تلین کرتے رہیں، مجامعت اور سرد چیزوں سے اور ٹھنڈے پانی سے نہانے سے پرہیز کریں۔ کسی قسم کی ترش چیز نہ دیں۔

کزاز کی دوائیں

ایک مریض ایسا اچھا ہوا کہ قریب المرگ تھا، پندرہ پندرہ منٹ کے فاصلے سے تین گولی میں اچھا ہوگیا۔ بچوں کی تشنج تو منٹوں میں جاتی ہے۔ علاوہ ازیں وجع مفاصل، وجع الصدر ذالجنب میں مفید ہے۔ بڑوں کو ایک دو گولی بچوں کو آدھی سے ایک گولی تک ہمراہ عرق پیاز یا شہد یا پانی سے استعمال کریں۔ آگے اوپر نسخہ تحریر ہے اس کو دیکھ کر استعمال کریں۔ حب کزاز والا ہے۔

حب کزاز۔ اکڑاؤ

سم الفار دس گرام، افیون دس گرام، زعفران دس گرام تینوں چیزوں کو تین سو گرام عرق پیاز میں رکھ کر گل حکمت کریں، بھوبل میں دبادیں، جب لگدی بن جائے چار پانچ گھنٹہ کے بعد نکال لیں، باجرے کے برابر گولیاں بنائیں اور صبح وشام ایک ایک گولی استعمال کریں دودھ سے۔ لگدی کو بڑے پیاز میں رکھ کر گل حکمت کریں پھر دبادیں۔

سفوف کزاز

پوٹاسیم ۵ چاول کے بقدر۔ برومائیڈ۔ دانہ الائچی خورد ایک گرام۔ اجوائن خراسانی ایک گرام۔ یہ ایک خوراک ہے، دن میں چار خوراکیں ہر تین گھنٹہ کے بعد دیں، اس مرض میں ٹے ٹے نس ٹوکین سیرم کا انجکشن لازم مصل ہند سیمس کزاز اس مرض میں تنقیہ بلغم کا تحلیل و منضج و مسہل کا اہتمام بیکار ہے۔

حب رعشہ

گندھک آملہ ۳ گرام۔ پارہ ۳ گرام۔ ہڑتال سرخ ۳ گرام۔ میٹھا تیلیا ۳ گرام۔ ۸ لیموں کے عرق میں کھرل کرکے مسور کے برابر

گولیاں بنائیں ایک ایک گولی صبح وشام گھی سے استعمال کریں۔ رعشہ فالج میں بے حد مفید ہیں۔

برائے کزدم مارگزیدہ

سم الفار۔ جمال گوٹہ۔ برابر وزن لے کر عرق لیموں کے ہمراہ کھرل کرکے گولیاں بقدر نخود بنائیں، وقت ضرورت پر پانی میں گھس کر ڈنک پر لگائیں فوراً آرام ہوتا ہے۔ سانپ کے کاٹے کا زہر نہیں چڑھتا۔

برائے گزیدگی عقرب

سفیدہ کاشغری ایک چاول کے بقدر اچار لیموں پر رکھیں۔ زخم عقرب پر باندھیں مجرب ہے۔ بچھو کے کاٹے پر فائدہ مند ہے۔

سانپ مار دوا

نوشادر پانی میں ملا کر اس کے سوراخ میں ڈال دیں سانپ بھاگ جائے گا یا مر جائے گا۔

ضمیمہ

یاد رہنا چاہئے جب تک بعض دوا کی تدبیر اصلاح نہ کی جائے تو سودمند نہیں ہوتی اور بجائے فائدہ کے نقصان پیدا کرتی ہیں۔ مختصر طور پر بعض ادویہ کی اصلاح کا طریق درج ذیل ہے۔

ابرک

ابرک کو پرزے پرزے کرکے سبوس والے دھانوں میں ملا کر ایک پوٹلی میں ڈال کر پانی کے اندر خوب ملنا چاہئے حتیٰ کہ تمام ابرک چھن کر پانی میں آجائے،

تھوڑی دیر کے بعد جب پانی کی تہہ میں ابرک بیٹھ جائے تو آہستہ آہستہ اسے نتھار لینا چاہئے پھر شہد اور نوشادر مساوی وزن ڈال کر کوزہ گل حکمت کر کے آگ دیں، ٹھنڈا ہونے پر نکالیں۔ شورہ قلمی ڈال کر دوبارہ آنچ دینی چاہئے یہ مکلس ابرک پرانے بخاروں، بواسیر اور فالج وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہے۔

زاک سفید زاج ابیض (پھٹکری)

پھٹکری کو کسی کڑچھے میں رکھ کر تیز آگ پر چڑھانا چاہئے حتیٰ کہ خشک ہو کر کھل جائے پھر استعمال میں لائیں۔

اجوائن

اسکو تین روز سرکہ کے اندر بھگو کر سایہ میں خشک کرلیں نہایت پر اثر ہو جائے گی۔

افیون

اس کو عرق گلاب میں بارہ گھنٹہ کھرل کر کے آتش نرم پر رکھیں حتیٰ کہ خوب حل ہو جائے پھر اسے نتھار لینا چاہئے پھر پانی کو آگ پر پکانا چاہئے یہاں تک کہ گولیاں بنائی جائیں یہ افیون عمدہ ہوتی ہے۔

کلس بیضہ

انڈوں کے چھلکوں کو تین چار روز تک سجی اور سوڈے کے پانی میں بھگو کر جھلی اور آلائش سے صاف کر لینے چاہئیں پھر کئی بار پانی سے دھو کر صاف کرنا چاہئے حتیٰ کہ بدبو جاتی رہے پھر باریک پیس کر کوزہ گل میں ڈال کر گل حکمت کر کے چند بار تیز آگ دی جائے جتنی دفعہ آگ دی جائے اتنا ہی زیادہ پر اثر اور مفید ہوگا۔

ایلوا

اس کو سیب یا شلغم کے اندر بھر کر کپڑا لپیٹ کر آٹا لگا دینا چاہئے پھر گل حکمت کرنے کے بعد نکال کر خشک کر لینا چاہئے۔

تربد

اس کے اوپر سے باریک چھال اور اندر کے گودے کو دور کر دینا چاہئے کیونکہ ان دونوں کے اندر زہریلا اثر ہوتا ہے باقی ریشوں کو کوٹ کر آٹا بنا لینا چاہئے۔

سیماب

اس کو سب سے پہلے کئی بار کسی موٹے کپڑے سے چھان لینا چاہئے حتیٰ کہ سیاہی بالکل دور ہو جائے پھر ارنڈ کے شیرے میں پیسنا چاہئے حتیٰ کہ چکناہٹ دور ہو جائے پھر آب مکو میں کھرل کرنا چاہئے پھر آب ہلیلہ زرد میں اس کے بعد دو تین دفعہ پانی میں پکائیں حتیٰ کہ چالیس گنا جل جائے اس کے بعد استعمال کریں۔

جست

تازہ شاہترہ کو گھوٹ کر جست کے اوپر لیپ کر دینا چاہئے، لیپ کم از کم ایک انگل کی موٹائی کے برابر ہو پھر اس پر کپڑا لپیٹ کر گل حکمت کریں تیز آگ پر رکھ کر ایک دن کے بعد نکالیں پیس کر استعمال کریں۔

تخم ریحاں

اس کو کورے مٹی کے برتن میں ڈال کر نیم بریاں کریں احتیاط رہے جلنے نہ پائے۔ یہی تدبیر کنوچہ کی ہے۔

چاکسو

اس کو کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر مونگ دال میں رکھ کر پکائیں، جب دال پک جائے پوٹلی کو نکال کر ٹھنڈا ہونے پر مقشر کریں پھر کام میں لائیں۔

چونہ

اس کو کسی بڑے برتن میں ڈال کر پانی میں حل کر لینا چاہئے پھر اوپر سے پانی نتھار لینا چاہئے، اسی طرح چھ سات دفعہ تہہ نشیں کر کے استعمال کرنا چاہئے۔

جمال گوٹہ

۱۰ گرام اس کو کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر پاؤ بھر دودھ میں پکائیں جب دودھ کا وابن جائے تو صاف کر کے پاؤ بھر دہی میں جوش دیں، بعدہ چھلکا اتار کر دو دو ٹکڑے کر کے درمیان سے زیرہ نکال دیں پھر استعمال میں لائیں۔

سقمونیا

سیب یا بہی کو اندر سے خالی کر کے قدرے کنجد مقشر اس میں لگا کر بھر دیں پھر منہ بند کر کے اس پر کپڑا لپیٹ کر آٹا اوپر لگا دیں، بھوبل یا تنور میں رکھ کر پکالیں پکنے کے بعد سقمونیا کو نکال کر خشک کر کے کام میں لائیں۔

یشب

اس کو پیس کر کسی مٹی کے کوزے میں ڈال کر اوپر گل حکمت کر کے آنچ دیں، یہاں تک کہ جل کر سفید ہو جائے۔ اگر ایک آگ میں سفید میں نہ ہو تو دوسری تیسری آگ دیں۔

ہیڑ

اس کو روغن گاؤزباں یا روغن بادام میں خوب تلیں یا خمیر آلود آٹے میں بند کر کے آگ میں پکالیں پھر نکال کر پیس لیں اور کام میں لائیں۔

ماذریون

اس کو تیز سرکہ میں تین روز تک بھگو رکھیں، روزانہ سرکہ بدلنا چاہئے، تیسرے دن کے بعد نکال کر خشک کر لیں پھر روغن بادام میں مل لیں پھر استعمال کریں۔

ہڑتال

ہڑتال عمدہ لے کر ادکٹ کوٹ لیں، کسی کلیا میں نصف تک بھر لیں اس کے اوپر ایک سوراخ دار ڈھکنا رکھ کر گل حکمت کریں اور پھر دہکتے ہوئے کوئلوں یا انگاروں پر مذکورہ کلیا کو رکھیں جس سے سوراخ سے دھواں نکلتا رہے جب سفید رنگ کا دھواں نکلنے لگے تو ہڑتال درست ہو جائے گی۔ ہڑتال کے دھوئیں سے بچنا ضروری ہے۔ آنکھوں اور دماغ کو نقصان پہنچاتا ہے۔

مازو

روغن کنجد میں اس قدر تلیں کہ پھٹ جائے پھر اسے کوٹ چھان کر استعمال میں لائیں۔

یاقوت

اس کو کم از کم دس دفعہ آگ میں گرم کر کے پانی میں بجھاؤ دیں نرم ہو جائے گا۔ کام میں لائیں۔

موتی

ان بدھ لے کر کسی مٹی کے کورے برتن میں ڈال کر اوپر سے گائے کا دودھ ڈال دیں کہ تر ہو جائے، ڈھکنے سے منہ بند کر کے گل حکمت کریں اور نرم نرم آگ پر پکائیں دو تین گھنٹہ کے بعد اتار لیں، پینے کے قابل ہو جائیں گے۔

مردار سنگ

مردار سنگ کے مساوی لاہوری نمک ڈال کر باریک پیس لیں اور چینی کے برتن میں ڈال کر پانی سے اتنا تر کریں کہ بخوبی ڈوب جائے بلکہ پانی ایک گرہ اوپر آ جائے اور خوب ہلا دیں، چالیس بیالیس روز بھگو رکھیں۔ یاد رہے کہ ہفتہ میں ایک دفعہ پہلا پانی اتار دو پھر تازہ پانی ڈال دیا جائے اس کو ہلا کر رکھ دو بعدہٗ تہ نشین کو خشک کر کے باریک پیس کر کام میں لائیں۔

لوہ چون

لوہ چون کا برادہ لے کر کسی کورے مٹی کے برتن میں ڈال کر سرخ کر کے روغن کنجد میں بجھاؤ دیں نکال کر دوبارہ آگ میں سرخ کر کے سرکہ میں بجھاؤ دیں، تیسری دفعہ چھاچھ میں بجھاؤ دیں، چوتھی بار آگ میں لال کر کے دہی میں بجھاؤ دیں، پھر اس سے نکال کر دو ہفتہ تک آب جامن میں تر کریں، خشک کر کے آب لیموں میں ڈال دیں پھر خشک ہونے پر باریک پیس لیں اور کام میں لائیں۔

غاریقون

اس کو کسی اونی موٹے کپڑے سے چھان لینا چاہئے کمبل وغیرہ میں چھانیں تا کہ اس کے زہریلے ریشے علیحدہ ہو جائیں کام میں لائیں۔

کچلہ

اس میں آٹھ پہر پانی میں تر کر کے اوپر کا چھلکا علیحدہ کریں پھر اسے باریک کر کے ایک دن رات سرکہ میں تر کر کے سایہ میں سکھا لیں یا اس کا برادہ کر کے پوٹلی میں باندھ کر دودھ میں پکائیں، دودھ کے کڑھنے تک درست ہو جائے گا دودھ کو پھینک دیا جائے یا گڑھے میں دبا دیں۔

گوکھرو

اس کو تین دن تک گائے کے دودھ میں تر کریں پھر نکال کر سائے میں سکھا لیں، اسی طرح تین دفعہ تر کرنے سے ایک نہایت عجیب الاثر دوا ہو جائے گی، قوت مردمی کے واسطے ایک عمدہ چیز ہے۔

گندھک آملہ

اس کو کسی مٹی کے دودھ سے بھرے ہوئے برتن کے اوپر کوئی باریک کپڑا منہ پر باندھ کر ریزہ ریزہ کر کے کپڑے پر ڈال دینی چاہئے پھر اس کے منہ پر الٹا توا رکھ کر اوپر دہکتے ہوئے کوئلے رکھ کر دھونکنی سے خوب دھونکنا چاہئے تا کہ گندھک سب پگھل کر دودھ میں گر جائے۔ یاد رہے کہ برتن جس کے منہ پر پارچہ باندھا گیا ہے اس کے کناروں پر سخت مٹی لگا دینی چاہئے توا گندھک اور کپڑے سے انگل دو انگل اوپر رہے، ایسا نہ ہو استنزال سے پہلے کپڑا جل جائے اور گندھک ویسے ہی دودھ میں گر جائے۔

توتیا

اس کو خوب باریک کوٹ کر چینی کے برتن میں ڈال کر آب انگور سے تر کریں، ایک ہفتہ کے بعد پانی مذکور میں آہستہ آہستہ گھوٹ کر خشک کر لیں یا بہت سے پانی میں

پیس کر تہہ نشیں کرلیں اور خشک کر کے اسی طرح دو بار تہہ نشیں کرلیا جائے، کم از کم
سات بار تہہ نشیں کیا جائے پھر عمل میں لائیں۔

سفیدا

اس کو خوب باریک پیس کر پانی میں گھول دیں جب پانی ٹھیر جائے تو پانی
اتار کر پھر پیس کر گھول دیں، اسی طرح سہ بار گھولیں اور خشک کر کے کام میں لائیں۔

سرمہ

اس کو تین دن تک سونف کے سبز عرق میں بھگوئے پھر سائے میں سکھالیں پھر
اسے پنبہ میں لپیٹ کر آگ میں جلائیں، جب دھواں جاتا رہے تو نکال کر صاف
کر کے کام میں لائیں یا اسے باریک کر کے بہت سے پانی میں کھرل کر کے گھول
دیں اور تہہ نشیں کرلیں پھر سائے میں خشک کرلیں کام میں لائیں۔

چاندی

اس کے برادہ کو لوہے کے برتن میں ڈال دیں اور اس پر کچھ نمک اور گندھک
ڈال دیں پھر تیز آگ پر جلا دیں پھر پانی سے صاف کر کے عمل میں لائیں۔

سونا

اس کو غبار کی طرح باریک برادہ کر کے لوہے کے برتن میں ڈال کر اوپر پسا ہوا
سیسہ ڈال دیں پھر اس کے اندر آب نمک ڈال دیں کہ دو تین انگل اوپر رہے پھر مذکور
برتن کو آگ پر چڑھائیں، جب پانی بالکل جل جاوے تو سونے کو نکال کر کھرل کر کے
پانی میں شستہ کر کے تہہ نشیں کرلیں کام میں لائیں۔

عقیق

اس کو آتش تیز پر گرم کر کے لال کریں اور سرد پانی میں بجھاؤ دیں، اسی طرح
اکیس بار بجھاؤ دیں یہاں تک کہ نرم اور خستہ ہو جائے پھر اسے استعمال میں لائیں۔

سنکھیا

اس کو ۱۰ گرام لے کر تین کلو دودھ میں ڈال کر اتنا پکائیں کہ ماوا بن جائے،
نکال کر رکھیں اور کام میں لائیں۔

دوسری ترکیب

سنکھیا کو دہی پچاس گرام میں آٹھ روز رکھیں پھر لیموں کے پچاس گرام عرق
میں آٹھ روز تک رکھیں پھر کام میں لائیں۔

شنگرف

۱۰ گرام کو دودھ دو کلو میں ڈول جنتر پکائیں یا آب لیموں میں کھرل کر کے
رکھیں پھر کام میں لائیں۔

رال

گندھک کی طرح مدبر کریں۔

گندہ بہروزہ

ہانڈی میں پانی بھر کر آگ پر رکھیں اس کے منہ پر کپڑا باندھ کر اوپر بہروزہ رکھ دیں،
گرمی سے پگھل کر پانی میں جا گرے گا، اسی طرح پانچ مرتبہ کریں پھر کام میں لائیں۔

پتال جنتر

اس کو الٹا پتال جنتر، طریق معکوس، دھوم روگ کہتے ہیں۔ اس طریق کو عموماً طلاء و روغن کشید کہا جاتا ہے۔ گیلی مٹی میں گاڑھا کپڑا بھگو کر آتشی شیشی پر لپیٹ کر خشک کرلیں پھر جس چیز کا تیل نکالنا ہو اس کو نیم کوب کر کے یا گولیاں بنا کر شیشی میں ڈال دیں اور اس کے منہ میں تاروں کا گچھا دیدیں تاکہ شیشی اوندھا ہونے پر دوا باہر نہ نکلے البتہ تیل آسانی سے باہر آسکے پھر گھڑے کو جس کا پیندا جدا کیا گیا ہو الٹا کر کے چولھے پر رکھیں اور شیشی کی گردن گھڑے کے منہ سے گزار کر اوندھا کردیں، درزوں کو گیلی مٹی سے بند کردیں اس کے بعد گھڑے میں اپلے بھر کر آگ لگادیں اور شیشی کے منہ کے نیچے کوئی برتن رکھ دیں تاکہ اس میں تیل جمع ہوتا رہے۔

گل حکمت یا کپر وٹی

گیلی مٹی میں روئی ملا کر ہاون دستہ میں خوب کوٹیں پھر کوزہ گلی یا آتشی شیشی پر ہر طرف سے لگا کر خشک کرلیں اس طرح کوزہ یا شیشی بہنے سے محفوظ رہتی ہے اس کو گل حکمت یا کپر وٹی کہتے ہیں۔

ڈول جنتر

دودھ یا کسی چیز کا پانی وغیرہ جس میں دوا کو پکانا مقصود ہو ایک ہانڈی میں نصف تک بھر دیں پھر دوا کو پوٹلی میں باندھ کر ایک لکڑی سے اس طرح باندھ دیں کہ لکڑی ہانڈی کے منہ پر رہے اور پوٹلی اس میں اس طرح لٹکتی رہے کہ پیندے تک نہ پہنچے، اب ہانڈی پر سرپوش رکھ کر مقررہ وقت تک پکائیں، اگر دوا کی پوٹلی پانی میں ڈوبی رہے تو ڈول جنتر غرقی کہتے ہیں۔

جوہر اُڑانا

اس کو عمل الصعید، دونرو جنتر، ترچک پائین جنتر کہتے ہیں۔ عموماً پارہ سنکھیا، شنگرف، ہڑتال، رس کپور، کافور، نوشادر، لوبان، گندھک اور نمک وغیرہ کا مندرجہ ذیل طریق سے جوہر اڑایا جاتا ہے، جس دوا کا جوہر اڑانا ہو اسے تنگ منہ کی مٹی کی ہانڈی میں رکھ کر اس کے اوپر دوسری ہانڈی جس کے اندر کھریا مٹی لتھیڑ کر خشک کرلی گئی ہو اوندھا کر رکھیں اور آٹے سے دونوں کا منہ بند کر کے نہایت نرم آنچ پر رکھیں اور اوپر والی ہانڈی پر کپڑے کی پانچ چھ تہہ تر کر کے رکھیں، یہ کپڑا جب خشک ہو جائے تو دوسرا کپڑا پانی میں تر کیا ہوا رکھیں، نیچے کی ہانڈی سے جوہر اڑ کر اوپر کی ہانڈی میں جا لگے گا۔ سرد ہونے پر آہستہ سے اتار لیں۔

☆☆☆

عالمی شہرت یافتہ حضرت مولانا ڈاکٹر حکیم محمد ادریس حبان رحیمی

ایک سفر مسلسل

مولانا عبداللہ سلمان ریاض صاحب قاسمی

ماہر الانباض، حاذق الادویات، رئیس الحکماء، تاج الاطباء، پیر طریقت، محبوب العلماء، معبر دوراں حبیب الامت حضرت مولانا ڈاکٹر حکیم محمد ادریس حبان رحیمی صاحب عمت فیوضہم جن کی ہمہ جہت، گوناگوں شخصیت کا تذکرہ میں کرنے جارہا ہوں یہ اپنے وقت کے شیخ کامل، حکیم زمانہ، طبیب ملت ہی نہیں بلکہ وقت وحالات سے باخبر دوربیں، دوراندیش شخصیت کا نام ہے جن کی خدمات چہار سو پھیلی ہوئی ہیں۔ آپ نے دینی، تعلیمی، طبی، قومی وملی، سیاسی، ادبی و ثقافتی ہر سطح پر اپنے کارناموں کے ذریعہ ایک مشعل روشن کردی ہے۔ جس کی کرنیں قومی و بین الاقوامی سطح پر مسلسل پھیل رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی خدمت کو قبول فرمائے اور اسکا دائرہ مزید وسیع تر ہوتا چلا جائے۔ آمین!

ولادت وخاندانی پس منظر: آپ کی پیدائش ہندوستان کے مشہور مردم خیز ضلع مظفر نگر کے قصبہ چرتھاول میں جناب الحاج حضرت منشی محمد عمران صاحب کے یہاں 20/ اپریل 1958ء میں ہوئی۔

آپ کا گھرانہ شروع سے ہی دین داری کے اعتبار سے معروف ہے۔ خاندانی شرافت و وجاہت، وضع داری میں آج بھی مشہور ومعروف ہے۔ آپ کے دادا حضرت شیخ سلیمان صاحب انصاری علیہ الرحمہ جو اپنے علاقہ اور بستی میں ایک باوقار شخصیت کے مالک تھے نوجوانی میں آپ حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ کے مجلس میں شریک ہوا کرتے تھے۔

دادا سلیمانؒ گھر کے سامنے والی مسجد میں پنج وقتہ نماز ادا کرتے تھے یہ چرتھاول کی سب سے قدیم مسجد ہے جس کو شاہ محمد تغلق نے تعمیر کرایا تھا اس کو قدیم زمانہ میں بھونرے والی مسجد کے نام سے جانا جاتا تھا۔ کیوں کہ اس میں بادشاہ نے ایک تہہ خانہ بھی بنوایا تھا۔ بادشاہ یا حکومت کے عہدیدار دورانِ سفر یہاں قیام کیا کرتے تھے۔ برٹش حکومت کے دور میں عام مسلمانوں نے اس تہہ خانہ کو مٹی سے پاٹ کر بند کردیا تھا۔ جس کی اب جدید تعمیر حکیم صاحب کے والد محترم الحاج محمد عمران صاحب کی زیر نگرانی مکمل ہوئی ہے۔ اس کا نیا نام مسجد عثمان غنی رکھدیا گیا ہے لیکن آج بھی بھونرے والی مسجد کے نام سے معروف ہے۔ دادا محمد سلیمان شیخ انصاری کو اپنے والد سے تواضع، انکساری ورثہ میں ملی تھی۔ وہ سادہ طبیعت کے مالک، صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے۔ حضرت مولانا محمد الیاس صاحبؒ سے زیادہ عقیدت، محبت رکھتے تھے۔ اسی لئے سال بھر میں ایک مرتبہ جماعت میں وقت لگانا ضروری سمجھتے تھے۔

دوسری مسجد جانبِ مغرب ہے جس کو جامع مسجد تگایان کے نام سے جانا جاتا ہے، اس کو سترہویں صدی عیسوی میں مغل بادشاہ نادر شاہ نے تعمیر کرایا تھا۔ جو تعمیری اعتبار سے ایک شاہکار مسجد تصور کی جاتی ہے اسی کے احاطہ میں حکیم الامت حضرت تھانویؒ اور شیخ الاسلام حضرت مدنیؒ کی یاد میں مدرسہ اشرفیہ کاشف العلوم قائم کیا گیا تھا جس کے پہلے مہتمم حضرت حافظ جمیل احمدؒ مجاز حضرت مسیح الامتؒ تھے دوسرے مہتمم حضرت مولانا رفیق احمد صاحب قاسمی دامت برکاتہم رہے، پیرانہ سالی اور علالت کے باعث آپ نے اپنی تمام تر ذمہ داری حضرت مولانا محمد قاسم صاحب قاسمی مدظلہ کے سپرد کردی، یہ ادارہ چرتھاول کا قدیم ادارہ ہے، یہاں شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنیؒ، شیخ الادب مولانا اعجاز علی صاحبؒ، حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحبؒ، مولانا اسعد مدنیؒ اور دیگر اکابرین دار العلوم دیوبند نے اپنی تشریف آوری سے رونق بخشی۔

مشہور ابتدائی کتابوں کے مصنف حضرت مولانا مشتاق احمد صاحبؒ چرتھاولی سے بھی اہل علم بخوبی واقف ہیں۔ اسی طرح اٹھارہویں صدی کی ابتداء میں سرزمین چرتھاول کے ایک عظیم صوفی اور اسکالر (Scholar) مولانا حکیم محمد عمرؒ تھے جو حضرت میانجی نور محمد جھنجھانویؒ کے خلیفہ تھے۔ حکیم محمد عمر صاحبؒ نے فارسی شاعری میں کئی کتابیں تصنیف کیں جن میں ایک کتاب کا نام ''نوروس'' ہے، جس کو 1902 میں ان کے صاحبزادے حکیم صدر الدین صاحب نے شائع کیا تھا۔ غرض سرزمین چرتھاول ایک زرخیز اور مردم خیز خطہ ہے۔ چرتھاول اپنی خاص روایات اور

تہذیب کی وجہ سے معروف ومشہور ہے۔ چرتھاول کا ہندوستان کی تاریخ میں بڑا اہم رول رہا ہے تاریخ کے مطابق یہ تین ہزار سال قدیم بستی ہے۔

حکیم صاحب نے ایسی سرزمین میں آنکھیں کھولی جہاں کے خمیر وضمیر میں علم وحکمت، تصنیف وتالیف، طریقت وسلوک پہلے ہی سے موجود تھا ظاہر ہے وہاں ایسے جیالے ہی جنم لیں گے ان میں حضرت مولانا ڈاکٹر حکیم محمد ادریس حبان رحیمی حفظہ اللہ کا نام بھی شامل ہے۔

تعلیم و تربیت: حضرت حکیم صاحب کی ابتدائی تعلیم قرآن کریم حفظ کی تکمیل اپنے وطن چرتھاول میں ہوئی۔ اور خادم العلوم باغوں والی میں ابتدائی عربی درجات کی تعلیم حاصل کرکے، جامعہ اشرف العلوم رشیدی گنگوہ شریف میں آپ نے تجوید وقرأت اور عربی درجات کی تعلیم حاصل کی۔ آپ کے معروف اساتذۂ کرام میں حضرت مولانا قاری شریف احمد صاحبؒ سابق ناظم جامعہ اور حضرت مولانا شیخ وسیم احمد صاحب حفظہ اللہ شیخ الحدیث جامعہ اشرف العلوم رشیدی کا نام نامی بھی ہے جن سے حکیم صاحب نے شرف تلمذ حاصل کیا۔ جن کی علمی دینی شخصیت کے قائل بڑے بڑے اساطین علم رہے ہیں۔

آپ کے طب وحکمت کے اساتذہ میں ہندوستان کے مایہ ناز طبیب اور عالم حکیم عبدالرشید محمود انصاری عرف حکیم نھوں میاں گنگوہی (نبیرہ حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی شاگرد خاص حضرت مولانا حکیم عبدالوہاب صاحب نابینہ انصاری دہلویؒ، مجاز حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ) قابلِ ذکر ہیں جن کی علمی فکری و روحانی شخصیت کا بڑے بڑے علماء کو اعتراف ہے۔ اسی کے ساتھ حضرت الحاج مولانا مصطفی کامل رشیدیؒ اعرابی المعروف اجان صاحب خلیفہ ومجاز حضرت شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنیؒ جو ایک قلندرانہ صفات بزرگ تھے ان کے تربیت یافتہ ہیں۔ آٹھ سال تک آپ نے بارہ اقطاب کی خانقاہ رشیدیہ گنگوہ میں ان کی صحبت و تربیت میں گزارے خانقاہ قدوسیہ رشیدیہ میں رہتے ہوئے حضرت اجان صاحبؒ کی عدم موجودگی میں حکیم صاحب ہی امامت کے فرائض انجام دیتے تھے، یہ وہ مسجد ہے جس کو سب سے پہلے حضرت شیخ عبدالقدوس قطبِ عالمؒ نے اور بعد میں اس کی جدید تعمیر امام ربانی قطب الارشادؒ حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ نے کرائی تھی۔

اسی کے ساتھ آپ کی شخصیت کو نکھارنے اور بنانے میں جس ہستی کا اہم رول رہا ہے وہ ہیں عارف باللہ حاذق الامت حکیم زماں حضرت مولانا حکیم زکی الدین صاحب پرنامبٹیؒ خلیفہ

ومجاز حضرت مسیح الامت جلال آبادیؒ جو آپ کے پیر ومرشد ہیں جن کی نظر التفات اور دعائے سحرگاہی نے آپ کو کندن بنادیا۔

نگاہ مرد مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں
جو ہو ذوقِ یقیں پیدا تو کٹ جاتی ہیں زنجیریں

طبی خدمات: تاریخ کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت ادریس علیہ السلام جن کو ہرمس (HURMUS) یا الہرامسہ (AL HARAMSAH) کہا جاتا ہے طب کے بانی تھے۔ اہل تحقیق اپنی تحقیقات کی روشنی میں اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ حکمت اس نبوت کا دوسرا نام ہے جو حضرت ادریس علیہ السلام کو دی گئی تھی۔ آپ کو مختلف ممالک میں مختلف ناموں سے یاد کیا جاتا تھا مثلاً یونانی آپ کو اریس (ARIS) کہا کرتے تھے۔ مجھے ایسا لگتا ہے کہ حکیم صاحب کی کامیابی کا ایک راز یہ بھی ہے کہ آپ کا نام اس برگزیدہ نبی کے نام سے موسوم ہے جو اس علم طب کا بانی ہے۔ حدیث پاک میں آیا ہے کہ نام کا اثر انسانی زندگی پر اس طرح پڑتا ہے جیسا سورج کی دھوپ کا اثر زمین پر پڑتا ہے، اسی لئے آپ اسم بامسمّٰی ہیں۔ بہرحال اس بات سے اہل علم ضرور اتفاق کریں گے کہ ہر نام کا اثر ضرور پڑتا ہے۔ حضرت لقمان حکیمؒ کے تعلق سے بعض علماء بالخصوص حضرت مولانا حکیم عبدالرشید محمود نبیرہ حضرت گنگوہی کے بقول کہ حضرت لقمان حکماء کے نبی تھے، اللہ تعالیٰ نے ان کو علم وحکمت اور دانائی سے نوازا تھا۔

حکیم صاحب عصر حاضر کے ایک ایسے ماہر طبیب وحکیم کی حیثیت سے جانے جاتے ہیں جن کا شہرہ ہندوپاک وعرب، افریقہ وامریکہ ہی نہیں بلکہ دنیا کے تقریباً چالیس ممالک تک پہونچ چکا ہے۔ آپ کا ایک بڑا کارنامہ ہے قدیم فن طب کو نئے قالب میں پیش کرنا، جڑی بوٹیوں کو ٹیبلٹ (TABLETS) اور کیپسول (CAPSULES) کی شکل میں متعارف کرانا۔ طبابت کا پیشہ جو انبیاء علیہم السلام اور علمائے کرام سے چلا آرہا ہے آپ اس کے سچے امین ومعین ہیں۔ آپ کی دن رات کی مسلسل ۳۷ سالہ فن طب کی محنت نے آپ کو بام عروج تک پہونچادیا۔ جنوبی ہند میں حکمت وطبابت کی گرتی ہوئی حالت کو آپ نے نئے سرے سے زندگی بخشی۔ جدید فن طب وحکمت کے آپ شہسوار ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے ریاستِ کرناٹک کے گورنر عزت مآب شری بھاردواج جی نے راج بھون بنگلور میں ایک شاندار اور پروقار تقریب میں آپ کی خدمت میں مومنٹو (MOMENTO) پیش

کرکے آپ کی طبی خدمات کا کھلے دل سے اعتراف کیا ہے۔اسی طرح بہت سے معروف اداروں نے بھی آپ کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے مختلف ایوارڈس سے نوازا ہے۔

آپ نے علم طب کے حصول کے لئے ہر قسم کی تکلیفیں وصعوبتیں برداشت کیں، دور و دراز کے مقامات کا طویل سفر بھی کیا، بیرون ملکوں خصوصاً ساؤتھ افریقہ کے شہروں اور دیہاتوں کا بھی آپ نے دورہ کیا وہاں کے قدیم زمانہ سے رائج طریقہء علاج وادویات اور نام، مقام پیدائش، رنگ و بو، شکل وصورت، مزاج اور افادیت کا پتہ لگانے کے لئے بے حد جدو جہد کی۔

ایک اچھے طبیب کی جو صفات ہیں ان میں خوش اخلاقی، مریضوں سے نہایت خوش گوار لہجے میں گفتگو کرنا اور تسلی دینا بھی مریض کی صحت اور تندرستی کے لئے ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اس لئے کہ طبیب کی خوش کلامی ونرمی، انکساری و عاجزی اور دل کو موہ لینے والا اندازِ بیان ایسے اوصاف حمیدہ ہیں جو مریض کو مطمئن اور گرویدہ بنا دیتے ہیں اور مریض با اخلاق و نیک کردار طبیب کا معتقد ہو جاتا ہے اس اطمینان اور عقیدے سے مریض پر نفسیاتی طور پر گہرا اثر پڑتا ہے۔ اور مریض اپنے کو مطمئن پاتا ہے۔طبیب کو ہر حال میں ہر لحاظ سے معتدل المزاج ہونا چاہئے ۔کیونکہ ایک اچھے طبیب کے لئے ضروری ہے کہ وہ رفیق الخلق، حکیم النفس اور جید الحدس ہو اور اس قابل ہو کہ ہر ایک کو اپنی جودتِ حس اور اپنے صحیح طرز تشخیص سے فائدہ پہنچا سکے۔الحمدللہ یہ ساری صفات بڑے حکیم صاحب میں بدرجہء اتم پائی جاتی ہیں۔

تکمیلِ بشر ہے عجز بندگی کا احساس　　　انسان کا معراج ہے انساں ہونا

اختراعی کیفیت کے مالک حکیم صاحب نے اس تصور کو سرے سے ختم کردیا کہ یونانی طریقہ علاج صرف امراض جنسیات تک محدود ہے۔آج تک ایک بڑا طبقہ یہی جانتا تھا کہ طب یونانی میں صرف پوشیدہ امراض کا ہی علاج کیا جاتا ہے جب کہ حکیم صاحب نے ٹیومرس(TUMORS) (غدود) کینسر (CANCER)، اور کڈنی فیلر(KIDNEY FAILURE) جیسے موذی امراض اور خصوصاً عوارضات قلوب (ہارٹ) کا بھی علاج کرکے یہ ثابت کردیا کہ اصل دوائیں تو یہی جڑی بوٹیاں ہیں جن سے دوسری ادویات بنتی ہیں۔اور شفاء دینے والی ذات تو صرف اللہ رب العزت کی ہے۔

ڈاکٹر نفیس احمد قاسمی چیف میڈیکل آفیسر سینٹرل گورنمنٹ ہیلتھ اسکیم بنگلور حکیم صاحب کے متعلق تحریر فرماتے ہیں کہ دوا سناشی، صیدلہ اور فن دوا سازی میں جو ٹھہراؤ دیکھنے میں آرہا تھا

حکیم صاحب نے اس کو محسوس کیا اور عوام الناس کے مزاج کے عین مطابق اور حالات حاضرہ کو ذہن میں رکھکر اشکالی ادویہ میں خاطرہ خواہ تبدیلیاں پیدا کرکے ان کے استعمال میں آسانی اور خوراک کی یقین میں جدید اصول اپنا کر طب یونانی میں انقلاب پیدا کردیا ہے۔اقراص، سفوف حبوب جو کہ آج کل معجونات، حلوہ جات اور جوارشات سے زیادہ پسند کئے جاتے ہیں حکیم صاحب نے اس ضروریات کو ذہن میں رکھ کر سبھی ادویہ کو آسان اشکال میں تبدیل کردیا ہے۔

واضح رہے کہ اس تبدیلی کے دوران خوراک اور معیار دونوں کو خصوصی طور پر ذہن میں رکھا گیا ہے۔چمچ سے کھائی جانے والی ادویہ اب اقراص کی تعداد کی شکل میں استعمال کی جاسکتی ہیں وغیرہ وغیرہ۔حکیم صاحب نے دواؤں کی پیکنگ کو بھی خوبصورت انداز بخشا ہے۔جس سے دیسی دواؤں کو ایک نیا لُک (New Look)، گیٹ اَپ (Get-up) ملا، قدیم اور رسمی پیکنگ (Packing) کا چلن ختم کیا اگرچہ ملک کے دوسرے اطباء بھی اس کی طرف توجہ دے رہے ہیں۔حکیم صاحب نے تمام امراض کے علاج کو صرف مخصوص بیماریوں تک محدود نہیں رکھا بلکہ ہر قسم کی بیماریوں اور امراض کے متعلق آپ نے ہندوستان کے مختلف اردو اخبارات میں مستقل کالم (Column) لکھ کر اسباب مرض و علاج و معالجہ اور دواؤں کے بارے میں مکمل معلومات فراہم کی اور آج بھی بہت سارے مریضوں کی رہنمائی کررہے ہیں۔آپ کے اس کالم کی مقبولیت کا یہ حال ہے کہ کئی یونیورسٹیوں میں آپ کے اس کالم کو طلباء واساتذہ بڑے غور سے پڑھتے ہیں اور اس پر مذاکرہ بھی کرتے ہیں۔اکثر یونانی، آریویدک کالجس کے طلباء خود حکیم صاحب سے اپنے سوالات کا استفسار کرتے ہیں، آپ کے طبّی مضامین خواص وعوام کیلئے یکساں طور پر مفید اور کارآمد ہوتے ہیں، آسان اور سہل الفاظوں کے پیراہن میں آپ طبّی مسائل کو حل کرنے کا ہنر جانتے ہیں۔

طریقت و سلوک: حکیم صاحب کی طب وحکمت کے علاوہ دوسری بڑی خدمت طریقت، تصوف کے روحانی مدار میں ہے۔تصوف دین کا وہ جز ہے جہاں روحانیت وحقانیت سے بشر کو اپنے وجود کا اصل مقصد ہاتھ آتا ہے۔صدق وصفا، صبر واستقلال، زہد وتقویٰ، ذکر وفکر، امید وخوف اور راز ونیاز کے ذریعے آدم خاکی کو علم وعرفان کا فیض حاصل ہوتا ہے۔تصوف کا تعلق تزکیہ نفس یعنی دل کی پاکی، نفاست، نزافت ولطافت سے ہے۔حسن آئینہ حق ہے اور دل آئینہ حسن ہے۔جب دل صاف ہو تو قدرت کی تجلی اس میں چمک اٹھتی ہے۔تصوف روحانی تعلیم کی

اس منزل کو کہتے ہیں جہاں حقیقت کے اسرار اور رموز منکشف ہوتے ہیں جہاں معرفت کے دریا میں عارف غوطہ زن ہوتا ہے۔ صحیفۂ پاک میں بھی آیا ہے کہ متقیوں کا فوز عظیم قربت الٰہی ہے۔

حکیم صاحب نے تصوف وطریقت کے راز ہائے سربستہ کو جاننے کے لئے اہل اللہ کی جوتیاں سیدھی کی ہیں اور اپنے آپ کو راہ طریقت وسلوک، تصوف وتزکیہ پر چلایا۔ آپ جہاں جسمانی مریضوں کا علاج ومعالجہ کرتے ہیں وہیں مسند رشد وہدایت سے مریضوں کی بھی رہنمائی کرتے ہیں۔ اور یہ کیوں نہ ہو آپ کی نسبت ہی ایسی شخصیتوں سے ہے جو اپنے وقت کے طبیبِ جسمانی کے ساتھ ساتھ طبیب روحانی بھی رہے ہیں۔

موجودہ دور میں صف اوّل کے صوفیائے کرام میں حضرت حکیم صاحب کا نام نامی شمار کیا جاتا ہے۔ علم وعرفان کی دنیا میں آپ نے بہت بلند مقام پایا ہے۔ اپنے وقت کے محبوب ومقبول بزرگوں کے تربیت یافتہ ہیں۔ درس وتدریس، تالیف وتصنیف، پند ونصائح، مجاہدہ وریاضت میں آپ یکتائے روزگار ہیں۔ شریعت، طریقت، ادب، اخلاق، تصوف کے میدان میں کارہائے نمایاں انجام دیئے ہیں۔ آپ کی تصنیف کردہ کتاب ''قرآن وحدیث کی روشنی میں تصوف کی حقیقت'' اور ''انوار السالکین'' ''انوار طریقت'' ''ملفوظاتِ حبیب الامت'' اپنے موضوع پر اہم کتابیں تسلیم کی جاتی ہیں۔

آپ ایک مصلح ومربی کی حیثیت سے خانقاہ رحیمی بنگلور میں بھی مخلوق خدا کو فائدہ پہونچارہے ہیں۔ آپ کی خانقاہ رحیمی میں خود احقر کو حاضری کا کئی بار اتفاق ہوا ہے بحمد اللہ تعالیٰ وہاں کا ماحول نورانی اور صمدانی ہوتا ہے۔ پہلی مرتبہ میں اور میرے ساتھی مولانا نثار احمد قاسمی صاحب کی حاضری ہوئی وہاں کی پرنور مجلس کا ہم دونوں پر اس قدر اثر رہا کہ آئندہ ارادہ کرلیا کہ ان شاء اللہ جب بھی موقع ملا ضرور حاضری ہوتی رہے گی۔

آپ سنجیدگی ومتانت کے پیکر، اخلاص وللّٰہیت سے معمور، حسن سیرت اور حسن صورت دونوں صفات سے متصف ہیں فللّٰہ الحمد والشکر۔

چھوٹوں پر شفقت ورحمت اور ان کی حوصلہ افزائی کی صفت میں نے بہت کم لوگوں میں دیکھی ہے:

کہہ رہا ہے موج دریا سے سمندر کا سکوت جس میں جتنا ظرف ہے اتنا ہی وہ خاموش ہے

حضرت حکیم صاحب بہ حیثیت معبّر: کرناٹک کی سرزمین پر 37 سال قبل آپ نے جس وقت قدم رکھا یہاں کے حالات آج سے بالکل مختلف تھے۔ مدارس اور دینی تعلیمی

اداروں کی از حد کمی تھی اسی لئے بدعات، خرافات، تاریکی وگمراہی اپنا مسکن بنائے ہوئے تھی۔ اوہام پرستی کا عام چلن تھا، حضرت مولانا ڈاکٹر حکیم ادریس حبان رحیمی بھی ایک درد دل اور جذبۂ ایثار وقربانی لے کر آئے تھے، آپ نے دیکھا کہ یہاں کے بھولے بھالے ان پڑھ اور دین سے نابلد مسلمان جاہل صوفیوں اور مندر کے پجاریوں کے پاس جاتے ہیں ان سے تعویذ اور دعا کے ساتھ ٹوٹکے کراتے ہیں اور اپنے خوابوں کی تعبیر لیتے ہیں۔ ایسے وقت میں آپ کا ایمانی جذبہ کام آیا تو آپ نے ''خوابوں کی تعبیر اور اُن کی حقیقت'' نامی کتاب تالیف کرکے امت مسلمہ کیلئے صحیح تعبیرات حاصل کرنے کیلئے رہنمائی کی۔ یہ کتاب اپنی ترتیب وتالیف کے اعتبار سے بڑی مقبول ہے۔ بلاشبہ امام المعبرین حضرت علامہ محمد ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب تعبیر الرأیا کو خاص مقام ومرتبہ حاصل ہے۔ لیکن آج کے اس سائنسی اور ٹیکنالوجی اور پرنٹ میڈیا کے دور میں آپ نے تعبیرات کو جدید ایجادات اور انقلابات زمانہ کی حیثیت سے نرالے اور اچھوتے انداز میں پیش کرکے زمانۂ جدید کے تقاضوں کے مطابق معبرانہ حق ادا کیا ہے۔ جس کی دو جلدیں ہند وپاک سے شائع ہوچکی ہیں اور تیسری جلد عنقریب منظر عام پر آنے والی ہے۔

آپ نے علمی تشنگی کو دور کرنے کیلئے جامعہ دار العلوم محمدیہ قائم فرمایا۔ عوام کے اندر دینی جذبہ بیدار کرنے کیلئے آپ نے جگہ جگہ اپنے خطاب کے ذریعہ دین اسلامی کی صحیح عکاسی کی مکہ مسجد گنگا نگر، جامع مسجد کاشف العلوم ہوسہلّی، تبلیغی مرکز سلطان شاہ اولیاء شیواجی نگر، مسجد یقین شاہ ولی (عقب ودھان سودھا بنگلور) کے ممبر ومحراب سے اصلاحی خطابات ارشاد فرمائے اور 27 سال سے مرکزی جامع مسجد دار العلوم محمدیہ کے ممبر ومحراب سے اصلاحی خطابات کا سلسلہ ہنوز جاری ہے۔ قریہ قریہ گاؤں گاؤں کا دورہ کیا اور مدارس کو وفاقی حیثیت دلانے کے لئے آل انڈیا انجمن مدارس (ALL INDIA ANJUMAN-E-MADARIS(R)) قائم فرمائی۔ مزید آپ کے کچھ ایسے کارہائے نمایاں ہیں جن پر ابھی بھی ایک دبیز چادر پڑی ہوئی ہے۔

تصنیفی خدمات: حضرت مولانا ڈاکٹر حکیم محمد ادریس حبان رحیمی صاحب کو اللہ تعالیٰ نے صحافت کا ذوق اور صلاحیت بھی عطا فرمائی ہے جو بہت کم لوگوں کے حصہ میں آتی ہے۔ آپ ایک اچھے صاحب قلم بھی ہیں۔ آپ کا اداریہ بڑا شان دار ہوتا ہے۔ آپ بہ حیثیت صحافی بھی اپنی مستقل خدمات انجام دیتے آئے ہیں۔ آپ کے مضامین ومقالات ہندوستان وپاکستان کے نمائندہ اخبارات ورسائل میں برابر شائع ہوتے رہتے ہیں۔

آپ تقریباً ۹۰ سے زائد کتابوں کے مصنف ومؤلف ہیں۔ جیسا کہ پہلی سطور میں ذکر کیا گیا ہے کہ آپ کی مشہور شاہکار کتاب ’’خوابوں کی تعبیر اور اس کی حقیقت‘‘ جس کے متعدد ایڈیشنس (Editions) ہندو پاک میں شائع ہوچکے ہیں۔آپ کی ایک کتاب ’’مفتاح الصلوٰۃ‘‘ نماز کے موضوع پر بہت اہم کتاب ہے، کئی مدارس و اسکولوں میں داخل نصاب ہے۔اصلاحی حلقوں میں بھی بہت مقبول ہے۔ ان کے علاوہ آپ کے سات سو کے قریب مضامین و مقالات مختلف موضوعات پر ہیں۔جس میں سماجیات ،شخصیات ، دینیات اور طب شامل ہیں۔مزید آپ نے ۱۹۹۶ء میں ’’نقوشِ ہند‘‘ کے نام سے ایک رسالہ جاری کیا جس کے آپ مدیر اعلیٰ رہے۔ پھر اس رسالہ کی مقبولیت کو دیکھتے ہوئے اور لوگوں کے اصرار پر اس کا نام ۲۰۰۱ء میں بدل کر ’’نقوشِ عالم‘‘ کردیا گیا جو تب سے آج تک بلا ناغہ ہر ماہ پابندی سے شائع ہو رہا ہے اس کا موضوع طب، مذہب اور ادب،فرقہ وارانہ ہم آہنگی ہے۔آپ مسالک سے اوپر اٹھ کر مسلمانوں میں اتفاق و اتحاد کو اہمیت دیتے ہیں اور غیر مسلموں کو اسلام کی حقانیت اور وحدانیت کے ساتھ انسانیت کی بنیاد پر قومی یک جہتی کا سبق دیتے ہیں نیز فنِ طب پر آپ کی تالیفات دُرِّ حبّان، بیاضِ حبان، سمندر کی تہہ سے چند موتی ،صحت اور تندرستی کے راز،عنقریب شائع ہوکر منظر عام پر آنے والی ہیں۔

رہتا ہے قلم سے نام قیامت تلک اے ذوق — اولاد سے تو بس دو پشت یا چار پشت

قومی و ملی خدمات: آپ کا قومی وملی خدمات کا دائرہ کافی وسیع ہے۔آپ جہاں دینی وعلمی ادارہ آل انڈیا انجمن مدارس (ALL INDIA ANJUMAN-E-MADARIS(R))، دارالعلوم محمدیہ بنگلور، محمدیہ ایجوکیشنل چاری ٹیبل ٹرسٹ رجسٹرڈ بنگلور (MOHAMMADIA EDUCATIONAL CHARITABLE TRUST(R)) ، ادارہ ماہنامہ نقوش عالم بنگلور، ڈی یم کمپیوٹر انسٹی ٹیوٹ بنگلور (D.M COMPUTER INSTITUTE BANGALORE) کی سر پرستی ورہنمائی کررہے ہیں تو وہیں دوسری جانب رحیمی شفاخانہ بنگلور و دہلی اور یونیورسل طب یونانی فاؤنڈیشن (UNIVERSAL TIBB-E-UNANI FOUNDATION) نیز دواسازی میں رحیمی فارما بنگلور (RAHEEMI PHARMA BANGALORE) آر۔ایس۔ کے ہربل کے پلیٹ فارم (Platform) سے طبی میدان میں بھی خدمت خلق کا اہم فریضہ انجام دے رہے ہیں۔

حضرت حبیب الامت کے مریدین و متوسلین: راہ طریقت وسلوک اور طب وحکمت کا دائرہ اب اس قدر وسیع ہوتا جارہا ہے کہ بندۂ خدا کی رہنمائی ورہبری کے لئے آپ نے باقاعدہ بنگلور سے دہلی واتر پردیش کا مستقل سفر شروع کردیا ہے۔جنوبی ہند سے زیادہ آپ کے مریدین ومتوسلین کا دائرہ شمالی ہندوستان، دہلی ، اتر پردیش، پنجاب کے اطراف واکناف میں بھی ہے۔اسی لئے حضرت حبیب الامت قبلہ دامت برکاتہم انگریزی مہینے کے آخری ہفتے میں دہلی ترکمان گیٹ کے قریب گلی شنکر والی میں واقع دفتر یونیورسل طب یونانی فاؤنڈیشن میں ایک ہفتہ قیام فرماتے ہیں اور حسب سہولت مریضوں کی تشخیص کرتے ہیں۔ جوخواہش منداحباب استفادہ کرنا چاہتے ہیں وہ رابطہ کرسکتے ہیں۔بحمداللہ تعالیٰ آپ کے مریدین اور خلفاء ومجازین کرام ہندوستان کے تقریباً ہر صوبہ میں دینی، اصلاحی خدمات میں لگے ہیں۔آپ کی خانقاہ کے ذرائع کے مطابق ہندوپاک، بنگلہ دیش، مکہ معظّمہ، مدینۃ المنورہ، ماریشش، ساؤتھ افریقہ وغیرہ میں بھی بندگانِ خدا کی خدمات میں مصروفِ عمل ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی جملہ خدمات اور سعیٔ مبارک کو قبول فرمائے،آپ کی عمر میں برکت عطا فرمائے۔آمین ثم آمین!

وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد و آلہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین والحمد للہ رب العالمین

☆ ☆ ☆

بحمداللہ تعالیٰ

’’بیاضِ حبان‘‘ مکمل ہوئی!

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالیٰ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ .

محمد ادریس حبان رحیمی چرتھاؤلی
بانی رحیمی شفاخانہ بنگلور، کرناٹک
۱۹؍جنوری ۲۰۱۴ء، بروز اتوار بعد نماز عشاء

شیخ طریقت حبیب الامت حضرت مولانا ڈاکٹر حکیم محمد ادریس حبان رحیمی ایم ڈی حفظہ اللہ

کی مزید تالیــــــــفات

۱	خوابوں کی تعبیر اوران کی حقیقت	جلد اول و دوم (سوم زیرطبع)
۲	انوار السالکین	
۳	انوارِ طریقت	
۴	قرآن وسنت کی روشنی میں تصوف کی حقیقت	
۵	سفرنامہ جنوبی ہند تا جنوبی افریقہ	
۶	مفتاح الصلوٰۃ	
۷	ملفوظات حبیب الامت حفظہ اللہ	دوجلدیں (مزید زیرطبع)
۸	سوانح حاذق الامت رحمۃ اللہ علیہ	
۹	پیارے نبی کی پیاری دعائیں	
۱۰	خطباتِ رحیمی	دس جلدیں
۱۱	خطباتِ حبان برائے دخترانِ اسلام	دس جلدیں
۱۲	تفسیری خطباتِ حبان	دوجلدیں
۱۳	خطباتِ رمضان المبارک	چارجلدیں
۱۴	طالبات تقریر کیسے کریں؟	دس جلدیں
۱۵	خواتین کے لئے منتخب تقاریر	
۱۶	خواتین کے لئے اصلاحی تقاریر	
۱۷	مستورات کے لئے انقلابی تقاریر	
۱۸	الحب النبی صلی اللہ علیہ وسلم	
۱۹	زیاراتِ حرمین شریفین	
۲۰	مجالسِ رحیمی	دوجلدیں

۲۱	فیضانِ گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ	
۲۲	اسرارِ طریقت	(زیرطبع)
۲۳	انجمن دیندار چن بسویشورا مسلمان نہیں	
۲۴	رمضان المبارک کے مسائل وفضائل	دوجلدیں
۲۵	امت کے روشن چراغ	تین جلدیں
۲۶	گناہوں کے انبار	دوجلدیں
۲۷	اسلام میں عورت کی عظمت	
۲۸	فضائل اعمال کی فضیلت واہمیت	
۲۹	صحت مند زندگی کے راز	
۳۰	بیاضِ حبان	(طبی کتاب)
۳۱	دُرِّ حبان	(طبی کتاب)
۳۲	تصوف اور سلوک کی حقیقت	
۳۳	صحت مند زندگی کے راز	(طبی کتاب)
۳۴	اہل معرفت کی راہیں	
۳۵	عملی زندگی	

☆☆☆

ہر بیماری کی دواء اللہ تعالیٰ نے بنائی ہے

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الزُّبَیْرِیُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ سَعِیْدِ بْنِ اَبِیْ حُسَیْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ اَبِیْ رَبَاحٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ دَاءً اِلَّا اَنْزَلَ لَهٗ شِفَاءً. (صحیح البخاری)

ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ’’اللہ تعالیٰ نے (اپنے بندوں پر) کوئی بیماری ایسی نہیں اُتاری جس کی دوا نہ اتاری ہو۔ (یعنی ہر مرض کی دوا بھی اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمائی ہے۔

شیخ طریقت حبیب الامت حضرت مولانا ڈاکٹر حکیم

محمد ادریس حبان رحیمی ایم ڈی حفظہ اللہ

کی مزید تالیفات

1. خوابوں کی تعبیر اوران کی حقیقت (اول دوم)
2. انوارِ طریقت
3. امت کے روشن چراغ (اول دوم سوم)
4. عورت پر اسلام کی مہربانیاں
5. اسلام میں عورت کی عظمت
6. مفتاح الصلوٰۃ
7. زیاراتِ حرمین شریفین
8. طالبات تقریر کیسے کریں (اول تا دہم)
9. خواتین کے لئے منتخب تقاریر
10. تصوف اور سلوک کی حقیقت
11. عملی زندگی
12. مجالس حبیب الامت
13. خطباتِ رحیمی (اول تا دہم)
14. سفرنامہ جنوبی ہند تا جنوبی افریقہ
15. صحت مند زندگی کے راز
16. بحر طب سے چند موتی
17. انوار السالکین
18. اسرارِ طریقت
19. قرآن وسنت کی روشنی میں تصوف کی حقیقت
20. گناہوں کے انبار (اول دوم)
21. فیضانِ گنگوہیؒ
22. افاداتِ حکیم الامتؒ
23. رمضان المبارک کے فضائل ومسائل (اول دوم)
24. خواتین کے لئے اصلاحی تقاریر
25. مستورات کے لئے انقلابی تقاریر
26. اہل معرفت کی راہیں
27. ملفوظاتِ حبیب الامت
28. خطباتِ رمضان المبارک (اول تا چہارم)
29. خطباتِ حبان برائے دختران اسلام (اول تا دہم)
30. تفسیری خطباتِ حبان (جلد اول)
31. کلید شفاء

☆☆☆